U23896. Date 6-1-10

Title - KHUDA WAND YESU MASEEH KI INJEEL.

Creator - Bible Society

Publisher - William Watts (London).

Date - 1860

Pages - 511

Subjects - Mazahib - Eisaiyat ; Mazhabi Sahaif - Bible .

| A – | B. | Khalye |
|---|---|---|
| x | 10 | 10 |
| x | 9 | x |
| 10 | x | x |
| 11 | 11 | x |
| x | 10 | 10 |
| x | 10 | 10 |
| 10 | x | x |
| x | 10 | 10 |
| 10 | x | x |
| 10 | x | x |
| 11 | x | 11 |
| 10 | x | x |
| 10 | 10 | x |
| 10 | x | 10 |
| x | 13 | 13 |
| 10 | x | x |
| x | 10 | 10 |
| x | 10 | 10 |
| 102 | 103 | 94 |

CHECKED-2002

3027

THE

# NEW TESTAMENT

OF

OUR LORD AND SAVIOUR

# JESUS CHRIST,

IN THE

HINDÚSTANÍ LANGUAGE.

LONDON:

PRINTED FOR THE BRITISH AND FOREIGN BIBLE SOCIETY.

1860.

# كتاب عهد جديد

يعني

# خداوند يسوع مسيح كي

# انجيل

---

يوناني زبان سے هندوستاني زبان ميں ترجمه كي گئي

اور شهر لندن ميں وليم واتس کے مطبع

ميں چهاپي گئي

سنه ١٨٦٠ يسوعي

# فہرست

# فہرست

# متي كي انجيل

---

## پہلا باب

نسب نامہ یسوع مسیح داؤد اور ابیرھام کے بیٹے کا * (۲) ابیرھام سے
اِسحاق پیدا ھوا اور اِسحاق سے یعقوب پیدا ھوا اور یعقوب سے یہودا اور
اُسکے بھائي پیدا ھوئے (۳) اور یہودا سے فارض اور زراح ثامر کے پیٹ سے
پیدا ھوئے اور فارض سے اسروم پیدا ھوا اور اسروم سے ارام پیدا ھوا (۴) اور
ارام سے عمنداب پیدا ھوا اور عمنداب سے نحسون پیدا ھوا اور نحسون سے
سلمون پیدا ھوا (۵) اور سلمون سے بوعاز راحاب کے پیٹ سے پیدا ھوا اور
بوعاز سے عوبید راعوث کے پیٹ سے پیدا ھوا اور عوبید سے یسي پیدا ھوا
(۶) اور یسي سے داؤد بادشاہ پیدا ھوا * اور داؤد بادشاہ سے سلیمان اُس
سے جو اوریا کي جورو تھي پیدا ھوا (۷) اور سلیمان سے رحبعام پیدا ھوا اور
رحبعام سے ابیا پیدا ھوا اور ابیا سے آسا پیدا ھوا (۸) اور آسا سے یہوشافاط
پیدا ھوا اور یہوشافاط سے یورام پیدا ھوا اور یورام سے عوزیا پیدا ھوا (۹) اور
عوزیا سے یوتام پیدا ھوا اور یوتام سے احاز پیدا ھوا اور احاز سے حزقیا پیدا
ھوا (۱۰) اور حزقیا سے منسّي پیدا ھوا اور منسّي سے امون پیدا ھوا اور
امون سے یوسیا پیدا ھوا (۱۱) اور یوسیا سے یوکنیا اور اُسکے بھائي بابل کو
اُٹھ جانے کے وقت پیدا ھوئے * (۱۲) اور بابل کو اُٹھ جانے کے بعد یوکنیا
سے سلتئیل پیدا ھوا اور سلتئیل سے زروبابل پیدا ھوا (۱۳) اور زروبابل سے
ابیہود پیدا ھوا اور ابیہود سے ایلیاقیم پیدا ھوا اور ایلیاقیم سے عازر پیدا ھوا
(۱۴) اور عازر سے صدوق پیدا ھوا اور صدوق سے اخیم پیدا ھوا اور اخیم سے
ایلیہود پیدا ھوا (۱۵) اور ایلیہود سے ایلیعازر پیدا ھوا اور ایلیعازر سے متان

پیدا هوا اور متان سے یعقوب پیدا هوا (۱۶) اور یعقوب سے یوسف پیدا هوا
جو مریم کا شوهر تها جسکے پیٹ سے یسوع جو مسیح کهلاتا هی پیدا هوا *
(۱۷) پس سب پشتیں ابیرهام سے داؤد تک چودہ پشتیں هیں اور داؤد
سے بابل کو اُٹهہ جانے تک چودہ پشتیں اور بابل کو اُٹهہ جانے سے مسیح تک
چودہ پشتیں هیں * * (۱۸) اب یسوع مسیح کي پیدایش یوں هوئي کہ
جب اُسکي ما مریم کي یوسف کے ساتهہ منگني هوئي تهي اُنکے اِکٹهے هونے
سے پہلے وہ روح القدس سے حاملہ پائي گئي (۱۹) تب اُسکے شوهر یوسف
نے جو راستباز تها اور اُسکي تشهیر نچاهي ارادہ کیا کہ اُسے چپکے سے چهوڑ
دے (۲۰) پر جب اِن باتوں کے سوچ هي میں تها تو دیکهو خداوند کے فرشتے
نے اُسپر خواب میں ظاهر هوکے کها ای یوسف داؤد کے بیٹے اپني جورو مریم
کو اپنے پاس لے آنے سے مت ڈر کیونکہ جو اُسمیں پیدا هوا روح القدس
سے هی (۲۱) اور وہ بیٹا جنیگي اور تو اُسکا نام یسوع رکهیگا کیونکہ وہ اپنے
لوگوں کو اُنکے گناهوں سے بچاویگا * (۲۲) پس یهہ سب هوا تاکہ جو خداوند نے
نبي کي معرفت کها تها پورا هو (۲۳) کہ دیکهو ایک کنواري حاملہ هوگي اور
بیٹا جنیگي اور اُسکا نام عمانوئیل رکهینگے جسکا ترجمہ یهہ هی خدا همارے
ساتهہ * (۲۴) تب یوسف نے سوتے سے اُٹهکر جیسا خداوند کے فرشتے نے اُسے
فرمایا تها کیا اور اپني جورو کو اپنے پاس لے آیا (۲۵) اور اُسکو نجانا جب
تک کہ وہ اپنا پهلوٹا بیٹا نہ جني اور اُسکا نام یسوع رکها *

## دوسرا باب

(۱) جب یسوع هیرودس بادشاہ کے وقت یهودیہ کے بیت لحم میں پیدا هوا
تو دیکهو کئي مجوسي پورب سے یروشلیم میں آئے اور بولے (۲) کہ یهودیوں
کا بادشاہ جو پیدا هوا کهاں هی کیونکہ هم نے پورب میں اُسکا ستارہ دیکها
اور اُسے سجدہ کرنے کو آئے هیں (۳) هیرودس بادشاہ یهہ سنکر گهبرایا اور اُسکے
ساتهہ تمام یروشلیم (۴) اور اُسنے سب سردار کاهنوں اور قوم کے فقیهوں کو
جمع کرکے اُنسے پوچها کہ مسیح کهاں پیدا هوگا (۵) اُنهوں نے اُسے کها

يهوديه كے بيت‌لحم ميں كيونكه نبي كي معرفت يوں لكها گيا (۶) كه اى
بيت‌لحم زمين يهودا تو يهودا كے سرداروں ميں هرگز چهوٹا نهيں هے كيونكه
تجهه ميں سے ايك سردار نكليگا جو ميري قوم اِسرائيل پر حكومت كريگا *
(۷) تب هيرودس نے مجوسيوں كو چپكے سے بُلاكر اُنسے تحقيق كيا كه ستاره
كب دكهائي ديا (۸) اور اُنهيں بيت‌لحم ميں بهيجا اور كها كه جاكر لڑكے كو
خوب تلاش كرو اور جب اُسے پاؤ مجهے خبر دو تاكه ميں بهي جاكے اُسكو
سجده كروں (۹) وے بادشاه سے يهه سنكے روانه هوئے اور ديكهو وه ستاره جو
اُنهوں نے پورب ميں ديكها تها اُنكے آگے آگے چلا يهاں تك كه اُس جگهه كے
اُوپر جهاں لڑكا تها آكے ٹههرا (۱۰) وے ستارے كو ديكهكے بهت خوش هوئے
(۱۱) اور اُس گهر ميں پهنچكر لڑكے كو اُسكي ما مريم كے ساتهه پايا اور اُسكے آگے
گركے اُسے سجده كيا اور اپني جهولياں كهولكے سونا اور لوبان اور مُر اُسے نذر
گذرانا (۱۲) اور خواب ميں اِلهام پاكر كه هيرودس كے پاس پهر نه جاويں
دوسري راه سے اپنے ملك كو پهرے * (۱۳) جب وے روانه هوئے تهے ديكهو
خداوند كا فرشته يوسف كو خواب ميں دكهائي ديا اور كها اُٹهه لڑكے اور
اُسكي ما كو ساتهه لے اور مصر كو بهاگ جا اور وهاں ره جب تك ميں تجهے
نكهوں كيونكه هيرودس لڑكے كو ڈهونڈهيگا كه مار ڈالے (۱۴) تب وه اُٹهكے
رات هي كو لڑكے اور اُسكي ما كو ساتهه ليكر مصر كو چلا (۱۵) اور هيرودس كے
مرنے تك وهاں رها تاكه جو خداوند نے نبي كي معرفت كها تها پورا هووے كه
ميں نے مصر سے اپنے بيٹے كو بُلايا * (۱۶) جب هيرودس نے ديكها كه مجوسيوں
نے مجهے دهوكها ديا تو نهايت غصه هوا اور لوگوں كو بهيجكر بيت‌لحم اور
اُسكي ساري سرحدوں كے سب لڑكوں كو جو دو برس كے اور اُس سے چهوٹے
تهے اُس وقت كے موافق جو اُسنے مجوسيوں سے تحقيق كيا تها قتل كروايا
(۱۷) تب وه جو يرميا نبي نے كها تها پورا هوا (۱۸) كه رامه ميں آواز سني
گئي ناله اور رونا اور بڑا ماتم راحيل اپنے لڑكوں پر روتي اور تسلي نهيں
چاهتي تهي اِسليئے كه وے نهيں هيں * (۱۹) جب هيرودس مرگيا تها ديكهو
خداوند كا فرشته مصر ميں يوسف كو خواب ميں دكهائي ديا اور كها (۲۰) اُٹهه
لڑكے اور اُسكي ما كو لے اور اِسرائيل كے ملك ميں جا كيونكه جو لڑكے كي

جان کے خواھاں تھے مر گئے (۲۱) تب وہ اُٹھا اور لڑکے اور اُسکي ما کو لیکے
اِسرائیل کے ملک میں آیا (۲۲) پر یہہ سنکرکہ ارکلاؤس اپنے باپ ھیرودس
کي جگہہ یہودیہ میں بادشاھت کرتا ھی وھاں جانے سے ڈرا اور خواب
میں اِلہام پاکر گلیل کے اطراف میں چلا گیا (۲۳) اور ناصرۃ نام ایک شہر
میں آ بسا تاکہ جو نبیوں کي معرفت کہا گیا تھا کہ وہ ناصري کہلائیگا
پورا ھووے *

## تیسرا باب

(۱) اُنھیں دنوں میں یوحنا بپتسمادینیوالا ظاھر ھوا اور یہودیہ کے جنگل
میں منادي کرنے اور کہنے لگا (۲) کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کي بادشاھت
نزدیک آئي (۳) کیونکہ یہہ وھي ھی جسکا اشعیا نبي نے یہہ کہکے ذکر کیا
کہ جنگل میں پکارنیوالے کي آواز ھی کہ خداوند کي راہ طیار کرو اور اُسکے
راستوں کو سیدھا بناؤ (۴) اِس یوحنا کي پوشاک اونٹ کے بالوں کي تھي
اور چمڑے کا کمربند اُسکي کمر میں تھا اور ٹڈي اور جنگلي شہد اُسکي
خوراک تھي (۵) تب یروشلیم اور سارے یہودیہ اور یردن کے گردنواح کے
سب لوگ باھر اُس پاس گئے (۶) اور اپنے گناھوں کا اقرار کرکے یردن
میں اُس سے بپتسما پایا (۷) پر جب اُسنے بہت فریسیوں اور صدوقیوں
کو اپنے بپتسما پانے کو آتے دیکھا تو اُنھیں کہا کہ ای سانپوں کے بچو تمھیں
آنیوالے غضب سے بھاگنا کس نے بتایا (۸) پس توبہ کے لائق پھل لاؤ (۹) اور
اپنے دلوں میں یہہ خیال مت کرو کہ ابیرھام ھمارا باپ ھي کیونکہ میں
تمھیں کہتا ھوں کہ خدا اِنھیں پتھروں سے ابیرھام کے لیئے اولاد پیدا کرسکتا
ھی (۱۰) اور درختوں کي جڑ پر اب ھي کلھاڑا رکھا ھی پس ھر درخت جو
اچھا پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ھی (۱۱) میں تو تمھیں
توبہ کے لیئے پاني سے بپتسما دیتا ھوں لیکن وہ جو میرے بعد آتا ھی مجھہ
سے زورآور ھی اور میں اُسکي جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں ھوں وہ تمھیں
روح القدس اور آگ سے بپتسما دیگا (۱۲) اُسکا سوپ اُسکے ھاتھہ میں ھی

اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کریگا اور اپنے گیہوں کو کھتے میں جمع
کریگا پر بھوسے کو اُس آگ میں جو نہیں بجھتي جلاویگا ** (۱۳) تب یسوع
گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا کہ اُس سے بپتسما پاوے (۱۴) پر
یوحنا نے اُسے منع کیا اور کہا کہ میں تجھہ سے بپتسما پانے کا محتاج ہوں اور تو
میرے پاس آیا ھی (۱۵) یسوع نے جواب دیکے اُسکو کہا اب ہونے دے
کیونکہ یوں ہمیں مناسب ھی کہ سب راستبازي پوري کریں تب اُسنے
ہونے دیا (۱۶) اور یسوع بپتسما پاکے فوراً پاني سے نکلکے اُوپر آیا اور دیکھو
اُسکے لیئے آسمان کُھل گیا اور اُسنے خدا کي روح کو کبوتر کي مانند اُترتے
اور اپنے اُوپر آتے دیکھا (۱۷) اور دیکھو آسمان سے آواز یہہ بولتي آئي کہ یہہ
میرا پیارا بیٹا ھی جس سے میں راضي ہوں *

## چوتھا باب

(۱) تب روح یسوع کو جنگل میں لے گئي تاکہ ابلیس سے آزمایا جاوے
(۲) اور جب چالیس دن اور چالیس رات روزہ رکھہ چکا آخر کو بھوکھا
ہوا (۳) اور آزمانیوالے نے اُس پاس آکے اُسے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ھی تو
کہہ کہ یے پتھر روٹي بن جاویں (۴) پر اُسنے جواب دیکے کہا لکھا ھی کہ
آدمي فقط روٹي سے نہیں بلکہ ہر بات سے جو خدا کے مُنہہ سے نکلتي
ھی جیتا ھی (۵) تب ابلیس اُسے مقدس شہر میں لے گیا اور ھیکل کے
کنگورے پر کھڑا کیا اور اُسے کہا (۶) اگر تو خدا کا بیٹا ھی تو اپنے تئیں
نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ھی کہ وہ تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو حکم دیگا اور
وے تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے ایسا نہ ہو کہ تیرے پانو کو پتھر سے ٹھوکر لگے
(۷) یسوع نے اُسے کہا یہہ بھي لکھا ھی کہ تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما
(۸) پھر ابلیس اُسے ایک بہت اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دنیا کي ساري
بادشاھتیں اور اُنکي شان و شوکت اُسکو دکھائیں (۹) اور اُسے کہا اگر تو گرکے
مجھے سجدہ کرے تو یہہ سب کچھہ تجھے دونگا (۱۰) تب یسوع نے اُسے کہا

دور هو ای شیطان کیونکه لکها هی که تو خداوند اپنے خدا کو سجده
کر اور صرف اُسي کي بندگي بجا لا (١١) تب ابلیس نے اُسے چهوڑ دیا
اور دیکهو فرشتوں نے آکے اُسکي خدمت کي * * (١٢) جب یسوع نے سنا که
یوحنا گرفتار هوا تب گلیل کو چلا گیا (١٣) اور ناصره کو چهوڑکر کفرناحم میں
جو دریا کے کنارے زبولون اور نفتالي کي سرحدوں میں هی جا رها (١٤) تاکه
جو اشعیا نبي کي معرفت کها گیا پورا هو (١٥) که زمین زبولون اور زمین
نفتالي راه دریا یردن کے پار غیر قوموں کي گلیل (١٦) اُن لوگوں نے جو
اندهیرے میں بیٹهے تهے بڑي روشني دیکهي اور اُنپر جو موت کے ملک
اور سائے میں بیٹهے تهے نور چمکا * (١٧) اُسي وقت سے یسوع نے منادي
کرنا اور کهنا شروع کیا که توبه کرو کیونکه آسمان کي بادشاهت نزدیک
آئي * (١٨) اور اُسنے دریاے گلیل کے کنارے پهرتے هوئے دو بهائیوں شمعون کو
جو پطرس کهلاتا هی اور اُسکے بهائي اندریاس کو دریا میں جال ڈالتے
دیکها که وے مچهوے تهے (١٩) اور اُنهیں کها که میرے پیچهے چلے آؤ اور
میں تمهیں آدمیوں کا مچهوا بناؤنگا (٢٠) اور وے فوراً جالوں کو چهوڑکر
اُسکے پیچهے هو لیئے (٢١) اور وهاں سے بڑهکے اُسنے اَور دو بهائیوں زبدي کے
بیٹے یعقوب اور اُسکے بهائي یوحنا کو اپنے باپ زبدي کے ساتهه ناؤ پر اپنے
جالوں کي مرمت کرتے دیکها اور اُنهیں بُلایا (٢٢) اور وے في الفور ناؤ اور
اپنے باپ کو چهوڑکر اُسکے پیچهے هو لیئے * (٢٣) اور یسوع تمام گلیل میں
پهرتا هوا اُنکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاهت کي خوشخبري
سناتا اور لوگوں کے سارے دکهه دردوں کو دفع کرتا تها (٢٤) اور اُسکي شهرت
تمام سِریا میں پهیل گئي اور سب بیماروں کو جو طرح طرح کي بیماریوں
اور عذابوں میں گرفتار تهے اور دیوانوں اور مِرگیهوں اور مفلوجوں کو اُس
پاس لائے اور اُسنے اُنهیں چنگا کیا (٢٥) اور بهت سے لوگ گلیل اور
دکاپولس اور یروشلیم اور یهودیه اور یردن کے پار سے اُسکے پیچهے هو لیئے *

## پانچواں باب

(١) اور وه لوگوں کو دیکهکر پهاڑ پر چڑها اور جب بیٹها اُسکے شاگرد اُس

پاس آئے (٢) اور وہ اپني زبان کھولکے اُنھیں سکھلانے لگا اور کہا
(٣) مبارک وے جو دل کے غریب ھیں کیونکه آسمان کي بادشاھت
اُنھیں کي ھی (٤) مبارک وے جو غمگین ھیں کیونکه تسلي پاوینگے
(٥) مبارک وے جو حلیم ھیں کیونکه زمین کے وارث ھونگے (٦) مبارک
وے جو راستبازي کے بھوکھے اور پیاسے ھیں کیونکه آسودہ ھونگے (٧) مبارک
وے جو رحمدل ھیں کیونکه اُنپر رحم کیا جائیگا (٨) مبارک وے جو پاک
دل ھیں کیونکه خدا کو دیکھینگے (٩) مبارک وے جو صلح کار ھیں کیونکه
خدا کے فرزند کہلائینگے (١٠) مبارک وے جو راستبازي کے سبب ستائے جاتے
ھیں کیونکه آسمان کي بادشاھت اُنھیں کي ھی (١١) مبارک ھو تم جب
میرے واسطے تمھیں لعن طعن کریں اور ستاویں اور ھر طرح کي بُري باتیں
جھوٹھه تمھارے حق میں کہیں (١٢) شادمان ھو اور خوشي کرو کیونکه
آسمان پر تمھارا اجر بڑا ھی اِسلیئے که اُنھوں نے نبیوں کو جو تم سے آگے
تھے اِسي طرح ستایا ھی * (١٣) تم زمین کے نمک ھو پر اگر نمک بگڑ
جاوے تو وہ کس چیز سے مزہدار کیا جائے وہ کسي کام کا نہیں سوا اِسکے که
باھر پھینکا اور آدمیوں کے پانوں تلے روندا جاوے (١٤) تم دنیا کي روشني
ھو وہ شہر جو پہاڑ پر بسا ھی چھپ نہیں سکتا (١٥) اور چراغ جلاکے
پیمانے کے تلے نہیں بلکه چراغدان پر رکھتے ھیں تب سب کو جو گھر میں
ھوں روشني دیتا ھی (١٦) اِسي طرح تمھاري روشني آدمیوں کے سامھنے
چمکے تاکه تمھارے نیک کاموں کو دیکھیں اور تمھارے باپ کي جو آسمان
پر ھی ستایش کریں * (١٧) یہه گمان مت کرو که میں توریت یا نبیوں
کي کتابیں منسوخ کرنے آیا منسوخ کرنے نہیں بلکه پوري کرنے کو آیا
ھوں (١٨) کیونکه میں تمھیں سچ کہتا ھوں که جب تک آسمان اور
زمین ٹل نه جاوے ایک نقطه یا ایک شوشه توریت سے ھرگز ٹل نه
جائیگا جب تک که سب کچھه پورا نہو (١٩) پس جو کوئي اِن حکموں
میں سے سب سے چھوٹے کو ٹال دیوے اور ویساھي آدمیوں کو سکھاوے
آسمان کي بادشاھت میں سب سے چھوٹا کہلاویگا پر جو اُنپر عمل کرے
اور سکھاوے وھي آسمان کي بادشاھت میں بڑا کہلاویگا (٢٠) کیونکه میں

تمهیں کهتا هوں که اگر تمهاري راستبازي فقیهوں اور فریسیوں کي راستبازي
سے زیادہ نهو تو آسمان کي بادشاهت میں هرگز داخل نهوگے * * (۲۱) تم
نے سنا هی که اگلوں سے کها گیا خون مت کر اور جو کوئي خون کرے
عدالت کي سزا کے لائق هوگا (۲۲) پر میں تمهیں کهتا هوں که جو کوئي
اپنے بهائي پر بے سبب غصه هو عدالت کي سزا کے لائق هوگا اور جو کوئي
اپنے بهائي کو باولا کهے بڑي عدالت کي سزا کے لائق هوگا اور جو اُسکو
احمق کهے جهنم کي آگ کا سزاوار هوگا (۲۳) پس اگر تو قربانگاہ میں
اپني نذر لے جاوے اور وهاں تجهے یاد آوے که تیرا بهائي تجهه سے کچهه مخالفت
رکهتا هی (۲۴) تو وهاں اپني نذر قربانگاہ کے سامهنے چهوڑ کے چلا جا پهلے
اپنے بهائي سے میل کر تب آکے اپني نذر گذران (۲۵) اپنے مدعي سے جب
تک که تو اُسکے ساتهه راہ میں هی جلد ملاپ کر نهو که مدعي تجهے قاضي
کے حوالے کرے اور قاضي تجهے پیادے کے سپرد کرے اور تو قید میں پڑے
(۲۶) میں تجهے سچ کهتا هوں که جب تک تو کوڑي کوڑي ادا نکرے وهاں
سے هرگز نه چهوٹیگا * (۲۷) تم نے سنا هی که اگلوں سے کها گیا زنا مت کر
(۲۸) پر میں تمهیں کهتا هوں که جو کوئي شهوت سے کسي عورت پر نگاہ
کرے اپنے دل میں اُسکے ساتهه زنا کر چکا (۲۹) سو اگر تیري دهني آنکهه
تجهے ٹهوکر کهلاوے اُسے نکال اور اپنے پاس سے پهینک دے کیونکه تیرے لیئے
یهه فائدہمند هی که تیرا ایک عضو هلاک هووے اور تیرا سارا بدن جهنم
میں نه ڈالا جاوے (۳۰) اور اگر تیرا دهنا هاتهه تجهے ٹهوکر کهلاوے اُسکو کاٹ
اور اپنے پاس سے پهینک دے کیونکه تیرے لیئے یهه فائدہمند هی که تیرا
ایک عضو هلاک هووے اور تیرا سارا بدن جهنم میں نه ڈالا جاوے *
(۳۱) یهه بهي کها گیا که جو کوئي اپني جورو کو چهوڑ دے اُسے طلاق نامه لکهه
دے (۳۲) پر میں تمهیں کهتا هوں که جو کوئي اپني جورو کو حرامکاري کے
سوا کسي اَور سبب سے چهوڑدیوے اُس سے زنا کرواتا هی اور جو کوئي چهوڑي
هوئي سے بیاہ کرے زنا کرتا هی * (۳۳) پهر تم نے سنا هی که اگلوں سے کها گیا
جهوٹهي قسم مت کها بلکه اپني قسمیں خداوند کے لیئے پوري کر (۳۴) پر
میں تمهیں کهتا هوں هرگز قسم نه کهانا نه تو آسمان کي کیونکه وہ خدا کا

تخت هی (۳۵) نه زمین کي کیونکه وه اُسکے پانوں کي چوکي هی نه
یروشلیم کي کیونکه وه بادشاه بزرگ کا شهر هی (۳۶) اور نه اپنے سر کي
قسم کها کیونکه تو ایک بال کو سفید یا کالا نهیں کرسکتا (۳۷) پر تمهاري
گفتگو میں هاں کي هاں اور نهیں کي نهیں هو کیونکه جو اِس سے زیاده
هی سو شر سے هوتا هی * (۳۸) تم نے سنا هی که کها گیا آنکهه کے بدلے
آنکهه اور دانت کے بدلے دانت (۳۹) پر میں تمهیں کهتا هوں که ظالم کا
مقابله نه کرنا بلکه جو کوئي تیرے دهنے گال پر طمانچه مارے دوسرا بهي
اُسکي طرف پهیر دے (۴۰) اور اگر کوئي چاهے که تجهه پر نالش کرے اور
تیري قبا لے لے کُرتا بهي اُسے لینے دے (۴۱) اور جو کوئي تجهے ایک کوس
بیگار لے جاوے اُسکے ساتهه دو کوس چلا جا (۴۲) جو تجهه سے مانگے اُسے دے
اور جو تجهه سے قرض چاهے اُس سے مُنهه مت موڑ * (۴۳) تم نے سنا هی که
کها گیا اپنے پڑوسي سے دوستي رکهه اور اپنے دشمن سے عداوت (۴۴) پر
میں تمهیں کهتا هوں که اپنے دشمنوں کو پیار کرو جو تم پر لعنت کریں
اُنکے لیئے برکت چاهو جو تم سے کینه رکهیں اُنکا بهلا کرو اور جو تمهیں دکهه
دیویں اور ستاویں اُنکے لیئے دعا مانگو (۴۵) تاکه تم اپنے باپ کے جو آسمان
پر هی فرزند هو کیونکه وه اپنے سورج کو شریروں اور نیکوں پر طالع کرتا اور
راستوں اور ناراستوں پر مینهه برساتا هی (۴۶) کیونکه جو تم اُنکو پیار کرو
جو تمهیں پیار کرتے هیں تو تمهارے لیئے کیا اجر هی کیا خراجگیر بهي یهه
نهیں کرتے هیں (۴۷) اور اگر تم فقط اپنے بهائیوں کو سلام کرو تو کیا زیاده
کیا آیا خراجگیر بهي ایسا نهیں کرتے هیں (۴۸) پس تم کامل هو جیسا
تمهارا باپ جو آسمان پر هی کامل هی *

## چهٹهواں باب

(۱) خبردار هو که اپني خیرات لوگوں کے سامهنے اُنهیں دکهلانے کے لیئے
مت کرو نهیں تو تمهارے باپ سے جو آسمان پر هی اجر نه ملیگا
(۲) پس جب تو خیرات کرے اپنے سامهنے تُرهي مت بجا جیسا ریاکار

عبادت‌خانوں اور راستوں میں کرتے ھیں تاکہ لوگ اُنکي تعریف کریں میں
تمھیں سچ کہتا ھوں کہ وے اپنا اجر پا چکے (۳) پر جب تو خیرات کرے
تو تیرا بایاں ھاتھہ نجانے کہ تیرا دھنا کیا کرتا ھی (۴) تاکہ تیري خیرات
پوشیدہ رھے اور تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکھتا ھی وھي ظاھر میں
تجھے بدلا دیگا * (۵) اور جب تو دعا مانگے ریاکاروں کي مانند مت ھو
کیونکہ وے عبادت‌خانوں میں اور راستوں کے کونوں پر کھڑے ھوکے دعا
مانگنا پسند کرتے ھیں تاکہ لوگ اُنھیں دیکھیں میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ
وے اپنا اجر پا چکے (۶) لیکن جب تو دعا مانگے اپني کوٹھري میں جا اور
اپنا دروازہ بند کرکے اپنے باپ سے جو پوشیدگي میں ھی دعا مانگ اور
تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکھتا ھی ظاھر میں تجھے بدلا دیگا (۷) اور
دعا مانگتے ھوئے غیر قوموں کي طرح بک بک مت کرو کیونکہ وے سمجھتے
ھیں کہ اُنکے بہت بکنے سے اُنکي سني جائیگي (۸) پس اُنکي مانند مت
ھو کیونکہ تمھارا باپ تمھارے مانگنے کے پہلے جانتا ھی کہ تم کن کن چیزوں
کے محتاج ھو * (۹) سو تم اِسي طرح دعا مانگو کہ ای ھمارے باپ جو آسمان
پر ھی تیرا نام مقدس ھو (۱۰) تیري بادشاھت آوے تیري مرضي جیسي
آسمان پر ھی زمین پر بھي ھووے (۱۱) ھماري روز کي روٹي آج ھمیں
دے (۱۲) اور ھمارے قرض ھمیں معاف کر جیسے ھم بھي اپنے قرضداروں
کو معاف کرتے ھیں (۱۳) اور ھمیں آزمایش میں مت ڈال بلکہ بُرائي
سے بچا کیونکہ بادشاھت اور قدرت اور جلال ھمیشہ تیرا ھي ھی آمین
(۱۴) کیونکہ اگر تم آدمیوں کو اُنکے قصور معاف کرو تو تمھارا آسماني باپ
بھي تمھیں معاف کریگا (۱۵) پر اگر تم آدمیوں کو اُنکے قصور معاف نہ کرو
تو تمھارا باپ بھي تمھارے قصور معاف نکریگا * (۱۶) اور جب تم روزہ
رکھو ریاکاروں کي مانند ترش‌رو مت ھو کیونکہ وے اپنا مُنھہ بناتے ھیں کہ
لوگ اُنھیں روزہ‌دار جانیں میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ وے اپنا اجر پا
چکے (۱۷) پر جب تو روزہ رکھے اپنے سر پر چکنائي لگا اور مُنھہ دھو
(۱۸) تاکہ آدمي نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدہ ھی تجھے روزہ‌دار جانے
اور تیرا باپ جو پوشیدگي میں دیکھتا ھی ظاھر میں تجھے بدلا دیگا *

(۱۹) اپنے واسطے مال زمین پر جمع مت کرو جہاں کیڑا اور مورچہ خراب
کرتا هی اور جہاں چور سیندهه دیتے اور چُراتے هیں (۲۰) بلکه مال اپنے
لیئے آسمان پر جمع کرو جہاں نه کیڑا نه مورچه خراب کرتا اور نه چور
سیندهه دیتے اور چُراتے هیں (۲۱) کیونکه جہاں تمهارا خزانه هی وهاں
تمهارا دل بهي هوگا * (۲۲) بدن کا چراغ آنکهه هی پس اگر تیري آنکهه
صاف هو تو تیرا سارا بدن روشن هوگا (۲۳) پر اگر تیري آنکهه بُري هو تو
تیرا سارا بدن اندهیرا هوگا پس اگر وه روشني جو تجهه میں هی تاریک هو
جاوے تو کیسي تاریکي هوگي * (۲۴) کوئي دو خاوند کي خدمت نهیں
کر سکتا اِسلیئے که یا ایک سے دشمني رکهیگا اور دوسرے سے دوستي یا
ایک سے لگا رهیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا تم خدا اور ممون دونوں
کي خدمت نهیں کر سکتے (۲۵) اِسلیئے میں تمهیں کهتا هوں اپني زندگي
کے لیئے اندیشه مت کرو که هم کیا کهائینگے اور کیا پیئینگے نه اپنے بدن
کے لیئے که کیا پهنینگے کیا جان خوراک سے بهتر نهیں اور بدن پوشاک
سے (۲۶) هوا کے پرندوں کو دیکهو که وے نه بوتے نه لوتے نه کوٹهیوں میں
جمع کرتے هیں تو بهي تمهارا آسماني باپ اُنکي پرورش کرتا هی کیا تم
اُنسے بهتر نهیں هو (۲۷) تم میں کون هی جو اندیشه کرکے اپنے قد کو
ایک هاتهه بڑها سکتا هی (۲۸) اور پوشاک کا کیوں اندیشه کرتے هو جنگلي
سوسنوں کو دیکهو کیسے بڑهتے هیں نه محنت کرتے نه کاتتے هیں (۲۹) پر
میں تمهیں کهتا هوں که سلیمان بهي اپني ساري شوکت میں اُنمیں سے
ایک کي مانند پهنے نه تها (۳۰) پس اگر خدا کهیت کي گهاس کو جو آج
هی اور کل تنور میں جهونکي جاتي هی یوں پهناتا هی تو ای کم اعتقادو
کیا تمکو زیاده نه پهنائیگا (۳۱) اِسلیئے اندیشه مت کرو که هم کیا
کهائینگے یا کیا پیئینگے یا کیا پهنینگے (۳۲) کیونکه غیر قومیں اِن سب
چیزوں کي تلاش میں هیں اور تمهارا آسماني باپ جانتا هی که تم اُن
سب چیزوں کے محتاج هو (۳۳) پر تم پهلے خدا کي بادشاهت اور اُسکي
راستي کو ڈهونڈهو تو یے سب چیزیں تمهیں ملینگي (۳۴) پس کل کے

اپنے فکر مت کرو کیونکہ کل اپني چیزوں کي آپ هي فکر کر لیگا
آج کا دکهه آج هي کے لیئے بس هی *

## ساتواں باب

(۱) الزام مت لگاؤ تاکه تم پر الزام نه لگایا جاوے (۲) کیونکه جو الزام تم
لگاتے هو وهي تم پر لگایا جائیگا اور جس ناپ سے تم ناپتے هو اُسي سے
تمهارے واسطے ناپا جائیگا (۳) اور تنکے کو جو تیرے بهائي کي آنکهه میں
هی کیوں دیکهتا هی لیکن شهتیر پر جو تیري آنکهه میں هی نظر نهیں
کرتا (۴) یا کیونکر اپنے بهائي کو کهتا هی که ٹههر تنکے کو جو تیري آنکهه
میں هی لا نکال دوں اور دیکهه تیري هي آنکهه میں شهتیر هی (۵) ای
ریاکار پهلے شهتیر کو اپني آنکهه سے نکال تب تنکے کو اپنے بهائي کي آنکهه
سے اچهي طرح دیکهکے نکال سکیگا * (۶) جو پاک هی کُتوں کو مت دو
اور اپنے موتي سوأروں کے آگے مت پهینکو ایسا نهو که وے اُنهیں پامال
کریں اور پهرکر تمهیں پهاڑیں * (۷) مانگو تو تمهیں دیا جائیگا ڈهونڈهو
تو تم پاؤگے کهٹکهٹاؤ تو تمهارے واسطے کهولا جائیگا (۸) کیونکه جو مانگتا هی
لیتا هی اور جو ڈهونڈهتا هی پاتا هی اور جو کهٹکهٹاتا هی اُسکے واسطے کهولا
جائیگا (۹) یا تم میں کون آدمي هی که اگر اُسکا بیٹا اُس سے روٹي مانگے
تووه اُسے پتهر دیوے (۱۰) یا اگر مچهلي مانگے اُسے سانپ دے (۱۱) پس
جب که تم بُرے هوکے اپنے لڑکوں کو اچهي چیزیں دیني جانتے هو تو تمهارا
باپ جو آسمان پر هی اُنهیں جو اُس سے مانگتے هیں کتني زیاده اچهي
چیزیں دیگا * (۱۲) پس سب کچهه جو تم چاهتے هو که لوگ تم سے کریں
وهي تم بهي اُنسے کرو کیونکه توریت اور نبیوں کا مطلب یهي هی *
(۱۳) تنگ دروازے سے داخل هو کیونکه چوڑا هی وه دروازه اور کشاده هی
وه راسته جو هلاکت کو پهنچاتا هی اور بهت هیں جو اُس سے داخل هوتے
هیں (۱۴) کیا هي تنگ هی وه دروازه اور سکري هی وه راه جو زندگي کو
پهنچاتي هی اور تهوڑے هیں جو اُسے پاتے هیں * (۱۵) جهوٹهے نبیوں سے

خبردار هو جو تمهارے پاس بهيڑوں کے لباس ميں آتے هيں پر باطن ميں
پهاڑنيوالے بهيڑيئے هيں (۱٦) تم اُنهيں اُنکے پهلوں سے پهچانوگے کيا کانٹوں سے
انگور يا اونٹکٹاروں سے انجير توڑتے هيں (۱۷) اِسي طرح هراچها درخت
اچهے پهل لاتا اور بُرا درخت بُرے پهل لاتا هی (۱۸) اچها درخت بُرے
پهل نهيں لا سکتا نه بُرا درخت اچهے پهل لا سکتا هی (۱۹) هر درخت
جو اچهے پهل نهيں لاتا کاٹا اور آگ ميں ڈالا جاتا هی (۲۰) پس اُنکے
پهلوں سے اُنهيں پهچانوگے (۲۱) نه هر ايک جو مجهے خداوند خداوند کهتا
هی آسمان کي بادشاهت ميں داخل هوگا مگر وهي جو ميرے آسماني
باپ کي مرضي پر چلتا هی (۲۲) اُس دن بهتيرے مجهے کهينگے ای
خداوند ای خداوند کيا هم نے تيرے نام سے نبوت نهيں کي اور تيرے نام
سے ديووں کو نهيں نکالا اور تيرے نام سے بهت سي کراماتيں نهيں دکهلائيں
(۲۳) اور اُس وقت ميں اُنسے صاف کهونگا که ميں کبهي تم سے واقف نه
تها ای بدکارو ميرے پاس سے دور هو * (۲۴) پس هر کوئي جو ميري يے
باتيں سنتا اور اُنپر عمل کرتا هی اُسکو عقلمند آدمي سے تشبيه ديتا هوں
جسنے چٹان پر اپنا گهر بنايا (۲۵) اور مينهه برسا اور باڑهيں آئيں اور
آندهياں چليں اور اُس گهر پر زور مارا ليکن وه نه گرا کيونکه اُسکي نيو
چٹان پر ڈالي گئي تهي (۲٦) پر هر کوئي جو ميري يے باتيں سنتا اور اُنپر
عمل نهيں کرتا هی وه بيوقوف آدمي کي مانند ٹههريگا جسنے اپنا گهر ريتي
پر بنايا (۲۷) اور مينهه برسا اور باڑهيں آئيں اور آندهياں چليں اور اُس
گهر پر زور مارا اور وه گر پڑا اور اُسکا گرنا بڑا هوا ** (۲۸) اور ايسا هوا که
جب يسوع يے باتيں کهه چکا تو لوگ اُسکي تعليم سے دنگ هوئے
(۲۹) کيونکه وه فقيهوں کي مانند نهيں بلکه اختياروالے کے طور پر سکهاتا
تها *

## آٹهواں باب

(۱) جب وه پهاڑ سے اُترا بهت لوگ اُسکے پيچهے هو ليئے (۲) اور
ديکهو ايک کوڑهي نے آکے اُسے سجده کيا اور کها ای خداوند اگر تو چاهے تو
مجهے صاف کر سکتا هی (۳) اور يسوع نے هاتهه بڑهاکے اُسے چهوا اور کها

میں چاهتا هوں تو صاف هو اور وونهیں اُسکا کوڑهه جاتا رها (۴) اور یسوع
نے اُسے کہا خبردار کسي سے مت کہه بلکه جا اپنے تئیں کاهن کو دکہا اور
جو نذر موسیٰ نے مقرر کي هی گذران تاکه اُنپر گواهي هو * (۵) اور جب
کفرناحم میں داخل هوا ایک صوبه‌دار اُس پاس آیا اور اُسکي منت کرکے کہا
(۶) ای خداوند میرا چهوکرا فالج کا مارا گهر میں پڑا اور نهایت دکهه میں
هی (۷) اور یسوع نے اُسے کہا میں آکے اُسکو چنگا کرونگا (۸) اور صوبه‌دار
نے جواب دیکے کہا ای خداوند میں اِس لائق نهیں که تو میري چهت
تلے آوے بلکه صرف بات هي کہه تو میرا چهوکرا چنگا هو جائیگا
(۹) کیونکه میں بهي آدمي هوں دوسرے کے اختیار میں اور سپاهي میرے
حکم میں هیں اور جب ایک کو کہتا هوں جا تو وہ جاتا هی اور دوسرے
کو که آ تو وہ آتا هی اور اپنے نوکر کو که یهه کر تو وہ کرتا هی (۱۰) یسوع
نے سنکر تعجب کیا اور اُنکو جو پیچهے آتے تهے کہا میں تمهیں سچ کہتا
هوں که میں نے ایسا ایمان اِسرائیل میں بهي نه پایا (۱۱) اور میں تمهیں کہتا
هوں که بهتیرے پورب اور پچهم سے آوینگے اور ابیرهام اور اِسحاق اور یعقوب
کے ساتهه آسمان کي بادشاهت میں بیٹهینگے (۱۲) پر بادشاهت کے فرزند
باهر کے اندهیرے میں ڈالے جائینگے وهاں رونا اور دانت پیسنا هوگا (۱۳) اور
یسوع نے صوبه‌دار کو کہا جا اور جیسا تو ایمان لایا تیرے لیئے هو اور اُسي
گهڑي اُسکا چهوکرا چنگا هو گیا * (۱۴) اور یسوع نے پطرس کے گهر میں آکے
دیکها که اُسکي ساس پڑي اور اُسے تپ چڑهي هی (۱۵) اور اُسکا هاتهه
چهوا اور تپ اُسپر سے اُتر گئي اور وہ اُٹهي اور اُنکي خدمت کرنے لگي
(۱۶) جب شام هوئي اُسکے پاس بهت دیوانوں کو لائے اور اُسنے روحوں کو
دور اور سب بیماروں کو چنگا کیا (۱۷) تاکه جو اشعیا نبي کي معرفت
کہا گیا پورا هووے که اُسنے آپ هي هماري ماندگیاں لے لیں اور هماري
بیماریاں اُٹهائیں * (۱۸) اور جب یسوع نے بهت بهیڑیں اپنے آس پاس
دیکهیں پار جانے کا حکم دیا (۱۹) اور ایک فقیه نے آکے اُسے کہا ای
اُستاد جهاں کهیں تو جاوے میں تیرے پیچهے چلونگا (۲۰) اور یسوع نے
اُسے کہا که لومڑیوں کو ماندیں اور هوا کے پرندوں کو بسیرے هیں پر انسان

کے بیتّے کو جگہہ نہیں جہاں اپنا سر دھرے (۲۱) اور دوسرے نے اُسکے
شاگردوں میں سے اُسکو کہا ای خداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جاؤں
اور اپنے باپ کو گاڑوں (۲۲) پر یسوع نے اُسے کہا تو میرے پیچھے ہو لے
اور مُردوں کو اپنے مُردے گاڑنے دے * (۲۳) اور وہ ناؤ پر چڑھا اور اُسکے
شاگرد اُسکے پیچھے ہو لیئے (۲۴) اور دیکھو دریا میں ایسي بڑي آندھي
آئي کہ ناؤ لہروں میں چھپ گئي پر وہ سوتا تھا (۲۵) تب اُسکے شاگردوں
نے پاس آ کے اُسے جگایا اور کہا ای خداوند ہمیں بچا کہ ہم ہلاک ہوتے
ہیں (۲۶) اور اُسنے اُنہیں کہا ای کماعتقادو کیوں ڈرتے ہو تب اُسنے
اُٹھکے ہوا اور دریا کو ڈانٹا اور بڑا چین ہو گیا (۲۷) اور لوگوں نے تعجب
کیا اور کہا کہ یہہ کیسا آدمي ہی کہ ہوا اور دریا بھي اُسکي مانتے ہیں *
(۲۸) اور جب وہ اُس پار گرگسیوں کے* ملک میں آیا دو دیوانے اُسے ملے
جو قبروں سے نکلے اور بہت تند تھے یہاں تک کہ کوئي اُس راستے سے
چل نہ سکتا تھا (۲۹) اور دیکھو اُنھوں نے چلا کے کہا ای یسوع خدا کے بیتّے
ہمیں تجھہ سے کیا کام کیا تو یہاں آیا ہي کہ وقت سے پہلے ہمیں دکھہ
دے (۳۰) اور اُنسے تھوڑي دور بہت سؤروں کا غول چرتا تھا (۳۱) سو
دیووں نے اُسکي منت کي اور کہا اگر تو ہمکو نکالتا ہی تو ہمیں سؤروں کے
غول میں بھیج (۳۲) اور اُسنے اُنہیں کہا جاؤ اور وے نکل کے سؤروں کے
غول میں پیٹھہ گئے اور دیکھو سؤروں کا سارا غول کڑاڑے پر سے دریا میں
کودا اور پاني میں ہلاک ہوا (۳۳) اور چرانیوالے بھاگے اور شہر میں جاکے
سب ماجرا اور دیوانوں کا احوال بیان کیا (۳۴) اور دیکھو سارا شہر یسوع
کي ملاقات کو نکلا اور اُسے دیکھکے منت کي کہ اُنکي سرحدوں سے نکل
جاوے *

## نواں باب

(۱) اور ناؤ پر چڑھکے پار اُترا اور اپنے شہر میں آیا (۲) اور دیکھو ایک
مفلوج کو جو چارپائي پر پڑا تھا اُس پاس لائے اور یسوع نے اُنکا ایمان
دیکھکر مفلوج کو کہا ای بیتّے خاطر جمع رکھہ تیرے گناہ تجھے معاف ہوئے

(۳) اور دیکھو بعضے فقیہوں نے اپنے جي میں کہا کہ یہہ کفر بکتا هی (۴) پر
یسوع نے اُنکے گمان جانکے کہا کیوں اپنے دلوں میں بدگماني کرتے هو
(۵) کہ کونسا آسان هی کیا یہہ کہنا کہ گناہ تجھے معاف هوئے یا یہہ کہنا
کہ اُٹھہ اورچل (۶) پر اِسلیئے کہ تم جانو کہ انسان کے بیٹے کو زمین پر
گناہ معاف کرنے کا اختیار هی سو اُسنے مفلوج کو کہا اُٹھکر اپني چارپائي
اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا (۷) اور وہ اُٹھکر اپنے گھر چلا گیا (۸) اور لوگوں نے
یہہ دیکھکر تعجب کیا اور خدا کي ستایش کي جسنے ایسي قدرت آدمیوں
کو بخشي * (۹) اور یسوع نے وهاں سے آگے بڑھکے متي نام ایک شخص کو
محصول کي چوکي پر بیٹھے دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے هو لے اور وہ
اُٹھکے اُسکے پیچھے هو لیا (۱۰) اور یوں هوا کہ جب وہ گھر میں کھانے
بیٹھا تھا تو دیکھو بہت سے خراجگیر اور گنہگار آکے یسوع اور اُسکے شاگردوں
کے ساتھہ کھانے بیٹھے (۱۱) اور فریسیوں نے یہہ دیکھکے اُسکے شاگردوں کو
کہا تمھارا اُستاد خراجگیروں اور گنہگاروں کے ساتھہ کیوں کھاتا هی (۱۲) یسوع
نے یہہ سنکر اُنھیں کہا تندرستوں کو حکیم کي حاجت نہیں بلکہ بیماروں
کو (۱۳) پر تم جاکے اِسکے معني دریافت کرو کہ میں قرباني کو نہیں بلکہ
رحم کو چاهتا هوں کیونکہ راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لیئے
بُلانے آیا هوں * (۱۴) اُس وقت یوحنا کے شاگرد اُس پاس آئے اور بولے
کہ هم اور فریسي کیوں بہت روزہ رکھتے هیں پر تیرے شاگرد روزہ نہیں
رکھتے (۱۵) اور یسوع نے اُنھیں کہا کیا براتي جب تک دولھا اُنکے ساتھہ هی
غمگین هو سکتے هیں پر وے دن آوینگے کہ جب دولھا اُنسے جُدا کیا جائیگا
تب وے روزہ رکھینگے (۱۶) اور کوئي کورے کپڑے کا پیوند پُراني پوشاک پر
نہیں لگاتا هی کیونکہ وہ ٹکڑا پوشاک سے کچھہ کھینچ لیتا اور چیر بڑھہ جاتي
هی (۱۷) اور نہ نئي شراب پُراني مشکوں میں بھرتے هیں نہیں تو مشکیں
پھٹ جاتي هیں اور شراب بہہ جاتي هی اور مشکیں برباد هوتي هیں بلکہ
نئي شراب نئي مشکوں میں بھرتے هیں تو دونوں بچي رهتي هیں *
(۱۸) جب وہ یے باتیں اُنسے کہہ رها تھا دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے
سجدہ کیا اور کہا میري بیٹي ابھي مر گئي پر تو آکر اپنا هاتھہ اُسپر رکھہ

اور وه جيئگي (۱۹) اور يسوع اُٹهکے اپنے شاگردوں کے ساتهه اُسکے پيچهے
چلا (۲۰) اور ديکهو ايک عورت نے جسکا باره برس سے لہو جاري تها پيچهے
سے آکے اُسکے کپڑے کا دامن چُهوا (۲۱) کيونکه اپنے جي ميں کہا که اگر
صرف اُسکا کپڑا چهوؤں تو چنگي هو جاؤنگي (۲۲) تب يسوع نے پهرکے اور
اُسے ديکهکر کہا اي بيٹي خاطرجمع رکهه که تيرے ايمان نے تجهے بچايا سو
عورت اُسي گهڑي سے چنگي هو گئي (۲۳) اور جب يسوع سردار کے گهر
ميں آيا اور بانسلي بجانيوالوں اور بِهيڑ کو غُل مچاتے ديکها تو اُنهيں کہا
(۲۴) کنارے هو که لڑکي نہيں مر گئي بلکه سوتي هي اور وے اُسپر هنسے
(۲۵) پر جب بِهيڑ نکالي گئي تهي اُسنے اندر جاکے اُسکا هاتهه پکڑا اور لڑکي
اُٹهي (۲۶) اور اُسکي شهرت اُس تمام ملک ميں پهيل گئي * (۲۷) جب
يسوع وهاں سے روانه هوا دو اندهے اُسکے پيچهے پکارتے اور کہتے آئے که اي
داؤد کے بيٹے هم پر رحم کر (۲۸) اور جب وه گهر ميں پہنچا اندهے اُس
پاس آئے اور يسوع نے اُنهيں کہا کيا تمهيں اعتقاد هي که ميں يهه کر سکتا
هوں وے بولے هاں اي خداوند (۲۹) تب اُسنے اُنکي آنکهوں کو چُهوا اور
کہا که تمهارے ايمان کے موافق تمهارے ليئے هو (۳۰) اور اُنکي آنکهيں کهل
گئيں اور يسوع نے اُنهيں تاکيد کرکے کہا خبردار کوئي نه جانے (۳۱) پر
اُنهوں نے نکلکے اُس تمام ملک ميں اُسکي شهرت پهيلائي (۳۲) جس
وقت وے نکلے ديکهو لوگ ايک گونگا ديوانه اُس پاس لائے (۳۳) اور جب
ديو نکالا گيا تها گونگا بولنے لگا اور لوگوں نے تعجب کرکے کہا ايسا کبهي اِسرائيل
ميں نه ديکها گيا (۳۴) پر فريسيوں نے کہا که وه ديووں کے سردار کي مدد
سے ديووں کو نکالتا هي * (۳۵) اور يسوع سب شهروں اور بستيوں ميں
اُنکے عبادتخانوں ميں سکهلاتا اور بادشاهت کي خوشخبري ديتا اور لوگوں
کي سب بيماري اور سب دکهه درد کو دور کرتا پهرا (۳۶) اور جب اُسنے
بِهيڑوں کو ديکها اُسکو اُنپر رحم آيا کيونکه وے عاجز اور پريشان تهيں جيسے
بهيڑيں جنکا چرواها نہيں (۳۷) تب اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا که فصل
تو بہت هي پر مزدور تهوڑے (۳۸) پس فصل کے مالک کي منت کرو که
مزدور اپني فصل ميں بهيج دے *

## دسواں باب

(۱) اور اُسنے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلاکے اُنھیں ناپاک روحوں پر
اختیار بخشا تاکہ اُنکو نکالیں اور ہر طرح کي بیماري اور دکھہ درد کو دور
کریں (۲) اور بارہ رسول کے یے نام ھیں پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا ھی
اور اُسکا بھائي اندریاس زبدي کا بیٹا یعقوب اور اُسکا بھائي یوحنا (۳) فیلپوس
اور برتولما تھوما اور متي خراجگیر اور حلفا کا بیٹا یعقوب اور لبي جو تدي
کہلاتا ھی (۴) شمعون کنعاني اور یہودا اسکریوطي جسنے اُسے حوالے بھي
کیا * (۵) اِن بارھوں کو یسوع نے بھیجا اور اُنھیں حکم دیکے کہا کہ غیر
قوموں کي طرف مت جاؤ اور سامریوں کے کسي شہر میں داخل مت
ہوؤ (۶) بلکہ خصوصاً اِسرائیل کے گھر کي کھوئي ھوئي بھیڑوں کے پاس جاؤ
(۷) اور چلتے چلتے منادي کرو اور کہو کہ آسمان کي بادشاھت نزدیک
آئي (۸) بیماروں کو چنگا کرو مُردوں کو جلاؤ کوڑھیوں کو صاف کرو دیووں
کو نکالو تم نے مفت پایا مفت دو (۹) نہ سونا نہ روپا نہ تانبا اپنے کمربندوں
میں رکھو (۱۰) راستے کے لیئے نہ جھولي نہ دو کُرتے نہ جوتیاں نہ لاٹھي لو
کیونکہ مزدور اپني خوراک کے لائق ھی * (۱۱) اور جس شہر یا بستي
میں داخل ھو دریافت کرو کہ کون اُسمیں لائق ھی اور جب تک روانہ
نہ ھو وھیں رھو (۱۲) اور گھر میں جاکے اُسے سلام کرو (۱۳) اور اگر گھر
لائق ھو تو تمھارا سلام اُسپر پہنچے پر اگر لائق نہو تو تمھارا سلام تم پر پھرے
(۱۴) اور جو کوئي تمھیں قبول نکرے اور نہ تمھاري باتیں سنے اُس گھر یا
اُس شہر سے نکلکے اپنے پانوں کي گرد جھاڑ دو (۱۵) میں تمھیں سچ
کہتا ھوں کہ عدالت کے دن سدوم اور غمورا کي زمین کا حال اُس شہر کے
حال سے آسان ھوگا * (۱۶) دیکھو میں تمھیں بھیڑوں کي مانند بھیڑیوں
میں بھیجتا ھوں پس سانپوں کي طرح ھوشیار اور کبوتروں کي مانند بے بد
ھوؤ (۱۷) پر آدمیوں سے خبردار رھو کیونکہ وے تمھیں عدالتوں میں حوالے
کرینگے اور اپنے عبادتخانوں میں کوڑے مارینگے (۱۸) اور تم میرے سبب
حاکموں اور بادشاھوں کے سامھنے حاضر کیئے جاؤگے کہ اُنپر اور غیر قوموں

پر گواهي هو (۱۹) ليکن جب وے تمهيں حوالے کريں انديشه مت کرو که
هم کس طرح يا کيا کهيں کيونکه جو کچهه کهنا هوگا سو اُسي گهڑي تمهيں
ديا جائيگا (۲۰) کيونکه کهنيوالے تم هي نهيں هو بلکه تمهارے باپ کي روح
هی جو تم ميں بولتي هی (۲۱) پر بهائي بهائي کو اور باپ لڑکے کو قتل کے
ليئے حوالے کريگا اور لڑکے اپنے ما باپ کے خلاف کهڑے هونگے اور اُنهيں
مروا ڈالينگے (۲۲) اور ميرے نام کے سبب سب تم سے دشمني کرينگے پر
وہ جو آخر تک صبر کريگا سو هي نجات پاويگا (۲۳) پر جب تمهيں ايک
شهر ميں ستاويں تو دوسرے کو بهاگ جاؤ که ميں تمهيں سچ کهتا هوں
که تم اِسرائيل کے سب شهروں ميں نه پهر چکوگے جب تک که انسان کا
بيٹا نه آلے * (۲۴) شاگرد اُستاد سے بڑا نهيں نه نوکر اپنے خاوند سے
(۲۵) کافي هي شاگرد کے ليئے که اپنے اُستاد کي مانند هو اور نوکر اپنے
خاوند کي مانند جو اُنهوں نے گهر کے مالک کو باعلزبول کها هی تو کتنا زياده
اُسکے گهروالوں کو نه کهينگے (۲۶) پس اُنسے مت ڈرو کيونکه کوئي چيز
ڈهنپي نهيں جو کهولي نجائيگي اور نه چهپي جو جاني نه جائيگي (۲۷) جو
کچهه ميں تمهيں اندهيرے ميں کهتا هوں اُجالے ميں کهو اور جو کچهه تم
کانوں کان سنتے هو کوٹهوں پر منادي کرو (۲۸) اور اُنسے جو بدن کو قتل کرتے
پر جان کو قتل نهيں کر سکتے هيں مت ڈرو بلکه اُس سے ڈرو جو جان
اور بدن دونوں کو جهنم ميں هلاک کر سکتا هی (۲۹) کيا پيسے کو دو
چڑياں نهيں بکتيں اور اُنميں سے ايک بهي تمهارے باپ کي بے مرضي
زمين پر نهيں گرتي هی (۳۰) بلکه تمهارے سر کے بال بهي گنے هيں (۳۱) پس
مت ڈرو تم بهت چڑيوں سے بهتر هو (۳۲) سو جو کوئي آدميوں کے آگے
ميرا اقرار کريگا ميں بهي اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر هی اُسکا اقرار
کرونگا (۳۳) پر جو کوئي آدميوں کے آگے ميرا اِنکار کريگا ميں بهي اپنے
باپ کے آگے جو آسمان پر هی اُسکا اِنکار کرونگا * (۳۴) يهه مت سمجهو
که ميں زمين پر صلح کروانے آيا صلح کروانے نهيں بلکه تلوار چلوانے آيا هوں
(۳۵) کيونکه ميں آدمي کو اُسکے باپ اور بيٹي کو اُسکي ما اور بهو کو اُسکي
ساس سے جُدا کرنے آيا هوں (۳۶) اور آدمي کے دشمن اُسکے گهر هي کے

لوگ هونگے (۳۷) جو کوئي باپ يا ما کو مجهه سے زيادہ پيار کرتا هی ميرے
لائق نهيں اور جو بيٹے يا بيٹي کو مجهه سے زيادہ پيار کرتا هی ميرے لائق
نهيں (۳۸) اور جو کوئي اپني صليب اُٹهاکے ميرے پيچهے نهيں آتا هی
ميرے لائق نهيں (۳۹) جو کوئي اپني جان بچاتا هی اُسے کهوئيگا اور جو
ميرے واسطے اپني جان کهوتا هی اُسے پائيگا (۴۰) جو تمهيں قبول کرتا هی
مجهے قبول کرتا هی اور جو مجهے قبول کرتا هی اُسے جسنے مجهے بهيجا
قبول کرتا هی (۴۱) جو کوئي نبي کے نام پر نبي کو قبول کرتا هی نبي کا
اجر پاويگا اور جو راستباز کے نام پر راستباز کو قبول کرتا هی راستباز کا اجر
پاويگا (۴۲) اور جو کوئي اِن چهوٹوں ميں سے ايک کو شاگرد کے نام پر فقط
ايک پياله ٹهنڈا پاني پلاويگا ميں تمهيں سچ کهتا هوں کہ وہ اپنا اجر نہ
کهوئيگا *

## گيارهواں باب

(۱) اور يوں هوا کہ جب يسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چُکا تو
وهاں سے چلا گيا کہ اُنکے شهروں ميں سکهلاوے اور منادي کرے (۲) اور يوحنا
نے قيدخانے ميں مسيح کے کام سنکر اور اپنے شاگردوں ميں سے دو کو بهيجکے
اُسے کها (۳) کيا آنيوالا تو هي هی يا هم دوسرے کي راہ تکيں (۴) اور
يسوع نے جواب ديکے اُنهيں کها کہ جاکے جو کچهه سنتے اور ديکهتے هو يوحنا
سے بيان کرو (۵) کہ اندهے ديکهتے اور لنگڑے چلتے هيں کوڑهي صاف هوتے
اور بهرے سنتے هيں مُردے جي اُٹهتے هيں اور غريبوں کو خوشخبري سنائي
جاتي هی (۶) اور مبارک وہ هی جو ميري بابت ٹهوکر نہ کهاوے *
(۷) جب وے روانہ هوئے يسوع يوحنا کي بابت لوگوں کو کهنے لگا کہ تم کيا
ديکهنے جنگل ميں گئے کيا سرکنڈا جو هوا سے هِلتا هی (۸) پهر تم کيا
ديکهنے گئے کيا ايک مرد جو مهين کپڑے پهنے هی ديکهو جو مهين کپڑے
پهنتے هيں بادشاهوں کے محلوں ميں هيں (۹) پهر تم کيا ديکهنے گئے کيا
نبي هاں ميں تمهيں کهتا هوں بلکہ نبي سے بڑا (۱۰) کيونکہ يہہ وهي هی
جسکي بابت لکها هی کہ ديکهه ميں اپنا رسول تيرے آگے بهيجتا هوں جو

تیري راہ تیرے آگے طیار کریگا (١١) میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ اُنمیں
جو عورتوں سے پیدا ھوئے یوحنا بپتسما دینیوالے سے کوئي بڑا مبعوث نہیں
ھوا لیکن جو آسمان کي بادشاھت میں اَوروں سے چھوتا ھی اُس سے بڑا
ھی (١٢) یوحنا بپتسما دینیوالے کے دنوں سے اب تک آسمان کي بادشاھت
پر زور ھوتا ھی اور زور مارنیوالے اُسے قبضے میں لاتے ھیں (١٣) کیونکہ سب
نبیوں اور توریت نے یوحنا تک نبوت کي (١٤) اور چاھو تو قبول کرو اِلیا
جو آنیوالا تھا یہي ھی (١٥) جسکے کان سننے کو ھوں سن لے * (١٦) لیکن
اِس زمانے کے لوگوں کو کس سے تشبیہ دوں وے لڑکوں کي مانند ھیں جو
بازاروں میں بیٹھکے اپنے یاروں کو پکارتے اور کہتے ھیں (١٧) کہ ھم نے
تمھارے واسطے بانسلي بجائي اور تم نہ ناچے ھم نے تمھارے لیئے ماتم کیا اور
تم نے چھاتي نہ پیٹي (١٨) کیونکہ یوحنا نہ کھاتا نہ پیتا آیا اور وے کہتے
ھیں کہ اُسپر دیو ھی (١٩) اِنسان کا بیٹا کھاتا پیتا آیا اور وے کہتے ھیں کہ
دیکھو کھاؤ اور شرابي خراجگیروں اور گنہگاروں کا دوست اور حکمت اپنے
فرزندوں سے تصدیق کي جاتي ھی * (٢٠) تب اُن شہروں کو جن میں
اُسکے بہت سے معجزے ظاھر ھوئے ملامت کرنے لگا کیونکہ اُنھوں نے توبہ نہ
کي (٢١) کہ ھاے خورزین تجھہ پر افسوس ھاے بیت‌صیدا تجھہ پر افسوس
کیونکہ یے معجزے جو تم میں دکھائے گئے اگر صور اور صیدا میں دکھائے جاتے
تو ٹاٹ اوڑھکے اور خاک میں بیٹھکے کب کي توبہ کرتے (٢٢) پس میں
تمھیں کہتا ھوں کہ عدالت کے دن صور اور صیدا کا حال تمھارے حال سے
آسان ھوگا (٢٣) اور تو ای کفرناحم جو آسمان تک بلند ھوا دوزخ میں
گرایا جائیگا کیونکہ یے معجزے جو تجھہ میں دکھائے گئے اگر سدوم میں دکھائے
جاتے تو آج تک قائم رھتا (٢٤) پس میں تمھیں کہتا ھوں کہ عدالت کے
دن سدوم کے ملک کا حال تمھارے حال سے آسان ھوگا * (٢٥) اُس وقت
یسوع پھر کہنے لگا کہ ای باپ آسمان اور زمین کے مالک میں تیري ستایش
کرتا ھوں کہ تو نے اِن باتوں کو عالموں اور داناؤں سے چھپایا اور بچوں پر
ظاھر کیا (٢٦) ھاں ای باپ کیونکہ یونہیں تجھے پسند آیا (٢٧) سب
کچھہ میرے باپ سے مجھے سونپا گیا اور کوئي بیٹے کو نہیں پہچانتا مگر

باپ اور کوئي باپ کو نہیں پہچانتا مگر بیتا اور وہ جس پر بیتا ظاہر کیا
چاہے (۲۸) ای سب تھکے اور بوجھہ سے دبے لوگو میرے پاس آؤ اور میں
تمھیں آرام دونگا (۲۹) میرا جُوا اپنے اُوپر اُتھا لو اور مجھہ سے سیکھو کیونکہ
میں حلیم اور دل سے فروتن ہوں اور تم اپني جانوں کے لیئے آرام پاؤگے
(۳۰) کیونکہ میرا جُوا ملایم اور میرا بوجھہ ھلکا ھی *

## بارھواں باب

(۱) اُس وقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں سے گذرا اور اُسکے شاگرد
بھوکھے تھے اور بالیں توڑنے اور کھانے لگے (۲) تب فریسیوں نے دیکھکے اُسے
کہا دیکھہ تیرے شاگرد وہ کرتے ھیں جو سبت کو کرنا روا نہیں (۳) پر
اُسنے اُنھیں کہا کیا تم نے نہیں پڑھا جو داؤد نے کیا جب وہ اور اُسکے ساتھي
بھوکھے تھے (۴) کہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کي روتیاں کھائیں
جنکا کھانا نہ اُسکو اور نہ اُسکے ساتھیوں کو مگر فقط کاھنوں کو روا تھا (۵) یا
کیا تم نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاھن سبت کے دن ھیکل میں سبت
کي حرمت نہیں کرتے تو بھي بے قصور ھیں (۶) اور میں تمھیں کہتا ھوں
کہ یہاں ایک ھی جو ھیکل سے بھي بڑا ھی (۷) پر اگر تم جانتے کہ یہہ کیا
ھی کہ میں قرباني کو نہیں بلکہ رحم کو چاھتا ھوں تو بیگناھوں کو گنھگار
نہ تھہراتے (۸) کیونکہ اِنسان کا بیتا سبت کا بھي خداوند ھی * (۹) اور
وھاں سے روانہ ھوکے اُنکے عبادتخانے میں گیا (۱۰) اور دیکھو وھاں ایک
آدمي تھا جسکا ھاتھہ سوکھا تھا اور اُنھوں نے اِس ارادے سے کہ اُسپر نالش
کریں اُسے پوچھا اور کہا کیا سبت کے دن چنگا کرنا روا ھی (۱۱) اُسنے
اُنھیں کہا تم میں کون آدمي ھی جسکي ایک بھیڑ ھو اور اگر وہ سبت کو
گڑھے میں گرے اُسے پکڑکے نہ نکالے (۱۲) پس آدمي بھیڑ سے کتنا بہتر ھی
اِسلیئے سبت کے دن نیکي کرنا روا ھی (۱۳) تب اُسنے اُس آدمي کو
کہا کہ اپنا ھاتھہ پھیلا اور اُسنے پھیلایا اور وہ دوسرے کي مانند چنگا ھو گیا
(۱۴) تب فریسیوں نے باھر جاکے اُسکي ضِد پر صلاح کي کہ اُسے کیونکر مار

ڈالیں * (۱۵) پر یسوع یہہ جانکے وھاں سے چلا گیا اور بہت لوگ اُسکے
پیچھے ھو لیئے اور اُسنے سب کو چنگا کیا (۱۶) اور اُنھیں تاکید کي که
مجھے مشہور نه کرنا (۱۷) تاکه جو اشعیا نبي کي معرفت کہا گیا پورا ھو
(۱۸) که دیکھو میرا خادم جیسے میں نے چُنا میرا پیارا جس سے میرا دل
خوش ھی میں اپني روح اُسپر ڈالونگا اور وہ غیر قوموں کو عدالت کي
خبر دیگا (۱۹) وہ جھگڑا نہیں کریگا نه شور اور نه بازاروں میں کوئي اُسکي
آواز سنیگا (۲۰) مسلے ھوئے سرکنڈے کو نه توڑیگا اور دھنواں اُٹھتے ھوئے سن
کو نه بُجھاویگا جب تک که اِنصاف کو غالب نکرلے (۲۱) اور اُسکے نام پر
غیر قومیں آسرا رکھینگي ** (۲۲) تب اُس پاس ایک اندھے گونگے دیوانے
کو لائے اور اُسنے اُسے چنگا کیا ایسا که وہ اندھا گونگا دیکھنے اور بولنے لگا
(۲۳) اور سب لوگ دنگ ھو گئے اور کہنے لگے کیا یہہ داؤد کا بیٹا نہیں
(۲۴) پر فریسیوں نے سنکے کہا که یہہ دیووں کو نہیں نکالتا مگر باعلزبول
دیووں کے سردار کي مدد سے (۲۵) یسوع نے اُنکے خیالوں کو جانکے اُنھیں کہا
ھر بادشاھت جس میں اپنے خلاف پر پھوٹ پڑے ویران ھو جاتي ھی اور
ھر شہر یا گھر جس میں مخالفت ھو آباد نرھیگا (۲۶) اور اگر شیطان
شیطان کو نکالے تو وہ اپنا ھي مخالف ھوا پس اُسکي بادشاھت کیونکر قائم
رھیگي (۲۷) اور اگر میں باعلزبول کي مدد سے دیووں کو نکالتا ھوں تو تمھارے
بیٹے کسکي مدد سے نکالتے ھیں اِسلیئے وے ھي تمھارے منصف ھونگے
(۲۸) پر اگر میں خدا کي روح سے دیووں کو نکالتا ھوں تو البته خدا کي
بادشاھت تمھارے پاس آ پہنچي ھی * (۲۹) یا کیونکر کوئي کسي زورآور کے
گھر میں داخل ھوکر اُسکا اسباب لوٹ سکتا ھی مگر یہہ که پہلے زورآور
کو باندھے تب اُسکا گھر لوٹیگا (۳۰) جو میرا ساتھي نہیں میرا مخالف ھی
اور جو میرے ساتھه جمع نہیں کرتا بتھراتا ھی (۳۱) اِسلیئے میں تمھیں
کہتا ھوں که ھر گناہ اور کفر آدمیوں کو معاف کیا جائیگا مگر روح کے
خلاف کا کفر آدمیوں کو معاف نکیا جائیگا (۳۲) اور جو کوئي اِنسان کے
بیٹے کے خلاف کوئي بات کہے اُسے معاف کیا جائیگا پر جو روح القدس
کے خلاف کچھه کہے اُسے معاف نکیا جائیگا نه اِس جہان میں نه آنیوالے

میں * (۳۳) یا تو درخت کو اچھا کرو اور اُسکا پھل اچھا یا درخت کو
بُرا کرو اور اُسکا پھل بُرا کیونکہ درخت پھل ھي سے پہچانا جاتا ھی (۳۴) ای
سانپوں کے بچو تم بُرے ھوکے کیونکر اچھي بات کہہ سکتے ھو کیونکہ جو
دل میں بھرا ھی سو ھي مُنہہ پر آتا ھی (۳۵) اچھا آدمي دل کے اچھے
خزانے سے اچھي چیزیں نکالتا ھی اور بُرا آدمي بُرے خزانے سے بُري چیزیں
باھر لاتا ھی (۳۶) پر میں تمھیں کہتا ھوں کہ ھر ایک بیہودہ بات جو
لوگ کہیں عدالت کے دن اُسکا حساب دینگے (۳۷) کیونکہ تو اپني باتوں
ھي سے راستکار گنا جائیگا اور اپني باتوں ھي سے مجرم ٹھہرایا جائیگا * *
(۳۸) تب بعضے فقیہوں اور فریسیوں نے جواب دیا اور کہا کہ ای اُستاد ھم
تجھہ سے ایک نشان دیکھا چاھتے ھیں (۳۹) پر اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا
کہ اِس زمانے کي بُري اور حرامکار قوم نشان ڈھونڈھتي ھی پر یونس نبي کے
نشان کے سوا کوئي نشان اُسکو دیا نہ جائیگا (۴۰) کیونکہ جیسا یونس تین دن
اور تین رات مچھلي کے پیٹ میں تھا ویسے ھي اِنسان کا بیٹا تین دن اور
تین رات زمین کے دل میں ھوگا (۴۱) نینیوے کے لوگ اِس قوم کے ساتھہ
عدالت کے دن اُٹھینگے اور اُسے مجرم ٹھہراوینگے کیونکہ اُنھوں نے یونس کي
منادي پر توبہ کي اور دیکھو یہاں یونس سے زیادہ ھی (۴۲) جنوب کي
ملکہ اِس قوم کے ساتھہ عدالت کے دن اُٹھیگي اور اُسے مجرم ٹھہراویگي
کیونکہ وہ زمین کي سرحدوں سے سلیمان کي حکمت سننے کو آئي اور
دیکھو یہاں سلیمان سے زیادہ ھی * (۴۳) جب ناپاک روح آدمي سے نکل
گئي تو سوکھي جگھوں میں آرام ڈھونڈھتي پھرتي اور نہیں پاتي ھی
(۴۴) تب کہتي ھی کہ اپنے گھر میں جس سے نکلي ھوں پھر جاؤنگي اور
آکے اُسے خالي اور جھاڑا اور آراستہ پاتي ھی (۴۵) تب جاکے سات اَور
روحیں جو اُس سے بُري ھیں اپنے ساتھہ لاتي ھی اور وے داخل ھوکے وھاں
بستي ھیں اور اُس آدمي کا پچھلا حال پہلے سے بُرا ھوتا ھی یونھیں اِس
زمانے کي بُري قوم کا حال بھي ھوگا * (۴۶) جب وہ لوگوں کو یہہ کہہ رھا تھا
دیکھو اُسکي ما اور بھائي باھر کھڑے اُس سے باتیں کرني چاھتے تھے (۴۷) اور کسي
نے اُسے کہا کہ دیکھہ تیري ما اور تیرے بھائي باھر کھڑے تجھہ سے باتیں کرني

چاهتے هيں (۴۸) پر اُسنے جواب دیکے خبر دینیوالے کو کہا کون هي ميري
ما اور کون هيں ميرے بهائي (۴۹) اور اپنا هاتهه اپنے شاگردوں کي طرف
پهيلاکے کہا که دیکهه ميري ما اور ميرے بهائي (۵۰) کيونکه جو کوئي
ميرے باپ کي جو آسمان پر هي مرضي پر عمل کرتا هي وهي ميرا بهائي
اور بہن اور ما هي *

## تيرهواں باب

(۱) اُسي روز يسوع گهر سے نکلکے دريا کے کنارے جا بيٹها (۲) اور ايسي
بڑي بهيڑ اُسکے پاس جمع هوئي که وه ناؤ پر چڑهه بيٹها اور ساري بهيڑ کنارے
پر کهڑي رهي (۳) اور وه اُنسے بهت باتيں تمثيلوں ميں کہنے لگا (۴) ديکهو
بونيوالا بونے کو نکلا اور بوتے وقت کچهه راه کے کنارے گرا اور پرندے آئے اور
اُسے چگ گئے (۵) اَور کچهه پتهريلي زمين پر گرا جہاں اُسے بهت متي نه
ملي اور دلدار زمين نه پانے کے سبب جلد اُگا (۶) پر جب سورج نکلا
جل گيا اور اِسليئے که جڑ نه پکڑي تهي سوکهه گيا (۷) اَور کچهه کانٹوں ميں
گرا اور کانٹوں نے بڑهکے اُسے دبا ليا (۸) اَور کچهه اچهي زمين پر گرا اور پهل
لايا کچهه سو گنا کچهه ساٹهه گنا کچهه تيس گنا (۹) جسکے کان سننے کو هوں
سن لے * (۱۰) اور شاگردوں نے پاس آکے اُسے کہا تو کيوں اُنسے تمثيلوں
ميں باتيں کرتا هي (۱۱) اُسنے جواب ديکے اُنهيں کہا اِسليئے که تمهيں
آسمان کي بادشاهت کے بهيدوں کي سمجهه دي گئي هي پر اُنهيں نهيں
دي گئي (۱۲) کيونکه جس کے پاس هي اُسے ديا جائيگا اور اُسکي بڑهتي
هوگي پر جس کے پاس نهيں هي اُس سے وه بهي جو اُس کے پاس هي لے
ليا جائيگا (۱۳) اِسليئے ميں اُنسے تمثيلوں ميں باتيں کرتا هوں که وے
ديکهتے هوئے نهيں ديکهتے اور سنتے هوئے نهيں سنتے اور نهيں سمجهتے هيں
(۱۴) اور اُنکے حق ميں اشعيا کي يهه نبوت پوري هوئي که تم کانوں سے
سنوگے پر نه سمجهوگے اور آنکهوں سے ديکهوگے پر دريافت نه کروگے
(۱۵) کيونکه اِس قوم کا دل موٹا هوا اور وے اپنے کانوں سے اونچا سنتے هيں
اور اُنهوں نے اپني آنکهيں موند ليں ايسا نهو که آنکهوں سے ديکهيں اور کانوں

سے سنیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنھیں چنگا کروں
(۱۶) پر مبارک تمھاري آنکھیں که دیکھتي هیں اور تمھارے کان که سنتے هیں
(۱۷) کیونکه میں تمھیں سچ کهتا هوں که بهت نبیوں اور راستبازوں کو
آرزو تھي که جو تم دیکھتے هو دیکھیں پر نه دیکھا اور جو تم سنتے هو سنیں
پر نه سنا * (۱۸) پس بونیوالے کي تمثیل سنو (۱۹) جب کوئي بادشاهت
کا کلام سنتا اور نهیں سمجھتا هی تو شریر آتا اور جو کچھه اُسکے دل میں
بویا گیا چھین لے جاتا هی یهه وه هی جو راه کے کنارے بویا گیا (۲۰) جو
پتھریلي زمین میں بویا گیا وه هی جو کلام سنتا اور اُسے جلد خوشي سے
قبول کرتا هی (۲۱) پر اپنے میں جڑ نهیں رکھتا بلکه چند روزه هی جب
کلام کے سبب تکلیف پاتا یا ستایا جاتا هی تو جلد ٹھوکر کھاتا هی (۲۲) اور
جو کانٹوں میں بویا گیا وه هی جو کلام سنتا پر اِس دنیا کي فکر اور دولت
کا فریب کلام کو دبا دیتا اور وه بے پھل رهتا هی (۲۳) پر جو اچھي زمین
میں بویا گیا وه هی جو کلام سنتا اور سمجھتا اور پھل لاتا اور طیار بھي کرتا
هی کچھه سو گنا کچھه ساٹھه گنا کچھه تیس گنا * (۲۴) اُسنے ایک اَور
تمثیل اُنکے واسطے پیش کي اور کها که آسمان کي بادشاهت ایک آدمي کي
مانند هی جسنے اچھا بیج اپنے کھیت میں بویا (۲۵) پر جب لوگ سو
گئے اُسکا دشمن آیا اور اُسکے گیهوں میں کڑوے دانے بو گیا (۲۶) سو جب
سبزي بڑھي اور بالیں لگیں تب کڑوے دانے بھي ظاهر هوئے (۲۷) تب گھر
کے مالک کے نوکروں نے آکے اُسے کها اَی خداوند کیا تو نے اپنے کھیت
میں اچھا بیج نه بویا پھر اُسکے کڑوے دانے کهاں سے آئے (۲۸) اُسنے اُنھیں
کها کسي دشمن نے یهه کیا تب نوکروں نے اُسے کها اگر مرضي هو تو هم جا
کے اُنھیں جمع کریں (۲۹) پر اُسنے کها نهیں ایسا نهو که جب تم کڑوے
دانوں کو جمع کرو تو اُنکے ساتھه گیهوں بھي اُکھاڑ لو (۳۰) فصل تک دونوں
کو اکٹھے بڑھنے دو که میں فصل کے وقت کاٹنیوالوں کو کهونگا که پهلے کڑوے
دانے جمع کرو اور جلانے کے واسطے اُنکے گٹھے باندھو پر گیهوں میرے کھتے میں
جمع کرو * (۳۱) اُسنے اُنکے واسطے ایک اَور تمثیل پیش کي اور کها که
آسمان کي بادشاهت رائي کے دانے کي مانند هی جسے ایک آدمي نے لیکے

اپنے کهیت میں بویا (۳۲) وہ سب بیجوں سے تو چهوٹا هی پر جب اُگا
تو سب ترکاریوں سے بڑا هی اور ایسا پیڑ هوتا که هوا کے پرندے آکے اُسکي
ڈالیوں میں بسیرا کرتے هیں * (۳۳) ایک اور تمثیل اُسنے اُنهیں کهي که
آسمان کي بادشاهت خمیر کي مانند هی جسے ایک عورت نے لیکر تین
پیمانے آٹے میں چهپایا یهاں تک که سب خمیر هو گیا * (۳۴) یے سب
باتیں یسوع نے لوگوں کو تمثیلوں میں کهیں اور بے تمثیل اُنسے نه بولتا تها
(۳۵) تاکه جو نبي کي معرفت کها گیا تها پورا هو که میں تمثیلوں میں
اپنا مُنهه کهولونگا میں اُن باتوں کو جو بناءعالم سے پوشیدہ تهیں ظاهر کرونگا *
(۳۶) تب یسوع لوگوں کو رخصت کرکے گهر گیا اور اُسکے شاگرد اُس پاس
آئے اور بولے کهیت کے کڑوے دانوں کي تمثیل همیں بتا (۳۷) اُسنے
جواب دیکے اُنهیں کها اچهے بیج کا بونیوالا اِنسان کا بیٹا هی (۳۸) کهیت
دنیا هی اچها بیج بادشاهت کے فرزند اور کڑوے دانے شریر کے فرزند هیں
(۳۹) پر دشمن جسنے اُنهیں بویا ابلیس هی فصل دنیا کا آخر هی اور
کاٹنیوالے فرشتے هیں (۴۰) پس جس طرح کڑوے دانے جمع کیئے جاتے اور
آگ میں جلائے جاتے هیں اِس جهان کے آخر میں ایسا هي هوگا
(۴۱) اِنسان کا بیٹا اپنے فرشتوں کو بهیجیگا اور وے سب ٹهوکر کهلانیوالوں
اور بدکاروں کو اُسکي بادشاهت میں سے چُنکر جمع کرینگے (۴۲) اور اُنهیں
آگ کے تنور میں ڈال دینگے وهاں رونا اور دانت پیسنا هوگا (۴۳) تب
راستباز اپنے باپ کي بادشاهت میں سورج کي طرح چمکینگے جسکے
کان سننے کو هوں سن لے * (۴۴) پهر آسمان کي بادشاهت کهیت میں گڑے
خزانے کي مانند هی جسے ایک آدمي نے پاکے چهپا دیا اور خوشي سے جا
کے اپنا سب کچهه بیچا اور اُس کهیت کو مول لیا * (۴۵) پهر آسمان کي
بادشاهت کسي سوداگر کي مانند هی جو خاصے موتیوں کي تلاش میں تها
(۴۶) جب اُسنے ایک بیش قیمت موتي پایا تو جاکے اپنا سب کچهه
بیچ ڈالا اور اُسے مول لیا * (۴۷) پهر آسمان کي بادشاهت جال کي مانند
هی جو دریا میں ڈالا گیا اور هر جنس کي مچهلي سمیٹ لایا (۴۸) جب
بهر گیا اُسے کنارے کهینچ لائے اور بیٹهکے اچهي کو برتنوں میں جمع کیا پر

بُري کو پھینک دیا (۴۹) پس اِس جہان کے آخر میں ایسا ھي ھوگا
فرشتے نکلینگے اور شریروں کو راستبازوں کے بیچ میں سے الگ کرینگے (۵۰) اور
اُنھیں آگ کے تنور میں ڈال دینگے وھاں رونا اور دانت پیسنا ھوگا *
(۵۱) یسوع نے اُنھیں کہا کیا تم یے سب سمجھے اُنھوں نے کہا ھاں ای
خداوند (۵۲) تب اُسنے اُنھیں کہا ھر فقیہ جو آسمان کي بادشاھت کے
لیئے سکھلایا گیا گھر کے مالک کي مانند ھی جو اپنے خزانے سے نئي اور پُراني
چیزیں نکالتا ھی * (۵۳) اور ایسا ھوا کہ جب یسوع یے تمثیلیں ختم کر
چکا تو وھاں سے روانہ ھوا (۵۴) اور اپنے وطن میں آکے اُنکے عبادتخانے
میں اُنھیں ایسي تعلیم دي کہ وے حیران ھوئے اور کہنے لگے کہ اِسنے یہہ
حکمت اور معجزے کہاں سے پائے (۵۵) کیا یہہ بڑھئي کا بیٹا نہیں اور
اُسکي ما مریم نہیں کہلاتي اور اُسکے بھائي یعقوب اور یوسي اور شمعون اور
یہودا (۵۶) اور اُسکي سب بہنیں کیا ھمارے ساتھہ نہیں ھیں پس یہہ
سب کچھہ اُسکو کہاں سے ملا (۵۷) اور اُنھوں نے اُس سے ٹھوکر کھائي پر
یسوع نے اُنھیں کہا نبي بے عزت نہیں مگر اپنے وطن اور اپنے گھر میں
(۵۸) اور اُسنے اُنکي بے اعتقادي کے سبب وھاں بہت معجزے نہیں دکھائے *

## چودھواں باب

(۱) اُس وقت چوتھائي کے حاکم ھیرودس نے یسوع کي شہرت سني
(۲) اور اپنے نوکروں کو کہا کہ یہہ یوحنا بپتسما دینیوالا ھی وہ مُردوں میں
سے جي اُٹھا اِسلیئے اُس سے معجزے ظاھر ھوتے ھیں * (۳) کیونکہ ھیرودس
نے یوحنا کو ھیرودیا اپنے بھائي فیلپوس کي جورو کے سبب گرفتار کرکے
باندھا اور اُسے قیدخانے میں ڈال دیا تھا (۴) اِس لیئے کہ یوحنا نے اُسے
کہا تھا کہ اُسکا رکھنا تجھے روا نہیں (۵) اور اُسنے چاھا کہ اُسے مار ڈالے پر
لوگوں سے ڈرا کیونکہ وے اُسے نبي جانتے تھے (۶) پر جب ھیرودس کي
سالگرہ ھوئي ھیرودیا کي بیٹي اُنکے درمیان ناچي اور ھیرودس کو خوش
آئي (۷) سو اُسنے قسم کھاکے وعدہ کیا کہ جو کچھہ تو مانگے میں تجھے
دونگا (۸) تب وہ اپني ما کے سکھلانے کے موافق بولي کہ یوحنا بپتسما دینیوالے

کا سر تھالي میں یہیں مجھے منگوا دے (۹) بادشاہ دلگیر ھوا پر اپني قسم
اور مہمانوں کے سبب اُسنے حکم دیا کہ اُسے لا دیویں (۱۰) اور بھیجکر
قیدخانے میں یوحنا کا سر کٹوایا (۱۱) اور اُسکا سر تھالي میں لایا اور لڑکي
کو دیا گیا اور وہ اُسے اپني ما کے پاس لے گئي (۱۲) اور اُسکے شاگردوں نے
آکے لاش اُٹھائي اور اُسے گاڑا اور جاکے یسوع کو خبر دي * (۱۳) جب
یسوع نے یہہ سنا تو ناؤ پر بیٹھکے وھاں سے الگ ویران جگہہ میں گیا اور
لوگ یہہ سنکے شہروں سے نکلے اور خشکي خشکي اُسکے پیچھے ھو لیئے
(۱۴) اور یسوع نے نکلکر بڑي بھیڑ دیکھي اور اُنپر اُسے رحم آیا اور اُنکے
بیماروں کو چنگا کیا (۱۵) اور جب شام ھوئي اُسکے شاگرد اُس پاس آئے
اور بولے کہ جگہہ ویران ھی اور دن اب گذرا لوگوں کو رخصت کر کہ
بستیوں میں جاکے اپنے واسطے کھانے کو مول لیں (۱۶) پر یسوع نے اُنھیں
کہا اُنکا جانا ضرور نہیں تم اُنھیں کھانے کو دو (۱۷) اُنھوں نے اُسے کہا کہ
یہاں ھمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سوا کچھہ نہیں ھی
(۱۸) وہ بولا اُنھیں یہاں میرے پاس لاؤ (۱۹) اور اُسنے حکم دیا کہ لوگ
گھاس پر بیٹھیں اور اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیکے اور آسمان کي
طرف دیکھکر برکت چاھي اور توڑکے شاگردوں کو اور شاگردوں نے لوگوں کو
دیں (۲۰) اور سبھوں نے کھایا اور سیر ھوئے اور ٹکڑوں کي جو بچ رھے بارہ
ٹوکریاں بھري اُٹھائیں (۲۱) اور کھانیوالے سوا عورتوں اور لڑکوں کے تخمیناً پانچ
ھزار مرد تھے * (۲۲) اور فوراً یسوع نے اپنے شاگردوں کو تاکید کرکے کہا کہ
جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں تم ناؤ پر چڑھکے میرے آگے پار جاؤ
(۲۳) اور لوگوں کو رخصت کرکے دعا مانگنے کے لیئے پہاڑ پر اکیلا چڑھہ گیا
اور جب شام ھوئي وھاں اکیلا تھا (۲۴) پر ناؤ اُس وقت دریا کے بیچ
پہنچي اور لہروں سے ڈگمگاتي تھي کیونکہ ھوا مخالف تھي (۲۵) اور رات
کے چوتھے پہر یسوع دریا پر چلتا ھوا اُن پاس آیا (۲۶) اور شاگرد اُسے دریا
پر چلتے دیکھکے گھبرائے اور کہنے لگے کہ یہہ بُھوت ھی اور ڈر کے مارے چلائے
(۲۷) وونہیں یسوع نے اُنھیں کہا خاطر جمع رکھو میں ھوں مت ڈرو
(۲۸) پر پطرس نے اُسے جواب دیکے کہا ای خداوند اگر تو ھي ھی تو مجھے

حکم دے کہ پاني پر (چلکے) تیرے پاس آؤں (۲۹) اُسنے کہا آ اور پطرس
ناؤ سے اُترکے پاني پر چلنے لگا کہ یسوع کے پاس آوے (۳۰) پر جب دیکھا
کہ ھوا تیز ھی تو ڈرا اور جب ڈوبنے لگا چلاکے کہا ای خداوند مجھے بچا
(۳۱) وونہیں یسوع نے ھاتھہ بڑھاکے اُسے پکڑ لیا اور اُسے کہا ای کم‌اعتقاد تو
کیوں شک لایا (۳۲) اور جب وے ناؤ پر چڑھہ آئے ھوا تھم گئي (۳۳) اور
اُنھوں نے جو ناؤ پر تھے آکے اُسے سجدہ کیا اور کہا تو سچ مچ خدا کا بیٹا
ھی (۳۴) اور پار اُترکے گنیسرت کے ملک میں پہنچے (۳۵) اور وھاں کے
لوگوں نے اُسے پہچان‌کے اُس سارے گردنواح میں خبر بھیجي اور سب
بیماروں کو اُس پاس لائے (۳۶) اور اُسکي منت کي کہ فقط اُسکي پوشاک
کا دامن چھوئیں اور جتنوں نے چھوا چنگے ھو گئے *

## پندرھواں باب

(۱) تب یروشلیم کے فقیہوں اور فریسیوں نے یسوع پاس آکے کہا (۲) کہ
تیرے شاگرد کیوں بزرگوں کي روایت کو ٹال دیتے ھیں کہ روٹي کھاتے
وقت اپنے ھاتھہ نہیں دھوتے ھیں (۳) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا تم
بھي کسواسطے اپني روایت کے سبب خدا کا حکم ٹال دیتے ھو (۴) کیونکہ
خدا نے حکم دیا اور کہا ھی کہ باپ اور ما کي عزت کر اور جو باپ یا ما
پر لعن طعن کرے جان سے مارا جاوے (۵) پر تم کہتے ھو کہ اگر کوئي باپ
یا ما کو کہے کہ جو مجھے تجھکو دینا واجب تھا سو ھدیہ ھوا اُسکو ضرور
نہیں کہ اپنے باپ اور اپني ما کي عزت کرے (۶) پس تم نے اپني روایت
سے خدا کے حکم کو باطل کیا (۷) ای ریاکارو اشعیا نے تمھارے حق میں یوں
کہکے خوب نبوت کي (۸) کہ یے لوگ مُنھہ سے میري نزدیکي ڈھونڈھتے
اور ھونٹھوں سے میري عزت کرتے ھیں پر اُنکا دل مجھہ سے دور ھی (۹) لیکن
وے عبث میري پرستش کرتے ھیں کیونکہ تعلیم دے دیکے آدمیوں کے حکم
سکھلاتے ھیں (۱۰) اور اُسنے لوگوں کو پاس بُلاکر اُنھیں کہا سنو اور سمجھو
(۱۱) کہ وہ چیز جو مُنھہ میں جاتي ھی آدمي کو ناپاک نہیں کرتي بلکہ
وہ جو مُنھہ سے نکلتي ھی سو ھي آدمي کو ناپاک کرتي ھی * (۱۲) تب

اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے اُسے کہا کیا تو جانتا هی که فریسیوں نے
یهه بات سنکر ٹهوکر کهائي (۱۳) اُسنے جواب دیکے کہا که هر پودها جو
میرے آسماني باپ نے نہیں لگایا جڑسے اُکهاڑا جائیگا (۱۴) اُنهیں چهوڑ دو وے
اندهوں کے اندهے رهبر هیں پر اگر اندها اندهے کو راه دکهاوے تو دونوں گڑهے
میں گرینگے (۱۵) اور پطرس نے جواب دیکے اُسے کہا وه تمثیل همیں سمجها
(۱۶) یسوع نے کہا کیا تم بهي اب تک ناسمجهه هو (۱۷) کیا اب تک
نہیں سمجهتے هو که جو کچهه مُنهه میں جاتا هی پیٹ میں پڑتا اور
پایخانے میں پهینکا جاتا هی (۱۸) پر جو باتیں مُنهه سے نکلتي هیں دل سے
آتي هیں اور وے هي آدمي کو ناپاک کرتي هیں (۱۹) کیونکه بُرے خیال
خون زنا حرامکاري چوري جهوٹهي گواهي کفر دل هي سے نکلتے هیں (۲۰) یهي
باتیں آدمي کي ناپاک کرنیوالي هیں پر بن دهوئے هاتهه کهانا آدمي کو
ناپاک نہیں کرتا هی * (۲۱) اور یسوع وهاں سے روانه هوکے صور اور صیدا کے
اطراف میں گیا (۲۲) اور دیکهو ایک کنعاني عورت اُن سرحدوں سے نکل
کے پکارتي هوئي چلي آئي که ای خداوند داؤد کے بیٹے مجهه پر رحم کر که
میري بیٹي سخت دیواني هی (۲۳) پر اُسنے اُسے کچهه جواب ندیا تب
اُسکے شاگردوں نے پاس آکر اُسکي منت کي اور کہا اُسے رخصت کر کیونکه
همارے پیچهے چلاتي هی (۲۴) اُسنے جواب دیکے کہا میں اِسرائیل کے
گهر کي کهوئي هوئي بهیڑوں کے سوا کسي کے پاس نہیں بهیجا گیا (۲۵) پر
اُسنے آکے اُسے سجده کیا اور کہا ای خداوند میري مدد کر (۲۶) اُسنے
جواب دیکے کہا لڑکوں کي روٹي لے لیني اور کُتوں کو ڈال دیني خوب نہیں
(۲۷) اُسنے کہا هاں ای خداوند که کُتے بهي اُن ٹکڑوں میں سے جو اُنکے
مالکوں کي میز سے گرتے هیں کهاتے هیں (۲۸) تب یسوع نے جواب دیکے
اُسے کہا ای عورت تیرا ایمان بڑا هی جیسا چاهتي هی تیرے لیئے هو اور
اُسکي بیٹي اُسي گهڑي سے چنگي هو گئي * (۲۹) اور یسوع وهاں سے روانه
هوکے دریاے گلیل کے نزدیک آیا اور پهاڑ پر چڑهکر وهاں بیٹها (۳۰) اور بڑي
بهیڑ لنگڑوں اندهوں گونگوں ٹنڈوں اور بهت اَوروں کو اپنے ساتهه لیکر اُس
پاس آئي اور اُنهیں یسوع کے پانوں پر ڈالا اور اُسنے اُنهیں چنگا کیا

(۳۱) یہاں تک کہ جب لوگوں نے دیکھا کہ گونگے بولتے ٹنڈے تندرست
ہوتے لنگڑے چلتے اور اندھے دیکھتے ھیں تو تعجب کیا اور اِسرائیل کے خدا
کي ستایش کي (۳۲) اور یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکے کہا کہ
مجھے اِس بِھیڑ پر رحم آتا ھی کہ وے اب تین دن میرے ساتھہ رھے اور
اُنکے پاس کچھہ کھانے کو نہیں اور نہیں چاھتا ھوں کہ اُنھیں بھوکھا رخصت
کروں ایسا نہو کہ راہ میں ماندے ھو جائیں (۳۳) اور اُسکے شاگردوں نے
اُسے کہا جنگل میں ھم اِتني روتیاں کہاں سے پاویں کہ ایسي بڑي
بِھیڑ کو سیر کریں (۳۴) اور یسوع نے اُنھیں کہا تمھارے پاس کتني روتیاں
ھیں وے بولے سات اور کئي چھوتي مچھلیاں (۳۵) اور اُسنے لوگوں کو حکم
دیا کہ زمین پر بیتھہ جاویں (۳٦) اور اُن سات روتیوں اور مچھلیوں کو
لیکر اور شکر کرکے توڑا اور اپنے شاگردوں کو دیا اور شاگردوں نے لوگوں کو
(۳۷) اور سبھوں نے کھایا اور سیر ھوئے اور ٹکڑوں کي جو بچ رھے سات ٹوکریاں
بھري اُٹھائیں (۳۸) اور کھانیوالے سوا عورتوں اور لڑکوں کے چار ھزار مرد تھے
(۳۹) اور لوگوں کو رخصت کرکے ناؤ پر چڑھا اور مگدلا کي سرحدوں میں
آیا *

## سولھواں باب

(۱) اور فریسیوں اور صدوقیوں نے پاس آکے اور امتحان کرکے اُس سے
چاھا کہ اُنھیں آسماني نشان دکھاوے (۲) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا کہ
شام کو تم کہتے ھو کہ پھرچھا ھوگا کیونکہ آسمان لال ھی (۳) اور صبح کو
کہ آج آندھي چلیگي کیونکہ آسمان لال اور دھوندھلا ھی ای ریاکارو تم
آسمان کي صورت میں امتیاز کر جانتے ھو پر وقتوں کي نشانیاں نہیں
دریافت کر سکتے (۴) ایک بُري اور حرامکار قوم نشان ڈھونڈھتي ھی پر
کوئي نشان اُنھیں ندیا جائیگا مگر یونس نبي کا نشان اور وہ اُنھیں چھوڑکے
چلا گیا * (۵) اور جب اُسکے شاگرد پار پہنچے روتي ساتھہ لیني بھول گئے
تھے (٦) اور یسوع نے اُنھیں کہا خبردار ھو اور فریسیوں اور صدوقیوں کے
خمیر سے چوکس رھو (۷) اور وے آپس میں سوچتے اور کہتے تھے یہہ

اِسلیئے هی که هم روٹي نلائے (٨) لیکن یسوع نے یهه جانکے کها که ای
کم‌اعتقادو آپس میں کیوں سوچ کرتے هو اِسلیئے که روٹي نلائے (٩) کیا
اب تک نهیں سمجهتے اور اُن پانچ هزار کي پانچ روٹیوں کي یاد نهیں رکهتے
هو اور کتني ٹوکریاں اُٹهائیں (١٠) اور نه اُن چار هزار کي سات روٹیوں
کي اور کتني ٹوکریاں اُٹهائیں (١١) کیوں نهیں سمجهتے هو که میں نے تمهیں
روٹي کي بابت نهیں کها که فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے چوکس
رهو (١٢) تب اُنهوں نے معلوم کیا که اُسنے روٹي کے خمیر سے نهیں بلکه
فریسیوں اور صدوقیوں کي تعلیم سے چوکس رهنے کو کها * (١٣) اور یسوع
نے قیصریا فیلپي کے اطراف میں آکر اپنے شاگردوں سے یهه کهکے پوچها که
آدمي کیا کهتے هیں که میں جو اِنسان کا بیٹا هوں کون هوں (١٤) اُنهوں
نے کها بعضے (کهتے هیں که) تو یوحنا بپتسما دینیوالا هی بعضے اِلیا اور بعضے
یرمیا یا نبیوں میں سے ایک (١٥) اُسنے اُنهیں کها پر تم کیا کهتے هو که
میں کون هوں (١٦) شمعون پطرس نے جواب دیکے کها تو مسیح زنده خدا
کا بیٹا هی (١٧) اور یسوع نے جواب دیکے اُسے کها ای شمعون بریونا تو
مبارک هی کیونکه جسم اور خون نے نهیں بلکه میرے باپ نے جو آسمان
پر هی تجهه پر یهه ظاهر کیا (١٨) پر میں یهه بهي تجهه سے کهتا هوں که تو
پطرس هی اور میں اِس چٹان پر اپني کلیسیا بناؤنگا اور دوزخ کے دروازے
اُسپر غالب نه هونگے (١٩) اور میں آسمان کي بادشاهت کي کنجیاں
تجهے دونگا اور جو تو زمین پر بند کرے آسمان پر بهي بند هوگا اور جو تو
زمین پر کهولے آسمان پر کُهلا هوگا (٢٠) تب اُسنے اپنے شاگردوں کو حکم
دیا که کسي سے مت کهو که میں یسوع مسیح هوں ** (٢١) اُس وقت
سے یسوع اپنے شاگردوں کو جتانے لگا که مجهے ضرور هی که یروشلیم کو
جاؤں اور بزرگوں اور سردار کاهنوں اور فقیهوں سے بهت دکهه اُٹهاؤں اور
مارا جاؤں اور تیسرے دن جي اُٹهوں (٢٢) تب پطرس اُسے پکڑکے اُسپر
جهنجهلانے لگا اور کها که ای خداوند حاشاللّٰه یهه تجهه پر کبهي نهوگا
(٢٣) پر اُسنے پهرکے پطرس کو کها ای شیطان مجهه سے دور هو تو میرے
لیئے ٹهوکر هی کیونکه تو خدا کي نهیں بلکه آدمیوں کي باتوں کي فکر

کرتا هی (۲۴) تب يسوع نے اپنے شاگردوں کو کہا اگر کوئي میرے پیچھے
آنا چاهے تو اپنا اِنکار کرے اور اپني صلیب اُٹهاوے اور میري پیروي کرے
(۲۵) کیونکه جو کوئي اپني جان بچاني چاهے اُسے کهوئیگا پر جو کوئي میرے
لیئے اپني جان کهووے اُسے پاویگا (۲۶) کیونکه آدمي کو کیا فائده اگرساري دنیا
کماوے اور اپني جان کهووے یا آدمي اپني جان کے بدلے کیا دیگا (۲۷) کیونکه
اِنسان کا بیٹا اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتهه آویگا تب
هر ایک کو اُسکے کام کے موافق اجر دیگا (۲۸) میں تمهیں سچ کهتا هوں که
اِنمیں سے جو یہاں کهڑے هیں بعضے موت کا مزه نه چکهینگے جب تک که
اِنسان کے بیٹے کو اپني بادشاهت میں آتے نه دیکهیں *

## سترهواں باب

(۱) اور چهه دن بعد يسوع نے پطرس اور یعقوب اور اُسکے بهائي یوحنا کو
همراه لیا اور اُنهیں ایک اُونچے پهاڑ پر الگ لے گیا (۲) اور اُنکے سامهنے اُسکي
صورت بدل گئي اور اُسکا چهره آفتاب سا چمکا اور اُسکے کپڑے روشني کي
مانند سفید هو گئے (۳) اور دیکهو موسیٰ اور اِلیا اُس سے باتیں کرتے اُنهیں
دکهائي دیئے (۴) تب پطرس يسوع سے کهنے لگا ای خداوند همارا یہاں
هونا اچها هی اگر مرضي هو تو هم یہاں تین ڈیرے بناویں ایک تیرے اور
ایک موسیٰ اور ایک اِلیا کے لیئے (۵) وه هنوز کهتا هي تها که دیکهو ایک
نوراني بدلي نے اُنپر سایه کیا اور دیکهو بدلي سے آواز یوں بولتي آئي که یهه
میرا پیارا بیٹا هی جس سے میں خوش هوں تم اُسکي سنو (۶) اور شاگرد
یهه سنکے مُنهه کے بل گرے اور بهت ڈر گئے (۷) اور يسوع نے پاس آکے
اُنهیں چهوا اور کہا اُٹهو اور مت ڈرو (۸) اور اُنهوں نے اپني آنکهیں اُٹهاکے
يسوع کے سوا اَوْر کسي کو نه دیکها * (۹) اور جب پهاڑ سے اُترتے تهے
يسوع نے اُنهیں حکم دیا اور کہا که جب تک اِنسان کا بیٹا مُردوں میں
سے جي نه اُٹهے یهه رویا کسي سے مت کهو (۱۰) اور اُسکے شاگردوں نے
اُس سے پوچها اور کہا پس فقیه کیوں کهتے هیں که اِلیا کا پہلے آنا ضرور

هی (۱۱) یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا اِلیا البتہ پہلے آویگا اور سب
کچھہ بحال کریگا (۱۲) پر میں تمھیں کہتا هوں کہ اِلیا تو آ چکا اور اُنھوں نے
اُسکو نہیں پہچانا بلکہ جو چاہا اُسکے ساتھہ کیا اِسي طرح اِنسان کا بیٹا بھي
اُنسے دکھہ اُٹھاویگا (۱۳) تب شاگردوں نے سمجھا کہ اُسنے اُنھیں یوحنا
بپتسما دینیوالے کي بابت کہا * (۱۴) اور جب وے لوگوں کے پاس پہنچے
ایک آدمي اُس پاس آیا اور گھٹنے ٹیککے کہا (۱۵) ای خداوند میرے
بیٹے پر رحم کر کیونکہ وہ مِرگیہا هی اور بہت دکھہ اُٹھاتا هی کہ اکثر آگ
میں اور اکثر پاني میں گر پڑتا هی (۱۶) اور میں اُسکو تیرے شاگردوں کے
پاس لایا پر وے اُسے چنگا نکرسکے (۱۷) یسوع نے جواب دیکے کہا ای بےایمان
اور کجرو قوم میں کب تک تمھارے ساتھہ رہوں کب تک تمھاري برداشت
کروں اُسے یہاں میرے پاس لاؤ (۱۸) اور یسوع نے اُسے ڈانٹا اور دیو اُس سے
نکل گیا اور لڑکا اُسي گھڑي چنگا هو گیا * (۱۹) تب شاگردوں نے الگ
یسوع کے پاس آکے کہا هم اُسکو کیوں نہ نکال سکے (۲۰) یسوع نے اُنھیں
کہا اپني بےاعتقادي کے سبب کیونکہ میں تمھیں سچ کہتا هوں کہ اگر
تمھیں رائي کے دانے کے برابر ایمان هوتا تو اِس پہاڑ کو کہتے کہ یہاں سے
وهاں چلا جا اور وہ چلا جاتا اور کوئي بات تمھارے لیئے انہوني نہوتي
(۲۱) پر یہہ جنس بغیر دعا اور روزے کے نہیں نکلتي * (۲۲) اور جب
وے گلیل میں پھرتے تھے یسوع نے اُنھیں کہا کہ اِنسان کا بیٹا آدمیوں کے
هاتھوں حوالے کیا جائیگا (۲۳) اور وے اُسے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جي
اُٹھیگا اور وے بہت غمگین هوئے * (۲۴) اور جب کفرناحم میں آئے آدھي مثقال
کے لینیوالوں نے پطرس کے پاس آکے کہا کہ کیا تمھارا اُستاد آدھي مثقال
نہیں دیتا هی اُسنے کہا هاں (۲۵) اور جب وہ گھر میں آیا یسوع نے اُس سے
سبقت کرکے کہا ای شمعون تو کیا سمجھتا هی دنیا کے بادشاہ کِن سے محصول یا
خراج لیتے هیں کیا اپنے لڑکوں سے یا غیروں سے (۲۶) پطرس نے اُسے کہا غیروں
سے یسوع نے اُسے کہا پس تو لڑکے آزاد هیں (۲۷) پر اِسلیئے کہ هم اُنھیں
ٹھوکر نکھلاویں دریا پر جاکے بنسي ڈال اور جو مچھلي پہلے نکلے اُسے لے اور
اُسکا مُنہہ کھولکے ایک سکّہ پاویگا اُسے لیکے میرے اور اپنے واسطے اُنھیں دے *

## اتهارهواں باب

(۱) اُسي گهڑي شاگرد يسوع پاس آئے اور بولے آسمان كي بادشاهت ميں
سب سے بڑا كون هى (۲) اور يسوع نے ايک چهوٹا لڑكا پاس بُلاكے اُسے اُنكے
بيچ ميں كهڑا كيا (۳) اور كها ميں تمهيں سچ كهتا هوں اگر تم نه پهرو اور
چهوٹے لڑكوں كي مانند نه بنو تو آسمان كي بادشاهت ميں داخل نهوگے
(۴) پس جو كوئي اپنے كو اِس لڑكے كي مانند چهوٹا جانے وهي آسمان كي
بادشاهت ميں بڑا هى (۵) اور جو كوئي ايسے لڑكے كو ميرے نام پر قبول
كرے مجهے قبول كرتا هى (۶) پر جو كوئي اِن چهوٹوں ميں سے جو مجهه
پر ايمان لاتے هيں ايک كو ٹهوكر كهلاوے اُسكے ليئے يهه فائده‌مند هى كه چكي
كا پاٹ اُسكے گلے ميں لٹكايا اور وه سمندر كے گهراؤ ميں ڈبايا جاوے *
(۷) ٹهوكروں كے سبب دنيا پر افسوس هى كه ٹهوكروں كا آنا تو ضرور هى
پر افسوس اُس آدمي پر جسكے سبب ٹهوكر آوے (۸) پس اگر تيرا هاتهه
يا تيرا پانو تجهے ٹهوكر كهلاوے اُسے كاٹ اور اپنے پاس سے پهينک دے كه
لنگڑا يا ٹنڈا هوكر زندگي ميں داخل هونا تيرے ليئے اِس سے بهتر هى كه
تيرے دو هاتهه يا دو پانو هوويں اور تو هميشه كي آگ ميں ڈالا جاوے
(۹) اور اگر تيري آنكهه تجهے ٹهوكر كهلاوے اُسے نكال اور اپنے پاس سے پهينک
دے كيونكه كانا هوكر زندگي ميں داخل هونا تيرے ليئے اُس سے بهتر هى
كه تيري دو آنكهيں هوں اور تو جهنم كي آگ ميں ڈالا جاوے * (۱۰) خبردار
هو كه اِن چهوٹوں ميں سے كسي كو حقير نه جانو كيونكه ميں تمهيں كهتا
هوں كه اُنكے فرشتے آسمان پر ميرے باپ كا مُنهه جو آسمان پر هى هميشه
ديكهتے هيں (۱۱) كيونكه اِنسان كا بيٹا كهوئے هوئے كو بچانے كے ليئے آيا
هى (۱۲) تم كيا سمجهتے هو اگر كسي آدمي كي سو بهيڑيں هوں اور اُنميں
سے ايک بهٹک جاوے كيا وه ننانوے كو پهاڑوں پر نه چهوڑيگا اور جاكے اُس
بهٹكي هوئي كو نه ڈهونڈهيگا (۱۳) اور اگر ايسا هو كه اُسے پاوے ميں تمهيں
سچ كهتا هوں كه وه اُسكے سبب اُن ننانوے سے جو گمراه نهوئي تهيں زياده
خوش هوتا هى (۱۴) اِسي طرح تمهارے باپ كي جو آسمان پر هى مرضي

نہیں کہ اِن چھوٹوں میں سے کوئي ہلاک ہووے * (۱۵) پر اگر تیرا بھائي
تیرا گناہ کرے جا اور اکیلے اپنے اور اُسکے بیچ میں اُسے سمجھا دے اگر تیري
سنے تو تو نے اپنے بھائي کو پایا (۱۶) پر اگر نہ سنے تو ایک یا دو کو اپنے
ساتھہ لے تاکہ سب معاملہ دو یا تین گواہوں کے مُنہہ سے ثابت ہو (۱۷) اگر
وہ اُنکي نہ سنے تو جماعت سے کہہ پر اگر جماعت کي بھي نہ سنے تو وہ
تیرے لیئے غیر قوم اور خراجگیر کي مانند ہو (۱۸) میں تمھیں سچ کہتا
ہوں کہ جو کچھہ تم زمین پر باندھوگے آسمان پر بند ہوگا اور جو کچھہ تم
زمین پر کھولوگے آسمان پر کُھلا ہوگا (۱۹) پھر میں تمھیں کہتا ہوں اگر تم
میں سے دو زمین پر کسي بات کے لیئے مِلکر دعا مانگیں وہ میرے باپ
کي طرف سے جو آسمان پر ہی اُنکے لیئے ہوگي (۲۰) کیونکہ جہاں دو یا
تین میرے نام پر اِکٹھے ہوویں وہاں میں اُنکے بیچ ہوں * (۲۱) تب
پطرس نے اُس پاس آکے کہا ای خداوند اگر میرا بھائي میرا گناہ کرے تو
میں اُسے کتني دفعہ معاف کروں کیا سات دفعہ (۲۲) یسوع نے اُسے کہا
میں تجھے سات دفعہ نہیں کہتا بلکہ ستّر کي سات دفعہ (۲۳) اِسلیئے
آسمان کي بادشاہت ایک بادشاہ کي مانند ہی جسنے اپنے نوکروں سے
حساب لینا چاہا (۲۴) اور جب حساب لینے لگا اُسکے پاس دس ہزار
توڑوں کا قرضدار لایا گیا (۲۵) پر جب اُس پاس کچھہ ادا کرنے کو نہ تہا
اُسکے خاوند نے حکم دیا کہ وہ اور اُسکي جورو اور بال بچے اور سب کچھہ
جو اُسکا ہو بیچا اور قرض بھر لیا جاوے (۲۶) تب نوکر نے گرکے اُسے سجدہ
کیا اور کہا ای خداوند میرے ساتھہ صبر کر اور میں تیرا سارا قرض ادا
کرونگا (۲۷) اور اُس نوکر کے خاوند کو رحم آیا اور اُسے چھوڑدیا اور قرض
اُسکو بخش دیا (۲۸) اُس نوکر نے نکلکے اپنے ساتھہ کے نوکروں میں سے
ایک کو پایا جس پر اُسکے سو دینار آتے تھے اور اُسنے اُسکو پکڑکر اُسکا گلا
گھونٹا اور کہا جو میرا آتا ہی مجھے دے (۲۹) پس اُسکے ہمخدمت نے
اُسکے پانوں پر گرکے اُسکي منت کي اور کہا میرے ساتھہ صبر کر اور میں
سب ادا کرونگا (۳۰) پر اُسنے نہ مانا بلکہ جاکے اُسے قیدخانے میں ڈالا
جب تک کہ قرض ادا نہ کرے (۳۱) سو اُسکے ہمخدمت یہہ ماجرا دیکھکے

بہت غمگین ہوئے اور آکر اپنے خاوند سے سب احوال بیان کیا (۳۲) تب
اُسکے خاوند نے اُسکو پاس بُلاکر اُسے کہا کہ ای شریر نوکر میں نے وہ سب
قرض تجھے بخش دیا کیونکہ تو نے میري منت کي (۳۳) پس کیا لازم نہ
تھا کہ جیسا میں نے تجھہ پر رحم کیا تو بھي اپنے ہمخدمت پر رحم کرتا
(۳۴) اور اُسکے خاوند نے غصے ہوکے اُسکو جلّادوں کے حوالے کیا جب تک
کہ تمام قرض ادا نکرے (۳۵) اِسي طرح میرا آسماني باپ بھي تم سے کریگا
اگر تم اپنے اپنے بھائیوں کے قصور دل سے معاف نکروگے *

## اُنیسواں باب

(۱) اور یوں ہوا کہ جب یسوع اِن باتوں کو ختم کرچکا گلیل سے روانہ
ہوا اور یردن کے پار یہودیہ کي سرحدوں میں آیا (۲) اور بہت بِھیڑیں
اُسکے پیچھے ہو لیں اور اُسنے اُنھیں وہاں چنگا کیا * (۳) اور فریسي اُس
پاس آئے اور اُسکي آزمایش کرکے اُس سے کہا کیا مرد کو روا ہی کہ ہر
سبب سے اپني جورو کو چھوڑ دے (۴) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا کیا
تم نے نہیں پڑھا کہ پیدا کرنیوالے نے شروع میں اُنھیں نر و مادہ پیدا کیا
(۵) اور فرمایا کہ اِسلیئے مرد اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا اور اپني جورو سے
مِلا رھیگا اور وے دونوں ایک جسم ہونگے (۶) سو وے پھر دو نہیں بلکہ ایک
جسم ھیں پس جسے خدا نے جوڑا ھی آدمي جدا نکرے * (۷) اُنھوں نے
اُسے کہا پھر موسیٰ نے کیوں طلاق نامہ دینے اور اُسے چھوڑنے کا حکم دیا
(۸) اُسنے اُنھیں کہا اِسلیئے کہ موسیٰ نے تمھاري سخت دلي کے سبب
تمھیں اپني جوروؤں کو چھوڑ دینے کي اجازت دي ھی پر شروع سے ایسا نہ
تھا (۹) اور میں تمھیں کہتا ہوں کہ جو کوئي اپني جورو کو سوا حرامکاري
کے سبب کے چھوڑ دے اور دوسري سے بیاہ کرے زنا کرتا ھی اور جو کوئي
چھوڑي ہوئي کو بیاھے زنا کرتا ھی (۱۰) اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا اگر مرد کا
حال جورو کے ساتھہ یونہیں ھی تو بیاہ کرنا اچھا نہیں (۱۱) تب اُسنے اُنھیں
کہا کہ سب اِس بات کو قبول نہیں کرتے ھیں مگر وے جنھیں دیا گیا

(۱۲) کیونکه بعضے خوجے هیں جو ما کے پیٹ سے ایسے پیدا هوئے اور بعضے
خوجے هیں جنهیں آدمیوں نے خوجه بنایا اور بعضے خوجے هیں جنهوں
نے آسمان کي بادشاهت کے لیئے آپ کو خوجه بنایا جو قبول کر سکتا هی
قبول کرے * * (۱۳) تب چهوٹے لڑکوں کو اُس پاس لائے تاکه اُنپر هاتهه رکهے
اور دعا کرے پر شاگردوں نے اُنهیں ڈانٹا (۱۴) لیکن یسوع نے کها لڑکوں کو
چهوڑ دو اور اُنهیں میرے پاس آنے سے منع مت کرو کیونکه آسمان کي
بادشاهت ایسوں هي کي هی (۱۵) اور اُسنے اُنپر هاتهه رکهے اور وهاں سے
روانه هوا * (۱۶) اور دیکهو ایک نے پاس آکے اُسے کها ای اچهے اُستاد
میں کیا نیکي کروں که حیات ابدي پاؤں (۱۷) اُسنے اُسے کها تو کیوں
مجهے اچها کهتا هی کوئي اچها نهیں مگر ایک یعني خدا پر اگر تو زندگي
میں داخل هوا چاهے تو حکموں کو حفظ کر (۱۸) اُسنے اُسے کها کِن کو
یسوع نے کها یے که خون مت کر زنا مت کر چوري مت کر جهوٹهي
گواهي مت دے (۱۹) اپنے باپ اور ما کي عزت کر اور اپنے پڑوسي کو
ایسا پیار کر جیسا آپ کو (۲۰) جوان نے اُسے کها میں یهه سب اپني
لڑکائي سے مانتا آیا اب مجهے اَور کیا باقي هی (۲۱) تب یسوع نے اُسے کها
اگر تو کامل هوا چاهے تو جا اپنا مال بیچ ڈال اور غریبوں کو دے تو تیرے
لیئے آسمان پر خزانه هوگا اور آ میرے پیچهے هو لے (۲۲) پر جوان یهه بات
سُنکر غمگین چلا گیا کیونکه بڑا مالدار تها * (۲۳) تب یسوع نے اپنے
شاگردوں کو کها میں تمهیں سچ کهتا هوں که دولتمند مُشکل سے آسمان
کي بادشاهت میں داخل هوگا (۲۴) اور پهر تمهیں کهتا هوں که اونٹ کا
سوئي کے ناکے میں سے گذر جانا اُس سے آسان هی که دولتمند خدا کي
بادشاهت میں داخل هو (۲۵) اُسکے شاگرد یهه سُنکے نهایت حیران هوئے
اور بولے پهر کون نجات پا سکتا هی (۲۶) پر یسوع نے نظر کرکے اُنهیں کها آدمیوں
کے نزدیک یهه غیر ممکن هی پر خدا کے نزدیک سب کچهه ممکن هی *
(۲۷) تب پطرس نے جواب دیکے اُسے کها دیکهه هم نے سب کچهه چهوڑ دیا
اور تیرے پیچهے هو لیئے پس همکو کیا ملیگا (۲۸) یسوع نے اُنهیں کها
میں تمهیں سچ کهتا هوں که تم جو میرے پیچهے هو لیئے جب اِنسان کا

بیٹا نئي پیدایش میں اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا تو تم بھي بارہ تختوں
پر بیٹھوگے اور اِسرائیل کے بارہ فرقوں کي عدالت کروگے (۲۹) اور ھر ایک
جسنے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ما یا جورو یا لڑکوں یا کھیتوں کو
میرے نام کے واسطے چھوڑ دیا ھی سو گُنا پاویگا اور حیات ابدي کا وارث
ھوگا (۳۰) پر بہت سے جو پہلے ھیں پچھلے ھونگے اور پچھلے پہلے *

## بیسواں باب

(۱) کیونکہ آسمان کي بادشاھت کسي گھر کے مالک کي مانند ھی جو
تڑکے نکلا تاکہ اپنے انگور کے باغ میں مزدور لگاوے (۲) اور اُسنے ایک ایک
دینار مزدوروں کا روزینہ مقرر کرکے اُنھیں اپنے انگور کے باغ میں بھیجا (۳) اور
اُسنے تیسري گھڑي پھر نکلکے اَوْروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا (۴) اور
اُنھیں کہا تم بھي باغ میں جاؤ اور جو واجبي ھی تمھیں دونگا سو وے گئے
(۵) پھر اُسنے چھٹي اور نویں گھڑي نکلکے ویسا ھي کیا (۶) اور قریب
گیارھویں گھڑي کے پھر نکلکر اَوْروں کو بیکار کھڑے پایا اور اُنھیں کہا تم کیوں
یہاں تمام دن بیکار کھڑے ھو (۷) اُنھوں نے اُسے کہا اِسلیئے کہ کسي نے ھمکو
مزدوري پر نہیں رکھا اُسنے اُنھیں کہا تم بھي باغ میں جاؤ اور جو واجبي
ھی پاؤگے (۸) جب شام ھوئي باغ کے مالک نے اپنے کارندے کو کہا مزدوروں
کو بُلا اور پچھلوں سے لیکے پہلوں تک اُنھیں مزدوري دے (۹) اور وے جو
گیارھویں گھڑي میں لگائے گئے تھے آئے اور ایک ایک دینار پایا (۱۰) جب
اگلے آئے اُنھیں یہہ گمان تھا کہ ھم زیادہ پاوینگے اور اُنھوں نے بھي ایک ایک
دینار پایا (۱۱) اور اُسے لیکر گھر کے مالک پر کُڑکُڑائے (۱۲) اور بولے کہ اِن
پچھلوں نے ایک ھي گھنٹے کام کیا اور تو نے اُنھیں ھمارے برابر کر دیا جنھوں
نے دن کا بوجھہ اور دھوپ سہي (۱۳) اُسنے جواب دیکے اُنمیں سے ایک کو
کہا اي میاں تجھہ پر میں ظلم نہیں کرتا ھوں کیا تو ایک دینار پر مجھہ سے
راضي نہ ھوا تھا (۱۴) اپنا لے اور چلا جا پر میں جتنا تجھے دیتا ھوں اِس
پچھلے کو بھي دونگا (۱۵) یا کیا مجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے جو چاھوں
سو کروں یا کیا تیري آنکھہ اِسلیئے بدنظر ھي کہ میں نیک ھوں (۱۶) اِسي

طرح پچھلے پہلے ہونگے اور پہلے پچھلے کیونکہ بُلائے ہوئے بہت سے پر برگزیدہ
تھوڑے ہیں * (۱۷) اور جب یسوع یروشلیم کو جاتا تھا راہ میں بارہ شاگردوں
کو الگ لے جاکے اُنھیں کہا (۱۸) دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور اِنسان کا
بیٹا سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا اور وے اُسکے قتل کا حکم
دینگے (۱۹) اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے تاکہ ٹھٹھوں میں اُڑاویں اور
کوڑے ماریں اور تصلیب کریں اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا * (۲۰) تب
زبدي کے بیٹوں کي ما اپنے بیٹوں سمیت اُس پاس آئي اور سجدہ کرکے
اُس سے کچھہ عرض کرني چاھي (۲۱) اُسنے اُسے کہا تو کیا چاھتي ھی وہ
اُسے بولي فرما کہ یے میرے دونوں بیٹے تیري بادشاھت میں ایک تیرے
داھنے اور دوسرا تیرے بائیں بیٹھیں (۲۲) یسوع نے جواب دیکے کہا تم نہیں
جانتے کہ کیا مانگتے ہو کیا تمھیں مقدور ھی کہ وہ پیالہ جو میں پیؤنگا
پیؤ اور وہ بپتسما جو میں پاتا ھوں پاؤ وے اُسے بولے ھمیں مقدور ھی
(۲۳) اور اُسنے اُنھیں کہا میرا پیالہ تو پیؤگے اور وہ بپتسما جو میں پاتا ھوں
پاؤگے لیکن اپنے داھنے اور اپنے بائیں کسي کو بیٹھنے دینا میرا کام نہیں مگر
اُنھیں کو جنکے لیئے میرے باپ سے طیار کیا گیا (۲۴) اور جب دسوں
نے یہہ سنا تو اُن دونوں بھائیوں پر خفا ھوئے (۲۵) تب یسوع نے اُنھیں پاس
بُلاکے کہا تم جانتے ھو کہ غیر قوموں کے حاکم اُنپر حکمراني کرتے اور امیر
اُنپر اپنا اِختیار جتاتے ھیں (۲۶) پر تم میں ایسا نہو بلکہ جو تم میں بڑا
ھوا چاھے تمھارا خادم ھو (۲۷) اور جو تم میں سردار بنا چاھے تمھارا نوکر
ھو (۲۸) چنانچہ اِنسان کا بیٹا اِسلیئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت
کرے اور اپني جان بہتیروں کے فدیے میں دیوے * (۲۹) اور جب وے
یریحا سے نکلتے تھے بڑي بِھیڑ اُسکے پیچھے ھو لي (۳۰) اور دیکھو دو اندھے
جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے یہہ سنکر کہ یسوع گذرتا ھي پُکارنے لگے کہ ای
خداوند داؤد کے بیٹے ھم پر رحم کر (۳۱) پر لوگوں نے اُنھیں ڈانٹا کہ چُپ
رھیں لیکن وے اَور بھي چلائے اور بولے ای خداوند داؤد کے بیٹے ھم پر رحم
کر (۳۲) اور یسوع نے کھڑے رھکے اُنھیں بُلایا اور کہا تم کیا چاھتے ھو کہ میں
تمھارے لیئے کروں (۳۳) اُنھوں نے اُسے کہا کہ ای خداوند یہہ کہ ھماري

آنکهیں کُهل جائیں (۳۴) اور یسوع کو رحم آیا اور اُنکي آنکهوں کو چهوا اور
اُسي دم اُنکي آنکهوں نے بینائي پائي اور وے اُسکے پیچهے هو لیئے *

## اکیسواں باب

(۱) اور جب وے یروشلیم کے نزدیک پہنچے اور بیت‌فاگا میں زیتون
کے پہاڑ پاس آئے تب یسوع نے دو شاگردوں کو بهیجا اور اُنهیں کہا (۲) اپنے
سامهنے کي بستي میں جاؤ اور فوراً ایک گدهي بندهي اور بچه اُسکے ساتهه
پاؤگے کهول‌کے میرے پاس لاؤ (۳) اور اگر کوئي تمکو کچهه کہے تو کہو که
خداوند کو اُنکي حاجت هی وہ في‌الفور اُنهیں بهیج دیگا (۴) اور یہه
سب کچهه هوا تاکه جو نبي کي معرفت کہا گیا پورا هو (۵) که سیہون
کي بیٹي کو کہو دیکهه تیرا بادشاہ حلیمي سے گدهي اور گدهي کے بچے پر
سوار هوکے تیرے پاس آتا هی (۶) سو شاگرد جاکے اور جیسا یسوع نے اُنهیں
حکم دیا تها بجا لاکر (۷) گدهي اور بچے کو لے آئے اور اپنے کپڑے اُنپر ڈالے
اور وہ اُنپر سوار هوا (۸) اور بہت لوگوں نے اپنے کپڑے راستے میں بچهائے پر
اَوروں نے درختوں سے ڈالیاں کاٹ‌کے راہ میں چهترائیں (۹) اور بهیڑیں جو
آگے پیچهے چلتي تهیں پُکارتي اور کہتي تهیں هوشعنا داؤد کے بیٹے کو
مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا هی هوشعنا عالم بالا میں (۱۰) اور جب
وہ یروشلیم میں آ پہنچا سارا شہر مُضطرب هوا اور کہا یہه کون هی (۱۱) تب
لوگوں نے کہا یہه یسوع هی گلیل کے ناصرہ کا نبي * (۱۲) اور یسوع خدا کي
هیکل میں گیا اور اُن سب کو جو هیکل میں بیچتے اور خریدتے تهے نکال
دیا اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کي چوکیاں اُلٹ دیں (۱۳) اور
اُنهیں کہا لکها هی که میرا گهر عبادت کا گهر کہلائیگا پر تم نے اُسے چوروں
کي کهوہ بنایا (۱۴) اور اندهے اور لنگڑے هیکل میں اُس پاس آئے اور اُسنے
اُنهیں چنگا کیا (۱۵) پر جب سردار کاهنوں اور فقیہوں نے کراماتیں جو
اُسنے دکهائیں اور لڑکوں کو هیکل میں پُکارتے اور داؤد کے بیٹے کو هوشعنا
کہتے دیکها تو بہت غصے هوئے (۱۶) اور اُسے کہا کیا تو سنتا هی که یے کیا
کہتے هیں یسوع نے اُنهیں کہا هاں کیا تم نے کبهي نہیں پڑها که بچوں اور

شيرخواروں کے مُنہہ سے تونے تعریف کروائي * (۱۷) اور وہ اُنھیں چھوڑکے
شہرکے باہر بیت‌عینا میں گیا اور وھاں رات کاتي (۱۸) اور جب صبح کو
پھر شہر میں جاتا تھا اُسے بھوکھہ لگي (۱۹) اور انجیر کا درخت راہ کے کنارے
دیکھکر اُس پاس گیا اور جب پتوں کے سوا اُسمیں کچھہ نپایا تو اُسے کہا
کہ تجھہ میں ابد تک پھل نہ لگے اور وونہیں انجیر کا درخت سوکھہ گیا
(۲۰) اور شاگردوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا اور کہا یہہ انجیر کا درخت کیا
ھي جلد سوکھہ گیا (۲۱) یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ
کہتا ھوں اگر ایمان رکھو اور شک نہ لاؤ تو نہ صرف یہي کروگے جو انجیر کے
درخت پر ھوا بلکہ اگر اِس پہاڑ کو کہو اُٹھہ اور سمندر میں گِر پڑ تو ھو جائیگا
(۲۲) اور سب کچھہ جو ایمان لاکر دعا میں مانگوگے پاؤگے * (۲۳) اور جب
وہ ھیکل میں آیا اور تعلیم دیتا تھا سردار کاھنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس
پاس آکے کہا تو کس اختیار سے یہہ کرتا ھی اور کسنے تجھے یہہ اختیار
دیا (۲۴) تب یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا میں بھي تم سے ایک بات
پوچھوں اگر وہ مجھسے کہو تو میں بھي تم کو کہونگا کہ یہہ کس اختیار
سے کرتا ھوں (۲۵) یوحنا کا بپتسما کہاں سے تھا کیا آسمان سے یا آدمیوں
سے وے آپس میں سوچنے لگے کہ اگر ھم کہیں آسمان سے تو وہ ھم کو کہیگا
پس تم کیوں اُسپر یقین نلائے (۲۶) اور اگر کہیں آدمیوں سے تو ھم لوگوں
سے ڈرتے ھیں کیونکہ سب یوحنا کو نبي جانتے ھیں (۲۷) سو اُنھوں نے
جواب دیکے یسوع کو کہا ھم نہیں جانتے ھیں اُسنے بھي اُنھیں کہا میں
بھي تمھیں نہیں کہتا ھوں کہ کس اختیار سے یہہ کرتا ھوں * (۲۸) پر تم
کیا سمجھتے ھو ایک آدمي کے دو لڑکے تھے اُسنے پہلے کے پاس جاکے کہا
ای لڑکے جا آج میرے انگور کے باغ میں کام کر (۲۹) اُسنے جواب دیکے
کہا کہ میرا جي نہیں چاھتا پر پیچھے پچھتاکے گیا (۳۰) اور دوسرے کے
پاس جاکر یونہیں کہا اُسنے جواب دیکے کہا بھلا ای خداوند پر نگیا
(۳۱) اُن دونوں میں سے کون اپنے باپ کي مرضي پر چلا وے اُسے بولے
پہلا یسوع نے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ خراجگیر اور کسبیاں
تم سے پہلے خدا کي بادشاھت میں داخل ھوتي ھیں (۳۲) کیونکہ یوحنا

راستي كي راه سے تمهارے پاس آيا اور تم اُسپر يقين نلائے پر خراجگير اور
كسبياں اُسپر يقين لائيں اور تم يهه ديكهكر پيچهے بهي نه پچهتائے كه اُسپر
يقين لاتے * (۳۳) ايک اَور تمثيل سنو ايک گهر كا مالک تها جسنے انگور كا
باغ لگايا اور اُسكي چاروں طرف اِحاطه باندها اور اُسميں كولهو كهودا اور بُرج
بنايا اور اُسے باغبانوں كے سپرد كيا اور پرديس گيا (۳۴) اور جب ميووں كا
موسم قريب آيا اُسنے اپنے نوكروں كو باغبانوں كے پاس بهيجا كه اُسكے پهل
لے آويں (۳۵) اور باغبانوں نے اُسكے نوكروں كو پكڑكے ايک كو پيٹا اور ايک
كو مار ڈالا اور ايک كو سنگسار كيا (۳۶) پهر اُسنے اَور نوكروں كو جو پهلوں
سے زياده تهے بهيجا اور اُنهوں نے اُنكے ساتهه بهي ويسا هي كيا (۳۷) آخر
اپنے بيٹے كو اُن پاس يهه كهكر بهيجا كه وے ميرے بيٹے سے دبينگے (۳۸) پر
جب باغبانوں نے بيٹے كو ديكها آپس ميں كها يهي وارث هي آؤ اُسے
مار ڈاليں اور اُسكي ميراث پر قبضه كريں (۳۹) سو اُسے پكڑكے اور باغ كے
باهر نكالكر قتل كيا (۴۰) پس جب باغ كا مالک آويگا تو اِن باغبانوں سے
كيا كريگا (۴۱) وے اُسے بولے اِن شريروں كو بُري طرح هلاک كريگا اور باغ
كو اَور باغبانوں كے سپرد كريگا جو اُسكو پهل اُنكے موسموں ميں دينگے
(۴۲) يسوع نے اُنهيں كها كيا تم نے نوشتوں ميں كبهي نهيں پڑها كه وه پتهر
جسے معماروں نے رد كيا وهي كونے كا سرا هوا يهه خداوند سے هوا اور هماري
نظروں ميں عجيب هي (۴۳) اِسليئے ميں تمهيں كهتا هوں كه خدا كي
بادشاهت تم سے لے ليجائيگي اور ايک قوم كو جو اُسكے پهل لاوے دي جائيگي
(۴۴) اور جو اِس پتهر پر گريگا چور چور هو جائيگا پر جس پر وه گرے اُسے
پيس ڈاليگا (۴۵) اور جب سردار كاهنوں اور فريسيوں نے اُسكي يے تمثيليں
سنيں تو سمجهه گئے كه همارے هي حق ميں يهه كهتا هي (۴۶) اور اُسكے
پكڑنے كا قصد كيا پر لوگوں سے ڈرے كيونكه وے اُسے نبي جانتے تهے *

## بائيسواں باب

(۱) اور يسوع پهر اُنهيں تمثيلوں ميں كهنے لگا (۲) كه آسمان كي
بادشاهت كسي بادشاه كي مانند هي جسنے اپنے بيٹے كا بياه كيا (۳) اور

اپنے نوکروں کو بھیجا کہ بُلائے ہوؤں کو بیاہ میں بُلا لاویں پر اُنھوں نے آنا
نہ چاہا (۴) پھر اُسنے اَور نوکروں کو یہہ کہکے بھیجا کہ بُلائے ہوؤں سے کہو
کہ دیکھو میرا کھانا طیار ھی میرے بیل اور موتے جانور ذبح ہوئے اور سب
کچھہ طیار ھی بیاہ میں آؤ (۵) پر وے غافل رھکر چلے گئے ایک تو اپنے
کھیت میں اور دوسرا اپنی سوداگري کو (۶) اور باقیوں نے اُسکے نوکروں
کو پکڑکے ذلیل کیا اور مار ڈالا (۷) تب بادشاہ یہہ سنکر غصے ھوا اور اپنا
لشکر بھیجکے اُن خونیوں کو ھلاک کیا اور اُنکا شہر جلا دیا (۸) تب اُسنے
اپنے نوکروں کو کہا شادي تو طیار ھی پر بُلائے ہوئے نالائق تھے (۹) پس
سڑکوں کے چوراھوں پر جاؤ اور جتنے تمھیں مِلیں شادي میں بُلا لاؤ (۱۰) اور
وے نوکر راستوں پر جاکے سب کو جو اُنھیں مِلے کیا بُرے کیا بھلے جمع کر
لائے اور مجلس مہمانوں سے بھر گئي (۱۱) پر جب بادشاہ مہمانوں کے
دیکھنے کو اندر آیا اُسنے وھاں ایک آدمي دیکھا جو شادي کا لباس پہنے نہ
تھا (۱۲) اور اُسے کہا اي میاں تو شادي کا لباس بغیر پہنے یہاں کیونکر آیا
پر اُسکي زبان بند ھو گئي (۱۳) تب بادشاہ نے نوکروں کو کہا اُسکے ھاتھہ
پانو باندھکے اُسے لے جاؤ اور باھر کے اندھیرے میں ڈال دو وھاں رونا اور
دانت پیسنا ھوگا (۱۴) کیونکہ بُلائے ہوئے بہت پر برگزیدہ تھوڑے ھیں *
(۱۵) تب فریسیوں نے جاکر صلاح کي کہ اُسے کیونکر گفتگو میں پھنساویں
(۱۶) اور اُنھوں نے اپنے شاگردوں کو ھیرودیوں کے ساتھہ یہہ کہنے کو اُس
پاس بھیجا کہ اي اُستاد ھم جانتے ھیں کہ تو سچا ھی اور خدا کي راہ
سچائي سے بتاتا اور کسي کي پروا نہیں رکھتا ھی کیونکہ تو آدمیوں کي
صورت پر نظر نہیں کرتا ھی (۱۷) پس ھمیں کہہ کہ تیرا کیا خیال ھی
قیصر کو جزیہ دینا روا ھی کہ نہیں (۱۸) پر یسوع نے اُنکي شرارت جانکے
کہا اي ریاکارو مجھے کیوں آزماتے ھو (۱۹) جزیے کا سکّہ مجھے دکھاؤ اور
وے ایک دینار اُس پاس لائے (۲۰) اور اُسنے اُنھیں کہا یہہ صورت اور تحریر
کسکي ھی اُنھوں نے اُسے کہا قیصر کي (۲۱) تب اُسنے اُنھیں کہا پس جو
قیصر کا ھی قیصر کو اور جو خدا کا ھی خدا کو دو (۲۲) اور اُنھوں نے یہہ

سنکر تعجب کیا اور اُسے چھوڑکر چلے گئے * (۲۳) اُسي دن صدوقي جو
کہتے هیں که قیامت نہیں هی اُس پاس آئے اور یہه کہکے اُس سے سوال
کیا (۲۴) که ای اُستاد موسیٰ نے کہا هی که اگر کوئي بے اولاد مر جاے تو
اُسکا بهائي اُسکي جورو سے بیاہ کرلے اور اپنے بهائي کے لیئے نسل قائم کرے
(۲۵) اب همارے درمیان سات بهائي تهے اور پہلا بیاہ کرکے مر گیا اور اِس
سبب که اُسکي اولاد نه تهي اپني جورو اپنے بهائي کے لیئے چهوڑ گیا
(۲۶) یونہیں دوسرا اور تیسرا بهي ساتویں تک (۲۷) سب کے بعد عورت بهي
مر گئي (۲۸) پس وہ قیامت میں اُن ساتوں میں سے کسکي جورو هوگي
کیونکه سبهوں نے اُسے لیا تها (۲۹) یسوع نے جواب دیکے اُنهیں کہا تم نوشتوں
اور خدا کي قدرت کو نه جانکے بهولتے هو (۳۰) کیونکه قیامت میں نه بیاہ
کرتے نه بیاهے جاتے هیں بلکه آسمان پر خدا کے فرشتوں کي مانند هیں
(۳۱) پر مُردوں کي قیامت کي بابت جو خدا نے تمهیں فرمایا کیا تم نے
نہیں پڑها (۳۲) که میں ابیرهام کا خدا اور اِسحاق کا خدا اور یعقوب کا
خدا هوں خدا مُردوں کا نہیں بلکه زندوں کا خدا هی (۳۳) اور لوگ یہه
سنکر اُسکي تعلیم سے دنگ هوئے * (۳۴) اور جب فریسیوں نے سنا که
اُسنے صدوقیوں کو خاموش کیا تو سب جمع هوئے (۳۵) اور اُنمیں سے ایک
حکیم شرع نے اُسے آزماکے اور یہه کہکر پوچها (۳۶) که ای اُستاد شریعت
میں بڑا حکم کون سا هی (۳۷) یسوع نے اُسے کہا یہه که خداوند اپنے خدا
کو اپنے سارے دل اور اپني ساري جان اور اپني ساري عقل سے پیار کر
(۳۸) پہلا اور بڑا حکم یہي هی (۳۹) اور دوسرا جو اُسکي مانند هی یہه هی
که اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو (۴۰) اِنهیں دو حکموں پر
ساري شریعت اور نبي شامل هیں * (۴۱) اور جب فریسي جمع تهے
یسوع نے یہه کہکے اُنسے پوچها (۴۲) که مسیح کي بابت تمهیں کیا گمان
هی وہ کسکا بیٹا هی وے اُسے بولے داؤد کا (۴۳) اُسنے اُنهیں کہا پس داؤد
روح کي معرفت کیونکر اُسے خداوند کہتا هی (۴۴) که خداوند نے میرے
خداوند کو کہا که میرے دهنے بیٹهه جب تک که میں تیرے دشمنوں کو

تیرے پانوں کي چوکي نه کروں  (۴۵) پس جب داؤد اُسکو خداوند کہتا
هی تو وه کیونکر اُسکا بیتا هی  (۴۶) اور کوئي اُسکے جواب میں ایک بات
نه بول سکا اور نه اُس دن سے کسي نے اُس سے پهر سوال کرنے کي
جرأت کي *

## تیئیسواں باب

(۱) تب یسوع نے لوگوں اور اپنے شاگردوں سے باتیں کرکے کہا  (۲) که
فقیه اور فریسي موسیٰ کی کُرسي پر بیتهے هیں  (۳) پس سب کچهه جو
تمهیں ماننے کو کہیں مانو اور عمل میں لاؤ پر اُنکے سے کام مت کرو کیونکه
وے کہتے هیں اور نہیں کرتے  (۴) وے بهاري بوجهه جنکا اُتهانا مُشکل هی
باندهتے اور لوگوں کے کاندهوں پر رکهتے هیں پر اُنهیں اپني اُنگلي سے هلانا
نہیں چاهتے هیں  (۵) وے اپنے سب کام لوگوں کے دیکهنے کے واسطے کرتے
هیں اپنے تعویذ چوڑے اور اپنے جُبّوں کے دامن لنبے بناتے هیں  (۶) اور
ضیافتوں میں صدر جگهه اور عبادتخانوں میں پہلي کُرسیاں  (۷) اور
بازاروں میں سلام اور یهه چاهتے هیں که لوگ اُنهیں ربي ربي کہیں  (۸) پر
تم ربي مت کہلاؤ کیونکه تمهارا ایک هادي هی یعني مسیح اور تم سب
بهائي هو  (۹) اور کسي کو اپنا باپ زمین پر مت کہو کیونکه ایک تمهارا
باپ هی جو آسمان پر هی  (۱۰) اور نه تم هادي کہلاؤ کیونکه ایک تمهارا
هادي هی یعني مسیح  (۱۱) بلکه جو تم میں سب سے بڑا هی تمهارا خادم
هوگا  (۱۲) پر جو کوئي آپ کو بڑا کریگا چهوتا کیا جائیگا اور جو آپ کو
چهوتا کریگا سو بڑا کیا جائیگا *  (۱۳) ای ریاکار فقیهو اور فریسیو تم پر
افسوس که آسمان کي بادشاهت لوگوں کے آگے بند کرتے هو کیونکه نه تو
آپ داخل هوتے اور نه اندر جانیوالوں کو داخل هونے دیتے هو  (۱۴) ای
ریاکار فقیهو اور فریسیو تم پر افسوس که بیواؤں کے گهر نگل جاتے اور مکر سے
لنبي نماز پڑهتے هو اِس سبب تم زیاده سزا پاؤگے  (۱۵) ای ریاکار فقیهو اور
فریسیو تم پر افسوس که تري اور خشکي کا دوره اِسلیئے کرتے هو که ایک
کو اپنے دین میں لاؤ اور جب وه آ چکا تو اپنے سے دونا اُسے جهنم کا
فرزند بناتے هو  (۱۶) ای اندهے رهنماؤ تم پر افسوس جو کہتے هو که اگر کوئي

هيکل کي قسم کهاوے تو کچهه نهيں هی پر اگر هيکل کے سونے کي قسم کهاوے
تو اُسکو ادا کرنا ضرور هی (۱۷) ای جاهلو اور اندهو کون بڑا هی سونا يا
هيکل جو سونے کو پاک کرتي هی (۱۸) اور يهه که اگر کوئي قربانگاه کي
قسم کهاوے تو کچهه نهيں هی پر اگر نذر کي جو اُسپر چڑهي قسم کهاوے تو
اُسکو ادا کرنا ضرور هی (۱۹) ای جاهلو اور اندهو کون بڑا هی نذر يا قربانگاه
جو نذر کو پاک کرتي هی (۲۰) پس جو قربانگاه کي قسم کهاتا هی اُسکي
اور سب چيزوں کي جو اُسپر چڑهيں قسم کهاتا هی (۲۱) اور جو هيکل
کي قسم کهاتا هی اُسکي اور اُسکے رهنيوالے کي قسم کهاتا هی (۲۲) اور جو
آسمان کي قسم کهاتا هی خدا کے تخت کي اور اُسپر بيٹهنيوالے کي قسم
کهاتا هی (۲۳) ای رياکار فقيهو اور فريسيو تم پر افسوس کيونکه پودينه اور
انيسوں اور زيرے پر دهيکي لگاتے هو اور شريعت کي زياده بهاري باتوں يعني
انصاف اور رحم اور ايمان کو چهوڑ ديا اِنکو کرنا اور اُنکو نه چهوڑ دينا لازم هی
(۲۴) ای اندهے رهنماؤ جو مچهّر چهانتے اور اُونٹ کو نگل جاتے هو (۲۵) ای
رياکار فقيهو اور فريسيو تم پر افسوس که پيالے اور رکابي کو باهر سے صاف
کرتے هو پر وے اندر لوٹ اور بدپرهيزي سے بهرے هيں (۲۶) ای اندهے
فريسي پهلے پياله اور رکابي اندر سے صاف کر تاکه باهر سے بهي صاف هو
(۲۷) ای رياکار فقيهو اور فريسيو تم پر افسوس که تم سفيدي پهري هوئي
قبروں کي مانند هو جو باهر سے خوشنما هيں پر اندر مُردوں کي هڈيوں اور
هر طرح کي ناپاکي سے بهري هيں (۲۸) اِسي طرح تم بهي ظاهر ميں لوگوں
کو راستباز دکهائي ديتے پر باطن ميں رياکاري اور شرارت سے بهرے هو
(۲۹) ای رياکار فقيهو اور فريسيو تم پر افسوس کيونکه نبيوں کي قبريں بناتے
اور راستبازوں کي گوريں سنوارتے (۳۰) اور کهتے هو که اگر هم اپنے باپ دادوں
کے دنوں ميں هوتے تو نبيوں کے خون ميں اُنکے شريک نهوتے (۳۱) اِسي طرح
تم اپنے پر گواهي ديتے هو که نبيوں کے قاتلوں کے فرزند هو (۳۲) پس تم
اپنے باپ دادوں کا پيمانه بهر دو (۳۳) ای سانپو ای سانپوں کے بچو تم
جهنم کے عذاب سے کيونکر بچ نکلوگے (۳۴) اِسليئے ديکهو ميں نبيوں اور
داناؤں اور فقيهوں کو تمهارے پاس بهيجتا هوں اور اِنميں سے بعضوں کو قتل

کروگے اور صلیب دوگے اور بعضوں کو اپنے عبادتخانوں میں کوڑے ماروگے
اور شہر بشہر ستاؤگے (۳۵) تاکہ سب پاک خون جو زمین پر بہایا گیا تم پر
آوے هابیل راستباز کے خون سے باراخیا کے بیٹے ذکریا کے خون تک جسے تم
نے هیکل اور قربانگاہ کے درمیان قتل کیا (۳۶) میں تمهیں سچ کہتا هوں کہ
یہہ سب کچھہ اِس زمانے کي قوم پر آویگا * (۳۷) ای یروشلیم یروشلیم جو
نبیوں کو مار ڈالتا اور اُنهیں جو تیرے پاس بهیجے گئے سنگسار کرتا هی
کتني بار میں نے چاها کہ تیرے لڑکوں کو جمع کروں جس طرح کہ مرغي
اپنے بچوں کو پروں تلے اِکٹها کرتي هی پر تم نے نه چاها (۳۸) دیکهو تمهارا
گهر تمهارے لیئے ویران چهوڑا جاتا هی (۳۹) کیونکہ میں تمهیں کہتا هوں
کہ اب سے مجهے پهر ندیکهوگے جب تک کہ نه کهوگے مبارک وہ جو خداوند
کے نام سے آتا هی *

## چوبیسواں باب

(۱) اور یسوع هیکل سے نکلکے چلا گیا اور اُسکے شاگرد پاس آئے کہ اُسے
هیکل کي عمارتیں دکهاویں (۲) پر یسوع نے اُنهیں کہا کیا تم یے سب
چیزیں دیکهتے هو میں تمهیں سچ کہتا هوں کہ یہاں پتهر پتهر پر نه چهوٹیگا
جو گرایا نه جائیگا * (۳) اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹها تها اُسکے شاگرد
الگ اُس پاس آئے اور بولے همیں کہہ کہ یہہ کب هوگا اور تیرے آنے کا
اور دنیا کے آخر کا نشان کیا هی (۴) اور یسوع نے جواب دیکے اُنهیں کہا
خبردار هوؤ کہ کوئي تمهیں گمراہ نکرے (۵) کیونکہ بہتیرے میرے نام پر
آوینگے اور کہینگے میں مسیح هوں اور بہتوں کو گمراہ کرینگے (۶) اور تم
لڑائیاں اور لڑائیوں کي افواہ سنوگے خبردار مت گهبراؤ کیونکہ اِن سب باتوں
کا واقع هونا ضرور هی پر اب تک آخر نہیں هی (۷) کیونکہ قوم قوم پر اور
بادشاهت بادشاهت پر چڑهیگي اور کال اور وبائیں اور جگہہ جگہہ زلزلے
هونگے (۸) پر یے سب باتیں مصیبتوں کا شروع هیں (۹) تب وے تمهیں
دکهہ میں حوالے کرینگے اور مار ڈالینگے اور میرے نام کے سبب سب قومیں
تم سے کینه رکهینگي (۱۰) اور اُس وقت بہتیرے ٹهوکر کهائینگے اور ایک

دوسرے کو حوالے کریگا اور ایک دوسرے سے کینہ رکھیگا (۱۱) اور بہت
جھوٹھے نبي اُٹھینگے اور بہتوں کو گمراہ کرینگے (۱۲) اور بےدیني پھیل
جانے سے بہتوں کي محبت ٹھنڈي هو جائیگي (۱۳) پر جو آخر تک سہیگا
وهي نجات پاویگا (۱۴) اور بادشاهت کي یہہ خوشخبري ساري دنیا میں
سنائي جائیگي تاکہ سب قوموں پر گواهي هو اور اُس وقت آخر آویگا *
(۱۵) پس جب تم ویراني کي مکروہ چیز کو جس کا دانیال نبي کي
معرفت ذکر هوا مقدس مکان میں کھڑے دیکھوگے (پڑھنیوالا سمجھہ لے)
(۱۶) تب جو یہودیہ میں هوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں (۱۷) جو کوٹھے
کے اُوپر هو اپنے گھر سے کچھہ نکالنے کو نہ اُترے (۱۸) اور جو کھیت میں هو
اپنا کپڑا اُٹھا لینے کو پیچھے نہ پھرے (۱۹) پر اُنپر افسوس جو اُن دنوں
میں حاملہ اور دودھہ پلانیوالیاں هوں (۲۰) سو دعا مانگو کہ تمھارا بھاگنا
جاڑے میں یا سبت کے دن نہو (۲۱) کیونکہ اُس وقت ایسي بڑي
مصیبت هوگي جیسي دنیا کے شروع سے اب تک نہ هوئي اور نہ کبھي
هوگي (۲۲) اور اگر وے دن گھٹائے نہ جاتے تو ایک تن بھي نجات نہ پاتا پر
برگزیدوں کي خاطر وے دن گھٹائے جائینگے (۲۳) تب اگر کوئي تمھیں کہے
کہ دیکھو مسیح یہاں هي یا وهاں تو یقین مت لاؤ (۲۴) کیونکہ جھوٹھے
مسیح اور جھوٹھے نبي اُٹھینگے اور بڑے نشان اور کرامتیں دکھاوینگے یہاں تک
کہ اگر ممکن هوتا تو برگزیدوں کو بھي گمراہ کرتے (۲۵) دیکھو میں تمھیں
پہلے هي سے کہہ چکا هوں (۲۶) پس اگر وے تمھیں کہیں دیکھو وہ جنگل
میں هي تو باهر مت جاؤ دیکھو وہ کوٹھریوں میں هي تو باور مت کرو
(۲۷) کیونکہ جیسے بجلي پورب سے کوندهتي اور پچھم تک چمکتي هي
ویسا هي اِنسان کے بیٹے کا آنا بھي هوگا (۲۸) کیونکہ جہاں مُردار هي
وهاں گِدهہ جمع هونگے * (۲۹) اور في‌الفور اُن دنوں کي مصیبت کے بعد
سورج اندھیرا هو جائیگا اور چاند اپني روشني ندیگا اور ستارے آسمان سے
گِرینگے اور آسمانوں کي قوتیں هلائي جائینگي (۳۰) اور اُس وقت اِنسان
کے بیٹے کا نشان آسمان پر ظاهر هوگا اور اُس وقت زمین کي ساري قومیں
چھاتي پیٹینگي اور اِنسان کے بیٹے کو بڑي قدرت اور جلال کے ساتھہ آسمان

کے بادلوں پر آتے دیکھینگي (۳۱) اور وہ نرسنگھے کي بڑي آواز کے ساتھ
فرشتوں کو بھیجیگا اور وے اُسکے برگزیدوں کو چاروں ھواؤں سے آسمان کي
ایک حد سے دوسري حد تک جمع کرینگے (۳۲) انجیرکے درخت سے تمثیل
سیکھو کہ جب اُسکي ڈالي نرم ھوئي اور پتے نکلتے ھیں تب جانتے ھو کہ
گرمي نزدیک ھی (۳۳) اِسي طرح تم بھي جب یہہ سب دیکھتے ھو تو
جانو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ھی (۳۴) میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ
یہہ زمانہ گذر نہ جائیگا جب تک کہ یے سب باتیں نہو لیں (۳۵) آسمان
اور زمین ٹل جائینگے پر میري باتیں نہ ٹلینگي (۳۶) لیکن اُس دن اور
گھڑي کي بابت کوئي نہیں جانتا آسمان کے فرشتے بھي نہیں مگر فقط میرا
باپ (۳۷) پر جیسے نوح کے دن تھے ویسا ھي اِنسان کے بیٹے کا آنا بھي
ھوگا (۳۸) کیونکہ جس طرح طوفان کے آگے کے دنوں میں کھاتے اور پیتے
بیاہ کرتے اور بیاھے جاتے تھے اُس دن تک کہ نوح کشتي میں گیا (۳۹) اور
جب تک کہ طوفان نہ آیا اور اُن سب کو اُٹھا نہ لے گیا نہ جانتے تھے
اِسي طرح اِنسان کے بیٹے کا آنا بھي ھوگا (۴۰) تب دو کھیت میں ھونگے
ایک لیا جائیگا اور دوسرا چھوڑا جائیگا (۴۱) دو چکي پر پیستي ھونگي
ایک لي جائیگي اور دوسري چھوڑي جائیگي (۴۲) پس جاگتے رھو کیونکہ
نہیں جانتے ھو کہ کس گھڑي تمھارا خداوند آتا ھی (۴۳) پر یہہ سمجھہ لو
کہ اگر گھر کا مالک جانتا کہ رات کي کون سي گھڑي چور آتا ھی تو جاگتا
رھتا اور اپنے گھر میں سیندھہ کھودنے نہ دیتا (۴۴) اِسلیئے تم بھي طیار
رھو کیونکہ جس گھڑي تمھیں گمان نہیں اِنسان کا بیٹا آویگا (۴۵) پس
کون ھی وہ دیانتدار اور ھوشیار نوکر جسے اُسکے خاوند نے اپنے نوکر چاکروں
پر مقرر کیا کہ وقت پر اُنھیں کھانا دے (۴۶) مبارک وہ نوکر جسے اُسکا
خاوند آکر ایسا ھي کرتے پاوے (۴۷) میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ وہ اُسے
اپنے سب مال پر مختار کریگا (۴۸) پر اگر وہ نوکر شریر ھوکے اپنے دل میں
کہے کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا ھی (۴۹) اور اپنے ھمخدمتوں کو مارنے
لگے اور متوالوں کے ساتھہ کھایا پیا کرے (۵۰) تو اُس نوکر کا خاوند اُسي دن

جسکا وہ منتظر نہیں اور اُسي گھڑي جو وہ نہیں جانتا آویگا (۵۱) اور اُسے
دو ٹکڑے کرکے اُسکا حصہ ریاکاروں کے ساتھہ مقرر کریگا وھاں رونا اور دانت
پیسنا ھوگا *

## پچیسواں باب

(۱) تب آسمان کي بادشاھت دس کنواریوں کي مانند ھوگي جو اپني
مشعلیں لیکر دولھا کے اِستقبال کو نکلیں (۲) اُنمیں پانچ ھوشیار اور پانچ
بیوقوف تھیں (۳) جو بیوقوف تھیں اُنھوں نے اپني مشعلیں اُٹھاکے تیل
اپنے ساتھہ نلیا (۴) پر ھوشیاروں نے اپني مشعلوں کے ساتھہ اپنے برتنوں
میں تیل لے لیا (۵) جب دولھا نے دیر کي سب اُونگھنے لگیں اور سو گئیں
(۶) پر آدھي رات کو دھوم مچي کہ دیکھو دولھا آتا ھی اُسکے اِستقبال کو
نکلو (۷) تب وے سب کنواریاں اُٹھیں اور اپني مشعلیں درست کیں
(۸) اور بیوقوفوں نے ھوشیاروں کو کہا اپنے تیل میں سے ھمیں دو کہ ھماري
مشعلیں بُجھي جاتي ھیں (۹) تب ھوشیاروں نے جواب دیا اور کہا مبادا
ھمارے اور تمھارے واسطے کفایت نکرے بہتر ھي کہ بیچنیوالوں کے پاس جاؤ
اور اپنے واسطے مول لو (۱۰) جب وے خریدنے گئیں دولھا آ پہنچا اور وے
جو طیار تھیں اُسکے ساتھہ شادي میں گئیں اور دروازہ بند کیا گیا (۱۱) پیچھے
وے اَور کنواریاں بھي آئیں اور کہنے لگیں ای خداوند ھمارے
لیئے کھول دے (۱۲) پر اُسنے جواب دیکے کہا میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ
تمھیں نہیں جانتا ھوں (۱۳) پس جاگتے رھو کیونکہ تم اُس دن اور گھڑي
کو جس میں اِنسان کا بیٹا آویگا نہیں جانتے ھو * (۱۴) کیونکہ وہ اُس
آدمي کي مانند ھی جسنے سفر کرتے وقت اپنے نوکروں کو بُلایا اور اُنھیں
اپنا مال سپرد کیا (۱۵) اور ایک کو پانچ توڑے دیئے دوسرے کو دو تیسرے
کو ایک ھر ایک کو اُسکي لیاقت کے موافق اور في‌الفور سفر کو گیا (۱۶) تب
جسنے پانچ توڑے پائے تھے جاکر اُنسے لین دین کیا اور پانچ توڑے اَور کمائے
(۱۷) یونہیں اُسنے بھي جسے دو مِلے تھے دو اَور کمائے (۱۸) پر جسنے ایک

پایا جاکے زمین کھودي اور اپنے خاوند کا نقد چھپا رکھا (۱۹) بہت مدت
کے بعد اُن نوکروں کا خاوند آیا اور اُنسے حساب لینے لگا (۲۰) سو جسنے
پانچ توڑے پائے تھے پاس آکر پانچ توڑے اَوٗر لایا اور کہا ای خداوند تو نے
مجھے پانچ توڑے سونپے دیکھہ میں نے اُنکے سوا پانچ توڑے اَوٗر کمائے (۲۱) اُسکے
خاوند نے اُسے کہا شاباش ای اچھے اور دیانتدار نوکر تو تھوڑے میں
دیانتدار نکلا میں تجھے بہت پر مختار کرونگا اپنے خاوند کي خوشي
میں داخل ہو (۲۲) اور جسنے دو توڑے پائے تھے وہ بھي پاس آیا اور کہا
ای خداوند تو نے مجھے دو توڑے سونپے دیکھہ اُنکے سوا میں نے دو توڑے اَوٗر
کمائے (۲۳) اُسکے خاوند نے اُسے کہا شاباش ای اچھے اور دیانتدار نوکر تو
تھوڑے میں دیانتدار نکلا میں تجھے بہت پر مختار کرونگا اپنے خاوند کي
خوشي میں داخل ہو (۲۴) تب وہ بھي جسنے ایک توڑا پایا تھا پاس آکے
کہنے لگا ای خداوند میں نے تجھے جانا کہ تو سخت آدمي ہی اور جہاں
نہیں بویا وہاں کاٹتا ہی اور جہاں نہیں چھترایا وہاں جمع کرتا ہی (۲۵) اور
میں ڈرا اور جاکے تیرا توڑا زمین میں چھپایا دیکھہ تیرا جو ہی موجود
ہی (۲۶) اُسکے خاوند نے جواب دیکے اُسے کہا ای شریر اور سُست نوکر تو
نے جانا کہ میں کاٹتا ہوں جہاں نہیں بویا اور جمع کرتا ہوں جہاں نہیں چھیتا
(۲۷) پس تجھے مناسب تھا کہ میرا نقد صرافوں کو دیتا کہ میں آکے اُسے
سود سمیت پاتا (۲۸) سو اِس سے وہ توڑا لے لو اور جس پاس دس توڑے
ہیں اُسے دو (۲۹) کیونکہ اُسکو جس کے پاس ہی دیا جائیگا اور اُسکي
بڑھتي ہوگي پر جس کے پاس نہیں ہی اُس سے وہ بھي جو اُسکے پاس
ہی لے لیا جائیگا (۳۰) اور اُس نکمے نوکر کو باہر کے اندھیرے میں ڈال دو
وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا * * (۳۱) جب اِنسان کا بیٹا اپنے جلال
میں آویگا اور سب پاک فرشتے اُسکے ساتھہ ہونگے تب اپنے جلال کے تخت
پر بیٹھیگا (۳۲) اور سب قومیں اُسکے آگے جمع کي جائینگي اور وہ ایک
کو دوسرے سے جدا کریگا جیسے گڈریا بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا ہی
(۳۳) اور بھیڑوں کو اپنے دھنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کریگا (۳۴) تب
بادشاہ اُنھیں جو اُسکے دھنے ہیں کہیگا آؤ ای میرے باپ کے مبارکو اور

اُس بادشاهت کو جو بناءعالم سے تمهارے لیئے طیار کي گئي میراث میں
لو (۳۵) کیونکه میں بهوکها تها اور تم نے مجهے کهانا دیا میں پیاسا تها اور
تم نے مجهے پلایا میں پردیسي تها اور تم نے مجهے اپنے گهر میں اُتارا
(۳۶) ننگا تها اور تم نے مجهے کپڑا پهنایا بیمار تها اور تم نے میري عیادت کي
قید میں تها اور تم میرے پاس آئے (۳۷) تب راستباز اُسے جواب دینگے
اور کهینگے ای خداوند کب هم نے تجهے بهوکها دیکها اور کهلایا یا پیاسا اور
پلایا (۳۸) کب هم نے تجهے پردیسي دیکها اور گهر میں اُتارا یا ننگا اور کپڑا
پهنایا (۳۹) کب هم نے تجهے بیمار یا قید میں دیکها اور تیرے پاس آئے
(۴۰) اور بادشاه جواب دیکے اُنهیں کهیگا میں تمهیں سچ کهتا هوں چونکه
تم نے میرے اِن سب سے چهوٹے بهائیوں میں سے ایک کے ساتهه کیا تو
میرے ساتهه کیا * (۴۱) تب وه بائیں طرف والوں سے بهي کهیگا ای ملعونو
میرے سامهنے سے چلے جاؤ اُس همیشه کي آگ میں جو ابلیس اور اُسکے
فرشتوں کے لیئے طیار کي گئي هی (۴۲) کیونکه میں بهوکها تها اور تم نے مجهے
کهانے کو ندیا پیاسا تها اور تم نے مجهے نه پلایا (۴۳) پردیسي تها اور تم نے
مجهے گهر میں نه اُتارا ننگا تها اور تم نے مجهے کپڑا نه پهنایا بیمار اور قید
میں تها اور تم میرے پاس نه آئے (۴۴) تب وے بهي اُسے جواب دینگے
اور کهینگے ای خداوند کب هم نے تجهے بهوکها یا پیاسا یا پردیسي یا ننگا یا
بیمار یا قیدي دیکها اور تیري خدمت نکي (۴۵) تب وه اُنهیں جواب
دیگا اور کهیگا میں تمهیں سچ کهتا هوں چونکه تم نے اِن سب سے
چهوٹوں میں سے ایک کے ساتهه نکیا تو میرے ساتهه نکیا (۴۶) اور وے
همیشه کے عذاب میں جائینگے پر راستباز همیشه کي زندگي میں *

## چهبیسواں باب

(۱) اور یوں هوا که جب یسوع یے سب باتیں ختم کر چکا تو اُسنے اپنے
شاگردوں کو کها (۲) تم جانتے هو که دو دن کے بعد عید فسح هوگي اور
اِنسان کا بیٹا مصلوب هونے کو حوالے کیا جائیگا * (۳) تب سردار کاهن

اور فقیه اور قوم کے بزرگ قیافا نام سردار کاهن کے دیوان‌خانے میں اِکتهے
هوئے (۴) اور صلاح کي که یسوع کو حیله سے پکڑیں اور قتل کریں (۵) پر
اُنهوں نے کہا عید کو نہیں تاکه لوگوں میں هنگامه برپا نه هو * (۶) پر جب
یسوع بیت‌عینا میں شمعون کوڑهي کے گهر میں تها (۷) ایک عورت
سنگ مرمر کے عطردان میں قیمتي عطر لیئي اُس پاس آئي اور جب وہ
کهانے بیتها تها اُسکے سر پر ڈهالا (۸) اُسکے شاگرد یہه دیکهکر خفا هوئے اور
بولے کس واسطے یہه بربادي هوئي (۹) کیونکه ممکن تها که یہه عطر بڑے
دام پر بکتا اور غریبوں کو دیا جاتا (۱۰) پر یسوع نے یہه جانکر اُنهیں کہا
کیوں اِس عورت کو تکلیف دیتے هو اُسنے تو مجهه سے نیک عمل کیا هی
(۱۱) کیونکه غریب همیشه تمهارے ساتهه هیں پر میں همیشه تمهارے ساتهه
نه رهونگا (۱۲) کیونکه یہه جو اُسنے میرے بدن پر عطر ڈهالا میرے کفن کے
لیئے کیا هی (۱۳) میں تمهیں سچ کہتا هوں که تمام دنیا میں جہاں
کہیں اِس اِنجیل کي منادي کي جائیگي یہه بهي جو اُسنے کیا هی اُسکي
یادگاري کے لیئے کہا جائیگا * (۱۴) تب بارهوں میں سے ایک نے جسکا نام
یہودا اِسکریوطي تها سردار کاهنوں کے پاس جاکے کہا (۱۵) مجهے کیا دوگے
که میں اُسے تمهارے حوالے کرونگا تب اُنهوں نے اُس سے تیس روپئے کا
اِقرار کیا (۱۶) اور وہ اُس وقت سے قابو ڈهونڈهتا تها که اُسے حوالے کرے *
(۱۷) اور فطیر کے پہلے دن شاگرد یسوع کے پاس آئے اور اُسے بولے تو کہاں
چاهتا هی که هم تیرے لیئے فسح کا کهانا طیار کریں (۱۸) اُسنے کہا شہر
میں فلانے کے پاس جاؤ اور اُسے کہو اُستاد فرماتا هی که میرا وقت نزدیک
هی میں اپنے شاگردوں کے ساتهه تیرے یہاں عید فسح کرونگا (۱۹) اور
شاگردوں نے جیسا یسوع نے اُنهیں حکم دیا تها بجا لائے اور فسح طیار کیا *
(۲۰) جب شام هوئي وہ بارهوں کے ساتهه کهانے بیتها (۲۱) اور جب کها رهے
تهے اُسنے کہا میں تمهیں سچ کہتا هوں که تم میں سے ایک مجهے حوالے
کریگا (۲۲) اور وے بہت دلگیر هوئے اور هر ایک اُنمیں سے اُسکو کہنے لگا
ای خداوند کیا میں هوں (۲۳) اُسنے جواب دیکے کہا جسنے میرے ساتهه
طباق میں هاتهه ڈالا هی وهي مجهے حوالے کریگا (۲۴) اِنسان کا بیتا تو

جاتا هي جيسا اُسکے حق ميں لکها هي ليکن اُس آدمي پر افسوس جسکے
وسيلے اِنسان کا بيٹا حوالے کيا جاتا هي اگر وہ آدمي پيدا نهوتا تو اُسکے
ليئے اچها تها (۲۵) تب يهودا نے جسنے اُسے حوالے کيا جواب ديکے کہا
اي اُستاد کيا ميں هوں اُسنے اُسے کہا توهي نے کہا * (۲۶) اور جب کهاتے
تهے يسوع نے روٹي ليکے اور برکت چاهکر توڑي اور شاگردوں کو دي اور کہا
لو کهاؤ يهہ ميرا بدن هي (۲۷) اور پياله ليکر اور شکر کرکے اُنهيں ديا اور
کہا تم سب اِس ميں سے پيئو (۲۸) کيونکه يهہ ميرا لہو هي نئے عهد کا جو
بهتوں کے ليئے گناهوں کي معافي کے واسطے بهايا جاتا هي (۲۹) ميں تمهيں
کهتا هوں که انگور کا شيرہ پهر نه پيئونگا اُس دن تک که تمهارے ساتهہ اپنے
باپ کي بادشاهت ميں اُسے نيا نه پيئوں * (۳۰) اور حمد کا گيت گاکے
باهر زيتون کے پهاڑ پر گئے (۳۱) تب يسوع نے اُنهيں کہا تم سب اِسي رات
ميرے سبب ٹهوکر کهاؤگے کيونکه لکها هي که ميں گڈريئے کو مارونگا اور
گلے کي بهيڑيں پراگندہ هو جائينگي (۳۲) ليکن ميں اپنے جي اُٹهنے کے
بعد تمهارے آگے گليل کو جاؤنگا (۳۳) اور پطرس نے جواب ديکے اُسے کہا
اگر سب تيرے سبب ٹهوکر کهائيں ميں کبهي ٹهوکر نه کهاؤنگا (۳۴) يسوع
نے اُسے کہا ميں تجهہ سے سچ کهتا هوں که اِسي رات مرغ کے بانگ دينے
سے پہلے تو تين بار ميرا اِنکار کريگا (۳۵) پطرس نے اُسے کہا اگر تيرے ساتهہ
مجهے مرنا بهي ضرور پڑے تو بهي تيرا اِنکار نکرونگا ويسا هي سب شاگردوں
نے بهي کہا * (۳۶) تب يسوع اُنکے ساتهہ گتسمني نام ايک جگهہ ميں آيا
اور شاگردوں کو کہا يهاں بيٹهو جب تک که ميں وهاں جاکر دعا مانگوں
(۳۷) اور پطرس اور زبدي کے دونوں بيٹوں کو ساتهہ ليا اور غمگين اور دلگير
هونے لگا (۳۸) تب اُسنے اُنهيں کہا ميري جان موت تک نهايت غمگين
هي يهاں ٹهہرو اور ميرے ساتهہ جاگتے رهو (۳۹) اور تهوڑا آگے بڑهکر دعا
مانگتا اور کهتا هوا مُنهہ کے بل گرا که اي ميرے باپ اگر هو سکے تو يهہ
پياله مجهہ سے گذر جاوے مگر نه جيسا ميں بلکه جيسا تو چاهتا هي (۴۰) اور
شاگردوں کے پاس آيا اور اُنهيں سوتے پايا اور پطرس کو کہا کيا تم ميرے
ساتهہ ايک گهڑي نه جاگ سکے (۴۱) جاگو اور دعا مانگو تاکه اِمتحان ميں

نه پڑو روح تو مستعد پر جسم سُست هی (۴۲) پهر دوباره جاکر دعا مانگي
اور کہا ای میرے باپ اگر ممکن نہیں که یهه پیاله میرے پینے بغیر مجهه
سے گذر جاوے تو تیري مرضي هو (۴۳) اور آکے اُنهیں پهر سوتے پایا کیونکه
اُنکي آنکهیں بهاري تهیں (۴۴) اور اُنهیں چهوڑکر پهر گیا اور وهي بات کہکر
تیسري بار دعا مانگي (۴۵) تب اپنے شاگردوں کے پاس آیا اور اُنهیں کہا
اب سوتے رهو اور آرام کرو دیکهو گهڑي آ پہنچي اور اِنسان کا بیٹا گنہگاروں
کے هاتهه حوالے کیا جاتا هی (۴۶) اُٹهو چلیں دیکهو جو مجهے پکڑواتا هی
نزدیک هی * (۴۷) اور وہ یهه کہتا هي تها که دیکهو یهودا بارهوں میں سے
ایک آیا اور اُسکے ساتهه ایک بڑي بهیڑ تلواریں اور لاٹهیاں لیئے سردار کاهنوں
اور قوم کے بزرگوں کي طرف سے آ پہنچي (۴۸) اور اُسکے حوالے کرنیوالے نے
اُنهیں یهه کہکے پتا دیا تها که جسکا میں بوسه لوں وهي هی اُسے پکڑ لو
(۴۹) اور في‌الفور یسوع کے پاس آکر کہا ای اُستاد سلام اور اُسے چوما
(۵۰) اور یسوع نے اُسے کہا ای میاں تو کاهےکو آیا هی تب اُنهوں نے پاس آکے
یسوع پر هاتهه ڈالے اور اُسے پکڑ لیا (۵۱) اور دیکهو یسوع کے ساتهیوں میں سے
ایک نے هاتهه بڑهاکر اپني تلوار کهینچي اور سردار کاهن کے نوکر پر چلاکر اُسکا
کان اُڑا دیا (۵۲) تب یسوع نے اُسے کہا اپني تلوار میان میں کر کیونکه سب
جو تلوار کهینچتے هیں تلوار هي سے هلاک کیئے جائینگے (۵۳) یا کیا تو
نہیں جانتا که میں ابهي اپنے باپ سے مانگ سکتا اور وہ فرشتوں کي باره
فوجوں سے زیادہ میرے پاس حاضر کر دیگا (۵۴) پر نوشتے کیونکر پورے هوتے
کیونکه یونہیں هونا ضرور هی * (۵۵) اُسي گهڑي یسوع نے اُس بهیڑ کو کہا
که تم جیسے چور کے لیئے تلواریں اور لاٹهیاں لیکر میرے پکڑنے کو نکل آئے
هو میں هر روز هیکل میں تمهارے ساتهه بیٹهکے تعلیم دیتا تها اور تم نے
مجهے نہیں پکڑا (۵۶) پر یهه سب هوا تاکه نبیوں کے نوشتے پورے هوویں
تب سب شاگرد اُسے چهوڑکے بهاگ گئے * (۵۷) پر وے یسوع کو پکڑکے
قیافا نام سردار کاهن کے پاس لے گئے جہاں فقیه اور بزرگ جمع تهے (۵۸) اور
پطرس دور سے اُسکے پیچهے سردار کاهن کے دیوان‌خانے تک هو لیا اور اندر
جاکے نوکروں کے ساتهه بیٹها تاکه آخر حال دیکهے (۵۹) اور سردار کاهن اور

بزرگ اور ساري بڑي عدالت يسوع پر جھوٹھي گواهي ڈھونڈھنے لگے تاکه اُسے
قتل کریں (٦٠) پر نه پائي اور اگرچه بهت جھوٹھے گواه آئے تو بهي نه پائي
(٦١) آخر دو جھوٹھے گواهوں نے پاس آکر کہا که اِسنے کہا هی که میں
خدا کي هیکل کو ڈھا سکتا اور تین دن میں اُسے پھر بنا سکتا هوں (٦٢) تب
سردار کاهن نے اُٹھکر اُسے کہا کیا تو جواب نہیں دیتا یے تجھه پر کیا گواهي
دیتے هیں (٦٣) پر یسوع چُپ رها تب سردار کاهن اُسے کہنے لگا میں
تجھے زنده خدا کي قسم دیتا هوں که همیں کہه دے که تو مسیح خدا کا
بیٹا هی (٦٤) یسوع نے اُسے کہا تو هي نے کہا هی پر میں تمهیں کہتا هوں
که اِسکے بعد تم اِنسان کے بیٹے کو قادر مطلق کے دهنے بیٹھے اور آسمان کے
بادلوں پر آتے دیکھوگے (٦٥) تب سردار کاهن نے اپنے کپڑے یهه کهکے پھاڑے
که کفر کہا هی همیں اَور گواهوں کي کیا حاجت هی دیکھو اب تم نے اُسکا
کفر سنا (٦٦) تمهاري کیا صلاح هی اُنهوں نے جواب دیکے کہا وه قتل کے
لائق هی (٦٧) تب اُنهوں نے اُسکے مُنهه پر تھوکا اور اُسے گھونسا مارا اَوروں
نے اُسے طمانچے مارے اور کہا (٦٨) اې مسیح همیں نبوت سے بتا که کون
هی جسنے تجھے مارا * (٦٩) اور پطرس باهر دالان میں بیٹھا تھا اور ایک
لونڈي اُس پاس آئي اور بولي تو بهي یسوع گلیلي کے ساتھه تھا (٧٠) پر
اُسنے سبھوں کے سامهنے یهه کهکے اِنکار کیا که میں نہیں جانتا هوں که تو
کیا کہتي هی (٧١) اور جب وه باهر دهلیز میں چلا دوسري نے اُسے دیکھا
اور اُنهیں جو وهاں تھے کہا یهه بهي یسوع ناصري کے ساتھه تھا (٧٢) اور
اُسنے قسم کھاکے پھر اِنکار کیا که میں اِس آدمي کو نہیں جانتا هوں
(٧٣) تھوڑي دیر بعد اُنهوں نے جو وهاں کھڑے تھے پطرس کے پاس آکے کہا
بیشک تو بهي اُنمیں سے هی کیونکه تیري بولي بهي تجھے ظاهر کرتي هی
(٧٤) تب وه لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا که میں اِس آدمي کو نہیں
جانتا هوں اور وونهیں مرغ نے بانگ دي (٧٥) اور پطرس کو یسوع کي بات
یاد آئي جو اُسنے اُسے کہي تھي که مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار
میرا اِنکار کریگا اور وه باهر جاکے زار زار رویا *

## ستائیسواں باب

(۱) جب صبح هوئي سب سردار کاهنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع پر
مشورت کي که اُسے قتل کریں (۲) اور اُسے باندهکر لے گئے اور پنطوس
پیلاطوس حاکم کے حوالے کیا * (۳) تب یهودا جسنے اُسے حوالے کیا تها
دیکهکر که اُسپر قتل کا فتوی هوا پچهتایا اور وے تیس روپئے سردار کاهنوں اور
بزرگوں کے پاس پهیر لایا (۴) اور کہا میں نے خطا کي که خون بیگناه کو
حوالے کیا پر وے بولے همیں کیا تو دیکهه (۵) اور وه روپئے هیکل میں
پهینککر چلا گیا اور جاکر آپ کو پهانسي دي (۶) پر سردار کاهنوں نے
روپئے لیکر کہا اِنهیں خزانے میں ڈالنا روا نهیں که خون کا بہا هی
(۷) تب اُنهوں نے صلاح کرکے اُنسے کُمهار کا کهیت پردیسیوں کے گاڑنے کے
لیئے خریدا (۸) اِس سبب وه کهیت آج تک خون کا کهیت کہلاتا هی
(۹) تب جو یرمیا نبي کي معرفت کہا گیا تها پورا هوا که اُنهوں نے وے
تیس روپئے لیئے اُسکے ٹهہرائے هوئے دام جسکي قیمت بعضے بني اِسرائیل
نے ٹهہرائي (۱۰) اور اُنهیں کُمهار کے کهیت کے واسطے دیا جیسا خداوند نے
مجهے حکم دیا * (۱۱) اور یسوع حاکم کے سامهنے کهڑا تها اور حاکم نے اُس
سے پوچها اور کہا کیا تو یهودیوں کا بادشاه هی یسوع نے اُسے کہا تو کہتا هی
(۱۲) اور جب سردار کاهن اور بزرگ اُسپر نالش کرتے تهے اُسنے کچهه جواب
ندیا (۱۳) تب پیلاطوس نے اُسے کہا کیا تو نهیں سنتا که وے تجهه پر کتني
گواهیاں دیتے هیں (۱۴) اور اُسنے اُسکي ایک بات کا جواب نه دیا یہاں
تک که حاکم نے بہت تعجب کیا * (۱۵) اور هر عید کو حاکم کا دستور تها
که لوگوں کي خاطر ایک بندهوا جسے چاهتے تهے چهوڑ دیتا تها (۱۶) اُس
وقت براباس نام اُنکا ایک مشهور بندهوا تها (۱۷) سو جب وے اِکٹهے
هوئے پیلاطوس نے اُنهیں کہا تم کسے چاهتے هو که تمهارے لیئے چهوڑ دوں
کیا براباس یا یسوع کو جو مسیح کہلاتا هی (۱۸) کیونکه وه جانتا تها که
اُنهوں نے اُسے حسد سے حوالے کیا (۱۹) اور جب وه تخت عدالت پر بیٹها
اُسکي جورو نے اُس پاس کہلا بهیجا که تجهے اِس راستباز سے کچهه کام نهو

كيونكه ميں نے آج خواب ميں اُسكے سبب بهت تصديع پائي (۲۰) ليكن
سردار كاهنوں اور بزرگوں نے لوگوں كو اُبهارا كه براباس كو مانگ ليں اور
يسوع كو هلاك كريں (۲۱) حاكم نے جواب ديكر اُنهيں كها كسے چاهتے هو
كه اِن دونوں ميں سے تمهارے ليئے چهوڑدوں وے بولے براباس كو (۲۲) پيلاطوس
نے اُنهيں كها پس يسوع سے جو مسيح كهلاتا هي كيا كروں سبهوں نے كها
وه مصلوب هو (۲۳) حاكم نے كها اُسنے كيا بُرائي كي هي پر وے اور بهي
چلائے اور بولے كه مصلوب هو (۲۴) جب پيلاطوس نے ديكها كه مجهه سے
كچهه بن نهيں پڑتا بلكه هنگامه زياده هوتا هي تو پاني ليكے لوگوں كے آگے
اپنے هاتهه دهوئے اور كها ميں اِس راستباز كے خون سے پاك هوں تم هي
ديكهو (۲۵) اور سب لوگوں نے جواب ديكے كها اُسكا خون هم پر اور هماري
اولاد پر هو (۲۶) تب اُسنے براباس كو اُنكے ليئے چهوڑ ديا پر يسوع كو كوڑے
ماركر حوالے كيا كه مصلوب هووے * (۲۷) تب حاكم كے سپاهيوں نے يسوع
كو حاكم كي بارگاه ميں لے جاكر اپني ساري گروه اُسكے گرد جمع كي (۲۸) اور
اُسكے كپڑے اُتاركر اُسے قرمزي پيراهن پهنايا (۲۹) اور كانٹوں سے تاج گوندهكے
اُسكے سر پر ركها اور سركنڈا اُسكے دهنے هاتهه ميں ديا اور اُسكے آگے گهٹنے
ٹيككر اُسپر ٹهٹها مارا اور كها سلام اى يهوديوں كے بادشاه (۳۰) اور اُسپر
تهوكا اور سركنڈا ليكر اُسكے سر پر مارا (۳۱) اور جب اُس سے ٹهٹها كر چُكے
پيراهن كو اُس سے اُتاركر پهر اُسي كے كپڑے اُسے پهنائے اور تصليب كرنے كو
لے گئے * (۳۲) جب باهر آئے اُنهوں نے شمعون نام ايك قوريني آدمي كو
پايا اُسے بيگار پكڑا كه اُسكي صليب اُٹها لے چلے (۳۳) اور اُس مقام ميں
جو گُلگتها يعني كهوپڑي كي جگهه كهلاتا هي پهنچكے (۳۴) پِت مِلا هوا
سركه اُسے پينے كو ديا پر اُسنے چكهكے پينا نه چاها (۳۵) اور اُسے تصليب
كركے اُسكے كپڑے چٹهي ڈالكے بانٹ ليئے تاكه جو نبي سے كها گيا تها
پورا هو كه اُنهوں نے ميرے كپڑے آپس ميں بانٹ ليئے اور ميرے كُرتے پر
چٹهي ڈالي (۳۶) اور بيٹهكے وهاں اُسكي نگهباني كرنے لگے (۳۷) اور اُسكے
قتل كا باعث يوں لكها هوا اُسكے سر كے اُوپر ٹانگ ديا كه يهه يسوع يهوديوں
كا بادشاه هي (۳۸) تب اُسكے ساتهه دو چور مصلوب هوئے ايك دهنے

دوسرا بائیں * (۳۹) اور وے جو اِدھر اُدھر سے گذرتے تھے سرھلاکر اور یہہ کہکے
اُسپر کُفر بکتے تھے (۴۰) کہ ای ھیکل کے ڈھانے اور تین دن میں بنانیوالے
آپ کو بچا اگر تو خدا کا بیٹا ھی تو صلیب پر سے اُتر آ (۴۱) یونہیں
سردار کاھنوں نے بھي فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھہ ٹھٹھا مارکے کہا (۴۲) اُسنے
اَوروں کو بچایا آپ کو نہیں بچا سکتا اگر اِسرائیل کا بادشاہ ھی اب صلیب
پر سے اُتر آوے تو ھم اُسپر ایمان لاوینگے (۴۳) اُسنے خدا پر بھروسا رکھا سو
اگر وہ اُسکو چاھتا ھی تو اب اُسکو چُھڑاوے اُسنے تو کہا کہ میں خدا کا
بیٹا ھوں (۴۴) اِسي طرح چوروں نے بھي جو اُسکے ساتھہ مصلوب ھوئے تھے
اُسپر لعن طعن کیا * (۴۵) اور چھٹھي گھڑي سے نویں گھڑي تک سارے ملک
پر اندھیرا چھا گیا (۴۶) اور نویں گھڑي کے قریب یسوع نے بڑي آواز سے
چِلاکر کہا ایلي ایلي لما سبختاني یعني ای میرے خدا ای میرے خدا تو
نے کیوں مجھے چھوڑ دیا (۴۷) اور بعضوں نے اُنمیں سے جو وھاں کھڑے تھے
یہہ سنکر کہا کہ اِلیا کو بُلاتا ھی (۴۸) اور وونہیں اُنمیں سے ایک نے دوڑکر
اور اِسفنج لیکر سرکے سے بھر دیا اور سرکنڈے پر رکھکر اُسے پلایا (۴۹) پر اَوروں
نے کہا ٹھہر ھم دیکھیں کہ اِلیا اُسے چُھڑانے آتا ھی (۵۰) پر یسوع نے پھر
بڑي آواز سے چِلاکر جان دي * (۵۱) اور دیکھو ھیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے
تک پھٹ گیا اور زمین لرزي اور چٹان تڑک گئے (۵۲) اور قبریں کُھل گئیں
اور بہت لاشیں مقدسوں کي جو آرام میں تھے اُٹھیں (۵۳) اور اُسکے
اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکلکر مقدس شہر میں گئیں اور بہتوں کو نظر آئیں
(۵۴) جب صوبہدار نے اور جو اُسکے ساتھہ یسوع کي نگہباني کرتے تھے زلزلہ
اور جو جو ھوا دیکھا تو بہت ڈر گئے اور بولے کہ سچ مچ یہہ خدا کا بیٹا
تھا (۵۵) اور وھاں بہت سي عورتیں جو گلیل سے یسوع کے پیچھے اُسکي
خدمت کرتي آئي تھیں دور سے دیکھہ رھي تھیں (۵۶) اُنمیں مریم مگدلیا
اور یعقوب اور یوسے کي ما مریم اور زبدي کے بیٹوں کي ما تھیں * (۵۷) پر
جب شام ھوئي یوسف نام ارمتیہ کا ایک دولتمند آدمي جو یسوع کا
شاگرد بھي تھا آیا (۵۸) اُسنے پیلاطوس کے پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي
تب پیلاطوس نے لاش دینے کا حکم دیا (۵۹) اور یوسف نے لاش لیکر سوتي

صاف كپڑے میں لپیٹي (۶۰) اور اپني نئي قبر میں جو چٹان میں كھودي
تهي ركهي اور ایك بڑا پتهر قبر كے دروازے پر ڈهلكاكے چلا گیا (۶۱) پر مریم
مگدلیا اور دوسري مریم وهاں قبر كے سامهنے بیٹهي تهیں * (۶۲) دوسرے
روز جو طیاري كے دن كے بعد هي سردار كاهنوں اور فریسیوں نے پیلاطوس
كے پاس جمع هوكے كہا (۶۳) اى خداوند همیں یاد هي كه وه دغاباز اپنے
جیتے جي كہتا تها كه میں تین دن كے بعد جي اٹهونگا (۶۴) پس حكم
كر كه تیسرے دن تك قبر كي نگهباني كي جاوے مبادا اسكے شاگرد رات كو
آكر اسے چرا لے جائیں اور لوگوں سے كہیں كه وه مردوں میں سے جي اٹها هي
تو پچهلا فریب پہلے سے برا هوگا (۶۵) پیلاطوس نے انهیں كہا تمهارے پاس
پهرا هي جاؤ اور جیسے جانو نگهباني كرو (۶۶) سو وے گئے اور پتهر پر مہر
كركے اور پهرا بیٹهاكر قبر كي نگهباني كي *

## اٹهائیسواں باب

(۱) پر سبت كے بعد جب هفتے كے پہلے دن پو پهٹنے لگي مریم مگدلیا
اور دوسري مریم قبر كو دیكهنے آئیں (۲) اور دیكهو ایك بڑا زلزله هوا كیونكه
خداوند كے فرشتے نے آسمان سے اتركے اور پاس آكر پتهر كو دروازے سے
ڈهلكایا اور اسپر بیٹهه گیا (۳) اسكي صورت بجلي سي اور اسكي پوشاك
برف سي سفید تهي (۴) اور اسكي دهشت سے نگهبان كانپ اٹهے اور
مردے سے هو گئے (۵) پر فرشته عورتوں كو كہنے لگا تم مت ڈرو كیونكه
میں جانتا هوں كه تم یسوع كو جو مصلوب هوا ڈهونڈهتي هو (۶) وه یہاں
نہیں هي كیونكه جي اٹها هي جیسا اسنے كہا تها آؤ دیكهو یہه جگہه جہاں
خداوند پڑا تها (۷) اور جلد جاكے اسكے شاگردوں كو كہو كه وه مردوں میں سے
جي اٹها هي اور دیكهو وه تم سے آگے گلیل كو جاتا هي وهاں اسے دیكهوگے
دیكهو میں نے تمهیں كہا (۸) اور وے جلد قبر سے خوف اور بڑي خوشي
كے ساتهه نكلكے اسكے شاگردوں كو خبر دینے دوڑیں * (۹) اور جب اسكے
شاگردوں كو خبر دینے جاتي تهیں دیكهو یسوع انهیں ملا اور كہا سلام اور

اُنھوں نے پاس آکر اُسکے قدم پکڑے اور اُسے سجدہ کیا (۱۰) تب یسوع نے
اُنھیں کہا مت ڈرو جاؤ میرے بھائیوں کو خبر دو تاکہ گلیل کو جاویں
وھاں مجھے دیکھینگے * (۱۱) جب وے چلي جاتي تھیں دیکھو پہرے والوں
میں سے بعضوں نے شہر میں آکر سب کچھہ جو ھوا تھا سردار کاھنوں سے
بیان کیا (۱۲) اور اُنھوں نے بزرگوں کے ساتھہ جمع ھوکر اور صلاح کرکے
پہرے والوں کو بہت روپئے دیئے (۱۳) اور کہا تم کہو کہ اُسکے شاگرد رات
کو جب ھم سوتے تھے آکے اُسے چُرا لے گئے (۱۴) اور اگر یہہ حاکم کے کان
تک پہنچے ھم اُسے سمجھا دینگے اور تمھیں خطرے سے بچا لینگے (۱۵) سو
اُنھوں نے روپئے لیکر جیسے سکھائے گئے کیا اور یہہ بات آج تک یہودیوں
میں مشہور ھی * (۱۶) اور گیارہ شاگرد گلیل کے اُس پہاڑ کو جہاں یسوع
نے اُنھیں فرمایا تھا گئے (۱۷) اور اُسے دیکھکر اُسکو سجدہ کیا پر بعضے شک
لائے (۱۸) اور یسوع نے پاس آکر اُنھیں کہا کہ سارا اختیار آسمان اور زمین
پر مجھے دیا گیا (۱۹) پس تم جاکر سب قوموں کو شاگرد کرو اور اُنھیں
باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسما دو (۲۰) اور اُنھیں سکھلاؤ
کہ سب باتوں کو جنکا میں نے تم کو حکم دیا ھی حفظ کریں اور دیکھو
میں زمانے کے آخر تک ھر روز تمھارے ساتھہ ھوں * آمین *

# مرقس کي انجيل

## پهلا باب

شروع خدا کے بیٹے یسوع مسیح کي انجیل کا (۲) جیسا نبیوں کي
کتابوں میں لکها هی که دیکهه میں اپنے رسول کو تیرے آگے بهیجتا هوں جو
تیري راه کو تیرے سامهنے درست کریگا (۳) جنگل میں پکارنے والے کي
آواز هی که خداوند کي راه طیار کرو اور اُسکے رستوں کو سیدها بناؤ
(۴) یوحنا جنگل میں بپتسما دیتا اور گناهوں کي معافي کے لیئے توبه کے
بپتسما کي منادي کرتا تها (۵) اور سارے ملک یهودیه اور یروشلیم کے
باشندے اُس پاس نکل آتے اور سب اپنے گناهوں کا اقرار کرکے یردن کے
دریا میں اُس سے بپتسما پاتے تهے (۶) اور یوحنا اونٹ کے بالوں کي پوشاک
پهنتا اور چمڑے کا کمربند اُسکي کمر میں بندها اور ٹڈي اور جنگلي شهد
کهاتا (۷) اور یهه کهکے منادي کرتا تها که میرے پیچهے ایک مجهه سے زورآور
آتا هی که میں اِس لایق نهیں که جُهککے اُسکي جوتیوں کا تسمه کهولوں
(۸) میں نے تو تمهیں پاني سے بپتسما دیا پر وه تمهیں روح القدس سے بپتسما
دیگا * (۹) اور اُنهیں دنوں میں ایسا هوا که یسوع ناصرهٔ گلیل سے آیا اور یردن
میں یوحنا کے هاتهه سے بپتسما پایا (۱۰) اور اُسنے فوراً پاني سے باهر آکے
آسمان کو کُهلا اور روح کو کبوتر کي مانند اپنے اُوپر اُترتے دیکها (۱۱) اور
آسمان سے آواز آئي که تو میرا پیارا بیٹا هی جس سے میں راضي هوں *
(۱۲) اور روح اُسے فيالفور جنگل میں لے گئي (۱۳) اور وهاں جنگل
میں وه چالیس دن تک شیطان سے آزمایا جاتا اور جنگل کے جانوروں کے
ساتهه رهتا تها اور فرشتے اُسکي خدمت کرتے تهے * * (۱۴) اور یوحنا کي

گرفتاري کے بعد يسوع خدا کي بادشاهت کي خوشخبري سناتا اور يهه کهتا
گليل ميں آيا (١٥) که وقت پورا هوا اور خدا کي بادشاهت نزديک آئي
توبه کرو اور انجيل پر ايمان لاؤ * (١٦) اور درياے گليل کے کنارے پهرتے هوئے
اُسنے شمعون اور اُسکے بهائي اندرياس کو دريا ميں جال ڈالتے ديکها که وے
مچهوے تهے (١٧) اور يسوع نے اُنهيں کها ميرے پيچهے چلے آؤ اور ميں
تمهيں آدميوں کا مچهوا بناؤنگا * (١٨) اور وے فوراً اپنے جالوں کو چهوڑکر
اُسکے پيچهے هو ليئے (١٩) اور وهاں سے تهوڑي دور بڑهکے اُسنے زبدي کے
بيٹے يعقوب اور اُسکے بهائي يوحنا کو بهي ناؤ پر جالوں کي مرمت کرتے
ديکها (٢٠) اور في‌الفور اُنهيں بُلايا اور وے اپنے باپ زبدي کو ناؤ ميں
مزدوروں کے ساتهه چهوڑکے اُسکے پيچهے چلے آئے * * (٢١) اور وے کفرناحم
ميں داخل هوئے اور وه في‌الفور سبت کو عبادت‌خانے ميں جاکے تعليم
دينے لگا (٢٢) اور وے اُسکي تعليم سے دنگ هوئے کيونکه وه اُن کو فقيهوں
کي مانند نهيں بلکه اختيار والے کے طور پر سکهاتا تها (٢٣) اور اُنکے عبادت‌خانے
ميں ايک آدمي کو ناپاک روح کا سايه تها اور وه يوں کهکے چِلايا (٢٤) اه
يسوع ناصري همين تجهه سے کيا کام تو همين هلاک کرنے آيا هی ميں تجهے
جانتا هوں که کون هی خدا کا قدوس (٢٥) اور يسوع نے اُسے ڈانٹا اور کها
چُپ ره اور اُس سے نکل جا (٢٦) اور ناپاک روح اُسے مروڑکے اور بڑي
آواز سے چِلاکے اُس سے نکل گئي (٢٧) اور سب حيران هوئے يهاں تک که
آپس ميں پوچهتے اور کهتے تهے که يهه کيا هی يهه کيسي نئي تعليم هی
که وه اختيار سے ناپاک روحوں کو بهي حکم ديتا هی اور وے اُسکو مانتے
هيں (٢٨) اور وونهيں اُسکي شهرت گليل کي ساري گِردنواح ميں پهيل
گئي * (٢٩) اور وے في‌الفور عبادت‌خانے سے نکلکے يعقوب اور يوحنا کے
ساتهه شمعون اور اندرياس کے گهر ميں گئے (٣٠) اور شمعون کي ساس تپ
سے پڑي تهي اور اُنهوں نے اُسے في‌الفور خبر دي (٣١) اور اُس نے پاس آکے
اور اُسکا هاتهه پکڑکے اُسے اُٹهايا اور في‌الفور اُسکي تپ اُتر گئي اور اُسنے
اُنکي خدمت کي * (٣٢) اور شام کو جب سورج ڈوب گيا سب
بيماروں اور ديوانوں کو اُس پاس لائے (٣٣) اور سارا شهر دروازے پر جمع

هوا تها (۳۴) اور اُسنے بہتوں کو جو طرح طرح کي بيماريوں ميں گرفتار
تهے چنگا کيا اور بہت سے ديووں کو نکالا اور ديووں کو بولنے نديا کيونکه
وے اُسے پہچانتے تهے * (۳۵) اور بڑے تڑکے پو پهٹنے سے پہلے وہ اُٹهکے نکلا
اور ايک ويران جگهه ميں گيا اور وهاں دعا مانگي (۳٦) اور شمعون اور
اُسکے ساتهي اُسکے پيچهے چلے (۳۷) اور اُسے پاکے کہا که سب تجهے
ڈهونڈهتے هيں (۳۸) اور اُسنے اُنهيں کہا آؤ گِردنواح کے شهروں ميں جاويں
تاکه وهاں بهي منادي کروں کيونکه ميں اِسي ليئے نکلا هوں (۳۹) اور وہ
ساري گليل ميں اُنکے عبادت خانوں ميں منادي کرتا اور ديووں کو نکالتا
تها * (۴۰) اور ايک کوڑهي اُس پاس آيا اور اُسکي منت کرکے اور گهٹنے
ٹيککر اُسے کہا که اگر تو چاهے تو مجهے صاف کر سکتا هی (۴۱) اور يسوع
نے اُسپر رحم کرکے اور هاتهه بڑهاکے اُسے چهوا اور کہا ميں چاهتا هوں تو صاف
هو (۴۲) اور يهه کہتا هي تها که کوڑهه في‌الفور اُس سے جاتا رها اور وہ
صاف هو گيا (۴۳) اور اُسنے تاکيد سے اُسے حکم ديکے جلد رخصت کيا
(۴۴) اور اُسے کہا خبردار کسي سے کچهه مت کهه بلکه جا اپنے تئيں کاهن
کو دکهلا اور جو موسيٰ نے مقرر کيا هی اپنے صاف هونے کے واسطے گذران
تاکه اُنپر گواهي هو (۴۵) پر وہ باهر جاکے بہت باتيں کہنے اور اِس ماجرے
کو مشهور کرنے لگا يہاں تک که وہ ظاهراً شهر ميں داخل نه هو سکا بلکه
باهر ويران جگهوں ميں رها اور لوگ چاروں طرف سے اُس پاس آئے *

## دوسرا باب

(۱) اور چند روز کے بعد وہ کفرناحم ميں پهر آيا اور معلوم هوا که وہ
گهر ميں هی (۲) اور في‌الفور اِتنے آدمي جمع هوئے که دروازے کي دهليز
تک اُنکي سمائي نه هوئي اور اُسنے اُنهيں کلام کهه سنايا * (۳) اور ايک
مفلوج کو چار آدميوں سے اُٹهواکے اُسکے پاس لے آئے (۴) اور جب بهيڑ
کے سبب اُسکے نزديک نه آ سکے اُنهوں نے اُس چهت کو جهاں وہ تها کهول
ديا اور پهاڑکے کهٹولے کو جس پر مفلوج ليٹا تها لٹکا ديا (۵) يسوع نے اُنکا
ايمان ديکهکر مفلوج کو کہا اي فرزند تيرے گناہ تجهے معاف هوئے (٦) پر

بعضے فقیہ وھاں بیٹھے اور اپنے دلوں میں خیال کرتے تھے (۷) کہ یہہ
کیوں ایسا کفر بکتا ھی کون گناہ معاف کر سکتا ھی مگر ایک یعني خدا
(۸) اور في الفور یسوع نے اپني روح میں جانکے کہ وے اپنے جي میں ایسے
خیال کرتے ھیں اُنھیں کہا کیوں اپنے دلوں میں یہہ خیال کرتے ھو
(۹) کونسا آسان ھی کیا مفلوج کو کہنا کہ گناہ تجھے معاف ھوئے یا یہہ
کہنا کہ اُتھہ اپنا کھٹولا اُتھا اور چل (۱۰) پر اِسلیئے کہ تم جانو کہ اِنسان
کے بیٹے کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ھی اُسنے مفلوج کو کہا
(۱۱) میں تجھے کہتا ھوں اُتھہ اپنا کھٹولا اُتھا اور اپنے گھر کو چلا جا
(۱۲) اور وہ في الفور اُتھا اور اپنا کھٹولا اُتھاکر سبھوں کے سامھنے نکل گیا ایسا
کہ سب دنگ ھو گئے اور خدا کي ستایش کرکے بولے کہ ھم نے ایسا کچھہ
کبھي نہیں دیکھا * (۱۳) اور وہ پھر باھر دریا کے پاس گیا اور ساري بِھیڑ
اُس پاس آئي اور اُسنے اُنھیں سکھلایا (۱۴) اور جاتے ھوئے حلفا کے بیٹے
لیوي کو محصول کي چوکي پر بیٹھے دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے ھولے
اور وہ اُتھکے اُسکے پیچھے ھو لیا (۱۵) اور یوں ھوا کہ جب وہ اُسکے گھر میں
کھانے بیٹھا تھا بہت سے خراج گیر اور گنھگار یسوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھہ
کھانے بیٹھے کیونکہ وے بہت تھے اور اُسکے پیچھے چلے آئے تھے (۱۶) اور
جب فقیہوں اور فریسیوں نے اُسے خراج گیروں اور گنھگاروں کے ساتھہ کھاتے
دیکھا تب اُسکے شاگردوں کو کہا کہ وہ کیوں خراج گیروں اور گنھگاروں کے
ساتھہ کھاتا پیتا ھی (۱۷) یسوع نے یہہ سنکر اُنھیں کہا تندرستوں کو حکیم
کي حاجت نہیں بلکہ بیماروں کو میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنھگاروں
کو توبہ کے لیئے بُلانے آیا ھوں * (۱۸) اور یوحنا کے شاگرد اور فریسي روزہ
رکھا کرتے تھے سو اُنھوں نے آکے اُسے کہا یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد کیوں
روزہ رکھتے ھیں پر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے (۱۹) اور یسوع نے اُنھیں
کہا کیا براتي جب تک دولھا اُنکے ساتھہ ھی روزہ رکھہ سکتے ھیں جب
تک دولھا اُنکے پاس ھی روزہ نہیں رکھہ سکتے ھیں (۲۰) پر دن آوینگے کہ
جب دولھا اُنسے جدا کیا جائیگا تب اُنھیں دنوں میں روزہ رکھینگے *
(۲۱) اور کوئي کورے کپڑے کا پیوند پراني پوشاک پر نہیں لگاتا ھي نہیں تو اُسکا

نیا ٹکڑا پرانے سے کچھہ کھینچ لیتا اور چیر بڑھہ جاتي هی (۲۲) اور کوئي نئي
شراب پراني مشکوں میں نہیں بھرتا هی نہیں تو نئي شراب مشکوں کو
پھاڑتي اور شراب بہہ جاتي هی اور مشکیں برباد هوتي هیں بلکه نئي شراب
نئي مشکوں میں رکھني چاهیئے * (۲۳) اور یوں هوا که وه سبت کے دن
کھیتوں میں سے گذرا اور اُسکے شاگرد چلتے چلتے بالیں توڑنے لگے (۲۴) اور
فریسیوں نے اُسے کہا دیکھه یے کس لیئے سبت کو وه کرتے هیں جو روا
نہیں هی (۲۵) اور اُسنے اُنهیں کہا کیا تم نے کبھي نہیں پڑھا جو داؤد نے
کیا جب وه اور اُسکے ساتھي محتاج اور بھوکھے تھے (۲٦) که کیونکر سردار
کاهن ابیاتھر کے وقت خدا کے گھر میں گیا اور نذر کي روٹیاں جنکا کھانا
کاهنوں کے سوا کسي کو روا نه تھا کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھي دیں
(۲۷) اور اُسنے اُنهیں کہا سبت آدمي کے واسطے هوا نه آدمي سبت کے
واسطے (۲۸) پس اِنسان کا بیٹا سبت کا بھي خداوند هی *

## تیسرا باب

(۱) اور وه پھر عبادتخانے میں داخل هوا اور وهاں ایک آدمي تھا جسکا
هاتھه سوکھه گیا تھا (۲) اور وے اُسکي گھات میں لگے تاکه اگر اُسے سبت
کو چنگا کرے اُسپر نالش کریں (۳) اور اُسنے اُس آدمي کو جسکا هاتھه
سوکھه گیا تھا کہا بیچ میں کھڑا هو (۴) اور اُسنے اُنهیں کہا کیا سبت کو
نیکي کرنا روا هی یا بدي جان بچانا یا مارنا پر وے چُپ رهے (۵) تب
اُسنے غصے سے اُنپر نظر کرکے اور اُنکي سختدلي کے سبب غمگین هوکے
اُس آدمي کو کہا که اپنا هاتھه پھیلا اور اُسنے پھیلایا اور اُسکا هاتھه دوسرے
کي مانند چنگا هو گیا (٦) تب فریسیوں نے فيالفور باهر جاکے هیرودیوں
کے ساتھه اُسکي ضد پر صلاح کي که اُسے کیونکر هلاک کریں * (۷) اور یسوع
اپنے شاگردوں کے ساتھه دریا کے پاس چلا گیا اور ایک بڑي جماعت گلیل
اور یہودیه (۸) اور یروشلیم اور عدوم اور یردن کے پار سے اُسکے پیچھے هو لي
اور صور اور صیدا کے آس پاس کے باشندوں کي بڑي بھیڑ اُسکے کاموں کي

خبر سنکے اُس پاس آئي (۹) اور اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا کہ بھیڑ کے
سبب چھوتي ناؤ اُسکے لیئے طیار کر رکھیں تاکہ اُسے دبا نڈالیں (۱۰) کیونکہ
اُسنے بہتوں کو چنگا کیا یہاں تک کہ وے جو بلاؤں میں گرفتار تھے سب
اُسپر گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھوئیں (۱۱) اور ناپاک روحیں جب اُسے
دیکھتي تھیں اُسکے آگے گر پڑتي اور یہہ کہکے پکارتي تھیں کہ تو خدا کا بیٹا
هی (۱۲) اور اُسنے اُنھیں بہت دھمکایا کہ اُسے مشہور نہ کریں * (۱۳) اور
وہ پہاڑ پر گیا اور جنکو چاھا پاس بُلایا اور وے اُس پاس آئے (۱۴) اور
اُسنے بارہ کو مقرر کیا کہ اُسکے ساتھہ رھیں اور اُنھیں بھیجا کہ منادي کریں
(۱۵) اور بیماریوں کو دفع کرنے اور دیووں کو نکالنے کي قدرت رکھیں (۱۶) یعني
شمعون کو جسکا نام پطرس رکھا (۱۷) اور زبدي کے بیٹے یعقوب اور یعقوب
کے بھائي یوحنا کو جنکا نام بنرگس رکھا یعني رعد کے بیٹے (۱۸) اور اندریاس
اور فیلپوس اور برتولما اور متي اور تھوما اور حلفا کے بیٹے یعقوب اور تدي
اور کنعاني شمعون (۱۹) اور یہودا اسکریوطي کو جسنے اُسے حوالے بھي کیا *
(۲۰) اور وے گھر میں آئے اور پھر اِتنے لوگ جمع ھوئے کہ وے روٹي بھي
نہ کھا سکے (۲۱) اور جب اُسکے رشتےداروں نے یہہ سنا تو اُسکے پکڑنے کو
چلے کیونکہ اُنھوں نے کہا کہ وہ بیخود هی * (۲۲) اور فقیہوں نے جو یروشلیم
سے آئے تھے کہا کہ باعلزبول اُسکے ساتھہ هي اور یہہ کہ دیووں کے سردار کي
مدد سے دیووں کو نکالتا هی (۲۳) اور اُسنے اُنکو پاس بُلاکر تمثیلوں میں
اُنھیں کہا شیطان شیطان کو کس طرح نکال سکتا هی (۲۴) اور اگر کسي
بادشاھت میں اپنے خلاف پر پھوٹ پڑے تو وہ بادشاھت قائم نہیں رہ
سکتي (۲۵) اور اگر کسي گھر میں اپنے خلاف پر پھوٹ پڑے تو وہ گھر قائم
نہیں رہ سکتا (۲۶) اور اگر شیطان اپنے هي خلاف پر کھڑا ھو اور پھوٹ
کرے تو وہ قائم نہیں رہ سکتا بلکہ اُسکا آخر هی (۲۷) کوئي کسي زورآور
کے گھر میں داخل ھوکر اُسکا اسباب نہیں لوٹ سکتا مگر یہہ کہ پہلے زورآور
کو باندھے تب اُسکا گھر لوٹیگا (۲۸) میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ سب
گناہ اور کفر جو بکتے ھیں بني آدم کو معاف کیئے جائینگے (۲۹) لیکن وہ
جو روح القدس کے خلاف کفر بکے اُسکو ابد تک معافي نہوگي بلکہ وہ ھمیشہ

کي عدالت کا سزاوار هی (۳۰) کیونکه اُنهوں نے کہا تھا که اُسکے ساتهه ناپاک
روح هی * (۳۱) اور اُسکے بهائي اور اُسکي ما آئي اور باهر کهڑے هوکے اُسے
بُلوا بهیجا (۳۲) اور بهیڑ اُسکے آس پاس بیٹهي تهي سو اُنهوں نے اُسے کہا
دیکهه تیري ما اور تیرے بهائي باهر تجهے ڈهونڈهتے هیں (۳۳) اور اُسنے
اُنهیں جواب دیا اور کہا کون هی میري ما یا میرے بهائي (۳۴) اور اُنپر
جو اُسکے آس پاس بیٹهے تهے نظر کرکے کہا دیکهو میري ما اور میرے
بهائي (۳۵) کیونکه جو کوئي خدا کي مرضي پر عمل کرتا هی وهي میرا
بهائي اور میري بهن اور ما هی *

## چوتها باب

(۱) اور وہ پهر دریا کے کنارے پر تعلیم دینے لگا اور بڑي بهیڑ اُس پاس
جمع هوئي یہاں تک که وہ دریا میں ناؤ پر چڑهه بیٹها اور ساري بهیڑ دریا
کے کنارے خشکي پر رهي (۲) اور اُسنے اُنهیں تمثیلوں میں بہت سکهلایا
اور اپني تعلیم میں اُنسے کہا (۳) سنو بونیوالا بونے کو نکلا (۴) اور بوتے
وقت یوں هوا که کچهه راہ کے کنارے گرا اور هوا کے پرندے آئے اور اُسے چگ
گئے (۵) اَور کچهه پتهریلي زمین پر گرا جهاں اُسے بہت مِٹي نه ملي اور
دلدار زمین نه پانے کے سبب جلد اُگا (۶) پر جب سورج نکلا جل گیا اور
اِسلیئے که جڑ نه پکڑي تهي سوکهه گیا (۷) اَور کچهه کانٹوں میں گرا اور
کانٹوں نے بڑهکے اُسے دبا لیا اور وہ پهل نه لایا (۸) پهر اَور کچهه اچهي زمین
پر گرا اور اُگتا اور بڑهتا پهل لایا بعض تیس گنا اور بعض ساٹهه گنا اور بعض
سو گنا (۹) اور اُسنے اُنهیں کہا جسکے کان سننے کو هوں سن لے * (۱۰) اور
جب وہ اکیلا تها اُنهوں نے جو اُسکے ساتهه تهے بارهوں سے مِلکے اُس تمثیل
کے معني اُس سے پوچهے (۱۱) اور اُسنے اُنهیں کہا خدا کي بادشاهت کے
بهید کي سمجهه تمهیں دي گئي هی پر اُنسے جو باهر هیں سب باتیں
تمثیلوں میں هوتي هیں (۱۲) تاکه دیکهتے هوئے دیکهیں پر نه بوجهیں اور
سنتے هوئے سنیں پر نه سمجهیں نهو که وے پهریں اور اُنکے گناہ بخشے جائیں
(۱۳) اور اُسنے اُنهیں کہا کیا تم یهه تمثیل نهیں سمجهتے هو پس اَور سب

تمثیلوں کو کیونکر سمجھوگے (۱۴) بونیوالا کلام بوتا هی (۱۵) پر جو راہ کے
کنارے پڑے جہاں کلام بویا جاتا هی وے هیں کہ جب اُنہوں نے سنا تو
شیطان فی‌الفور آتا اور اُس کلام کو جو اُنکے دلوں میں بویا گیا تھا چھین
لے جاتا هی (۱۶) اور اِسی طرح جو پتھریلی زمین میں بوئے گئے وے هیں
جو کلام سنکے فی‌الفور خوشی سے قبول کر لیتے هیں (۱۷) پر اپنے میں جڑ
نہیں رکھتے بلکہ چند روزہ هیں آخر جب کلام کے سبب تکلیف پاتے یا
ستائے جاتے هیں تو جلد ٹھوکر کھاتے هیں (۱۸) اور جو کانٹوں میں بوئے گئے
وے هیں جو کلام سنتے هیں (۱۹) پر اِس دنیا کی فکریں اور دولت کا
فریب اور اَور چیزوں کا لالچ داخل هوکے کلام کو دبا لیتا هی اور وہ بے پھل
رهتا هی (۲۰) اور جو اچھی زمین میں بوئے گئے وے هیں جو کلام سنتے اور
قبول کرتے اور پھل لاتے هیں بعضے تیس گنے اور بعضے ساٹھہ گنے اور بعضے سو
گنے * (۲۱) اور اُسنے اُنهیں کہا کیا چراغ اِسلیئے لاتے هیں کہ پیمانے یا
پلنگ کے تلے رکھیں نہ کہ چراغدان پر رکھیں (۲۲) کیونکہ کوئی چیز
پوشیدہ نہیں جو ظاهر نہ کی جاوے اور نہ چھپی هی مگر اِسلیئے کہ ظهور میں
آوے (۲۳) جسکے کان سننے کو هوں سن لے * (۲۴) اور اُسنے اُنهیں کہا خبردار
هو کہ کیا سنتے هو جس پیمانے سے تم ناپتے هو اُسی سے تمھارے لیئے ناپا
جائیگا اور تمهیں جو سنتے هو زیادہ دیا جائیگا (۲۵) کیونکہ جسکے پاس
هی اُسے دیا جائیگا اور جسکے پاس نہیں هی اُس سے وہ بھی جو اُسکے
پاس هی لے لیا جائیگا * (۲۶) اور اُسنے کہا خدا کی بادشاهت ایسی هی
جیسے آدمی جو زمین میں بیج بووے (۲۷) اور رات دن سووے اُٹھے اور
بیج اُگے اور بڑھے ایسا کہ وہ نجانے (۲۸) کیونکہ زمین آپ سے آپ پھل
لاتی هی پہلے سبزی پھر بال اُسکے بعد بال میں پورے دانے (۲۹) اور جب
دانہ پک چکا تو وہ فی‌الفور هنسوا بھیجتا هی کیونکہ فصل کا وقت آ پہنچا
هی * (۳۰) اور اُسنے کہا هم خدا کی بادشاهت کو کس سے تشبیہ دیں
یا اُسے کیسی تمثیل میں بتاویں (۳۱) رائی کے دانے کی مانند هی کہ
جب وہ زمین میں بویا جاتا هی زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا هی
(۳۲) پر جب بویا گیا تو اُگتا اور سب ترکاریوں سے بڑھ جاتا اور بڑی ڈالیاں

نکالتا هی یہاں تک که هوا کے پرندے اُسکے سائے میں بسیرا لے سکتے هیں *
(۳۳) اور وہ بہتیری ایسي تمثیلوں میں اُنکي سمجهه کے موافق اُنسے کلام
کہتا (۳۴) اور بے تمثیل اُنسے باتیں نہیں کرتا تها لیکن خلوت میں اُسنے
اپنے شاگردوں سے سب کا بیان کیا * (۳۵) اور اُسي دن جب شام هوئي
اُسنے اُنهیں کہا آؤ اُس پار جاویں (۳۶) اور وے بهیڑ کو رخصت کرکے اُسے
جس طرح که ناؤ پر تها لے گئے اور اُسکے ساتهه اَور چهوٹي ناویں تهیں
(۳۷) اور بڑي آندهي چلي اور لہریں ناؤ پر یہاں تک لگیں که وہ پاني سے
بهري جاتي تهي۔ (۳۸) اور وہ پتوار کي طرف سر تلے تکیه رکهے سو رها تها
تب اُنهوں نے اُسے جگاکے کہا ای اُستاد تجهے فکر نہیں که هم هلاک هوتے
هیں (۳۹) اور اُسنے اُٹهکے هوا کو ڈانٹا اور دریا کو کہا تهم جا چُپ رہ اور
هوا تهہر گئي اور بڑا چین هو گیا (۴۰) اور اُنهیں کہا تم کیوں ایسے هراسان
هو اور کس واسطے اعتقاد نہیں رکهتے هو (۴۱) اور وے نہایت ڈر گئے اور
ایک دوسرے سے کہنے لگے که یهه کون هي که هوا اور دریا بهي اُسکے
فرمان بردار هیں *

## پانچواں باب

(۱) اور وے دریا کے پار گدرینیوں کے ملک میں آئے (۲) اور جب وہ
ناؤ سے اُترا فوراً ایک آدمي جس میں ناپاک روح تهي قبروں سے نکلکے اُسے
مِلا (۳) وہ قبروں میں رها کرتا تها اور کوئي اُسکو زنجیروں سے بهي جکڑ نه
سکتا تها (۴) کیونکه وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے جکڑا گیا تها اور اُسنے
زنجیریں توڑیں اور بیڑیوں کے ٹکڑے ٹکڑے کیئے اور کوئي اُسے بس میں نه
لا سکا (۵) اور وہ همیشه رات دن پہاڑوں پر اور قبروں میں رهکر چِلاتا اور
اپنے تئیں پتهروں سے کوٹتا تها (۶) پر یسوع کو دور سے دیکهکر دوڑا اور اُسے
سجدہ کیا (۷) اور بڑي آواز سے چِلاکے کہا ای خداے تعالیٰ کے بیٹے یسوع
مجهے تجهه سے کیا کام تجهے خدا کي قسم دیتا هوں که مجهے دکهه مت
دے (۸) کیونکه اُسنے اُسے کہا تها که ای ناپاک روح اِس آدمي سے نکل جا
(۹) اور اُسنے اُس سے پوچها که تیرا کیا نام هی اُسنے جواب دیا اور کہا میرا نام
لگیون هی اِسلیئے که هم بہت هیں (۱۰) اور اُسنے اُسکي بہت منت کي

که همیں اِس ملک سے مت نکال (۱۱) اور وهاں پهاڑوں کے نزدیک سوأروں
کا بڑا غول چرتا تها (۱۲) اور سب دیووں نے اُسکي منت کي اور کہا همکو
سوأروں میں بهیج تاکه هم اُنمیں پیٹهیں (۱۳) اور یسوع نے في‌الفور اُنهیں
اجازت دي سو ناپاک روحیں نکلکے سوأروں میں پیٹهه گئیں اور غول کڑارے
پر سے دریا میں کودا اور وے تخمیناً هزار تهے اور دریا میں ڈوب گئے
(۱۴) اور سوأروں کے چرانیوالے بهاگے اور شهر اور دیهات میں خبر پهنچائي
تب وے اُس ماجرے کو دیکهنے نکلے (۱۵) اور یسوع پاس آئے اور دیوانے کو
جس میں لگیون تها کپڑے پهنے اور هوشیار بیٹهے دیکها اور ڈر گئے (۱۶) اور
دیکهنیوالوں نے دیوانے کا حال اور سوأروں کا احوال اُنسے بیان کیا (۱۷) اور
وے اُسکي منت کرنے لگے که اُنکي سرحدوں سے نکل جاے (۱۸) اور جب
وه ناؤ پر چڑها دیوانے نے اُسکي منت کي که اُسکے ساتهه رهنے پاوے (۱۹) لیکن
یسوع نے اُسے اجازت نه دي بلکه اُسے کہا که اپنوں کے پاس گهر جا اور اُنهیں
خبر دے که خداوند نے تیرے لیئے کتنا کچهه کیا اور تجهه پر رحم کهایا
(۲۰) اور وه چلا گیا اور دکاپولس کے ملک میں سنانے لگا که کتنا کچهه یسوع
نے اُسکے لیئے کیا تها اور سب متعجب هوئے * (۲۱) اور جب یسوع ناؤ
پر پهر پار آیا بڑي بهیڑ اُس پاس جمع هوئي اور وه دریا کے پاس تها (۲۲) اور
دیکهو عبادتخانے کے سرداروں میں سے ایک یائر نام آیا اور اُسے دیکهکر اُسکے
قدموں پر گرا (۲۳) اور اُسکي بهت منت کي اور کہا که میري چهوٹي
بیٹي مرنے پر هے اِسواسطے آکر اُسپر هاتهه رکهه تاکه چنگي هو اور وه
جیئیگي (۲۴) اور وه اُسکے ساتهه چلا اور بهت لوگ اُسکے پیچهے هو لیئے
اور اُسپر گرے پڑتے تهے * (۲۵) اور کوئي عورت جسکا باره برس سے لہو
جاري تها (۲۶) اور جسنے بهت حکیموں کي دوائیں کهائي تهیں اور اپنا
سب مال خرچ کرکے کچهه فائده نپایا تها بلکه اُسکي بیماري بڑهه گئي تهي
(۲۷) یسوع کي خبر سنکے بهیڑ میں پیچهے سے آئي اور اُسکے کپڑے کو چهوا
(۲۸) کیونکه اُسنے کہا که اگر صرف اُسکے کپڑوں کو چهوؤں تو چنگي هو
جاؤنگي (۲۹) اور في‌الفور اُسکے لہو کا سوتا سوکهه گیا اور اُسنے اپنے بدن
کے حال سے جانا که میں اُس آفت سے چنگي هوئي (۳۰) اور یسوع نے

في‌الفور اپنے جي ميں جانکے که مجهه ميں سے قوت نکلي بهيڑ ميں پهرکے
کہا ميرے کپڑوں کو کسنے چهوا (۳۱) اور اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا تو ديکهتا
هي که لوگ تجهه پر گرے پڑتے هيں اور کهتا هي که کسنے مجهے چهوا
(۳۲) اور اُسنے چاروں طرف نگاه کي تاکه اُسے جسنے يهه کيا تها ديکهے
(۳۳) تب عورت خوب جانکے که ميري بابت کيا هوا ڈرتي اور کانپتي
آئي اور اُسکے آگے گرپڑي اور سب سچ سچ اُسے کہا (۳۴) پر اُسنے اُسے کہا
اي بيٹي تيرے ايمان نے تجهے بچايا سلامت جا اور اپني آفت سے بچي
ره * (۳۵) وه يهه کهه رها تها که عبادت‌خانے کے سردار سے لوگ آئے اور
بولے که تيري بيٹي مرگئي اب کيوں اُستاد کو تکليف ديتا هي (۳۶) يسوع
نے اُس بات کو جو وے کهتے تهے سنتے هي عبادت‌خانے کے سردار کو کہا
مت ڈر فقط ايمان لا (۳۷) اور اُسنے پطرس اور يعقوب اور يعقوب کے بهائي
يوحنا کے سوا کسي کو اپنے ساتهه جانے نه ديا (۳۸) اور عبادت‌خانے کے سردار
کے گهر ميں آکے شور و غل اور لوگوں کو بهت روتے پيٹتے ديکها (۳۹) اور
اندر جاکے اُنهيں کہا کيوں غل کرتے اور روتے هو لڑکي نهيں مرگئي بلکه
سوتي هي (۴۰) اور وے اُسپر هنسے پر وه سب کو نکالکے اور لڑکي کے باپ
اور ما اور اپنے ساتهيوں کو ليکے جهاں لڑکي پڑي تهي اندر گيا (۴۱) اور لڑکي
کا هاتهه پکڑکے اُسے کہا تاليتا قومي جسکا ترجمه يهه هي که اي لڑکي (ميں
تجهے کهتا هوں) اُٹهه (۴۲) اور وونهيں لڑکي اُٹهي اور پهرنے لگي کيونکه وه
باره برس کي تهي اور وے نهايت حيران هوئے (۴۳) اور اُسنے اُنهيں بتاکيد
حکم ديا که يهه کوئي نجانے اور کہا اُسے کچهه کهانے کو دو *

## چهٹهواں باب

(۱) اور وهاں سے چلا گيا اور اپنے وطن ميں آيا اور اُسکے شاگرد اُسکے
پيچهے هو ليئے (۲) اور جب سبت هوا عبادت‌خانے ميں تعليم دينے لگا
اور بهتيرے سنکے حيران هوئے اور بولے که کهاں سے اُسکو يهه ملا اور يهه کيا
حکمت هي جو اُسے دي گئي که ايسے معجزے اُسکے هاتهوں سے ظاهر هوتے
هيں (۳) کيا يهه مريم کا بيٹا بڑهئي نهيں اور يعقوب اور يوسي اور يهودا

اور شمعون کا بھائي نہیں اور کیا اُسکي بہنیں ھمارے پاس نہیں ھیں اور
اُنھوں نے اُس سے ٹھوکر کھائي (۴) تب یسوع نے اُنھیں کہا کہ نبي بے
عزت نہیں ھی مگر اپنے وطن میں اور اپنے کنبے اور گھر میں (۵) اور وہ
کوئي معجزہ وھاں نہ دکھلا سکا مگر تھوڑے بیماروں پر ھاتھہ رکھکے اُنھیں چنگا
کیا (۶) اور اُسنے اُنکي بےایماني کے سبب تعجب کیا اور آس پاس کے
گانوں میں تعلیم دیتا پھرا * * (۷) اور اُسنے بارھوں کو پاس بُلایا اور اُنکو دو دو
کرکے بھیجنا شروع کیا اور اُنھیں ناپاک روحوں پر اختیار بخشا (۸) اور حکم
دیا کہ راہ کے لیئے لاٹھي کے سوا کچھہ مت لو نہ جھولي نہ روٹي نہ اپنے
کمربند میں نقد مگر جوتیاں پہنو پر دو کُرتے مت پہنو (۹) اور اُنھیں کہا
جہاں تم کسي گھر میں داخل ھوؤ وھیں رھو جب تک کہ وھاں سے روانہ
نہو (۱۰) اور جو تمھیں قبول نکریں اور نہ تمھاري سنیں تو وھاں سے نکلکے
اپنے پانوں کي خاک اُنپر گواھي کے لیئے جھاڑ دو (۱۱) میں تمھیں سچ
کہتا ھوں کہ عدالت کے دن سدوم اور غمورا کا حال اُس شہر کے حال سے
آسان ھوگا (۱۲) اور اُنھوں نے جاکے منادي کي کہ توبہ کرو (۱۳) اور بہت
دیووں کو نکالا اور بہت بیماروں پر تیل ملا اور اُنھیں چنگا کیا * (۱۴) اور
ھیرودس بادشاہ نے یہہ سنا (کیونکہ اُسکا نام مشہور ھوا) اور کہا کہ یوحنا
بپتسما دینیوالا مُردوں میں سے جي اُٹھا اِسلیئے معجزے اُس سے ظاھر ھوتے
ھیں (۱۵) اَوروں نے کہا کہ وہ اِلیا ھی پھر اَوروں نے کہا کہ نبي یا نبیوں
میں سے ایک کي مانند ھی (۱۶) پر ھیرودس نے سنکر کہا کہ یہہ یوحنا
ھی جسکا میں نے سر کٹوایا وھي مُردوں میں سے جي اُٹھا ھی * (۱۷) کیونکہ
ھیرودس نے اپنے بھائي فیلپوس کي جورو ھیرودیا کے سبب جس سے اُسنے
بیاہ کیا تھا آپ ھي بھیجکر یوحنا کو پکڑوایا اور اُسے قیدخانے میں بند کیا
(۱۸) اِسلیئے کہ یوحنا نے ھیرودس کو کہا تھا کہ اپنے بھائي کي جورو رکھني
تجھے روا نہیں (۱۹) اِس سبب ھیرودیا اُسکا کینہ رکھتي اور چاھتي تھي
کہ اُسے قتل کرے پر نہ کر سکي (۲۰) کیونکہ ھیرودس یوحنا کو مردِ راستباز
اور قدوس جانکر اُس سے ڈرتا اور اُسکي پاسداري کرتا اور اُسکي سنکر بہت
باتوں پر عمل کرتا اور خوشي سے اُسکي سنتا تھا (۲۱) پر جب قابو کا دن

آیا تھا کہ ھیرودس نے اپني سالگرہ میں اپنے بزرگوں اور سرداروں اور گلیل
کے امیروں کي ضیافت کي (۲۲) اور ھیرودیا کي بیتي اندر آئي اور ناچکے
ھیرودس اور اُسکے مہمانوں کو خوش کیا تب بادشاہ نے لڑکي کو کہا کہ
جو چاھے سو مانگ اور میں تجھے دونگا (۲۳) اور اُس سے قسم کھائي کہ
اپني آدھي بادشاھت تک جو کچھہ تو مجھہ سے مانگے تجھے دونگا (۲۴) سو
اُسنے نکلکے اپني ما کو کہا کہ کیا مانگوں وہ بولي یوحنا بپتسما دینیوالے کا
سر (۲۵) اور في‌الفور بادشاہ کے پاس چالاکي سے آکر اُسنے اُس سے عرض کي
اور کہا میں چاھتي ھوں کہ تو یوحنا بپتسما دینیوالے کا سر ابھي تھالي میں
مجھے لا دے (۲۶) اور بادشاہ بہت غمگین ھوا پر اپني قسم اور مہمانوں
کے سبب اُس سے اِنکار کرنا نچاھا (۲۷) اور بادشاہ نے في‌الفور جلاد کو
بھیجکر اُسکا سر لانے کا حکم دیا (۲۸) سو اُسنے جاکے اُسکا سر قیدخانے میں کاتا
اور اُسے تھالي میں لایا اور لڑکي کو دیا اور لڑکي نے اپني ما کو دیا (۲۹) اور
اُسکے شاگرد سنکر آئے اور اُسکي لاش کو اُتھایا اور قبر میں رکھا * * (۳۰) اور
رسول یسوع کے پاس جمع ھوئے اور جو کچھہ اُنھوں نے کیا اور جو کچھہ
سکھلایا تھا سب اُس سے بیان کیا (۳۱) اور اُسنے اُنھیں کہا الگ ویران
جگہہ میں چلو اور ذرا سُستاؤ کیونکہ وھاں بہت لوگ آتے جاتے تھے اور
اُنھیں کھانے کي بھي فرصت نہ تھي (۳۲) اور وے ناؤ پر چڑھکے الگ ویران
جگہہ میں گئے (۳۳) اور لوگوں نے اُنھیں جاتے دیکھا اور بہتوں نے اُسے پہچانا
اور سب شہروں سے خشکي اُدھر دوڑے اور اُنسے آگے جا پہنچے اور
اُسکے پاس جمع ھوئے (۳۴) اور یسوع نے نکلکے بڑي بِھیڑ دیکھي اور اُسے اُنپر
رحم آیا کیونکہ وے بھیڑوں کي مانند تھے جنکا گڈریا نہو اور وہ اُنھیں بہت
سي باتیں سکھلانے لگا (۳۵) اور جب دن بہت ڈھلا اُسکے شاگردوں نے اُس
پاس آکے کہا کہ جگہہ ویران ھی اور دن اب بہت ڈھلا (۳۶) اُنھیں
رخصت کر تاکہ آس پاس کے گانوں اور بستیوں میں جاکے اپنے لیئے روتي
مول لیں کیونکہ کچھہ کھانے کو اُن پاس نہیں (۳۷) پر اُسنے جواب دیکے
اُنھیں کہا تم اُنھیں کھانے کو دو اور وے اُسے بولے کیا ھم جاکے دو سو دینار
کي روتیاں مول لیں اور اُنھیں کھانے کو دیں (۳۸) اُسنے اُنھیں کہا تمھارے

پاس کتني روٹیاں هیں جاؤ دیکھو اور اُنھوں نے دریافت کرکے کہا پانچ اور
دو مچھلیاں (٣٩) اور اُسنے اُنھیں حکم دیا که سب کو صف صف هري
گھاس پر بٹھلاؤ (٤٠) اور وے سو سو اور پچاس پچاس صف صف بیٹھے
(٤١) اور اُسنے وے پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیکے اور آسمان کي طرف
دیکھکر برکت چاهي اور روٹیاں توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیں که اُنکے
آگے رکھیں اور وے دو مچھلیاں بھي اُن سب میں بانٹیں (٤٢) اور سبھوں
نے کھایا اور سیر هوئے (٤٣) اور ٹکڑوں کي بارہ ٹوکریاں بھري اُٹھائیں اور
کچھه مچھلیوں سے بھي اُٹھایا (٤٤) اور وے جنھوں نے روٹیاں کھائیں تخمیناً
پانچ هزار مرد تھے * (٤٥) اور في الفور اُسنے اپنے شاگردوں کو تاکید کرکے کہا
که جب تک لوگوں کو رخصت کروں تم ناؤ پر چڑھکے آگے بیت صیدا میں
پار جاؤ (٤٦) اور اُنھیں رخصت کرکے پہاڑ پر دعا مانگنے گیا (٤٧) اور جب
شام هوئي ناؤ بیچ دریا میں تھي اور وہ اکیلا خشکي پر تھا (٤٨) اور اُسنے
دیکھا که وے کھیونے سے بہت دق هوئے کیونکه هوا اُنکے مخالف تھي اور
رات کے چوتھے پہر وہ دریا پر چلتا هوا اُن پاس آیا اور چاها که اُنسے آگے
بڑھے (٤٩) پر جب اُنھوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا خیال کیا که بھوت
هی اور چلا اُٹھے (٥٠) کیونکه سبھوں نے اُسے دیکھا اور گھبرا گئے اور اُسنے
في الفور اُن کے ساتھه باتیں کیں اور اُنھیں کہا خاطر جمع رکھو میں هوں مت
ڈرو (٥١) اور ناؤ پر اُن پاس چڑھا اور هوا تھم گئي اور وے اپنے دلوں میں
نہایت حیران اور متعجب هوئے (٥٢) کیونکه اُنھوں نے روٹیوں کا معجزہ
نه سمجھا تھا اِسلیئے که اُنکا دل سخت تھا * (٥٣) اور وے پار گذرکے
گنیسرت کے ملک میں آئے اور گھاٹ پر لگایا (٥٤) اور جب ناؤ پر سے
اُترے في الفور لوگ اُسے پہچان کے اُس سارے گِردنواح میں دوڑے اور بیماروں
کو چارپائیوں پر رکھکے جہاں اُنھوں نے سنا تھا که وہ هی لے جانے لگے (٥٥) اور
جہاں کہیں وہ کسي بستي یا شہر یا گانو میں گیا اُنھوں نے بیماروں کو
بازاروں میں رکھا اور اُسکي منت کي که صرف اُسکے کپڑے کے دامن کو
چھوئیں اور جتنوں نے اُسے چھوا اچھے هو گئے *

## ساتواں باب

(۱) اور فریسي اور بعضے فقیه یروشلیم سے آکے اُس پاس جمع هوئے
(۲) اور جب اُنهوں نے اُسکے بعضے شاگردوں کو ناپاک یعني بن دهوئے هاتهوں
سے روٹي کهاتے دیکها تو اُنپر ملامت کي (۳) کیونکه فریسي اور سب یهودي
بزرگوں کي روایت پر عمل کرکے جب تک دونوں هاتهه مل ملکے نه دهوئیں
نهیں کهاتے هیں (۴) اور بازار سے آکے جب تک نه نهاویں نهیں کهاتے هیں
اور بهت اَوْر باتیں هیں جنکا ماننا اُنهوں نے اپنے ذمه لیا جیسے پیالوں اور
ٹهالیوں اور تانبے کے برتنوں اور چارپائیوں کا دهونا (۵) سو فریسیوں اور
فقیهوں نے اُس سے پوچها که کس واسطے تیرے شاگرد بزرگوں کي روایت پر
نهیں چلتے بلکه بن دهوئے هاتهوں سے روٹي کهاتے هیں (۶) اُسنے جواب
دیکے اُنهیں کها که اشعیا نے تم ریاکاروں کے حق میں خوب نبوت کي هي
جیسا که لکها هي که یے لوگ هونٹهوں سے میري عزت کرتے هیں پر اُنکا
دل مجهه سے دور هي (۷) سو وے عبث میري پرستش کرتے هیں که
تعلیم دے دیکے آدمیوں کے حکم سکهلاتے هیں (۸) کیونکه تم خدا کے حکم
کو ترک کرکے آدمیوں کي روایت مانتے هو جیسے تهالیوں اور پیالوں کا
دهونا اور بهت اَوْر ایسے کام کرتے هو (۹) پهر اُسنے اُنهیں کها تم خدا کے
حکم کو خوب باطل کرتے هو تاکه اپني روایت کو قائم کرو (۱۰) کیونکه
موسیٰ نے کها که اپنے باپ اور اپني ما کي عزت کر اور جو کوئي باپ یا ما
پر لعن طعن کرے جان سے مارا جاے (۱۱) پر تم کهتے هو که اگر کوئي باپ
یا ما سے کهے که جو مجهسے تجهکو دینا واجب تها سو قربان یعني هدیه هوا
(۱۲) اور تم اُسکو اُسکے باپ یا اُسکي ما کي کچهه مدد کرنے نهیں دیتے
(۱۳) اور خدا کے کلام کو اپني روایت سے جو جاري کي هي باطل کرتے هو
اور ایسا بهت کچهه بجا لاتے هو* (۱۴) اور اُسنے ساري بهیڑ کو پاس بُلاکے
اُنهیں کها سب میري سنو اور سمجهو (۱۵) کوئي چیز جو باهر سے آدمي
کے اندر جاتي هي اُسے ناپاک نهیں کر سکتي پر وے چیزیں جو اُسمیں سے
نکلتي هیں وے هي آدمي کو ناپاک کرتي هیں (۱۶) اگر کسي کے کان سننے کو

هوں سن لے * (۱۷) اور جب وہ بِهیڑ کے پاس سے گهرمیں آیا اُسکے شاگردوں
نے اُس سے اُس تمثیل کي بابت پوچها (۱۸) اور اُسنے اُنهیں کہا پس
کیا تم بهي ناسمجهہ هو کیا نہیں سمجهتے کہ جو چیز باهر سے آدمي
کے اندر جاتي هی اُسے ناپاک نہیں کرسکتي (۱۹) اِسلیئے کہ وہ اُسکے دل
میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتي اور پاٰیخانے میں نکلتي هی یوں سب
کهانے کي نجاست چهٹ جاتي هی (۲۰) پهر اُسنے کہا کہ جو آدمي سے
نکلتا هی وهي آدمي کو ناپاک کرتا هی (۲۱) کیونکہ اندر آدمي کے دل سے
بُرے خیال زناکاري حرامکاري خون (۲۲) چوري لالچ شرارت مکر مستي
بدنظري کفر غرور بیوقوفي نکلتي هی (۲۳) یے سب بُري چیزیں اندر سے
نکلتي اور آدمي کو ناپاک کرتي هیں * (۲۴) اور وهاں سے اُٹهکے صور اور
صیدا کي سرحدوں میں گیا اور گهرمیں داخل هوکے چاها کہ کوئي نہ جانے
لیکن چهپا نہ رہ سکا (۲۵) کیونکہ ایک عورت جسکي بیٹي میں ناپاک
روح تهي اُسکي خبر سنکر آئي اور اُسکے پانوں پر گري (۲۶) یہہ عورت
یوناني اور صورفینیي قوم کي تهي اور اُسنے اُسکي منت کي کہ دیو کو اُسکي
بیٹي سے نکالے (۲۷) پر یسوع نے اُسے کہا پہلے لڑکوں کو سیر هونے دے کیونکہ
لڑکوں کي روٹي لے لیني اور کُتوں کو ڈال دیني خوب نہیں (۲۸) پر اُسنے
جواب دیا اور اُسے کہا هاں ای خداوند کیونکہ کُتے بهي میز کے تلے لڑکوں
کي روٹي کے ٹکڑوں میں سے کهاتے هیں (۲۹) اور اُسنے اُسے کہا اِس بات کے
سبب چلي جا دیو تیري بیٹي سے نکل گیا (۳۰) اور اُسنے گهرمیں پہنچ کے
دیکها کہ دیو نکل گیا اور بیٹي پلنگ پر پڑي هی * (۳۱) اور وہ پهر صور اور
صیدا کي سرحدوں سے نکلکر دریاے گلیل کے پاس دکاپولس کي سرحدوں
میں آیا (۳۲) اور اُنهوں نے ایک بهرے گونگے کو اُس پاس لاکے اُسکي منت
کي کہ اُسپر هاتهہ رکهے (۳۳) اور اُسنے اُسکو بِهیڑ میں سے الگ لے جاکے
اپني انگلیاں اُسکے کانوں میں ڈالیں اور تهوککر اُسکي زبان کو چهوا (۳۴) اور
آسمان کي طرف نظر کرکے آہ ماري اور اُسے کہا اِفّتح یعني کُهل جا (۳۵) اور
وونهیں اُسکے کان کُهل گئے اور اُسکي زبان کا بند وا هوا اور وہ صاف بولنے
لگا (۳۶) اور اُسنے اُنهیں حکم دیا کہ کسي سے نہ کہیں لیکن جتنا اُسنے

منع کیا اُتنا اُنھوں نے مشہور کیا (۳۷) اور نہایت حیران ہوکے کہا اُسنے
سب کچھہ اچھا کیا کہ بہروں کو سننے اور گونگوں کو بولنے کي طاقت
دیتا هی *

## آتھواں باب

(۱) اُن دنوں جب بڑي بھیڑ جمع تھي اور اُن پاس کچھہ کھانے کو نہ تھا
یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکر اُنھیں کہا (۲) مجھے اِس بھیڑ پر رحم
آتا هی کہ وے اب تین دن میرے ساتھہ رهے اور اُنکے پاس کچھہ کھانے کو
نهیں (۳) اور اگر اُنهیں بھوکھا گھر جانے کو رخصت کروں تو راہ میں ماندے
هو جائیگے کیونکہ بعضے اُنمیں دور سے آئے هیں (۴) اور اُسکے شاگردوں نے
اُسے جواب دیا کہ کہاں سے کوئي یہاں جنگل میں اُنھیں روٹي سے سیر
کر سکتا هی (۵) اور اُسنے اُنسے پوچھا کہ تمھارے پاس کتني روٹیاں هیں
وے بولے سات (٦) اور اُسنے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھہ جائیں
اور ساتوں روٹیاں لیکر اور شکر کرکے توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیں کہ اُنکے
آگے رکھیں اور اُنھوں نے لوگوں کے آگے رکھہ دیں (۷) اور اُنکے پاس کئي
چھوٹي مچھلیاں تھیں سو اُسنے برکت چاھکے حکم دیا کہ اُنھیں بھي اُنکے
آگے رکھیں (۸) اور اُنھوں نے کھایا اور سیر هوئے اور ٹکڑوں کي جو بچ رهے
سات ٹوکریاں اُٹھائیں (۹) اور کھانیوالے تخمیناً چار هزار تھے اور اُسنے اُنھیں
رخصت کیا * (۱۰) اور وہ فوراً اپنے شاگردوں کے ساتھہ ناؤ پر چڑھکے دلمنوتا
کے اطراف میں آیا (۱۱) اور فریسي نکلے اور اُسکے امتحان کے لیئے آسمان سے
نشان چاھکے اُس سے حجت کرنے لگے (۱۲) اور اُسنے اپني روح میں آہ مارکے
کہا کہ اِس زمانے کي قوم کیوں نشان چاھتي هی میں تمھیں سچ کہتا
هوں کہ اِس قوم کو کوئي نشان دیا نہ جائیگا * (۱۳) اور اُنھیں چھوڑکے اور
پھر ناؤ پر چڑھکے اُس پار گیا (۱۴) اور وے روٹي لیني بھول گئے اور ایک
روٹي کے سوا ناؤ میں اُن پاس کچھہ نہ تھا (۱۵) اور اُسنے اُنھیں حکم دیا
اور کہا خبردار هو فریسیوں کے خمیر اور هیرودس کے خمیر سے پرهیز کرو
(۱٦) اور وے ایک دوسرے سے گفتگو کرتے اور کہتے تھے یہہ اِسلیئے هی کہ
همارے پاس روٹي نہیں (۱۷) اور یسوع نے یہہ جانکے اُنھیں کہا تم کیوں

سوچ کرتے هو اِسلیئے که تمهارے پاس روٹي نهیں کیا اب تک نهیں
جانتے اور نهیں سمجهتے هو کیا تمهارا دل اب تک سخت هی (۱۸) آنکهیں
رکهتے هوئے نهیں دیکهتے اور کان رکهتے هوئے نهیں سنتے اور نه یاد کرتے هو
(۱۹) جب میں نے پانچ روٹیاں پانچ هزار کے لیئے توڑیں تم نے ٹکڑوں کي
کتني ٹوکریاں بهري اُٹهائیں وے بولے باره (۲۰) اور جب سات چارهزار
کے لیئے تم نے ٹکڑوں کي کتني ٹوکریاں بهري اُٹهائیں وے بولے سات
(۲۱) تب اُسنے اُنهیں کها تم کیوں نهیں سمجهتے * * (۲۲) اور وه بیت صیدا
میں آیا اور وے ایک اندهے کو اُس پاس لائے اور اُسکي منت کي که اُسے
چهوئے (۲۳) اور وه اندهے کا هاتهه پکڑکے اُسکو بستي سے باهر لے گیا اور اُسکي
آنکهوں میں تهوککے اور اُسپر هاتهه رکهکر اُس سے پوچها کیا کچهه دیکهتا هی
(۲۴) اُسنے نظر اُٹهاکے کها میں آدمیوں کو چلتے دیکهتا هوں که گویا درخت
هیں (۲۵) تب اُسنے پهر اُسکي آنکهوں پر هاتهه رکهے اور اُسے اُوپر دیکهنے کا
حکم دیا اور وه تندرست هوا اور سب کو صاف دیکهنے لگا (۲۶) اور اُسنے
اُسے یهه کهکے گهر بهیجا که بستي کے اندر مت جا اور بستي میں کسي سے
مت کهه * (۲۷) اور یسوع اور اُسکے شاگرد قیصریه فیلپي کي بستیوں میں
گئے اور راه میں اُسنے اپنے شاگردوں سے پوچها اور اُنهیں کها که آدمي کیا
کهتے هیں که میں کون هوں (۲۸) اُنهوں نے جواب دیا که یوحنا بپتسما
دینیوالا اور بعضے اِلیا اور بعضے که نبیوں میں سے ایک (۲۹) اور اُسنے اُنهیں
کها پر تم کیا کهتے هو که میں کون هوں پطرس نے جواب دیکے اُسے کها تو
مسیح هی (۳۰) تب اُسنے اُنهیں تاکید کي که میري بابت کسي سے
یهه مت کهو * (۳۱) اور وه اُنهیں سکهلانے لگا که ضرور هی که اِنسان کا بیٹا
بهت دکهه اُٹهاوے اور بزرگوں اور سردار کاهنوں اور فقیهوں سے رد کیا اور
مارا جاے اور تین دن بعد جي اُٹهے (۳۲) اور اُسنے یهه بات صاف کهي
اور پطرس اُسے پکڑکے اُسپر جهنجهلانے لگا (۳۳) پر وه پهرکے اور اپنے شاگردوں
پر نگاه کرکے پطرس پر جهنجهلایا اور کها اي شیطان مجهه سے دور هو کیونکه
تو خدا کي نهیں بلکه آدمیوں کي چیزوں کي فکر کرتا هی * (۳۴) اور اُسنے
لوگوں کو اپنے شاگردوں کے ساتهه بُلاکے اُنهیں کها جو کوئي میرے پیچهے

هو لينا چاهے وہ اپنا انکار کرے اور اپني صليب أتهاوے اور ميري پيروي
کرے (۳۵) کيونکه جو کوئي اپني جان بچاني چاهے أسے کهوئيگا پر جو کوئي
ميرے اور انجيل کے ليئے اپني جان کهووے أسے بچاويگا (۳۶) کيونکه آدمي
کو کيا فائدہ اگر ساري دنيا کماوے اور اپني جان کهووے (۳۷) يا آدمي
اپني جان کے بدلے کيا ديگا (۳۸) کيونکه جو کوئي اِس زمانے کي زناکار اور گنهگار
قوم ميں مجهه سے اور ميري باتوں سے شرماوے اِنسان کا بيتا بهي جب
اپنے باپ کے جلال ميں پاک فرشتوں کے ساتهه آويگا أس سے شرمائيگا *

## نواں باب

(۱) اور أسنے أنهيں کها ميں تمهيں سچ کهتا هوں که بعضے أنميں سے جو
يهاں کهڙے هيں موت کا مزہ نه چکهينگے جب تک که خدا کي بادشاهت
کو قدرت سے آتے نه ديکهيں * * * (۲) اور چهه دن بعد يسوع نے پطرس اور
يعقوب اور يوحنا کو همراہ ليا اور أنهيں ايک أونچے پهاڑ پر الگ لے گيا اور
أنکے آگے أسکي صورت بدل گئي (۳) اور أسکے کپڑے چمکنے لگے اور برف
کي طرح بهت سفيد هو گئے که کوئي دهوبي زمين پر ايسا سفيد نهيں
کر سکتا (۴) اور اِليا موسیٰ کے ساتهه أنهيں دکهائي ديا اور وے يسوع سے
باتيں کرتے تهے (۵) اور پطرس يسوع سے کهنے لگا اى ربي همارا يهاں هونا
اچها هي سو هم تين ڏيرے بناويں ايک تيرے اور ايک موسیٰ اور ايک اِليا
کے ليئے (۶) کيونکه نه جانتا تها که کيا کهے اِسليئے که وے ڏر گئے تهے
(۷) اور ايک بدلي آئي جسنے أنپر سايه کيا اور بدلي سے آوازيوں بولتي
آئي که يهه ميرا پيارا بيتا هي أسکي سنو (۸) اور يکايک جب أنهوں نے
آس پاس نگاہ کي يسوع کے سوا اَور کسي کو اپنے ساتهه نديکها * (۹) اور
جب پهاڑ سے أترتے تهے أسنے أنهيں حکم ديا که جو تم نے ديکها هي جب
تک که اِنسان کا بيتا مُردوں ميں سے جي نه أتهے کسي سے بيان مت کرو
(۱۰) اور وے اِس بات کو آپس ميں رکهکے باهم چرچا کرتے تهے که
مُردوں ميں سے جي أتهنا کيا هي (۱۱) اور أنهوں نے أس سے پوچها اور کها
که فقيه کيوں کهتے هيں که اِليا کا پهلے آنا ضرور هي (۱۲) أسنے جواب

دیکے اُنھیں کہا اِلیا تو پہلے آتا اور سب کچھہ بحال کرتا ھی اور اِنسان
کے بیٹے کے حق میں کیسا لکھا ھی کہ وہ بہت دکھہ اُٹھاویگا اور حقیر
جانا جائیگا (۱۳) لیکن میں تمھیں کہتا ھوں کہ اِلیا آ چکا ھی اور اُنھوں
نے جو چاھا اُس سے کیا جیسا کہ اُسکي بابت لکھا ھی * (۱۴) اور جب
وہ شاگردوں کے پاس آیا اُنکے آس پاس بڑي بِھیڑ اور فقیھوں کو اُنسے
بحث کرتے دیکھا (۱۵) اور في‌الفور ساري بِھیڑ اُسے دیکھکر حیران ھوئي اور
اُس پاس دوڑ آکے اُسے سلام کیا (۱۶) اور اُسنے فقیھوں سے پوچھا تم اُنسے
کیا بحث کرتے ھو (۱۷) اور بِھیڑ میں سے ایک نے جواب دیکے کہا ای
اُستاد میں اپنے بیٹے کو جس میں گونگي روح ھی تیرے پاس لایا ھوں
(۱۸) اور جہاں کہیں وہ اُسے پکڑتي پٹک دیتي ھی اور وہ کف بھرلاتا اور دانت
پیستا اور ضعیف ھو جاتا ھی اور میں نے تیرے شاگردوں کو کہا کہ اُسے
نکالیں پر وے نہ نکال سکے (۱۹) اُسنے جواب دیکے اُسے کہا ای بےایمان
قوم کب تک تمھارے ساتھہ رھوں کب تک تمھاري برداشت کروں اُسے
میرے پاس لاؤ (۲۰) اور وے اُسے اُس پاس لائے اور جونھیں اُسنے اُسے دیکھا
وونھیں روح نے اُسے اینٹھایا اور وہ زمین پر گرا اور کف لاکے لوٹنے لگا (۲۱) اور
اُسنے اُسکے باپ سے پوچھا کہ کتني مدت سے یہہ اِسپر واقع ھوا وہ بولا بچپن
سے (۲۲) اور اُسنے بار بار اُسے آگ میں اور پاني میں ڈالا تاکہ اُسے ھلاک
کرے پر اگر تو کچھہ کر سکتا ھی تو ھم پر رحم کرکے ھماري مدد کر (۲۳) یسوع
نے اُسے کہا اگر تو ایمان لا سکے ایمان‌دار کے لیئے سب کچھہ ممکن ھي
(۲۴) اور في‌الفور لڑکے کا باپ چِلایا اور روتے ھوئے کہا اي خداوند میں ایمان
لاتا ھوں میري بےایماني کا چارہ کر (۲۵) جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ
دوڑکے جمع ھوتے ھیں تو ناپاک روح کو ڈانٹا اور اُسے کہا ای گونگي بھري
روح میں تجھے حکم دیتا ھوں اُس سے نکل جا اور اُسمیں کبھي پھر داخل
مت ھو (۲۶) اور وہ چِلاکے اور اُسے بہت اینٹھاکر اُس سے نکل گئي اور وہ
مُردا سا ھو گیا ایسا کہ بہتوں نے کہا کہ مر گیا (۲۷) پر یسوع نے اُسکا ھاتھہ
پکڑکے اُسے اُٹھایا اور وہ اُٹھہ کھڑا ھوا * (۲۸) اور جب وہ گھر میں آیا اُسکے
شاگردوں نے خفیتاً اُس سے پوچھا کہ ھم اُسے کیوں نہ نکال سکے (۲۹) اُسنے

اُنھیں کہا یہہ جنس بغیر دعا اور روزے کے کسي طرح سے دور نہیں ہو سکتي * (۳۰) اور وہاں سے روانہ ہوئے اور گلیل میں سے گذرے اور اُسنے چاہا کہ کوئي نجانے (۳۱) کیونکہ اُسنے اپنے شاگردوں کو سکھلایا اور اُنھیں کہا کہ اِنسان کا بیتا آدمیوں کے ہاتھوں میں حوالے کیا جاتا ھی اور وے اُسے قتل کرینگے اور وہ مقتول ہوکے تیسرے دن پھر جي اُتھیگا (۳۲) پر وے اِس بات کو نہ سمجھے اور اُسکے پوچھنے سے ڈرے * (۳۳) اور وہ کفرناحم میں آیا اور گھر میں پہنچکے اُنسے پوچھا کہ تم رستے میں باھم کیا بحث کرتے تھے (۳۴) پر وے چُپ رھے اِسلیئے کہ راہ میں ایک دوسرے سے بحث کرتے تھے کہ ھم میں سے بڑا کون ھی (۳۵) اور اُسنے بیٹھکے بارھوں کو بُلایا اور اُنھیں کہا اگر کوئي چاھے کہ پہلا ھو وہ سب سے پچھلا اور سب کا خادم ھوگا (۳۶) اور ایک چھوٹے لڑکے کو لیکے اُسے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا اور اُسے گودي میں اُٹھاکے اُنھیں کہا (۳۷) جو کوئي ایسے لڑکوں میں سے ایک کو میرے نام پر قبول کرے مجھے قبول کرتا ھی اور جو مجھے قبول کرتا ھی نہ مجھے بلکہ اُسے جسنے مجھے بھیجا ھی قبول کرتا ھی * (۳۸) تب یوحنا نے اُسے جواب دیکے کہا ای اُستاد ھم نے کسي کو جو ھمارا پیرو نہیں تیرے نام سے دیووں کو نکالتے دیکھا اور اُسے منع کیا کیونکہ ھماري پیروي نہیں کرتا ھی (۳۹) اور یسوع نے کہا اُسے منع مت کرو کیونکہ کوئي نہیں جو میرے نام پر معجزہ کرے اور مجھے جلد بُرا کہہ سکے (۴۰) جو ھمارا مخالف نہیں ھماري طرف ھی (۴۱) کیونکہ جو کوئي میرے نام پر ایک پیالہ پاني تمھیں اِس واسطے پلاوے کہ تم مسیح کے ھو میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ وہ اپنا اجر نہ کھوویگا (۴۲) اور جو کوئي اِن چھوٹوں میں سے جو مجھہ پر ایمان لاتے ھیں ایک کو ٹھوکر کھلاوے اُسکے لیئے یہہ بہتر تھا کہ چکي کا پاٹ اُسکے گلے میں باندھا اور وہ سمندر میں ڈالا جاوے (۴۳) اور اگر تیرا ھاتھہ تجھے ٹھوکر کھلاوے تو اُسے کاٹ ڈال کہ زندگي میں ٹنڈا داخل ھونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ھی کہ دونوں ھاتھہ رکھتے ھوئے تو جہنم میں جاوے اُس آگ میں جو نہیں بُجھتي ھی (۴۴) جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بُجھتي (۴۵) اور اگر تیرا پانو تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے کاٹ ڈال کیونکہ زندگي

میں لنگڑا داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہی کہ دونوں پانو رکھتے ہوئے تو جہنم میں ڈالا جاوے اُس آگ میں جو نہیں بُجھتي ہی (۴۶) جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بُجھتي (۴۷) اور اگر تیري آنکھہ تجھے ٹھوکر کھلاوے اُسے نکال ڈال کہ خدا کي بادشاہت میں کانا داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہی کہ دو آنکھیں رکھتے ہوئے تو جہنم کي آگ میں ڈالا جاوے (۴۸) جہاں اُنکا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بُجھتي ہی (۴۹) کیونکہ ہر کوئي آگ سے نمکین کیا جائیگا اور ہر قرباني نمک سے نمکین کي جاویگي (۵۰) نمک اچھي چیز ہی لیکن اگر نمک بےمزہ ہو جاوے تو اُسکو کس چیز سے مزہدار کروگے پس آپ میں نمک رکھو اور ایک دوسرے سے مِلے رہو *

## دسواں باب

(۱) اور وہ وہاں سے اُٹھکر یردن پار یہودیہ کي سرحدوں میں آیا اور بھیڑیں اُس پاس پھر جمع ہوئیں اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُنھیں تعلیم دینے لگا * (۲) اور فریسیوں نے اُس پاس آکے اور اُسکي آزمایش کرکے اُس سے پوچھا کہ کیا مرد کو روا ہی کہ جورو کو چھوڑ دیوے (۳) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا موسیٰ نے تمھیں کیا حکم دیا (۴) وے بولے موسیٰ نے طلاق‌نامہ لکھنے اور چھوڑ دینے کي اجازت دي ہی (۵) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا اُسنے تمھاري سخت‌دلي کے سبب تمھارے لیئے یہہ حکم لکھہ دیا ہی (۶) لیکن ابتداے خلقت سے خدا نے اُنھیں نر اور مادہ بنایا (۷) اِس لیئے مرد اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا اور اپني جورو سے مِلا رہیگا (۸) اور وے دونوں ایک جسم ہونگے سو وے پھر دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں (۹) پس جسے خدا نے جوڑا ہی آدمي جدا نکرے (۱۰) اور گھر میں اُسکے شاگردوں نے اُس سے اِس بات کي بابت پھر پوچھا (۱۱) اور اُسنے اُنھیں کہا جو کوئي اپني جورو کو چھوڑ دیوے اور دوسري سے بیاہ کرے اُسکے خلاف پر زنا کرتا ہی (۱۲) اور اگر جورو اپنے شوہر کو چھوڑ دے اور دوسرے سے بیاہ کرے زنا کرتي ہی * * (۱۳) اور وے چھوٹے لڑکوں کو اُس

پاس لائے تاکہ اُنھیں چھوئے پر شاگردوں نے لانیوالوں کو ڈانٹا (۱۴) لیکن
یسوع دیکھکے ناخوش ھوا اور اُنھیں کہا لڑکوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنھیں
منع مت کرو کیونکہ خدا کي بادشاھت ایسوں ھي کي ھی (۱۵) میں
تمھیں سچ کہتا ھوں کہ جو کوئي خدا کي بادشاھت کو چھوٹے لڑکے کي
طرح قبول نکرے وہ اُسمیں داخل نھوگا (۱۶) اور اُسنے اُنھیں اپني گود
میں لیکے اور اُنپر ھاتھہ رکھکے اُنھیں برکت دي * (۱۷) اور جب وہ باھر
راہ میں چلا جاتا تھا ایک شخص دوڑتا اُس پاس آیا اور اُسکے آگے گھٹنے
ٹیککے اُس سے پوچھا اي اچھے اُستاد میں کیا کروں تاکہ حیات ابدي کا
وارث ھوؤں (۱۸) یسوع نے اُسے کہا تو کیوں مجھے اچھا کہتا ھی کوئي
اچھا نہیں مگر ایک یعني خدا (۱۹) تو حکموں کو جانتا ھی کہ زنا مت
کر خون مت کر چوري مت کر جھوٹھي گواھي مت دے فریب مت
دے اپنے باپ اور ما کي عزت کر (۲۰) اور اُسنے جواب دیکے اُسے کہا اي
اُستاد میں یہہ سب اپني لڑکائي سے مانتا آیا (۲۱) تب یسوع نے اُسپر
نگاہ کرکے اُسکو پیار کیا اور اُسے کہا ایک چیز تجھے باقي ھی جا اور جو
کچھہ تیرا ھی بیچ ڈال اور غریبوں کو دے تو تیرے لیئے آسمان پر خزانہ
ھوگا اور آ صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے ھو لے (۲۲) پر وہ اِس بات سے
اُداس ھوکے غمگین چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا (۲۳) اور یسوع نے آس پاس
نظر کرکے اپنے شاگردوں کو کہا اُنکو جو مال رکھتے ھیں خدا کي بادشاھت
میں داخل ھونا کیسا مشکل ھی اور شاگرد اُسکي باتوں سے حیران ھوئے
(۲۴) پر یسوع نے پھر جواب دیکے اُنھیں کہا اي لڑکو اُنکو جو دولت پر بھروسا
رکھتے ھیں خدا کي بادشاھت میں داخل ھونا کیا ھي مشکل ھی (۲۵) کہ
اُونٹ کا سوئي کے ناکے میں سے گذر جانا اُس سے آسان ھی کہ دولتمند
خدا کي بادشاھت میں داخل ھو (۲۶) اور وے بہت ھي حیران ھوئے
اور آپس میں بولے پھر کون نجات پا سکتا ھی (۲۷) یسوع نے اُنپر نظر کرکے
کہا آدمیوں کے نزدیک غیر ممکن ھی پر خدا کے نزدیک نہیں کیونکہ خدا
کے نزدیک سب کچھہ ممکن ھی * (۲۸) تب پطرس اُسے کہنے لگا دیکھہ ھم نے
سب کچھہ چھوڑ دیا اور تیرے پیچھے ھو لیئے (۲۹) یسوع نے جواب دیکے

کہا میں تمھیں سچ کہتا ہوں کہ ایسا کوئی نہیں جسنے گھر یا بھائیوں یا
بہنوں یا باپ یا ما یا جورو یا لڑکوں یا کھیتوں کو میرے اور انجیل کے واسطے
چھوڑ دیا ہی (۳۰) کہ سو گُنا نپاوے اب اِس زمانے میں گھر اور بھائي اور
بہنیں اور مائیں اور لڑکے بالے اور کھیت تصدیعوں کے ساتھہ اور آنیوالے جہان
میں حیات ابدي (۳۱) پر بہت سے جو پہلے ہیں پچھلے ہونگے اور پچھلے
پہلے (۳۲) اور وے یروشلیم کو جاتے ہوئے راہ میں تھے اور یسوع اُنسے آگے
بڑھا اور وے حیران ہوئے اور ڈرتے ڈرتے اُسکے پیچھے چلے اور وہ پھر بارھوں
کو لیکے جو کچھہ اُسپر واقع ہونیوالا تھا اُنھیں کہنے لگا (۳۳) کہ دیکھو
ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور اِنسان کا بیٹا سردار کاہنوں اور فقیہوں کے
حوالے کیا جائیگا اور وے اُسکے قتل کا حکم دینگے اور اُسے غیرقوموں کے حوالے
کرینگے (۳۴) اور وے اُسکو ٹھٹھے میں اُڑاوینگے اور کوڑے مارینگے اور اُسپر
تھوکینگے اور اُسے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا * (۳۵) اور زبدي
کے بیٹے یعقوب اور یوحنا اُس پاس آئے اور بولے ای اُستاد ہم چاہتے ہیں
کہ جو کچھہ ہم مانگیں تو ہمارے لیئے کرے (۳۶) اور اُسنے اُنھیں کہا تم
کیا چاہتے ہو کہ میں تمھارے لیئے کروں (۳۷) اُنھوں نے اُسے کہا ہمکو
بخش دے کہ ہم تیرے جلال میں ایک تیرے دھنے اور دوسرا تیرے بائیں
بیٹھیں (۳۸) پر یسوع نے اُنھیں کہا تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو کیا
تمھیں مقدور ہی کہ وہ پیالہ جو میں پیتا ہوں پیؤ اور وہ بپتسما جو میں
پاتا ہوں پاؤ (۳۹) اور وے اُسے بولے ہمیں مقدور ہی یسوع نے اُنھیں کہا وہ
پیالہ جو میں پیتا ہوں تو پیؤگے اور وہ بپتسما جو میں پاتا ہوں پاؤگے
(۴۰) لیکن اپنے دھنے اور بائیں کسي کو بیٹھنے دینا میرا کام نہیں مگر اُنکو
جنکے لیئے طیار کیا گیا ہی (۴۱) اور جب دسوں نے یہہ سنا تو یعقوب
اور یوحنا پر خفا ہونے لگے (۴۲) تب یسوع نے اُنھیں پاس بُلاکر اُنسے کہا
تم جانتے ہو کہ وے جو قوموں کے سردار ہیں اُنپر حکمراني کرتے اور اُنکے
امیر اُنپر اختیار جتاتے ہیں (۴۳) پر تم میں ایسا نہو بلکہ جو تم میں بڑا
ہوا چاہے تمھارا خادم ہو (۴۴) اور جو تمھارا سردار ہوا چاہے وہ سب کا
نوکر ہووے (۴۵) کیونکہ اِنسان کا بیٹا بھي اِسلیئے نہیں آیا کہ خدمت لے

بلکه خدمت کرے اور اپني جان بہتوں کے فدیے میں دیوے * (۴۶) اور وے
یریحا میں آئے اور جب وہ اور اُسکے شاگرد اور ایک بڑي بِھیڑ یریحا سے
نکلتي تھي طیمي کا بیٹا اندھا برطیمي راہ کے کنارے بیٹھا بھیکھ مانگتا تھا
(۴۷) اور یہہ سنکر که یسوع ناصري هی چِلّانے اور کہنے لگا که ای داؤد کے
بیٹے یسوع مجهه پر رحم کر (۴۸) اور بہتوں نے اُسے ڈانٹا که چُپ رهے پر
وہ اَور زیادہ چِلّایا که ای داؤد کے بیٹے مجهه پر رحم کر (۴۹) اور یسوع نے
کھڑے رهکے کہا اُسے بُلا لاؤ اور اُنهوں نے اندهے کو یہہ کہکے بُلایا که خاطر جمع
رکهه اُٹهه وہ تجهے بُلاتا هی (۵۰) اور وہ اپنا کپڑا پھینککے اُٹھا اور یسوع
پاس آیا (۵۱) اور یسوع اُسے کہنے لگا تو کیا چاهتا هی که تیرے لیئے کروں
اندھے نے اُسے کہا ربوني یہہ که اپني بینائي پھر پاؤں (۵۲) اور یسوع نے
اُسے کہا جا تیرے ایمان نے تجهے بچایا اور ووںهیں اُسنے بینائي پهر پائي اور
راہ میں یسوع کے پیچھے هو لیا *

## گیارهواں باب

(۱) اور جب وے یروشلیم کے نزدیک زیتون کے پہاڑ پاس بیت‌فاگا اور
بیت‌عینا میں آ پہنچے اُسنے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُنهیں
کہا (۲) اپنے سامهنے کي بستي میں جاؤ اور اُسمیں داخل هوتے هي
گدهي کا بچه بندها پاؤگے جس پر کوئي سوار نهیں هوا هی اُسے کهولکے لے آؤ
(۳) اور اگر کوئي تمهیں کہے که یہہ کیا کرتے هو تو کہو که خداوند کو اُسکي
حاجت هی اور وہ فوراً اُسے یہاں بھیج دیگا (۴) اور وے گئے اور بچه دروازے
کے پاس باهر دوراهے پر بندها پایا اور اُسے کهولا (۵) اور بعضوں نے اُنمیں سے
جو وهاں کهڑے تهے اُنهیں کہا یہہ کیا کرتے هو که بچے کو کهولتے هو
(۶) اُنهوں نے اُنکو کہا جیسا که یسوع نے حکم دیا تها اور اُنهوں نے اُنکو جانے
دیا (۷) اور وے بچے کو یسوع پاس لائے اور اپنے کپڑے اُسپر ڈالے اور وہ اُسپر
سوار هوا (۸) اور بہتوں نے اپنے کپڑے راستے میں بچهائے اَوروں نے درختوں
سے ڈالیاں کاٹکے راہ میں چهترائیں (۹) اور وے جو آگے پیچهے چلتے تهے
پکارتے اور کہتے تهے هوشعنا مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا هی (۱۰) مبارک

همارے باپ داؤد کي بادشاهت جو خداوند کے نام سے آتي هی هوشعنا
عالم بالا میں (۱۱) اور یسوع یروشلیم اور هیکل میں داخل هوا اور سب
کچهه دیکهکے شام کے وقت بارهوں کے ساتهه بیت‌عینا کو گیا * (۱۲) اور
دوسرے دن جب وے بیت‌عینا سے باهر آئے اُسکو بهوکهه لگي (۱۳) اور
دور سے انجیر کا درخت پتوں سے بهرا دیکهکے گیا که شاید اُسمیں کچهه پاوے
پر اُس پاس آکے پتوں کے سوا کچهه نپایا کیونکه انجیر کا موسم نه تها
(۱۴) تب یسوع اُسے کهنے لگا که ابد تک کوئي تجهه سے پهر پهل نکهاوے اور
اُسکے شاگردوں نے سنا (۱۵) اور وے یروشلیم میں آئے اور یسوع هیکل میں
جاکے اُنهیں جو هیکل میں بیچتے اور خریدتے تهے نکالنے لگا اور صرافوں کے
تختے اور کبوتر فروشوں کي چوکیاں اُلٹ دیں (۱۶) اور کسي کو هیکل
میں سے برتن لے جانے ندیا (۱۷) اور اُنهیں یهه کهکے سکهلایا کیا نهیں لکها هی
که میرا گهر سب قوموں کے لیئے عبادت کا گهر کهلائیگا پر تم نے اُسے
چوروں کي کهوه بنایا هی (۱۸) اور فقیهوں اور سردار کاهنوں نے یهه سنا اور
جستجو کي که اُسے کس طرح هلاک کریں کیونکه اُس سے ڈرتے تهے اِسلیئے
که سب لوگ اُسکي تعلیم سے دنگ هو گئے * (۱۹) اور جب شام هوئي
وه شهر سے باهر گیا (۲۰) اور صبح کو جب وے اُدهر سے گذرے تو انجیر کے
درخت کو جڑ سے سوکها دیکها (۲۱) اور پطرس نے یاد کرکے اُسے کها اے
ربي دیکهه انجیر کا درخت جس پر تو نے لعنت کي سوکهه گیا هی
(۲۲) اور یسوع نے جواب دیکے اُنهیں کها خدا پر ایمان رکهو (۲۳) کیونکه
میں تمهیں سچ کهتا هوں که جو کوئي اِس پهاڑ کو کهے اُٹهه اور سمندر
میں گر پڑ اور اپنے دل میں شک نهیں بلکه یقین لاوے که جو میں کهتا
هوں هو جائیگا تو جو کچهه کهیگا اُسکے واسطے هوگا (۲۴) اِسلیئے میں
تمهیں کهتا هوں که جو کچهه تم دعا میں مانگتے هو یقین لاؤ که تمهیں
مِلیگا اور تمهارے واسطے هوگا (۲۵) اور جب دعا مانگنے کے لیئے کهڑے هوؤ
تو اگر کسي پر دعویٰ رکهتے هو اُسے معاف کرو تاکه تمهارا باپ بهي جو آسمان
پر هی تمهارے قصور تمهیں معاف کرے (۲۶) پر اگر تم معاف نکرو تو تمهارا
باپ بهي جو آسمان پر هی تمهارے قصور معاف نکریگا * (۲۷) اور وے پهر

یروشلیم میں آئے اور جب وہ ہیکل میں پھرتا تھا سردار کاهن اور فقیہ اور
بزرگ اُسکے پاس آئے (۲۸) اور اُسے کہا تو کس اختیار سے یہہ کرتا هي اور
کسنے تجھے اِن کاموں کا اختیار دیا (۲۹) اور یسوع نے جواب دیکے اُنهیں
کہا میں بهي تم سے ایک بات پوچھوں جواب دو اور میں تمهیں کہونگا کہ
کس اختیار سے یہہ کرتا هوں (۳۰) یوحنا کا بپتسما کیا آسمان سے تها یا
آدمیوں سے مجھے جواب دو (۳۱) اور وے آپس میں سوچنے لگے کہ اگر
هم کہیں آسمان سے تو وہ کہیگا پس تم کیوں اُسپر یقین نہ لائے (۳۲) اور اگر
کہیں آدمیوں سے تو لوگوں سے ڈرتے هیں کیونکہ سب یوحنا کو نبي
برحق جانتے تهے (۳۳) سو اُنهوں نے جواب دیکے یسوع کو کہا هم نہیں
جانتے هیں اور یسوع نے جواب دیکے اُنهیں کہا میں بهي تمهیں نہیں کہتا
هوں کہ کس اختیار سے یہہ کرتا هوں *

## بارھواں باب

(۱) اور وہ اُنهیں تمثیلوں میں کہنے لگا کہ کسي آدمي نے انگور کا باغ
لگایا اور اُسکي چاروں طرف احاطہ باندھا اور کولھو کھودا اور بُرج بنایا اور اُسے
باغبانوں کے سپرد کیا اور پردیس گیا (۲) اور اُسنے موسم پر ایک نوکر باغبانوں
کے پاس بھیجا تاکہ باغبانوں سے باغ کے پھل میں سے کچھہ لے آوے (۳) پر
اُنهوں نے اُسے پکڑکے پیٹا اور خالي هاتهہ لوٹا دیا (۴) اور اُسنے پھر ایک اَوْر نوکر
اُن پاس بھیجا اور اُنهوں نے اُسے سنگسار کرکے اُسکا سر پھوڑا اور بےحرمت
کرکے لوٹا دیا (۵) اور اُسنے پھر ایک اَوْر کو بھیجا اور اُنهوں نے اُسے مار ڈالا
اور بہت اَوْروں کو (بھیجا) اُنمیں سے بعضوں کو پیٹا اور بعضوں کو مار ڈالا
(۶) اب اُسکا ایک هي پیارا بیٹا تها سو آخر کو اُسنے اُسے بهي اُن پاس یہہ
کہکے بھیجا کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے (۷) پر باغبانوں نے آپس میں کہا
کہ یهي وارث هي آؤ اُسے مار ڈالیں تو میراث هماري هوگي (۸) اور اُسے
پکڑکے قتل کیا اور باغ کے باهر پھینک دیا (۹) پس باغ کا مالک کیا کریگا وہ
آویگا اور باغبانوں کو هلاک کریگا اور باغ اَوْروں کو دیگا (۱۰) کیا تم نے یہہ
نوشتہ نہیں پڑھا کہ وہ پتھر جسے معماروں نے رد کیا وهي کونے کا سرا هوا

(١١) یہہ خداوند سے ہوا اور ہماري نظروں میں عجیب ہي (١٢) اور اُنھوں
نے اُسکے پکڑنے کا قصد کیا پر لوگوں سے ڈرے کیونکہ وے سمجھہ گئے کہ اُسنے
یہہ تمثیل ہمارے ہي حق میں کہي اور اُسے چھوڑکے چلے گئے * (١٣) اور
اُنھوں نے بعضے فریسیوں اور ہیرودیوں کو اُس پاس بھیجا تاکہ اُسے گفتگو
میں پھنساویں (١٤) سو اُنھوں نے آکے اُسے کہا اي اُستاد ہم جانتے ہیں کہ
تو سچا ہي اور کسي کي پروا نہیں رکھتا ہي کیونکہ تو آدمیوں کي صورت
پر نظر نہیں کرتا بلکہ خدا کي راہ سچائي سے بتاتا ہي کیا قیصر کو جزیہ
دینا روا ہي کہ نہیں (١٥) ہم دیویں یا نہ دیویں پر اُسنے اُنکي ریاکاري
سمجھکے اُنھیں کہا تم کیوں مجھے آزماتے ہو ایک دینار مجھہ پاس لاؤ کہ
میں دیکھوں (١٦) وے لائے اور اُسنے اُنھیں کہا یہہ صورت اور تحریر کسکي
ہي اُنھوں نے اُسے کہا قیصر کي (١٧) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا
جو قیصر کا ہي قیصر کو اور جو خدا کا ہي خدا کو دو اور وے اُس سے
متعجب ہوئے * (١٨) اور صدوقي جو کہتے ہیں کہ قیامت نہیں ہي
اُس پاس آئے اور یہہ کہکے اُس سے سوال کیا (١٩) کہ اي اُستاد موسیٰ نے
ہمارے لیئے لکھا ہي کہ اگر کسي کا بھائي مر جاے اور اُسکي جورو رہے اور
اولاد نہو تو اُسکا بھائي اُسکي جورو کو لیوے اور اپنے بھائي کے لیئے نسل
قائم کرے (٢٠) پس سات بھائي تھے اور پہلے نے جورو کي اور جب مُوا
اولاد نہیں چھوڑ گیا (٢١) اور دوسرے نے اُسے لیا اور مر گیا اور یہہ بھي اولاد
نہیں چھوڑ گیا (٢٢) اور اِسي طرح تیسرے نے اور ساتوں نے اُسے لیا اور
اولاد نہیں چھوڑ گئے سب کے بعد عورت بھي مر گئي (٢٣) پس قیامت
میں جب اُٹھینگے وہ اُنمیں سے کسکي جورو ہوگي کیونکہ ساتوں کي جورو
تھي (٢٤) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں کہا کیا تم اِس سبب سے نہیں بھولتے
کہ نہ نوشتوں کو جانتے ہو نہ خدا کي قدرت کو (٢٥) کیونکہ جب مُردوں
میں سے اُٹھینگے تو نہ بیاہ کرینگے نہ بیاہے جائینگے بلکہ آسمان پر فرشتوں
کي مانند ہونگے (٢٦) پر مُردوں کي بابت کہ جي اُٹھینگے کیا تم نے
موسیٰ کي کتاب میں جھاڑي کے مقام پر نہیں پڑھا کہ خدا نے اُسے کیونکر
کہا کہ میں ابیرہام کا خدا اور اِسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں

(٢٧) وہ مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا خدا ہی پس تم بڑي غلطي
کرتے ہو * (٢٨) اور فقیہوں میں سے ایک جسنے اُسکي بحث سني اور
دیکھا کہ اُسنے اُنھیں اچھي طرح جواب دیا پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ
سب سے پہلا حکم کونسا ہی (٢٩) یسوع نے اُسے جواب دیا کہ سب سے
پہلا حکم یہہ ہی کہ ای اِسرائیل سن لے خداوند ہمارا خدا ایک ہي
خداوند ہی (٣٠) اور تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل سے اور اپني
ساري جان سے اور اپني ساري عقل سے اور اپني ساري قوت سے پیار کر پہلا
حکم یہي ہی (٣١) اور دوسرا جو اُسکي مانند ہی یہہ ہی کہ اپنے پڑوسي کو
ایسا پیار کر جیسا آپ کو اِنسے اَوْر بڑا حکم نہیں ہی (٣٢) اور فقیہ نے
اُسے کہا کیا خوب ای اُستاد تو نے سچ کہا کہ خدا ایک ہی اور اُسکے سوا
اَوْر کوئي نہیں (٣٣) اور اُسکو سارے دل سے اور ساري عقل سے اور ساري جان سے
اور ساري قوت سے پیار کرنا اور پڑوسي کو ایسا عزیز رکھنا جیسا آپ کو سب
سوختني قربانیوں اور اَوْر قربانیوں سے بہتر ہی (٣٤) اور یسوع نے جب
دیکھا کہ اُسنے با عقل جواب دیا اُسے کہا تو خدا کي بادشاہت سے دور نہیں
اور پھر کسي نے اُس سے سوال کرنے کي جرأت نہ کي* (٣٥) پھر یسوع ہیکل
میں تعلیم دیتے ہوئے کہنے لگا فقیہ کیونکر کہتے ہیں کہ مسیح داؤد کا
بیٹا ہی (٣٦) کیونکہ داؤد نے آپ ہي روح‌القدس کي معرفت کہا ہی
کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا کہ میرے دہنے بیٹھہ جب تک کہ میں
تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي نہ کروں (٣٧) پس داؤد آپ
ہي اُسے خداوند کہتا ہی پھر کہاں سے اُسکا بیٹا ہی اور بہت لوگ خوشي
سے اُسکي سنتے تھے * (٣٨) اور اُسنے اپني تعلیم میں اُنھیں کہا فقیہوں
سے ہوشیار رہو جو لنبي پوشاک پہنے پھرنا اور بازاروں میں سلام (٣٩) اور
عبادت‌خانوں میں پہلي کرسیاں اور ضیافتوں میں صدرجگہیں چاہتے ہیں
(٤٠) بیواؤں کے گھر نگلتے اور مکر سے لنبي نماز پڑھتے ہیں سو وے زیادہ سزا
پاوینگے * (٤١) اور یسوع ہیکل کے خزانے کے سامھنے بیٹھکر دیکھہ رہا تھا کہ
لوگ کس طرح خزانے میں نقدي ڈالتے ہیں اور بہت دولتمندوں نے بہت
کچھہ ڈالا (٤٢) اور ایک غریب بیوہ نے آکے دو دمڑي یعني چھدام اُسمیں

ڈالا (۴۳) اور اُسنے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ
کہتا ہوں کہ اِس غریب بیوہ نے اُن سب سے جنھوں نے خزانے میں ڈالا
زیادہ ڈالا ھی (۴۴) کیونکہ سبھوں نے اپنی فراوانی سے ڈالا پر اُسنے اپنی
غریبی سے جو کچھہ اُسکا تھا اپنی ساری پونجی ڈالی *

## تیرھواں باب

(۱) اور جب وہ ھیکل سے باھر جاتا تھا اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے
اُسے کہا ای اُستاد دیکھہ کیسے پتھر اور کیسی عمارتیں (۲) اور یسوع نے
جواب دیکے اُسے کہا کیا تو اِن بڑی عمارتوں کو دیکھتا ھی یہاں پتھر پر پتھر
نچھوٹیگا جو گرایا نہ جاے (۳) اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر ھیکل کے مقابل
بیٹھا تھا پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور اندریاس نے اُس سے خفیتاً پوچھا
(۴) ھمیں کہہ کہ یہہ کب ھوگا اور اُس وقت کا جب یہہ سب پورا
ھوویگا کیا نشان ھی (۵) یسوع اُنھیں جواب دیکے کہنے لگا خبردار ھوؤ کہ
تمھیں کوئی گمراہ نکرے (۶) کیونکہ بہتیرے میرے نام پر آوینگے اور کہینگے
کہ میں ھوں اور بہتوں کو گمراہ کرینگے (۷) پر جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں
کی افواہ سنو مت گھبراؤ کیونکہ اِن باتوں کا واقع ھونا ضرور ھی پر آخر
اب تک نہیں ھی (۸) کیونکہ قوم قوم پر اور بادشاھت بادشاھت پر
چڑھیگی اور جگہہ جگہہ زلزلے ھونگے اور کال پڑینگے اور فساد ھونگے یہہ
مصیبتوں کا شروع ھی * (۹) پر تم خبردار رھو کیونکہ تمھیں عدالتوں میں
حوالے کرینگے اور تم عبادتخانوں میں پیٹے جاؤگے اور حاکموں اور بادشاھوں
کے آگے میرے سبب حاضر کیئے جاؤگے تاکہ اُنپر گواھی ھو (۱۰) اور ضرور
ھی کہ پہلے سب غیر قوموں میں انجیل کی منادی کی جاوے (۱۱) پر جب
تمھیں لے جاکے حوالے کریں تو آگے سے اندیشہ مت کرو کہ ھم کیا کہیں اور
نہ سوچو بلکہ جو کچھہ اُسی گھڑی تمھیں دیا جاوے وھی کہو کیونکہ کہنیوالے
تم ھی نہیں ھو بلکہ روح القدس ھی (۱۲) پر بھائی بھائی کو اور باپ لڑکے
کو قتل کے واسطے حوالے کریگا اور لڑکے ما باپ کے خلاف کھڑے ھونگے اور
اُنھیں مروا ڈالینگے (۱۳) اور میرے نام کے سبب سب تم سے دشمنی

رکھینگے پر وہ جو آخر تک صبر کریگا سو ھي نجات پاویگا * (۱۴) پر جب
تم ویراني کي مکروہ چیز کو جس کا دانیال نبي کي معرفت ذکر ھوا اُس
جگہہ کھڑا دیکھوگے جہاں نہیں چاھیئے (پڑھنیوالا سمجھہ لے) تب جو یہودیہ
میں ھوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں (۱۵) اور جو کوٹھے کے اُوپر ھو گھر میں
نہ اُترے اور اپنے گھر سے کچھہ نکالنے کے لیئے اندر نجاے (۱۶) اور جو کھیت
میں ھو اپنا کپڑا اُٹھا لینے کو پیچھے نہ پھرے (۱۷) پر اُنپر افسوس جو اُن
دنوں میں حاملہ اور دودھہ پلانیوالیاں ھوں (۱۸) سو دعا مانگو کہ تمھارا
بھاگنا جاڑے میں نہ ھو (۱۹) کیونکہ اُن دنوں میں ایسي مصیبت ھوگي
جیسي ابتداے خلقت سے جو خدا نے پیدا کي ھی اب تک نہوئي اور
نہوگي (۲۰) اور اگر خداوند اُن دنوں کو نہ گھٹاتا تو ایک تن بھي نجات نہ پاتا
پر برگزیدوں کي خاطر جنکو اُسنے چُنا ھی اُن دنوں کو گھٹایا (۲۱) تب اگر
کوئي تمھیں کہے کہ دیکھو مسیح یہاں یا دیکھو وھاں ھی تو یقین مت لاؤ
(۲۲) کیونکہ جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبي اُٹھینگے اور نشان اور کرامتیں
دکھلائینگے کہ اگر ممکن ھوتا تو برگزیدوں کو بھي گمراہ کرتے (۲۳) پر تم خبردار
ھوؤ دیکھو میں تمھیں سب کچھہ پہلے ھي سے کہہ چکا ھوں * (۲۴) پر اُن
دنوں میں اُس مصیبت کے بعد سورج اندھیرا ھو جائیگا اور چاند اپني
روشني ندیگا (۲۵) اور ستارے آسمان سے گرینگے اور آسمانوں کي قوتیں
ھلائي جائینگي (۲۶) اور اُس وقت اِنسان کے بیٹے کو بادلوں پر بڑي
قدرت اور جلال کے ساتھہ آتے دیکھینگے (۲۷) تب وہ اپنے فرشتوں کو
بھیجیگا اور اپنے برگزیدوں کو چاروں ھواؤں سے زمین کي حد سے آسمان
کي حد تک جمع کریگا * (۲۸) انجیر کے درخت سے تمثیل سیکھو جب
اُسکي ڈالي نرم ھوئي اور پتے نکلتے ھیں تب جانتے ھو کہ گرمي نزدیک
ھی (۲۹) اِسي طرح تم بھي جب دیکھتے ھو کہ یے باتیں ھوتي جاتي ھیں
تو جانو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ھی (۳۰) میں تمھیں سچ کہتا ھوں
کہ یہہ زمانہ گذر نجائیگا جب تک کہ یے سب باتیں نہو لیں (۳۱) آسمان
اور زمین ٹل جائینگے پر میري باتیں نہ ٹلینگي (۳۲) لیکن اُس دن اور
گھڑي کي بابت کوئي نہیں جانتا نہ تو فرشتے جو آسمان پر ھیں اور نہ بیٹا

مگر باپ (۳۳) تم خبردار هوؤ جاگتے رهو اور دعا مانگو کیونکه تم نهیں
جانتے که وقت کب هي (۳۴) پر جیسا کوئي آدمي جسنے پردیس جاتے
اپنا گهر چهوڑا اور اپنے نوکروں کو اختیار اور هر ایک کو اُسکا کام دیا اور دربان
کو حکم کیا که جاگتا رهے (۳۵) سو تم جاگتے رهو کیونکه نهیں جانتے هو که گهر
کا مالک کب آتا هي کیا شام کو یا آدهي رات کو یا مرغ کے بانگ دیتے
وقت یا صبح کو (۳۶) مبادا وه اچانک آکے تمکو سوتے پاوے (۳۷) پر جو
میں تمهیں کهتا هوں سب کو کهتا هوں جاگتے رهو *

## چودهواں باب

(۱) اور دو دن کے بعد عید فسح اور فطیر تهي اور سردار کاهن اور فقیه
جستجو کرتے تهے که اُسے کیونکر حیله سے پکڑکے قتل کریں (۲) پر اُنهوں نے
کها عید کو نهیں ایسا نهو که لوگوں میں هنگامه هووے (۳) اور جب وه
بیت‌عینا میں شمعون کوڑهي کے گهر کهانے بیٹها تها ایک عورت خالص
بیش‌قیمت جٹاماسي کا عطر سنگ مرمر کے عطردان میں لیتي آئي اور
ڈبیا توڑکے عطر کو اُسکے سر پر ڈهالا (۴) تب بعضے اپنے جي میں خفا
هوکے بولے کس واسطے عطر کي یهه بربادي هوئي (۵) کیونکه ممکن تها که
یهه عطر تین سو دینار سے زیاده کو بکتا اور غریبوں کو دیا جاتا اور وے اُسے
ملامت کرنے لگے (۶) پر یسوع نے کها اُسے چهوڑ دو کیوں اُسے تکلیف دیتے
هو اُسنے مجهه سے نیک عمل کیا هي (۷) کیونکه غریب همیشه تمهارے
ساتهه هیں اور جب چاهو اُنسے نیکي کر سکتے هو پر میں همیشه تمهارے
ساتهه نه رهونگا (۸) جو کچهه وه کر سکي سو کر چکي اُسنے سبقت کرکے
میرے بدن کو کفن کے لیئے معطر کیا (۹) میں تمهیں سچ کهتا هوں که
تمام دنیا میں جهاں کهیں اِس انجیل کي منادي کي جائیگي یهه بهي
جو اُسنے کیا هي اُسکي یادگاري کے لیئے کها جائیگا * (۱۰) اور بارهوں میں
سے ایک یهودا اِسکریوطي سردار کاهنوں کے پاس گیا تاکه اُسے اُنکے حوالے کرے
(۱۱) وے یهه سنکر خوش هوئے اور اُسکو روپئے دینے کا اقرار کیا اور اُسنے
جستجو کي که کس طرح قابو پاکے اُسے حوالے کرے * (۱۲) اور عید فطیر کے

پہلے دن جب فسح ذبح کرتے تھے اُسکے شاگردوں نے اُسے کہا تو کہاں چاھتا
ھی کہ ھم جاکے طیاري کریں تاکہ تو فسح کھاوے (۱۳) اور اُسنے اپنے شاگردوں
میں سے دو کو بھیجا اور اُنھیں کہا شہر میں جاؤ اور وھاں ایک آدمی پانی
کا گھڑا اُٹھائے ھوئے تمھیں مِلیگا اُسکے پیچھے ھو لو (۱۴) اور وہ جس گھر
میں داخل ھووے اُسکے مالک سے کہو کہ اُستاد فرماتا ھی کہ مہمان‌خانہ
جہاں اپنے شاگردوں کے ساتھہ فسح کھاؤں کہاں ھی (۱۵) اور وہ تمھیں ایک
بڑا بالاخانہ فرش بِچھا اور آراستہ دکھاویگا وھاں ھمارے لیئے طیاري کرو
(۱۶) اور اُسکے شاگرد چلے گئے اور شہر میں آئے اور جیسا اُسنے اُنھیں کہا تھا
ویسا ھي پایا اور فسح طیار کیا * (۱۷) اور جب شام ھوئي وہ بارھوں کے
ساتھہ آیا (۱۸) اور جب بیٹھے اور کھا رھے تھے یسوع نے کہا میں تمھیں
سچ کہتا ھوں کہ تم میں سے ایک جو میرے ساتھہ کھاتا ھی مجھے حوالے
کریگا (۱۹) تب وے دلگیر ھونے اور ایک ایک کرکے اُسے کہنے لگے کیا میں
ھوں اور دوسرا کیا میں ھوں (۲۰) اُسنے جواب دیکے اُنھیں کہا بارھوں میں
سے ایک ھی جو میرے ساتھہ طباق میں ھاتھہ ڈالتا ھی (۲۱) اِنسان کا بیٹا
تو جاتا ھی جیسا اُسکے حق میں لکھا ھی لیکن اُس آدمي پر افسوس
جسکے وسیلے اِنسان کا بیٹا حوالے کیا جاتا ھی اگر وہ آدمي پیدا نہوتا تو
اُسکے لیئے اچھا تھا * (۲۲) اور جب کھاتے تھے یسوع نے روٹي لیکے اور
برکت چاھکر توڑي اور اُنھیں دي اور کہا لو کھاؤ یہہ میرا بدن ھی (۲۳) اور
پیالہ لیکر اور شکر کرکے اُنھیں دیا اور سبھوں نے اُس سے پیا (۲۴) اور اُسنے
اُنھیں کہا یہہ میرا لہو ھی نئے عہد کا جو بہتوں کے لیئے بہایا جاتا ھی
(۲۵) میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ انگور کا شیرہ پھر نہ پیئونگا اُس دن تک
کہ خدا کي بادشاھت میں اُسے نیا نہ پیئوں * (۲۶) اور حمد کا گیت
گاکے باھر زیتون کے پہاڑ پر گئے (۲۷) اور یسوع نے اُنھیں کہا تم سب اِسي
رات میرے سبب ٹھوکر کھاؤگے کیونکہ لکھا ھی کہ میں گڈریئے کو مارونگا
اور بھیڑیں پراگندہ ھو جائینگي (۲۸) پر میں اپنے جي اُٹھنے کے بعد تمھارے
آگے گلیل کو جاؤنگا (۲۹) اور پطرس نے اُسے کہا اگر سب ٹھوکر کھاویں پر
میں نہ (کھاؤنگا) (۳۰) اور یسوع نے اُسے کہا میں تجھے سچ کہتا ھوں کہ

آج هي اِسي رات کو مرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا
اِنکار کریگا (۳۱) پر اُسنے بار بار کہا اگر تیرے ساتھہ مجھے مرنا ضرور پڑے تو
بھي تیرا اِنکار نه کرونگا اور ویسا هي سبھوں نے بھي کہا * (۳۲) اور وے ایک
جگہه میں جسکا نام گتسمني تہا آئے اور اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا یہاں
بیٹھو جب تک که میں دعا مانگوں (۳۳) اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا
کو ساتھه لیا اور گھبرانے اور دلگیر هونے لگا (۳۴) اور اُنھیں کہا میري جان
موت تک غمگین هی یہاں ٹھہرو اور جاگتے رهو (۳۵) اور تھوڑا آگے بڑھکے
زمین پر گرا اور دعا مانگي که اگر ممکن هو تو یهه گھڑي اُس سے گذر جاے
(۳۶) اوّر کہا آبا ای باپ سب کچهه تجهے ممکن هی اِس پیالے کو مجهه
سے ٹال دے لیکن نه جو میں چاهتا هوں بلکه جو تو (چاهتا هی) (۳۷) اور
آیا اور اُنھیں سوتے پایا اور پطرس کو کہا ای شمعون تو سوتا هی کیا تو ایک
گھڑي بھي نه جاگ سکا (۳۸) جاگو اور دعا مانگو تاکه امتحان میں نه پڑو
روح تو مستعد پر جسم سُست هی (۳۹) اور پھر جاکے دعا مانگي اور وهي
بات کہي (۴۰) اور آکے اُنھیں پھر سوتے پایا کیونکه اُنکي آنکھیں بھاري
تھیں اور وے نہیں جانتے تھے که اُسے کیا جواب دیویں (۴۱) اور تیسري
بار آیا اور اُنھیں کہا اب سوتے رهو اور آرام کرو بس هی گھڑي آ پہنچي
هی دیکھو اِنسان کا بیٹا گنہگاروں کے هاتهه حوالے کیا جاتا هی (۴۲) اُٹھو
چلیں دیکھو جو مجھے پکڑواتا هی نزدیک هی * (۴۳) اور وہ یهه کہتا هي
تھا که في الفور یہودا بارھوں میں سے ایک آیا اور اُسکے ساتھه ایک بڑي بِھیڑ
تلواریں اور لاٹھیاں لیئے سردار کاهنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کي طرف سے
آ پہنچي (۴۴) اور اُسکے حوالے کرنیوالے نے اُنھیں یهه کہکے پتا دیا تھا که
جسکا میں بوسه لوں وهي هی اُسے پکڑکے حفاظت سے لے جاؤ (۴۵) اور آکے
في الفور اُس پاس گیا اور کہا ای ربي ای ربي اور اُسے چوما (۴۶) اور
اُنھوں نے اُسپر هاتهه ڈالے اور اُسے پکڑ لیا (۴۷) پر ایک نے اُنمیں سے جو وهاں
کھڑے تھے تلوار کھینچ کر سردار کاهن کے نوکر پر چلائي اور اُسکا کان اُڑا دیا *
(۴۸) اور یسوع اُنھیں کہنے لگا کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکے مجھے چور کي
مانند پکڑنے کو نکلے هو (۴۹) میں هر روز تمھارے پاس هیکل میں

تعلیم دیتا تھا اور تم نے مجھے نہیں پکڑا پر نوشتوں کا پورا ہونا ضرور ھی
(۵۰) تب سب اُسے چھوڑکے بھاگ گئے (۵۱) اور ایک جوان سوتي چادر
اپنے بدن پر اُوڑھے اُسکے پیچھے ھو لیا اور جوانوں نے اُسے پکڑا (۵۲) پر وہ
سوتي چادر چھوڑکر اُنسے ننگا بھاگا * (۵۳) اور وے یسوع کو سردار کاھن کے
روبرو لے گئے اور اُسکے پاس سب سردار کاھن اور بزرگ اور فقیہ جمع ھوئے
(۵۴) اور پطرس دور سے اُسکے پیچھے سردار کاھن کے دیوان‌خانے کے اندر تک
ھو لیا اور نوکروں کے ساتھہ بیٹھکر آگ تاپنے لگا (۵۵) اور سردار کاھن اور
ساري بڑي عدالت یسوع پر گواھي ڈھونڈھنے لگے کہ اُسے قتل کریں پر نپائي
(۵۶) کیونکہ بہتوں نے اُسپر جھوٹھي گواھي دي پر اُنکي گواھیاں متفق نہ
تھیں (۵۷) اور بعضوں نے اُٹھکے اُسپر جھوٹھي گواھي دي اور کہا (۵۸) کہ
ھم نے اُسے یہہ کہتے سنا ھی کہ میں اِس ھیکل کو جو ھاتھہ سے بني ھی ڈھا
دونگا اور تین دن میں دوسري کو جو ھاتھہ سے نہیں بني بناؤنگا (۵۹) تو
بھي اُنکي گواھي متفق نہ تھي (۶۰) تب سردار کاھن نے بیچ میں کھڑے
ھوکر یسوع سے پوچھا اور کہا کیا تو جواب نہیں دیتا یے تجھہ پر کیا گواھي
دیتے ھیں (۶۱) پر وہ چُپ رھا اور کچھہ جواب نہ دیا پھر سردار کاھن نے
اُس سے پوچھا اور اُسے کہا کیا تو مسیح اُس مبارک کا بیٹا ھی (۶۲) یسوع
نے اُسے کہا میں وھي ھوں اور تم اِنسان کے بیٹے کو قادر مطلق کے
دھنے بیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے (۶۳) تب سردار کاھن نے
اپنے کپڑے پھاڑکے کہا اب ھمیں اَوْر گواھوں کي کیا حاجت ھی (۶۴) تم
نے یہہ کفر سنا تمکو کیا معلوم ھوتا ھی اُن سبھوں نے اُسے مجرم ٹھہراکے کہا
کہ قتل کے لائق ھي (۶۵) اور بعضے اُسپر تھوکنے اور اُسکا مُنہہ ڈھانپنے اور
اُسے گھونسے مارنے اور کہنے لگے نبوت کر اور نوکروں نے اُسے تھپیڑے مارے *
(۶۶) اور جب پطرس نیچے دالان میں تھا سردار کاھن کي لونڈیوں میں
سے ایک آئي (۶۷) اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھکے اور اُسپر نظر کرکے بولي
تو بھي یسوع ناصري کے ساتھہ تھا (۶۸) پر اُسنے یہہ کہکے اِنکار کیا کہ میں
نہیں جانتا اور نہیں سمجھتا ھوں کہ تو کیا کہتي ھی اور باھر صحن میں
آیا اور مرغ نے بانگ دي (۶۹) اور لونڈي اُسے پھر دیکھکر اُنہیں جو وھاں

کھڑے تھے کہنے لگی یہہ اُنھیں میں سے ایک ھی (۷۰) پر اُسنے پھر اِنکار
کیا اور تھوڑی دیر بعد پھر اُنھوں نے جو وھاں کھڑے تھے پطرس کو کہا بیشک
تو اُنھیں میں سے ھی کیونکہ تو گلیلی ھی اور تیری بولی اُنکی سی ھی
(۷۱) پر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ میں اُس آدمی کو جسکا تم
ذکر کرتے ھو نہیں جانتا ھوں (۷۲) اور دوسری بار مرغ نے بانگ دی اور
پطرس کو وہ بات یاد آئی جو یسوع نے اُسے کہی تھی کہ مرغ کے دو
بار بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا اِنکار کریگا اور وہ پھوٹ پھوٹ
رونے لگا *

## پندرھواں باب

(۱) اور فی الفور صبح کو سردار کاھنوں نے بزرگوں اور فقیہوں کے ساتھہ یعنی
ساری بڑی عدالت نے مشورت کی اور یسوع کو باندھکر لے گئے اور پیلاطوس
کے حوالے کیا (۲) اور پیلاطوس نے اُس سے پوچھا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ
ھی اُسنے جواب دیکے اُسے کہا تو کہتا ھی (۳) اور سردار کاھن اُسپر بہت
نالش کرتے تھے (۴) تب پیلاطوس نے اُس سے پھر پوچھا اور کہا کیا تو
جواب نہیں دیتا دیکھہ وے تجھہ پر کتنی گواھیاں دیتے ھیں (۵) پر یسوع
نے کچھہ جواب ندیا یہاں تک کہ پیلاطوس نے تعجب کیا * (۶) اور وہ ھر
عید کو ایک بندھوا جسے چاھتے تھے اُنکی خاطر چھوڑ دیتا تھا (۷) اور ایک
شخص براباس نام اُن فسادیوں کے ساتھہ جنھوں نے فساد میں خون کیا تھا
قید تھا (۸) سو لوگ چِلاکے عرض کرنے لگے کہ اپنے دستور کے مطابق
اُنکے لیئے کرے (۹) پیلاطوس نے اُنھیں جواب دیا اور کہا کیا تم چاھتے ھو
کہ تمھارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں (۱۰) کیونکہ وہ جان گیا
کہ سردار کاھنوں نے حسد سے اُسکو حوالے کیا (۱۱) لیکن سردار کاھنوں نے
لوگوں کو اُبھارا کہ وہ اُنکے لیئے براباس کو چھوڑ دینا پسند کرے (۱۲) تب
پیلاطوس نے جواب دیکے پھر اُنھیں کہا پس کیا چاھتے ھو کہ میں اُس سے
کروں جسکو تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ھو (۱۳) وے پھر چِلائے کہ اُسے صلیب
دے (۱۴) پیلاطوس نے اُنھیں کہا اُسنے کیا بُرائی کی ھی پر وے اَور بھی

چلائے کہ اُسے صلیب دے (۱۵) تب پیلاطوس نے یہہ چاھکے کہ لوگوں
کو راضي کرے اُنکے لیئے براباس کو چھوڑ دیا اور یسوع کو کوڑے مارکے حوالے
کیا کہ مصلوب ھووے * (۱۶) اور سپاھي اُسکو دیوان‌خانے یعني حاکم کي
بارگاہ میں لے گئے اور اپني ساري گروہ کو بُلاکے اِکٹھا کیا (۱۷) اور اُسے
ارغواني کپڑے پہنائے اور کانٹوں کا تاج گوندھکے اُسپر رکھا (۱۸) اور اُسے سلام
کرنے لگے کہ اي یہودیوں کے بادشاہ سلام (۱۹) اور اُسکے سر پر سرکنڈے مارے
اور اُسپر تھوکا اور گھٹنے ٹیککے اُسے سجدہ کیا (۲۰) اور جب اُس سے ٹھٹھا
کر چکے تو ارغواني کپڑے اُس سے اُتارے اور اُسي کے کپڑے اُسے پہنائے اور لے
گئے تاکہ اُسے تصلیب کریں * (۲۱) اور اُنھوں نے فلان شمعون قوریني کو جو
سکندر اور روفس کا باپ تھا اور دیہات سے آکے اُدھر سے گذرا بیگار پکڑا کہ
اُسکي صلیب اُٹھا لے چلے (۲۲) اور وے اُسے مقام گلگتھا پر جسکا ترجمہ
کھوپڑي کي جگہہ ھي لے گئے (۲۳) اور مُر مِلا ھوا شراب اُسے پینے کو دیا
پر اُسنے نہ لیا (۲۴) اور اُنھوں نے اُسے تصلیب کرکے اُسکے کپڑے بانٹے اور
اُنپر چِٹھي ڈالي کہ کون کیا لے لے (۲۵) اور تیسري گھڑي تھي کہ اُنھوں
نے اُسکو تصلیب کیا (۲۶) اور اُسکا تقصیرنامہ اُسکے اُوپر یوں لکھا گیا
یہودیوں کا بادشاہ (۲۷) اور اُنھوں نے اُسکے ساتھہ دو چور تصلیب کیئے
ایک دھنے اور دوسرا بائیں (۲۸) تب پورا ھوا وہ نوشتہ جو کہتا ھی کہ وہ
بدکاروں میں گنا گیا * (۲۹) اور وے جو اِدھر اُدھر سے گذرتے تھے سر ھِلاکے اور
یہہ کہکے اُسپر کفر بکتے تھے کہ واہ اي ھیکل کے ڈھانے اور تین دن میں
بنانیوالے (۳۰) آپ کو بچا اور صلیب پر سے اُتر آ (۳۱) یونہیں سردار
کاھنوں نے بھي آپس میں فقیہوں کے ساتھہ ٹھٹھا مارکے کہا اُسنے اَوروں کو
بچایا آپ کو بچا نہیں سکتا (۳۲) بني اِسرائیل کا بادشاہ مسیح اب
صلیب پر سے اُتر آوے تاکہ ھم دیکھیں اور ایمان لاویں اور اُنھوں نے بھي جو
اُسکے ساتھہ مصلوب ھوئے تھے اُسے ملامت کي * (۳۳) اور جب چھٹھي
گھڑي ھوئي سارے ملک پر نویں گھڑي تک اندھیرا چھا گیا (۳۴) اور نویں
گھڑي یسوع نے بڑي آواز سے چِلاکے کہا ایلي ایلي لما سبختاني جسکا ترجمہ
یہہ ھي اي میرے خدا اي میرے خدا تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا (۳۵) اور

بعضوں نے اُنمیں سے جو وهاں کهڑے تهے یهه سنکے کها دیکهو اِلیا کو بُلاتا هی
(۳۶) اور ایک نے دوڑکے اِسفنج کو سرکے سے بهر دیا اور سرکنڈے پر رکهکے اُسے
پلایا اور کها تهہرو هم دیکهیں که اِلیا اُسے اُتارنے آتا هی (۳۷) پر یسوع نے
بڑي آواز سے چِلاکے جان دي * (۳۸) اور هیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک
پهٹ گیا (۳۹) اور جب صوبهدار نے جو اُسکے مقابل کهڑا تها اُسے یوں
چِلاتے اور جان دیتے دیکها تو کها که سچ مچ یهه آدمي خدا کا بیٹا تها
(۴۰) اور کئي عورتیں بهي دور سے دیکهه رهي تهیں اُنمیں مریم مگدلیا اور
چهوٹے یعقوب اور یوسے کي ما اور سالومي تهیں (۴۱) اُنهوں نے بهي جب
وہ گلیل میں تها اُسکي پیروي اور خدمت کي تهي اور اَوْر بهت عورتیں
جو اُسکے ساتهه یروشلیم میں آئي تهیں * (۴۲) اور جب شام هوئي
تو اِسلیئے که طیاري کا دن تها جو سبت سے پهلا هی (۴۳) ارمتیا کا یوسف
جو نامور مشیر اور خدا کي بادشاهت کا بهي منتظر تها آیا اور جرأت کرکے
پیلاطوس کے پاس گیا اور یسوع کي لاش مانگي (۴۴) اور پیلاطوس نے
تعجب کیا که وہ مرچکا هی اور صوبهدار کو بُلاکے اُس سے پوچها کیا دیر
سے مرگیا (۴۵) اور صوبهدار سے تحقیق کرکے لاش یوسف کو بخش دي
(۴۶) اور اُسنے سوتي کپڑا مول لیا اور اُسے اُتارکے اُس کپڑے میں لپیٹا اور
ایک قبر میں جو چٹان میں کهودي گئي تهي رکها اور قبر کے دروازے پر
ایک پتهر ڈهلکا دیا (۴۷) پر مریم مگدلیا اور یوسے کي ما مریم دیکهه رهي
تهیں که وہ کهاں رکها گیا *

## سولهواں باب

(۱) اور جب سبت گذر گیا تها مریم مگدلیا اور یعقوب کي ما مریم اور
سالومي نے خوشبوئیں مول لیں تاکه آنکر اُسپر ملیں (۲) اور هفتے کے پهلے
دن بهت سویرے سورج نکلتے هي قبر پر آئیں (۳) اور آپس میں کهنے
لگیں که کون همارے لیئے پتهر کو قبر کے دروازے سے ڈهلکائیگا (۴) اور اُنهوں
نے نگاہ کرکے دیکها که پتهر ڈهلکا هی کیونکه وہ بهت بهاري تها (۵) اور قبر
میں جاکر ایک جوان کو جو سفید پوشاک پهنے تها دهنے بیٹها دیکها اور

حیران هوئیں (۶) پر اُسنے اُنهیں کہا حیران مت هوؤ تم یسوع ناصري کو
جو مصلوب هوا ڈهونڈهتي هو وہ جي اُٹها هی یہاں نہیں هی دیکهو یہہ
جگہہ جہاں اُنهوں نے اُسے رکها تها (۷) لیکن جاؤ اور اُسکے شاگردوں اور
پطرس کو کہو کہ وہ تم سے آگے گلیل کو جاتا هی وهاں اُسے دیکهوگے جیسا
کہ اُسنے تمهیں کہا هی (۸) اور وے جلد نکلکے قبر سے بهاگیں اور هیبت
اور حیرت نے اُنهیں لیا اور وے کسي کو کچهہ نہ بولیں کیونکہ ڈرتي تهیں *
(۹) اور وہ هفتے کے پہلے دن سویرے جي اُٹهکر پہلے مریم مگدلیا کو جس
میں سے اُسنے سات دیو نکالے تهے دکهائي دیا (۱۰) اُسنے جاکے اُنهیں جو
اُسکے ساتهي تهے اور اب اُسکے لیئے غم کرتے اور روتے تهے خبر دي
(۱۱) اور وے سنکے کہ وہ جیتا اور اُسے دکهائي دیا هی یقین نہ لائے *
(۱۲) اُسکے بعد وہ اُنمیں سے دو کو راہ میں جب دیہات کو جاتے تهے دوسري
صورت میں دکهائي دیا (۱۳) اور اُنهوں نے جاکے باقیوں کو خبر دي پر وے
اُنپر یقین نہ لائے * (۱۴) آخر گیارهوں کو جب کهانے بیٹهے تهے دکهائي
دیا اور اُنکي بےایماني اور سخت‌دلي پر ملامت کي کہ وے اُنپر جنهوں نے
اُسکو جي اُٹها هوا دیکها تها یقین نہ لائے تهے * (۱۵) اور اُسنے اُنهیں کہا تم
تمام دنیا میں جاکے هر مخلوق کو انجیل کي منادي کرو (۱۶) جو
کوئي ایمان لاتا اور بپتسما پاتا هی نجات پائیگا پر جو ایمان نہیں لاتا اُسپر
سزا کا فتویٰ هوگا (۱۷) پر ایمان لانیوالوں کے ساتهہ یے علامتیں هونگي کہ
میرے نام سے دیووں کو نکالینگے اور نئي زبانیں بولینگے (۱۸) سانپوں کو
اُٹها لینگے اور اگر کوئي مُہلک چیز پیئینگے اُنهیں ضرر نہوگا بیماروں پر هاتهہ
رکهینگے اور وے چنگے هو جائینگے * (۱۹) غرض خداوند اُنسے گفتگو کرنے کے
بعد آسمان پر اُٹهایا گیا اور خدا کے دهنے بیٹها (۲۰) پر وے باهر جاکے هر
جگہہ منادي کرنے لگے اور خداوند اُنکي مدد کرتا اور کلام کو معجزوں کے
وسیلے جو اُسکے همراہ تهے ثابت کرتا تها * آمین *

# لوقا کي انجيل

---

## پہلا باب

ازبسکه بہتوں نے اختيار کيا که اُن چيزوں کو جو همارے درميان
واقع هوئيں بيان کريں (۲) جيسا که اُنهوں نے جو شروع سے ديکھنے والے اور
کلام کے خادم تھے اُنهيں همکو سونپا (۳) ميں نے بهي مناسب جانا که
سب کو سِرے سے به کوشش دريافت کرکے تيرے ليئے اى فاضل تهيوفلس
ترتيب سے لکھوں (۴) تاکه تو اُن باتوں کي سچائي جنکي تونے تعليم پائي
هى جانے * * (۵) يہوديه کے بادشاه هيرودس کے دنوں ميں ابيا کي باري
داري سے ذکريا نام ايک کاهن تها اور اُسکي جورو هارون کي بيٹيوں ميں
سے تهي اور اُسکا نام اليسبات تها (۶) اور وے دونوں خدا کے حضور راستکار اور
خداوند کے سارے حکموں اور قانونوں پر بے عيب چلنيوالے تهے (۷) اور اُنکے
لڑکا نه تها کيونکه اليسبات بانجهه تهي اور دونوں عمر رسيده تهے * (۸) اور
ايسا هوا که جب وه خدا کے حضور اپنے فرقے کي باري پر کاهن کا کار و بار
کرتا تها (۹) کاهنوں کے دستور کے موافق اُسکي چٹهي نکلي که خداوند کي
هيکل ميں جاکے بخور جلاوے (۱۰) اور لوگوں کي ساري جماعت بخور جلاتے
وقت باهر دعا مانگ رهي تهي (۱۱) تب اُسکو خداوند کا فرشته مذبح
بخور کي دهني طرف کهڑا هوا دکهائي ديا (۱۲) اور ذکريا ديکهکر گهبرايا
اور ڈر اُسپر غالب هوا (۱۳) پر فرشتے نے اُسکو کها اى ذکريا مت
ڈر کيونکه تيري دعا سني گئي اور تيري جورو اليسبات تيرے ليئے ايک
بيٹا جنيگي اور تو اُسکا نام يوحنا رکهنا (۱۴) اور تجهے خوشي و خرمي

هوگي اور بهتيرے اُسكي پيدايش سے خوش هونگے (۱۵) كيونكه وه خداوند
كے حضور بزرگ هوگا اور شراب اور كوئي نشه نه پيئيگا اور اپني ما كے
پيٹ هي سے روح‌القدس سے بهر جائيگا (۱٦) اور بني اِسرائيل ميں سے
بهتوں كو خداوند اُنكے خدا كي طرف پهيريگا (۱۷) اور وه اُسكے آگے اِليا
كي روح اور قوت ميں چليگا كه باپوں كے دل لڑكوں كي طرف اور نافرمانوں
كو راستبازوں كي دانائي ميں پهيرے اور خداوند كے لئيے ايک مستعد قوم
طيار كرے (۱۸) اور ذكريا نے فرشتے كو كها ميں كاهے سے يهه جانوں كيونكه
ميں بوڑها هوں اور ميري جورو عمررسيده هى (۱۹) اور فرشتے نے جواب
ديكے اُسے كها ميں گبرئيل هوں جو خدا كے حضور كهڑا رهتا اور بهيجا
گيا هوں كه تجهه سے بولوں اور يهه خوشخبري تجهے دوں (۲۰) اور ديكهه
تو گونگا هو جائيگا اور جس دن تک يهه نهو لے بولنے پر قادر نهوگا اِسلئيے
كه تو ميري باتوں پر جو اپنے وقت پر پوري هونگي يقين نلايا (۲۱) اور
لوگ ذكريا كي راه ديكهتے اور تعجب كرتے تهے كه وه هيكل ميں دير كرتا
هى (۲۲) جب باهر آيا اُنسے بول نسكا اور وے جان گئے كه اُسنے هيكل
ميں رويا ديكها تها اور اُسنے اُنسے اشاره كيا اور گونگا ره گيا * (۲۳) اور ايسا
هوا كه جب اُسكي خدمت كے دن پورے هوئے وه اپنے گهر گيا (۲۴) اور اُن
دنوں كے بعد اُسكي جورو اليسبات حامله هوئي اور اُسنے پانچ مهينے تک
اپنے تئيں يهه كهكے چهپايا (۲۵) كه خداوند نے اِن دنوں ميں كه مجهه پر
نظر كي ميرے ساتهه ايسا سلوک كيا تاكه آدميوں ميں ميري شرمندگي دفع
كرے * (۲٦) اور چهٹهے مهينے گبرئيل فرشته خدا كي طرف سے ناصره نام
گليل كے ايک شهر ميں بهيجا گيا (۲۷) ايک كنواري كے پاس جسكي يوسف
نام ايک مرد سے جو داؤد كے گهرانے سے تها منگني هوئي تهي اور كنواري
كا نام مريم تها (۲۸) اور فرشتے نے اُس پاس بهيتر آكے كها اى مقبوله
سلام خداوند تيرے ساتهه تو عورتوں ميں مبارک هى (۲۹) وه اُسے ديكهكر
اُسكي باتوں سے گهبرائي اور سوچنے لگي كه يهه كيسا سلام هى (۳۰) اور
فرشتے نے اُسے كها اى مريم مت ڈر كيونكه تو نے خدا كے نزديک فضل پايا
(۳۱) اور ديكهه تو حامله هوگي اور بيٹا جنيگي اور اُسكا نام يسوع ركهنا

(٣٢) وہ بزرگ ہوگا اور خداے تعالی کا بیٹا کہلائیگا اور خداوند خدا اُسکے
باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا (٣٣) اور وہ ابد تک یعقوب کے گھرانے پر
بادشاہت کریگا اور اُسکي بادشاہت کا آخر نہوگا * (٣٤) تب مریم نے
فرشتے کو کہا یہہ کیونکر ہوگا درحالیکہ میں مرد کو نہیں جانتي (٣٥) اور
فرشتے نے جواب دیکے اُسے کہا کہ روح القدس تجھہ پر اُتریگي اور خداے
تعالی کي قدرت کا تجھہ پر سایہ ہوگا اِس سبب سے وہ قدوس بھي جو
پیدا ہوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا (٣٦) اور دیکھہ تیري رشتہ‌دار الیسبات کے
بھي بوڑھاپے میں بیٹا ہونیوالا ہی اور یہہ اُسکا جو بانجھہ کہلاتي تھي چھٹھا
مہینا ہی (٣٧) کیونکہ خدا کے نزدیک کوئي بات اَن ہوني نہیں (٣٨) اور
مریم نے کہا دیکھہ خداوند کي باندي میرے لیئے تیرے کہنے کے موافق
ہووے اور فرشتہ اُسکے پاس سے چلا گیا * (٣٩) اور اُنہیں دنوں مریم اُتھکر
جلدي سے کوہستان میں یہودا کے ایک شہر کو گئي (٤٠) اور ذکریا کے گھر
میں داخل ہوکے الیسبات کو سلام کیا (٤١) اور ایسا ہوا کہ جونہیں الیسبات
نے مریم کا سلام سنا لڑکا اُسکے پیٹ میں اُچھل پڑا اور الیسبات روح القدس
سے بھر گئي (٤٢) اور بلند آواز سے پکارکے بولي کہ تو عورتوں میں مبارک اور
تیرے پیٹ کا پھل مبارک ہی (٤٣) اور میرے لیئے یہہ کیونکر ہوا کہ میرے
خداوند کي ما مجھہ پاس آئي (٤٤) کہ دیکھہ جونہیں تیرے سلام کي آواز
میرے کانوں میں پہنچي لڑکا میرے پیٹ میں خوشي سے اُچھل پڑا (٤٥) اور
مبارک ہی تو جو ایمان لائي کہ یے باتیں جو خداوند کي طرف سے تجھے
کہي گئیں پوري ہونگي * (٤٦) اور مریم نے کہا کہ میري جان خداوند کي
بڑائي کرتي ہی (٤٧) اور میري روح میرے نجات دینیوالے خدا سے خوش
ہوئي (٤٨) کہ اُسنے اپني باندي کي عاجزي پر نظر کي اِسلیئے دیکھہ
اب سے ہر زمانے کے لوگ مجھکو مبارک کہینگے (٤٩) کیونکہ اُسنے جو
قادر ہی مجھہ پر بڑا احسان کیا اور اُسکا نام پاک ہی (٥٠) اور اُسکا
رحم اُنپر جو اُس سے ڈرتے ہیں پشت در پشت ہی (٥١) اُسنے اپنے بازو
سے زور دکھایا اُنکو جو اپنے دل کے خیال میں اپنے تئیں بڑا سمجھتے ہیں
پریشان کیا (٥٢) قدرت والوں کو تخت سے گرا دیا اور غریبوں کو بلند کیا

(۵۳) بھوکھوں کو اچھي چيزوں سے سير کيا اور دولتمندوں کو خالي ھاتھہ
بھيجا (۵۴) اُسنے اپنے بندے اِسرائيل کو سنبھال ليا اُن رحمتوں کو ياد کرکے
(۵۵) جو ابيرھام اور اُسکي اولاد پر ابد تک ھيں جيسا کہ اُسنے ھمارے
باپ دادوں کو کہا تھا (۵۶) اور مريم تين مہينے کے قريب اُسکے ساتھہ
رھي اور اپنے گھر کو پھري * (۵۷) اور اليسبات کے جننے کا وقت آ پہنچا
اور وہ بيٹا جني (۵۸) اور اُسکے پڑوسيوں اور رشتہداروں نے سنا کہ خداوند
نے اُسپر بڑي رحمت کي اور اُنھوں نے اُسکے ساتھہ خوشي منائي (۵۹) اور
يوں ھوا کہ وے آٹھويں دن لڑکے کا ختنہ کرنے آئے اور اُسکا نام ذکريا جو
اُسکے باپ کا تھا رکھنے لگے (۶۰) پر اُسکي ما نے جواب ديکے کہا نہيں
بلکہ اُسکا نام يوحنا ھوگا (۶۱) اور اُنھوں نے اُسکو کہا کہ تيرے گھرانے
ميں کسي کا يہہ نام نہيں (۶۲) تب اُنھوں نے اُسکے باپ کو اشارہ کيا
کہ وہ اُسکا کيا نام رکھا چاھتا ھي (۶۳) اور اُسنے تختي منگاکے لکھا اور کہا
کہ يوحنا اُسکا نام ھي اور سبھوں نے تعجب کيا (۶۴) اور اُسي دم اُسکا مُنھہ
اور زبان کُھل گئي اور وہ بولنے اور خدا کي ستايش کرنے لگا (۶۵) اور
سب پر جو اُسکے آس پاس رھتے تھے دھشت غالب ھوئي اور يہوديہ کے
تمام کوھستان ميں اِن سب باتوں کا چرچا پھيل گيا (۶۶) اور سبھوں نے
جو سنتے تھے اپنے دل ميں سوچکر کہا کہ يہہ کيسا لڑکا ھوگا اور خداوند
کا ھاتھہ اُسپر تھا * (۶۷) اور اُسکا باپ ذکريا روح القدس سے بھر گيا اور نبوت
کرنے اور کہنے لگا (۶۸) حمد خداوند اِسرائيل کے خدا کي کيونکہ اُسنے اپنے
لوگوں پر کرم کي نظر کي اور اُنھيں چُھٹکارا ديا (۶۹) اور ھمارے ليئے نجات
کا سينگ اپنے بندے داؤد کے گھرانے ميں کھڑا کيا (۷۰) جيسا اُسنے اپنے
پاک نبيوں کي زباني جو دنيا کے شروع سے ھوتے آئے کہا (۷۱) يعني
ھميں ھمارے دشمنوں اور اُن سب کے ھاتھہ سے جو ھم سے کينہ رکھتے ھيں
نجات بخشي (۷۲) تاکہ ھمارے باپ دادوں پر رحم کرے اور اپنے پاک عہد
کو ياد رکھے (۷۳) اُس قسم کو جو اُسنے ھمارے باپ ابيرھام سے کھائي کہ
وہ ھميں يہہ ديگا (۷۴) کہ اپنے دشمنوں کے ھاتھہ سے چھوٹکے (۷۵) عمر
بھر اُسکے آگے پاکيزگي اور سچائي سے بے خوف اُسکي بندگي کريں (۷۶) اور اي

لڑکے تو خداے تعالیٰ کا نبي کہلائیگا کیونکہ تو خداوند کے آگے اُسکي
راهیں طیار کرتا چلیگا (۷۷) که اُسکے لوگوں کو نجات کي خبر دیوے جس
سے اُنکے گناهوں کي معافي هووے (۷۸) جو همارے خدا کي مرحمت و رحمت
سے هی جسکے سبب صبح کي روشني بلندي سے هم پر پہنچي (۷۹) تاکه
اُنکو جو اندهیرے اور موت کے سائے میں بیٹھے هیں روشن کرے اور همارے
قدموں کو سلامتي کي راه میں لے چلے * (۸۰) اور لڑکا بڑھتا اور روح میں
قوت پاتا گیا اور اپنے تئیں اِسرائیل پر ظاهر کرنیکے دن تک جنگل میں رها *

## دوسرا باب

(۱) اور اُن دنوں میں یوں هوا که قیصر اگوسطوس کا حکم نکلا که هر
بستي کے لوگوں کے نام لکھے جائیں (۲) یهه پہلي اِسم نویسي سوریا کے حاکم
قورنیوس کے وقت میں هوئي (۳) اور سب لوگ اپنے اپنے شہر میں نام
لکھانے گئے (۴) تب یوسف بھي گلیل کے شہر ناصره سے یہودیه میں داؤد
کے شہر کو جو بیت‌لحم کہلاتا هی گیا اِسلیئے که داؤد کے گھرانے اور اولاد سے
تھا (۵) تاکه اپني منگیتر جورو مریم کے ساتھه جو حامله تھي نام لکھاوے
(۶) اور ایسا هوا که جب وے وهاں تھے اُسکے جننے کے دن پورے هوئے (۷) اور
اپنا پہلوٹا بیٹا جني اور اُسکو کپڑے میں لپیٹا اور چرني میں رکھا اِسلیئے که
اُنکو سرا میں جگهه نه مِلي * (۸) اور اُس ملک میں گڈریے تھے جو میدان
میں رهتے اور رات کو باري باري اپنے گلے کي نگہباني کرتے تھے (۹) اور
دیکھو خداوند کا فرشته اُن پاس آیا اور خداوند کا جلال اُنکے چوگرد چمکا اور
وے نہایت ڈر گئے (۱۰) اور فرشتے نے اُنھیں کہا مت ڈرو کیونکه دیکھو میں
تمهیں بڑي خوشي کي خبر جو سب لوگوں کے واسطے هوگي دیتا هوں (۱۱) که
آج داؤد کے شہر میں تمهارے لیئے نجات دینیوالا پیدا هوا جو مسیح خداوند
هی (۱۲) اور تمهارے لیئے یهه پتا هی که تم اُس لڑکے کو کپڑے میں لپٹا چرني
میں رکھا پاؤگے (۱۳) اور ایکبارگي اُس فرشتے کے ساتھه آسماني لشکر کي ایک
گروه خدا کي تعریف کرتي اور یهه کہتي ظاهر هوئي (۱۴) که خدا کو عالم بالا

میں ستایش اورزمین پرسلامتي اورآدمیوں سے رضامندي هووے * (۱۵) اور ایسا
هوا که جب فرشتے اُنکے پاس سے آسمان پرگئے تھے گڈریوں نے ایک دوسرے کو
کہا که آؤ بیت‌لحم کو چلیں اور اِس بات کو جو هوئي جسکي خداوند
نے همکو خبر دي هي دیکھیں (۱۶) اور جلد آئے اور مریم اور یوسف کو اور
لڑکے کو چرني میں رکھا پایا (۱۷) اور دیکھکے اُس بات کو جو لڑکے کے حق
میں اُنسے کہي گئي تھي مشهور کیا (۱۸) اور سب سننیوالوں نے اِن باتوں
پر جو گڈریوں نے اُنکو کہیں تعجب کیا (۱۹) پر مریم نے اِن سب باتوں کو
اپنے دل میں غور کرکے یاد رکھا (۲۰) اور گڈریے سب باتوں پر جو اُنھوں نے
سنیں اور ویسي هي دیکھیں جیسا که اُنسے کہا گیا تھا خدا کي ستایش اور
تعریف کرتے هوئے پھرے * (۲۱) اور جب آٹھه دن پورے هوئے که لڑکے کا ختنه
هو اُسکا نام یسوع رکھا گیا جو فرشتے نے اُسکے پیٹ میں پڑنے سے پہلے رکھا تھا *
(۲۲) اور جب اُسکے پاک هونے کے دن موسیٰ کي شریعت کے موافق پورے
هوئے وے اُسکو یروشلیم میں لائے تاکه خداوند کے آگے حاضر کریں (۲۳) (جیسا
که خداوند کي شریعت میں لکھا هي که هر پہلوٹا لڑکا خداوند کو نذر کیا
جائیگا) (۲۴) اور خداوند کي شریعت کے حکم کے موافق قمریوں کا ایک جوڑا
یا کبوترکے دو بچے قربان کریں (۲۵) اور دیکھو یروشلیم میں شمعون نام ایک
آدمي تھا اور وہ آدمي راستکار اور دیندار اور اِسرائیل کي تسلي کا منتظر
تھا اور روح‌القدس اُسپر تھي (۲۶) اور اُسکو روح‌القدس سے اِلهام هوا که
جب تک خداوند کے مسیح کو ندیکھه لے موت کو نه دیکھیگا (۲۷) اور روح
کي هدایت سے هیکل میں آیا اور جب ما باپ لڑکے یسوع کو اندر لائے
تاکه اُسکے لیئے شریعت کے دستور پر عمل کریں (۲۸) اُسنے اُسے اپنے هاتھوں
پر اُٹھا لیا اور خدا کي ستایش کي اور کہا (۲۹) که اي خداوند اب تو اپنے
بندے کو اپنے قول کے موافق سلامتي سے رخصت دیتا هي (۳۰) که میري
آنکھوں نے تیري نجات دیکھي (۳۱) جو تو نے سب قوموں کے آگے طیار
کي هي (۳۲) اُمتوں کي روشني کے لیئے ایک نور اور اپني قوم اِسرائیل کے
واسطے جلال (۳۳) اور یوسف اور یسوع کي ما نے اُن باتوں پر جو اُسکے حق
میں کہي گئیں تعجب کیا (۳۴) اور شمعون نے اُنھیں برکت دي اور اُسکي

ما مریم کو کہا دیکھہ یہہ اِسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لیئے
اور خلاف کہنے کے نشان کے واسطے رکہا ھی (۳۵) (اور تیري جان کے اندر
بھي تلوار گذر جائیگي) تاکه بہتوں کے دلوں کے خیال کُھل جائیں * (۳۶) اور
اسر کے گھرانے سے حننه نام فانوئیل کي بیتي ایک نبیه تھي وہ بہت عمر
رسیدہ تھي اور اپنے کنوارےپن سے سات برس ایک خصم کے ساتھہ گذران
کیئے گئي (۳۷) اور قریب چوراسي برس کي بیوہ تھي جو ھیکل سے جدا
نہوئي اور روزہ رکھتي اور دعا مانگتي رات دن بندگي کرتي رھي (۳۸) اور
اُسنے اُسي گھڑي آکر خداوند کا شکر کیا اور اُن سب سے جو یروشلیم میں
چُھٹکارے کے منتظر تھے اُسکے حق میں باتیں کیں * (۳۹) اور جب وے
خداوند کي شریعت کے موافق سب کچھہ کر چکے تو گلیل میں اپنے شہر
ناصرہ کو پھر گئے (۴۰) اور لڑکا بڑھتا اور حکمت سے بھرکے روح میں قوت
پاتا گیا اور خداوند کا فضل اُسپر تھا * * (۴۱) اور اُسکے ما باپ ھر برس
عید فسح میں یروشلیم کو جاتے تھے (۴۲) اور جب وہ بارہ برس کا تھا وے
عید کے دستور پر یروشلیم کو گئے (۴۳) اور جب اُن دنوں کو پورا کرکے پھرنے
لگے لڑکا یسوع یروشلیم میں رہ گیا پر یوسف اور اُسکي ما نے نجانا (۴۴) بلکه
یہہ سمجھکے کہ قافلے میں ھی ایک منزل گئے اور اُسے رشتهداروں اور جان
پہچانوں میں ڈھونڈھا (۴۵) اور نه پاکر اُسکي تلاش میں یروشلیم کو پھرے
(۴۶) اور ایسا ھوا کہ اُنھوں نے تین روز پیچھے اُسے ھیکل میں اُستادوں
کے بیچ بیٹھے اور اُنکي سنتے اور اُنسے پوچھتے پایا (۴۷) اور سب جو اُسکي
سنتے تھے اُسکي سمجھہ اور اُسکے جوابوں سے دنگ تھے (۴۸) اور وے اُسے
دیکھکر حیران ھوئے اور اُسکي ما نے اُسکو کہا اي بیٹے کسلیئے تو نے ھم
سے یہہ کیا دیکھہ تیرا باپ اور میں کُڑھتے ھوئے تجھے ڈھونڈھتے تھے (۴۹) اور
اُسنے اُنکو کہا کیوں تم مجھے ڈھونڈھتے تھے کیا نہیں جانا کہ مجھے اُس
میں ھونا چاھیئے جو میرے باپ کا ھی (۵۰) اور وے اِس بات کو جو اُسنے
اُنھیں کہي نه سمجھے (۵۱) اور وہ اُنکے ساتھہ روانه ھوا اور ناصرہ میں آیا اور
اُنکے تابع رھا اور اُسکي ما نے یے سب باتیں اپنے دل میں رکھیں (۵۲) اور
یسوع حکمت اور قد اور خدا کے اور آدمي کے نزدیک فضل میں بڑھتا گیا *

## تیسرا باب

(۱) اب طبریوس قیصر کي بادشاهت کے پندرهویں برس جب پنطوس
پیلاطوس یہودیہ کا حاکم اور هیرودس گلیل کي چوتهائي کا اور اُسکا بهائي
فیلپوس ایطوریہ کي چوتهائي اور طراخونیس کے ملک کا اور لِسانیاس ابیلینی
کي چوتهائي کا سردار تها (۲) اور حننا اور قیافا سردار کاهن تهے خدا کا کلام
جنگل میں ذکریا کے بیٹے یوحنا پر اُترا (۳) اور وہ یردن کے سارے گِردنواح
میں آکے گناهوں کي معافي کے لیئے توبہ کے بپتسما کي منادي کرتا تها
(۴) جیسا اشعیا نبي کے کلاموں کي کتاب میں لکها هی کہ جنگل میں
پکارنیوالے کي آواز هی کہ خداوند کي راہ طیار کرو اور اُسکے راستوں کو
سیدها بناؤ (۵) هر درا بهرا جائیگا اور هر پهاڑ اور تیلہ پست کیا جائیگا
اور جو تیڑها هی سیدها اور جو بیہڑ هی هموار راستہ بنیگا (۶) اور هر جسم
خدا کي نجات دیکهیگا * (۷) پس اُسنے لوگوں کو جو اُس سے بپتسما پانے کے
لیئے نکلے تهے کہا ای سانپوں کے بچو تمهیں آنیوالے غضب سے بهاگنا کسنے
بتایا (۸) پس توبہ کے لائق پهل لاؤ اور اپنے جي میں مت کهو کہ
ابیرهام همارا باپ هی کیونکہ میں تمهیں کہتا هوں کہ خدا اِن پتهروں سے
ابیرهام کے لیئے اولاد پیدا کر سکتا هی (۹) اور اب درختوں کي جڑ پر کلهاڑا بهي
رکها هی پس هر درخت جو اچهے پهل نهیں لاتا کاٹا اور آگ میں
ڈالا جاتا هی (۱۰) اور لوگوں نے اُس سے پوچها اور کہا پس هم کیا کریں
(۱۱) اُسنے جواب دیکے اُنهیں کہا کہ جسکے دو کُرتے هیں اُسکو جسکے پاس
نهیں هی بانٹ دے اور جسکے پاس کهانے کو هی ایسا هي کرے (۱۲) تب
خراج گیر بهي بپتسما پانے آئے اور اُسکو کہا کہ ای اُستاد هم کیا کریں
(۱۳) اُسنے اُنکو کہا اُس سے زیادہ جو تمهارے لیئے مقرر هی مت لو
(۱۴) اور سپاهیوں نے بهي اُس سے پوچها اور کہا کہ هم کیا کریں اُسنے اُنهیں
کہا کسي پر ظلم مت کرو اور نہ دغا دو اور اپنے روزینے پر راضي رهو *
(۱۵) پر جب لوگ سوچتے اور سب اپنے دلوں میں یوحنا کي بابت خیال

کرتے تھے کہ کیا وہ مسیح هی (۱۶) یوحنا نے سبھوں کو جواب دیا اور
کہا میں تو پاني سے تمھیں بپتسما دیتا هوں پر ایک مجھہ سے زورآور آتا
هی جسکي جوتیوں کا تسمہ کھولنے کے لائق نہیں هوں وہ تمھیں روح القدس
اور آگ سے بپتسما دیگا (۱۷) اُسکا سوپ اُسکے هاتھہ میں هی اور وہ اپنے
کھلیان کو خوب صاف کریگا اور گیہوں کو اپنے کھتے میں جمع کریگا پر
بھوسے کو اُس آگ میں جو نہیں بُجھتي جلاویگا (۱۸) پس وہ لوگوں کو
بہت اَور نصیحت کرتا اور خوشخبري دیتا رها (۱۹) پر هیرودس چوتھائي
کے حاکم نے اپنے بھائي فیلپوس کي جورو هیرودیا کے سبب اور سب بُرائیوں
کے لیئے جو هیرودس نے کیں یوحنا سے ملامت اُٹھاکے (۲۰) سب کے علاوہ
یہہ بھي کیا کہ اُسکو قید رکھا * (۲۱) اور ایسا هوا کہ جب سب لوگ
بپتسما پا چکے تھے اور یسوع بھي بپتسما پاکر دعا مانگ رها تھا آسمان کُھل گیا
(۲۲) اور روح القدس جسم کي صورت میں کبوتر کي مانند اُسپر اُتري اور
آسمان سے آواز یہہ بولتي آئي کہ تو میرا پیارا بیٹا هی تجھہ سے میں راضي
هوں * (۲۳) اور یسوع برس تیس ایک کا هونے لگا اور (جیسا کہ سمجھا
جاتا تھا) یوسف کا بیٹا تھا یوسف هیلي کا (۲۴) هیلي متتھات کا متتھات
لیوئي کا لیوئي ملخي کا ملخي یانا کا یانا یوسف کا (۲۵) یوسف متھاتیاس
کا متھاتیاس عاموس کا عاموس ناؤم کا ناؤم اِسلي کا اِسلي نگائي کا
(۲۶) نگائي ماؤت کا ماؤت متھاتیاس کا متھاتیاس سمائي کا سمائي یوسف
کا یوسف یہودا کا (۲۷) یہودا یوحنا کا یوحنا رصا کا رصا زروبابل کا زروبابل
سلاتھیئیل کا سلاتھیئیل نیري کا (۲۸) نیري ملخي کا ملخي اَدّي کا اَدّي
کوصام کا کوصام المودام کا المودام آئیر کا (۲۹) آئیر یوسس کا یوسس اِلیعزر
کا اِلیعزر یوریم کا یوریم متتھات کا متتھات لیوئي کا (۳۰) لیوئي شمعون کا
شمعون یہودا کا یہودا یوسف کا یوسف یونان کا یونان ایلیاقیم کا (۳۱) ایلیاقیم
میلیا کا میلیا مائینان کا مائینان مطاتھا کا مطاتھا ناتھان کا ناتھان داؤد کا
(۳۲) داؤد یسي کا یسي عوبید کا عوبید بوعاز کا بوعاز سلمون کا سلمون
نحسون کا (۳۳) نحسون عمنداب کا عمنداب ارام کا ارام اسروم کا اسروم
فارض کا فارض یہودا کا (۳۴) یہودا یعقوب کا یعقوب اِسحاق کا اِسحاق

ابیرهام کا ابیرهام تارا کا تارا ناحور کا (۳۵) ناحور ساروخ کا ساروخ راگو کا
راگو فالک کا فالک ایبر کا ایبر صلا کا (۳۶) صلا قینان کا قینان ارفکسد کا ارفکسد
سام کا سام نوح کا نوح لامخ کا (۳۷) لامخ متهوسلا کا متهوسلا خنوخ کا خنوخ
یارد کا یارد ملالئیل کا ملالئیل قینان کا (۳۸) قینان انوس کا انوس سیت
کا سیت آدم کا آدم خدا کا *

## چوتها باب

(۱) اور یسوع روح القدس سے بهرا هوا یردن سے پهرا اور روح کي هدایت سے
جنگل میں گیا (۲) اور چالیس دن تک ابلیس سے آزمایا گیا اور اُن دنوں
میں کچهه نکهایا اور جب وے دن تمام هوئے آخر کو بهوکها هوا (۳) اور
ابلیس نے اُسے کها اگر تو خدا کا بیتا هی تو اِس پتهر کو کهه که روتي
بن جاے (۴) اور یسوع نے اُسکو جواب دیا اور کها لکها هی که آدمي
فقط روتي سے نهیں بلکه خدا کي هر بات سے جیتا هی (۵) اور ابلیس
نے اُسے ایک اُونچے پهاڑ پر لے جاکے دنیا کي ساري بادشاهتیں ایک دم میں
اُسکو دکهائیں (۶) اور ابلیس نے اُسے کها یهه سارا اختیار اور اُنکي شان و
شوکت تجهے دونگا کیونکه مجهے سونپا گیا هی اور جسکو چاهتا هوں دیتا
هوں (۷) سو اگر تو میرے آگے سجده کرے تو سب تیرا هوگا (۸) اور
یسوع نے اُسے جواب دیکے کها مجهه سے دور هو ای شیطان کیونکه لکها هی
که تو خداوند اپنے خدا کو سجده کر اور صرف اُسي کي بندگي بجا لا
(۹) اور وه اُسے یروشلیم میں لے گیا اور هیکل کے کنگورے پر کهڑا کیا اور اُسے
کها اگر تو خدا کا بیتا هی تو اپنے تئیں یهاں سے نیچے گرا دے (۱۰) کیونکه
لکها هی که وه تیرے لیئے اپنے فرشتوں کو حکم دیگا که تیري خبرداري
کریں. (۱۱) اور تجهے هاتهوں پر اُتها لیں نهو که تیرے پانو کو پتهر سے تهوکر
لگے (۱۲) اور یسوع نے جواب دیکے اُس سے فرمایا که کها گیا هی تو خداوند
اپنے خدا کو مت آزما (۱۳) اور جب ابلیس سب آزمایش کر چکا
ایک مدت تک اُس سے دور رها * (۱۴) اور یسوع روح کي قوت میں گلیل

کو پھرا اور اُسکي شہرت سارے گِردنواح میں پھیل گئي (۱۵) اور وہ اُنکے
عبادتخانوں میں تعلیم دیتا تھا اور سب اُسکي تعریف کرتے تھے *
(۱۶) اور ناصرہ میں جہاں پرورش پائي تھي آیا اور اپنے دستور پر سبت
کے دن عبادتخانے میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا (۱۷) اور اشعیا نبي کي
کتاب اُسکو دي گئي اور کتاب کھولکر وہ مقام پایا جہاں لکھا تھا (۱۸) کہ
خداوند کي روح مجھہ پر ھی اِسلیئے اُسنے مجھے ممسوح کیا کہ غریبوں کو
خوشخبري دوں مجھکو بھیجا ھی کہ دلشکستوں کو چنگا کروں قیدیوں کو
چھٹکارے اور اندھوں کو بینائي کي خبر سناؤں اور اُنھیں جو بیڑیوں سے
گھایل ھیں رھائي بخشوں (۱۹) اور خداوند کے سال مقبول کي منادي کروں
(۲۰) اور کتاب بند کرکے اور خادم کو دیکے بیٹھہ گیا اور سبھوں کي آنکھیں
جو عبادت خانے میں تھے اُسپر لگي تھیں (۲۱) تب وہ اُنھیں کہنے لگا کہ
آج یہہ نوشتہ تمھارے کانوں میں پورا ھوا (۲۲) اور سبھوں نے اُسپر گواھي
دي اور اُن لطیف باتوں پر جو اُسکے مُنہہ سے نکلتي تھیں تعجب کیا اور
کہا کیا یہہ یوسف کا بیٹا نہیں (۲۳) اور اُسنے اُنکو کہا تم یقیناً یہہ مثل
مجھہ پر کہوگے کہ ای حکیم اپنے تئیں چنگا کر جو کچھہ ھم نے سنا کہ
کفرناحم میں ھوا یہاں بھي اپنے وطن میں کر (۲۴) پر اُسنے کہا میں تمھیں
سچ کہتا ھوں کہ کوئي نبي اپنے وطن میں مقبول نہیں ھی (۲۵) لیکن
میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ اِلیا کے دنوں میں جب ساڑھے تین برس
آسمان بند رھا یہاں تک کہ ساري زمین میں بڑا کال پڑا بہت سي بیوائیں
اِسرائیل میں تھیں (۲۶) پر اِلیا اُنمیں سے کسي کے پاس نہ بھیجا گیا مگر
صیدا کے صرپتا میں ایک بیوہ کے پاس (۲۷) اور الیشع نبي کے وقت
اِسرائیل میں بہت سے کوڑھي تھے پر اُنمیں سے کوئي صاف نہوا مگر نعمان
سورياني (۲۸) اور سب جو عبادتخانے میں تھے اِن باتوں کو سنتے ھي
غصے سے بھر گئے (۲۹) اور اُٹھکے اُسکو شہر سے باھر نکالا اور اُس پہاڑ کے
کنارے تک جس پر اُنکا شہر بنا تھا لے گئے تاکہ اُسے گرا دیں (۳۰) پر وہ اُنکے
بیچ سے نکلکے چلا گیا * (۳۱) اور گلیل کے شہر کفرناحم میں آیا اور سبت کو
اُنھیں تعلیم دیتا تھا (۳۲) اور وے اُسکي تعلیم سے حیران ھوئے کیونکہ اُسکا

کلام قدرت کے ساتھہ تھا (۳۳) اور عبادتخانے میں ایک آدمي تھا جس
میں ناپاک دیو کي روح تھي اور وہ بڑي آواز سے یہہ کہکے چلایا (۳۴) اہ
یسوع ناصري ہمیں تجھہ سے کیا کام تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہی میں تجھے
جانتا ہوں کہ کون ہی خدا کا قدوس (۳۵) اور یسوع نے اُسے ڈانٹا اور کہا
چُپ رہ اور اُس میں سے نکل جا اور دیو اُسے بیچ میں پٹککے اُس سے نکل
گیا اور اُسکو ضرر نہ پہنچایا (۳۶) اور سب حیران ہوئے اور ایک دوسرے
سے بات چیت کرکے بولا کہ یہہ کیا بات ہی کہ وہ اختیار اور قدرت سے
ناپاک روحوں کو حکم دیتا ہی اور وے نکلتي ہیں (۳۷) اور اُسکي شہرت
گِردنواح کي ہر جگہہ پھیل گئي * (۳۸) اور وہ اُٹھکر عبادتخانے سے
شمعون کے گھر میں گیا اور شمعون کي ساس بڑي تپ میں گرفتار تھي اور
اُنھوں نے اُسکے لیئے اُس سے عرض کي (۳۹) اور اُسنے اُسکے سرہانے کھڑے
ہوکے تپ کو دھمکایا اور وہ اُتر گئي اور اُسنے فيالفور اُٹھکے اُنکي خدمت
کي (۴۰) اور جب سورج ڈوبا وے سب جنکے پاس مریض تھے جو طرح
طرح کي بیماریوں میں گرفتار تھے اُنکو اُس پاس لائے اُسنے اُنمیں سے ہر
ایک پر ہاتھہ رکھکر اُنھیں چنگا کیا (۴۱) اور دیو بھي بہتوں میں سے چلاتے
اور یہہ کہتے نکل گئے کہ تو مسیح خدا کا بیٹا ہی اور اُسنے ڈانٹا اور اُنکو
بولنے ندیا کیونکہ وے اُسے جانتے تھے کہ مسیح ہی * (۴۲) اور جب دن
ہوا وہ نکلکر ویران جگہہ میں گیا اور لوگ اُسے ڈھونڈھتے ہوئے اُس پاس
آئے اور اُسکو روکا کہ اُنکے پاس سے نجاوے (۴۳) پر اُسنے اُنکو کہا مجھے ضرور
ہی کہ اَوْر شہروں کو بھي خدا کي بادشاہت کي خوشخبري دوں کیونکہ
میں اِسي لیئے بھیجا گیا ہوں (۴۴) اور وہ گلیل کے عبادتخانوں میں
منادي کرتا رہا *

## پانچواں باب

(۱) اور ایسا ہوا کہ لوگ خدا کا کلام سننے کو اُسپر گرے پڑتے تھے اور وہ
گنیسرت کي جھیل کے کنارے کھڑا تھا (۲) اور اُسنے جھیل کے کنارے دو
ناویں لگي دیکھیں پر مچھوے اُنپر سے اُترکے جال دھو رہے تھے (۳) اور اُسنے

اُن ناؤں میں سے ایک پر جو شمعون کی تھی چڑھکے اُس سے درخواست
کی کہ کنارے سے ذرا ہٹا دے اور بیٹھکے لوگوں کو ناؤ پر سے تعلیم دینے لگا *
(۴) اور جب کلام کرنے سے فارغ ہوا شمعون کو کہا گہرے میں لے چل اور
شکار کے لیئے اپنے جال ڈالو (۵) اور شمعون نے جواب دیکے اُسے کہا ای
اُستاد ہم نے ساری رات محنت کرکے کچھہ نہ پکڑا پر تیرے کہنے سے جال
ڈالتا ہوں (۶) اور جب اُنھوں نے یہہ کیا تو مچھلیوں کا بڑا غول گِھر آیا
اور اُنکا جال پھٹنے لگا (۷) اور اُنھوں نے اپنے ساتھیوں کو جو دوسری ناؤ پر
تھے اشارہ کیا کہ آکے اُنکی مدد کریں سو وے آئے اور دونوں ناویں یہاں
تک بھریں کہ ڈوبنے لگیں (۸) شمعون پطرس یہہ دیکھکر یسوع کے پانوں پر
گرا اور کہا ای خداوند میرے پاس سے جا کہ میں گنہگار آدمی ہوں
(۹) کیونکہ اُن مچھلیوں کے ہاتھہ لگنے سے وہ اور اُسکے سب ساتھی حیران
ہوئے اور ایسے ہی زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی جو شمعون کے شریک
تھے (۱۰) اور یسوع نے شمعون کو کہا مت ڈر اب سے تو آدمیوں کو شکار
کریگا (۱۱) اور وے ناؤں کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھہ چھوڑکے اُسکے
پیچھے ہو لیئے * (۱۲) اور ایسا ہوا کہ وہ ایک شہر میں تھا اور دیکھو ایک
مرد کوڑھہ سے بھرا وہاں تھا اور جب اُسنے یسوع کو دیکھا مُنہہ کے بل گرکے
اُسکی منت کی اور کہا ای خداوند اگر تو چاہے تو مجھے صاف کر سکتا
ہی (۱۳) اور اُسنے ہاتھہ بڑھاکے اُسے چھوا اور کہا میں چاہتا ہوں تو صاف
ہو اور وونہیں اُسکا کوڑھہ جاتا رہا (۱۴) اور اُسنے اُسے تاکید کی کہ کسی
سے مت کہہ بلکہ جاکر اپنے تئیں کاہن کو دکھلا اور اپنے صاف ہونے کے
لیئے نذر گذران جیسا کہ موسیٰ نے مقرر کیا ہی تاکہ اُنپر گواہی ہو
(۱۵) لیکن اُسکا چرچا زیادہ پھیلا اور بہت لوگ جمع ہوئے کہ اُسکی
سنیں اور اُسکے وسیلے اپنی بیماریوں سے چنگے ہوویں (۱۶) پر وہ جنگلوں
میں الگ جاتا اور دعا مانگتا تھا * * (۱۷) اور ایک دن ایسا ہوا کہ وہ تعلیم
دے رہا تھا اور فریسی اور معلم جو گلیل اور یہودیہ کی ہر بستی اور یروشلیم
سے آئے تھے بیٹھے تھے اور خداوند کی قوت اُنھیں چنگا کرنے کو موجود
تھی (۱۸) اور دیکھو کئی مرد ایک آدمی کو جو فالج کا مارا تھا چارپائی

پر لائے اور چاہا کہ اُسے اندر لاکے اُسکے آگے رکھیں (۱۹) پر بھیڑ کے سبب
اندر لے جانے کی راہ نہ پاکر کوٹھے پر چڑھہ گئے اور اُسکو چھت میں سے
چارپائی سمیت بیچ میں یسوع کے آگے لٹکا دیا (۲۰) اور اُسنے اُنکا ایمان
دیکھکر اُسے کہا کہ اَی آدمی تیرے گناہ تجھے معاف ہوئے (۲۱) تب
فقیہہ اور فریسی خیال کرنے لگے کہ یہہ کون ہی جو کفر بکتا ہی کون گناہوں
کو معاف کر سکتا ہی مگر صرف خدا (۲۲) پر یسوع نے اُنکے خیال جانکے
جواب میں اُنکو کہا اپنے دلوں میں کیا خیال کرتے ہو (۲۳) کونسا
آسان ہی کیا یہہ کہنا کہ تیرے گناہ تجھے معاف ہوئے یا یہہ کہنا کہ اُٹھہ
اور چل (۲۴) پر اِسلیئے کہ تم جانو کہ اِنسان کے بیٹے کو زمین پر گناہ
معاف کرنے کا اختیار ہی اُسنے فالج کے مارے کو کہا میں تجھے کہتا ہوں
اُٹھہ اور اپنی چارپائی اُٹھاکے اپنے گھر جا (۲۵) اور وہ فی‌الفور اُنکے آگے
اُٹھکے اور اُسے جس پر پڑا تھا اُٹھاکر خدا کی ستایش کرتا ہوا اپنے گھر چلا
گیا (۲۶) اور حیرت نے سبھوں کو لیا اور وے خدا کی ستایش کرنے لگے اور
ڈر سے بھر گئے اور بولے کہ آج ہم نے عجیب ماجرا دیکھا * (۲۷) اور اُسکے
بعد وہ باہر گیا اور لیوی نام ایک خراج‌گیر کو محصول کی چوکی پر بیٹھے
دیکھا اور اُسے کہا میرے پیچھے ہو لے (۲۸) اور وہ سب کچھہ چھوڑکر اُٹھا
اور اُسکے پیچھے ہو لیا (۲۹) اور لیوی نے اپنے گھر میں اُسکی بڑی ضیافت
کی اور وہاں خراج‌گیروں اور اَوروں کی جو اُسکے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے
بڑی بھیڑ تھی (۳۰) اور اُنکے فقیہوں اور فریسیوں نے اُسکے شاگردوں سے تکرار
کی اور کہا تم کیوں خراج‌گیروں اور گنہگاروں کے ساتھہ کھاتے پیتے ہو
(۳۱) اور یسوع نے جواب دیکے اُنہیں کہا کہ تندرستوں کو حکیم کی حاجت
نہیں بلکہ بیماروں کو (۳۲) میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ
کے لیئے بُلانے آیا ہوں * (۳۳) اور اُنہوں نے اُسکو کہا کہ یوحنا کے شاگرد
کیوں اکثر روزہ رکھتے اور نماز کیا کرتے ہیں اور اُسی طرح فریسیوں کے بھی
پر تیرے کھاتے پیتے ہیں (۳۴) اور اُسنے اُنھیں کہا کیا تم براتیوں کو جب
تک دولھا اُنکے ساتھہ ہی روزہ رکھوا سکتے ہو (۳۵) پر دن آوینگے کہ دولھا
اُنسے جدا کیا جائیگا تب اُنھیں دنوں میں روزہ رکھینگے * (۳۶) اور

اُسنے اُنسے تمثیل بھي کہي کہ کوئي نئے کپڑے کا پیوند پراني پوشاک پر
نہیں لگاتا هی نہیں تو نیا اُسکو پھاڑتا اور نئے کپڑے کا پیوند پرانے سے میل
نہیں کھاتا هی (۳۷) اور کوئي نئي شراب پراني مشکوں میں نہیں بھرتا
هی نہیں تو نئي شراب مشکوں کو پھاڑتي اور بہہ جاتي هی اور مشکیں
برباد هوتي هیں (۳۸) بلکہ نئي شراب نئي مشکوں میں رکھني چاهیئے تو
دونوں بچي رهتي هیں (۳۹) اور کوئي پراني پیکے فيالفور نئي نہیں چاهتا
کیونکہ کہتا هی کہ پراني بہتر هی *

## چھٹھواں باب

(۱) اور دوسرے بڑے سبت کو یوں هوا کہ وہ کھیتوں میں سے گذرا اور
اُسکے شاگرد بالیں توڑنے اور هاتھوں سے ملکر کھانے لگے (۲) تب بعضے فریسیوں
نے اُنھیں کہا تم کیوں وہ کرتے هو جو سبتوں کو کرنا روا نہیں (۳) اور یسوع
نے جواب دیکے اُنکو کہا کیا تم نے نہیں پڑھا جو داؤد نے کیا جب وہ اور
اُسکے ساتھي بھوکھے تھے (۴) کہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کي
روٹیاں جنکا کھانا کاهنوں کے سوا کسي کو روا نہ تھا لیں اور کھائیں اور اپنے
ساتھیوں کو بھي دیں (۵) اور اُسنے اُنھیں کہا کہ اِنسان کا بیٹا سبت کا
بھي خداوند هی * (۶) پھر کسي اَوْر سبت کو بھي یوں هوا کہ وہ عبادتخانے
میں گیا اور تعلیم دینے لگا اور وهاں ایک آدمي تھا جسکا دهنا هاتھہ سوکھا
تھا (۷) تب فقیہ اور فریسي اُسکي گھات میں لگے تاکہ اگر سبت کو
چنگا کرے تو اُسپر نالش کریں (۸) پر اُسنے اُنکے خیالوں کو جانکر اُس
آدمي کو جسکا هاتھہ سوکھا تھا کہا اُٹھہ اور بیچ میں کھڑا هو اور وہ اُٹھہ
کھڑا هوا (۹) پس یسوع نے اُنکو کہا میں تم سے ایک بات پوچھتا هوں
سبت کو کیا کرنا روا هی نیکي کرنا یا بدي جان بچانا یا مارنا (۱۰) اور
سبھوں پر نظر کرکے اُس آدمي کو کہا اپنا هاتھہ پھیلا اُسنے ایسا کیا اور
اُسکا هاتھہ دوسرے کي مانند چنگا هو گیا (۱۱) تب وے دیوانگي سے بھر
گئے اور ایک دوسرے کو کہنے لگے کہ هم یسوع کے ساتھہ کیا کریں * * (۱۲) اور

اُن دنوں میں ایسا ھوا که وہ پہاڑ پر دعا مانگنے گیا اور خدا سے دعا مانگنے
میں رات کاٹی (۱۳) اور جب دن ھوا اُسنے اپنے شاگردوں کو پاس بُلاکے
اُنمیں سے بارہ کو چُنا اور اُنکا نام رسول رکھا (۱۴) یعني شمعون جسکا نام
پطرس بھي رکھا اور اُسکے بھائي اندریاس کو یعقوب اور یوحنا فیلبوس اور
برتولما (۱۵) متي اور تھوما حلفا کے بیٹے یعقوب کو اور شمعون جو زلوتس
کہلاتا تھا (۱۶) یعقوب کے بھائي یہودا اور یہودا اسکریوطي کو جو اُسکا
حوالے کرنیوالا بھي ھوا * (۱۷) اور اُنکے ساتھه اُترکے میدان میں کھڑا ھوا اور
اُسکے شاگردوں کي جماعت وھاں تھي اور لوگوں کي بڑي بھیڑ جو سارے
یہودیه اور یروشلیم اور صور اور صیدا کے سمندر کے کنارے سے اُسکي سننے اور
اپني بیماریوں سے چنگي ھونے کے لیئے اُس پاس آئي تھي (۱۸) اور وے بھي
جو ناپاک روحوں سے دکھه پاتے تھے آئے اور چنگے ھوئے (۱۹) اور سب لوگ
چاھتے تھے که اُسے چھوئیں کیونکه قوت اُس سے نکلتي اور سب کو چنگا
کرتي تھي * * (۲۰) اور اُسنے اپنے شاگردوں پر نظر کرکے کہا مبارک تم جو
غریب ھو کیونکه خدا کي بادشاھت تمھاري ھی (۲۱) مبارک تم جو اب
بھوکھے ھو کیونکه سیر ھوگے مبارک تم جو اب روتے ھو کیونکه ھنسوگے
(۲۲) مبارک ھو تم جب آدمي اِنسان کے بیٹے کے سبب تم سے کینه رکھیں
اور تمھیں نکال دیں اور لعن طعن کریں اور تمھارا نام بُرا ٹھہراکے نکالیں
(۲۳) اُس دن خوش ھوؤ اور خوشي سے اُچھلو اِسلیئے که دیکھو تمھارا اجر
آسمان پر بڑا ھی کیونکه اُنکے باپ دادوں نے نبیوں کے ساتھه ایسا ھي کیا
(۲۴) پر افسوس تم پر جو دولتمند ھو کیونکه تم اپني تسلي پا چکے
(۲۵) افسوس تم پر جو سیر ھو کیونکه بھوکھے ھوگے افسوس تم پر جو اب
ھنستے ھو کیونکه غم کروگے اور روؤگے (۲۶) افسوس تم پر جب سب آدمي
تمھیں بھلا کہیں کیونکه اُنکے باپ دادوں نے جھوٹھے نبیوں کے ساتھه ایسا
ھي کیا * (۲۷) پر تمھیں جو سنتے ھو کہتا ھوں که اپنے دشمنوں کو پیار
کرو جو تم سے کینه رکھیں اُنکا بھلا کرو (۲۸) جو تم پر لعنت کریں اُنکے لیئے
برکت چاھو جو تمھیں ستاویں اُنکے لیئے دعا مانگو (۲۹) جو تیرے ایک
گال پر مارے دوسرا بھي پھیر دے اور جو تیري قبا لیوے کُرتا بھي لینے سے

منع مت کر (۳۰) هر کسي کو جو تجهه سے مانگے دے اور اُس سے جو تیرا
مال لے لے پهر مت مانگ (۳۱) اور جیسا تم چاهتے هو که لوگ تم سے
کریں تم بهي اُنسے ویسا هي کرو (۳۲) اور اگر تم اُنهیں جو تمهیں پیار کرتے
هیں پیار کرو تو تمهارا کیا احسان هی کیونکه گنهگار بهي اپنے پیار کرنیوالوں کو
پیار کرتے هیں (۳۳) اور اگر تم اُنکا جو تمهارا بهلا کرتے هیں بهلا کرو تو تمهارا
کیا احسان هی که گنهگار بهي یهي کرتے هیں (۳۴) اور اگر تم اُنهیں جن
سے پهر پانے کي اُمید رکهتے هو قرض دو تو تمهارا کیا احسان هی کیونکه
گنهگار بهي گنهگاروں کو قرض دیتے هیں تاکه ایسا هي پهر پاویں (۳۵) پس
اپنے دشمنوں کو پیار کرو اور پهر پانے کي اُمید نرکهکے بهلا کرو اور قرض دو
اور تمهارا اجر بڑا هوگا اور تم خداے تعالیٰ کے فرزند هوؤگے کیونکه وه ناشکروں
اور شریروں پر مهربان هی (۳۶) پس رحیم هو جیسا تمهارا باپ بهي رحیم
هی (۳۷) اور الزام مت لگاؤ تو تم پر الزام لگایا نجائیگا مجرم مت تههراؤ
تو تم مجرم نه ٹههرائے جاؤگے معاف کرو تو تم معاف کیئے جاؤگے (۳۸) دو
تو تمهیں دیا جائیگا اچها پیمانه داب داب اور هلا هلاکے اور مُنهامُنهه
گرتا هوا بهرکے تمهاري گود میں دینگے کیونکه جس ناپ سے تم ناپتے هو اُسي
سے تمهارے لیئے ناپا جائیگا * (۳۹) اور اُسنے اُنسے تمثیل کهي که کیا اندها
اندهے کو راه دکها سکتا هی کیا دونوں گڑهے میں نه گرینگے (۴۰) شاگرد اپنے
اُستاد سے بڑا نهیں بلکه هر ایک جب طیار هوا اپنے اُستاد سا هوگا * (۴۱) اور
تنکے کو جو تیرے بهائي کي آنکهه میں هی کیوں دیکهتا هی لیکن شهتیر
پر جو تیري هي آنکهه میں هی نظر نهیں کرتا (۴۲) یا کیونکر اپنے بهائي
کو کهه سکتا هی ای بهائي ٹههر تنکے کو جو تیري آنکهه میں هی لا نکال
دوں پر شهتیر کو جو تیري آنکهه میں هی نهیں دیکهتا ای ریاکار پهلے
شهتیر اپني آنکهه سے نکال تب تنکے کو جو تیرے بهائي کي آنکهه میں
هی اچهي طرح دیکهکے نکال سکیگا (۴۳) کیونکه کوئي اچها درخت نهیں
جو بُرا پهل لاوے اور نه بُرا درخت جو اچها پهل لاوے (۴۴) اِسلیئے هر
درخت اپنے پهل سے پهچانا جاتا هی کیونکه کانٹوں سے انجیر نهیں توڑتے
اور نه بهٹکٹیا سے انگور (۴۵) اچها آدمي اپنے دل کے اچهے خزانے سے اچهي

چیزیں نکالتا اور بُرا آدمي اپنے دل کے بُرے خزانے سے بُري چیزیں باهر لاتا
هی کیونکه جو دل میں بهرا هی سو هي مُنهه پر آتا هی * (۴۶) اور کیوں
مجهے خداوند خداوند کهتے هو اور جو میں کهتا هوں نهیں کرتے (۴۷) جو
کوئي میرے پاس آتا اور میري باتیں سنتا اور اُنپر عمل کرتا هی میں تمهیں
بتاتا هوں که وه کسکي مانند هی (۴۸) وه ایک آدمي کي مانند هی جسنے
گهر بناتے هوئے گهرا کهودا اور نیو چٹان پر ڈالي جب طوفان آیا تو باڑهه
اُس گهر پر زور سے گري پر اُسے هلا نه سکي کیونکه اُسکي نیو چٹان پر ڈالي
گئي تهي (۴۹) پر وه جو سنتا اور عمل میں نهیں لاتا هی ایک آدمي کي
مانند هی جسنے زمین پر بے نیو گهر بنایا اور باڑهه اُسپر زور سے گري اور وه
فوراً گر پڑا اور اُس گهر کي بربادي بڑي هوئي *

## ساتواں باب

(۱) اور جب وه لوگوں کو اپني ساري باتیں سنا چکا تو کفرناحم میں
آیا (۲) اور کسي صوبه‌دار کا نوکر جو اُسکا بهت پیارا تها بیمار هوکر مرنے
پر تها (۳) اُسنے یسوع کي خبر سنکے یهودیوں کے کئي بزرگوں کو اُس پاس
بهیجا اور اُسکي منت کي که آکر اُسکے نوکر کو بچاوے (۴) اُنهوں نے یسوع
کے پاس آکے اُسکي بهت هي منت کي اور کها که وه اِس لائق هی که
تو اُسپر یهه احسان کرے (۵) کیونکه هماري قوم کو پیار کرتا اور همارے
لیئے عبادت‌خانه بنایا هی (۶) تب یسوع اُنکے ساتهه چلا پر جب وه گهر
سے دور نه تها صوبه‌دار نے دوستوں کو اُس پاس بهیجا اور اُسے کها ای
خداوند تکلیف مت کر کیونکه میں اِس لائق نهیں که تو میري چهت
تلے آوے (۷) اِسي سبب میں نے اپنے تئیں بهي تیرے پاس آنے کے لائق
نجانا بلکه صرف بات هي کهه تو میرا چهوکرا چنگا هو جائیگا (۸) کیونکه
میں بهي آدمي هوں جو دوسرے کے اختیار میں هوں اور سپاهي میرے
حکم میں هیں اور جب ایک کو کهتا هوں جا تو وه جاتا هی اور دوسرے
کو که آ تو وه آتا هی اور اپنے نوکر کو که یهه کر تو وه کرتا هی (۹) یسوع

نے یہہ سنکر اُسپر تعجب کیا اور پھرکے لوگوں کو جو اُسکے پیچھے آتے تھے
کہا میں تمھیں کہتا ہوں کہ میں نے ایسا ایمان اِسرائیل میں بھي نپایا
(۱۰) اور جب وے جو بھیجے گئے تھے گھر میں پھر آئے تو بیمار نوکر کو
چنگا پایا * (۱۱) اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ وہ نایین نام ایک شہر کو روانہ
ہوا اور اُسکے اکثر شاگرد اور بہت لوگ اُسکے ہمراہ تھے (۱۲) جب شہر
کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مُردے کو باہر لیئے جاتے تھے جو
اپني ما کا اِکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھي اور شہر کے بہتیرے لوگ اُسکے ساتھہ
تھے (۱۳) اور خداوند نے اُسکو دیکھکے اُسپر رحم کیا اور اُسے کہا مت رو
(۱۴) اور پاس آکے تابوت کو چھوا اور اُٹھانیوالے کھڑے رہے اور اُسنے کہا ای
جوان میں تجھے کہتا ہوں اُٹھہ (۱۵) اور مُردہ اُٹھہ بیٹھا اور بولنے لگا اور
اُسنے اُسکي ما کو اُسے سونپا (۱۶) اور ڈر سبھوں پر غالب ہوا اور وے خدا
کي ستایش کرکے بولے کہ بڑا نبي ہم میں اُٹھا اور خدا نے اپنے لوگوں پر نظر
کي (۱۷) اور اُسکي یہہ بات سارے یہودیہ اور تمام گِردنواح میں پھیلي *
(۱۸) اور یوحنا کے شاگردوں نے اُسے اِن سب باتوں کي خبر دي (۱۹) اور
یوحنا نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بُلاکر یسوع کے پاس یہہ کہکے بھیجا
کہ کیا آنیوالا تو ہي ہی یا ہم دوسرے کي راہ تکیں (۲۰) اُن مردوں نے
اُس کے پاس آکے کہا یوحنا بپتسما دینیوالے نے ہمیں تیرے پاس یہہ کہکر
بھیجا ہی کہ کیا آنیوالا تو ہي ہی یا ہم دوسرے کي راہ تکیں (۲۱) اور
اُسي گھڑي اُسنے بہتوں کو بیماریوں اور بلاؤں اور بُري روحوں سے چنگا کیا
اور بہت اندھوں کو بینائي بخشي (۲۲) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں
کہا کہ جاکے جو کچھہ تم نے دیکھا اور سنا ہی یوحنا سے بیان کرو کہ اندھے
دیکھتے ہیں لنگڑے چلتے ہیں کوڑھي صاف ہوتے ہیں بہرے سنتے ہیں
مُردے جي اُٹھتے ہیں غریبوں کو خوشخبري سنائي جاتي ہی (۲۳) اور
مبارک وہ ہی جو میري بابت ٹھوکر نکھاوے * (۲۴) پر جب یوحنا کے قاصد
چلے گئے تھے تب یسوع یوحنا کي بابت لوگوں سے کہنے لگا کہ تم کیا
دیکھنے جنگل میں گئے کیا سرکنڈا جو ہوا سے ہلتا ہی (۲۵) پھر کیا دیکھنے
گئے کیا ایک مرد جو مہین کپڑے پہنے ہی دیکھو جو تحفہ پوشاک پہنتے اور

عیش و عشرت میں گذران کرتے ھیں بادشاھي محلوں میں ھیں (۲۶) پھر
تم کیا دیکھنے گئے کیا نبي ھاں میں تمھیں کہتا ھوں بلکہ نبي سے بڑا
(۲۷) یہہ وھي ھی جسکي بابت لکھا ھی کہ دیکھہ میں اپنا رسول تیرے
آگے بھیجتا ھوں جو تیري راہ تیرے آگے طیار کریگا (۲۸) کیونکہ میں تمھیں
کہتا ھوں کہ اُنمیں جو عورتوں سے پیدا ھوئے کوئي نبي یوحنا بپتسما
دینیوالے سے بڑا نہیں لیکن جو خدا کي بادشاھت میں چھوٹا ھی اُس
سے بڑا ھی * (۲۹) اور سب لوگوں نے یہہ سنکے اور خراج گیروں نے خدا
کي تصدیق کي اور یوحنا کا بپتسما لیا (۳۰) پر فریسیوں اور شریعت کے
حکیموں نے اپنے خلاف پر خدا کے اِرادے کو ٹال دیا اور اُس سے بپتسما نہ
لیا * (۳۱) اور خداوند نے کہا پس اِس زمانے کے آدمیوں کو کس سے تشبیہ
دوں اور وے کسکي مانند ھیں (۳۲) وے لڑکوں کي مانند ھیں جو بازار
میں بیٹھکے ایک دوسرے کو پکارتے اور کہتے ھیں کہ ھم نے تمھارے لیئے بانسلي
بجائي اور تم نہ ناچے ھم نے تمھارے لیئے ماتم کیا اور تم نہ روئے (۳۳) کیونکہ
یوحنا بپتسما دینیوالا نہ روٹي کھاتا نہ شراب پیتا آیا اور تم کہتے ھو کہ اُسپر
دیو ھی (۳۴) اِنسان کا بیٹا کھاتا پیتا آیا اور تم کہتے ھو کہ دیکھو کھاؤ اور
شرابي خراج گیروں اور گنہگاروں کا دوست (۳۵) اور حکمت اپنے سب
فرزندوں سے تصدیق کي جاتي ھی * (۳۶) اور فریسیوں میں سے ایک نے
اُس سے عرض کي کہ میرے ساتھہ کھا اور وہ فریسي کے گھر جاکے کھانے
بیٹھا (۳۷) اور دیکھو اُس شہر میں ایک عورت جو گنہگار تھي یہہ جانکے
کہ وہ فریسي کے گھر میں کھانے بیٹھا ھی سنگ مرمر کے عطردان میں عطر
لائي (۳۸) اور پیچھے اُسکے پانوں پاس روتي ھوئي کھڑي ھوکے آنسوؤں سے
اُسکے پانو دھونے لگي اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھے اور اُسکے پانوں کو
چوما اور عطر ملا (۳۹) اور فریسي نے جسنے اُسکو بُلایا تھا یہہ دیکھکر اپنے جي
میں کہا کہ اگر یہہ نبي ھوتا تو جانتا کہ یہہ جو اُسے چھوتي ھی کون اور
کیسي عورت ھی کیونکہ گنہگار ھی (۴۰) اور یسوع نے جواب دیکے اُسکو
کہا ای شمعون میں تجھے کچھہ کہا چاھتا ھوں وہ بولا ای اُستاد کہیئے
(۴۱) کسي شخص کے دو قرضدار تھے ایک پانچ سو دینار کا دوسرا پچاس کا

(۴۲) پر جب اُنکو ادا کرنے کا مقدور نه تها دونوں کو بخش دیا پس کہه کون اُنمیں سے اُسکو زیادہ پیار کریگا (۴۳) شمعون نے جواب دیکے کہا میری دانست میں وہ جسے اُسنے زیادہ بخشا تب اُسنے اُسے کہا تو نے ٹهیک انصاف کیا (۴۴) اور عورت کی طرف پهرکے شمعون کو کہا کیا تو اِس عورت کو دیکهتا هی میں تیرے گهر آیا تو نے میرے پانوں کے واسطے پانی ندیا پر اِسنے میرے پانو آنسوؤں سے دهوئے اور اپنے سر کے بالوں سے پونچهے (۴۵) تو نے مجهکو بوسه ندیا پر اِسنے جب سے میں آیا میرے پانوں کو چومنا نچهوڑا (۴۶) تو نے میرے سر پر تیل نه ملا پر اِسنے میرے پانوں پر عطر ملا (۴۷) اِسلیئے میں تجهے کہتا هوں که اُسکے بہت گناہ معاف هوئے کیونکه اُسنے بہت پیار کیا پر جسکو تهوڑا معاف هوتا وہ تهوڑا پیار کرتا هی (۴۸) اور عورت کو کہا تیرے گناہ معاف هوئے (۴۹) تب وے جو اُسکے ساتهه کهانے بیٹهے تهے اپنے جی میں کہنے لگے که یہه کون هی جو گناهوں کو بهی معاف کرتا هی (۵۰) پر اُسنے عورت کو کہا تیرے ایمان نے تجهے بچایا سلامت چلی جا *

## آٹهواں باب

(۱) اور اُسکے بعد یوں هوا که وہ شہر شہر اور گانو گانو جاکے منادی کرتا اور خدا کی بادشاهت کی خوشخبری دیتا تها اور وے بارہ اُسکے ساتهه تهے (۲) اور کتنی عورتیں جو بُری روحوں اور بیماریوں سے چنگی کی گئی تهیں یعنی مریم جو مگدلیا کہلاتی هی جس سے سات دیو نکل گئے تهے (۳) اور یوحنه هیرودس کے دیوان خوزا کی جورو اور سوزانه اور بہتیری اَوْر جو اپنے مال سے اُسکی خدمت کرتی تهیں * (۴) اور جب بڑی بهیڑ جمع هوئی اور لوگ هر شہر سے اُسکے پاس آتے تهے اُسنے تمثیل میں کہا (۵) که بونیوالا اپنا بیج بونے گیا اور بوتے وقت کچهه راہ کے کنارے گرا اور روندا گیا اور هوا کے پرندے اُسے چگ گئے (۶) اَوْر کچهه چٹان پر گرا اور جمکے تری نه پانے کے سبب سوکهه گیا (۷) اَوْر کچهه کانٹوں میں گرا اور کانٹوں نے ساتهه بڑهکے اُسے دبا لیا (۸) اَوْر کچهه اچهی زمین پر گرا اور اُگکے سو گنا پهل لایا

اُسنے یہہ کہکے پکارا کہ جسکے کان سننے کو ہوں سن لے * (۹) اور اُسکے
شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ یہہ تمثیل کیا ہی (۱۰) اُسنے کہا خدا کي
بادشاہت کے بھیدوں کي سمجھہ تمھیں دي گئي ہی پر اَوروں کو تمثیلوں
میں تاکہ دیکھتے ہوئے نہ دیکھیں اور سنتے ہوئے نہ سمجھیں (۱۱) پس
تمثیل یہہ ہی کہ بیج خدا کا کلام ہی (۱۲) پر راہ کے کنارے کے وے ہیں
جو سنتے ہیں بعد اُسکے ابلیس آتا اور کلام کو اُنکے دل سے چھین لے جاتا
ہی تا نہو کہ ایمان لاکے نجات پاویں (۱۳) اور چٹان پر کے وے ہیں کہ
جب سنتے ہیں تو خوشي سے کلام کو قبول کر لیتے ہیں پر اُنکي جڑ نہیں
چند روزہ ایمان لاتے اور آزمایش کے وقت پھر جاتے ہیں (۱۴) اور جو کانٹوں
میں گرے وے ہیں جو سنتے ہیں پر جاکے فکروں اور دولت اور زندگي کے
عیشوں سے دب جاتے اور پکے پھل نہیں لاتے ہیں (۱۵) پر اچھي زمین
کے وے ہیں جو کلام کو سنکے اچھے اور نیک دل میں حفظ کر رکھتے اور
صبر سے پھل لاتے ہیں * (۱۶) کوئي چراغ جلاکے اُسکو برتن سے نہیں چھپاتا
نہ پلنگ کے تلے رکھتا بلکہ چراغدان پر رکھتا ہي تاکہ اندر آنیوالے روشني
دیکھیں (۱۷) کیونکہ کچھہ پوشیدہ نہیں جو ظاہر نہوگا اور نہ کچھہ چھپا
ہی جو جانا نجائیگا اور ظہور میں نہ آویگا (۱۸) پس خبردار ہو کہ کس
طرح سنتے ہو کیونکہ جس کے پاس ہی اُسے دیا جائیگا اور جس کے پاس
نہیں ہی اُس سے وہ بھي جو اپنا سمجھتا ہی لے لیا جائیگا * * (۱۹) تب
اُسکي ما اور اُسکے بھائي اُس پاس آئے اور بھیڑ کے سبب اُس سے ملاقات
نکر سکے (۲۰) اور اُسے خبر دي گئي کہ تیري ما اور تیرے بھائي
باہر کھڑے تجھے دیکھا چاہتے ہیں (۲۱) اور اُسنے جواب دیکے اُنکو کہا
میري ما اور میرے بھائي وے ہیں جو خدا کا کلام سنتے اور اُسپر عمل کرتے
ہیں * (۲۲) اور ایک دن ایسا ہوا کہ وہ اور اُسکے شاگرد ناؤ پر چڑھے اور
اُسنے اُنکو کہا کہ آؤ جھیل کے پار چلیں اور اُنھوں نے کھول دي (۲۳) پر
جب ناؤ چلي جاتي تھي وہ سو گیا اور جھیل پر بڑي آندھي آئي اور ناؤ
پاني سے بھري جاتي تھي اور وے خطرے میں تھے (۲۴) تب اُنھوں نے
پاس آکے اُسے جگایا اور کہا اُستاد اي اُستاد ہم ہلاک ہوتے ہیں اور اُسنے

اُٹھکے هوا اور پاني کي لہروں کو ڈانٹتا اور وے تھہر گئیں اور چین هوا
(۲۵) اور اُنھیں کہا تمھارا ایمان کہاں هی پر وے ڈر گئے اور تعجب کرکے
ایک دوسرے کو کہنے لگے پس یہه کون هی که هوا اور پاني کو بهي حکم
دیتا هی اور وے اُسکي مانتے هیں * (۲۶) اور وے گدرینیوں کے ملک میں
جو گلیل کے مقابل اُس پار هی آ پہنچے (۲۷) اور جب وہ کنارے پر اُترا
شہر کا ایک مرد جس پر مدت سے دیو تھے اور جو کپڑے نہیں پہنتا اور نه
گھر میں بلکه قبروں میں رهتا تها اُسے ملا (۲۸) اور یسوع کو دیکھکر چلایا
اور اُسکے آگے گرا اور بڑي آواز سے بولا که ای یسوع خداے تعالی کے بیٹے مجھے
تجھه سے کیا کام تیري منت کرتا هوں که مجھے دکھه مت دے (۲۹) کیونکه
اُسنے ناپاک روح کو اُس آدمي سے نکلنے کا حکم دیا تها اِسلیئے که اکثر اُسے
پکڑتي تهي اور وے اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑکے خبرداري کرتے تھے
پر وہ بندھنوں کو توڑتا تها اور دیو اُسے جنگلوں میں دوڑاتا تها (۳۰) اور یسوع
نے اُس سے پوچھا که تیرا کیا نام هی وہ بولا لگیون کیونکه بہت دیو اُسمیں
تھے (۳۱) اور اُسنے اُسکي منت کي که همکو گہراؤ میں جانے کا حکم مت
دے (۳۲) اور وهاں بہت سوأروں کا غول پہاڑ پر چرتا تها سو اُنھوں نے اُسکي
منت کي که همکو اُنمیں جانے کي اجازت دے اور اُسنے اُنھیں اجازت
دي (۳۳) اور دیو آدمي سے نکلکے سوأروں میں پیٹھه گئے اور غول کڑاڑے پر
سے جھیل میں کودکر ڈوب گیا (۳۴) اور چرانیوالے یہه ماجرا دیکھکر بھاگے
اور شہر اور دیہات میں خبر پہنچائي (۳۵) تب وے اُس ماجرے کے
دیکھنے کو نکلے اور یسوع کے پاس آئے اور آدمي کو جس سے دیو نکل گئے
تھے کپڑے پہنے اور هوشیار یسوع کے پانوں پاس بیٹھے پایا اور ڈر گئے (۳۶) اور
دیکھنیوالوں نے بهي اُنکو خبر دي که دیوانه کس طرح چنگا هوا (۳۷) اور
گدرینیوں کے سب گِردنواح کے لوگوں نے اُس سے درخواست کي که همارے
پاس سے چلا جا کیونکه وے بڑے ڈر سے گرفته هوئے تھے سو وہ ناؤ پر
چڑھکے پھرا (۳۸) اور اُس مرد نے جس سے دیو نکل گئے تھے اُسکي منت
کي که اُسکے ساتھه رهنے پاوے پر یسوع نے اُسے رخصت کرکے کہا (۳۹) که
اپنے گھر کو پھر اور جو کچھه خدا نے تیرے لیئے کیا هی بیان کر اور وہ

چلا گیا اور جو کچھہ یسوع نے اُسکے لیئے کیا تھا تمام شہر میں سنایا *
(۴۰) اور ایسا هوا کہ جب یسوع پھر آیا لوگوں نے اُسے قبول کیا کیونکہ
سب اُسکي راہ تکتے تھے (۴۱) اور دیکھو یائر نام ایک مرد جو عبادتخانے
کا سردار تھا آیا اور یسوع کے قدموں پر گرکے اُس سے درخواست کي کہ
میرے گھر چل (۴۲) کیونکہ اُسکي اِکلوتي بیٹي جو تخمیناً بارہ برس کي
تھي مرنے پر تھي اور جب وہ جانے لگا لوگ اُسپر گرے پڑتے تھے * (۴۳) اور
ایک عورت نے جسکا بارہ برس سے لہو جاري تھا اور جسنے اپني ساري پونجي
حکیموں پر خرچ کي پر کسي سے چنگي نہو سکي (۴۴) پیچھے سے آکے
اُسکے کپڑے کا دامن چھوا اور في‌الفور اُسکے لہو کا جریان بند هو گیا (۴۵) اور
یسوع نے کہا کسنے مجھے چھوا جب سبھوں نے اِنکار کیا پطرس اور اُسکے
ساتھیوں نے کہا ای اُستاد لوگ تجھہ پر گرے پڑتے اور دبائے لیتے هیں اور تو
کہتا هی کہ کسنے مجھے چھوا (۴۶) پر یسوع نے کہا کسي نے مجھے چھوا
هی کیونکہ میں نے جانا کہ قوت مجھہ میں سے نکلي (۴۷) جب عورت
نے دیکھا کہ چھپ نہیں سکتي کانپتي آئي اور اُسکے آگے گرکے سب لوگوں
کے سامھنے بیان کیا کہ کس سبب اُسے چھوا اور کس طرح فوراً چنگي هو
گئي (۴۸) پر اُسنے اُسے کہا ای بیٹي خاطر جمع رکھہ تیرے ایمان نے تجھے
بچایا سلامت جا * (۴۹) وہ یہہ کہہ رہا تھا کہ عبادت خانے کے سردار سے
کوئي آیا اور اُسے کہا کہ تیري بیٹي مر گئي اُستاد کو تکلیف مت دے
(۵۰) پر یسوع نے سنکے اُسے جواب دیا اور کہا مت ڈر فقط ایمان لا تو وہ
بچ جائیگي (۵۱) اور گھر میں آکے پطرس اور یعقوب اور یوحنا اور لڑکي
کے باپ اور ما کے سوا کسي کو اندر جانے ندیا (۵۲) اور سب اُسکے لیئے
روتے پیٹتے تھے پر اُسنے کہا مت روؤ وہ نہیں مر گئي بلکہ سوتي هی
(۵۳) اور وے اُسپر هنسے یہہ جانکے کہ مر گئي (۵۴) پر اُسنے سب کو باهر
نکالکے اور اُسکا هاتھہ پکڑکے پکارا اور کہا ای لڑکي اُٹھہ (۵۵) اور اُسکي روح
پھري اور وہ فوراً اُٹھي اور یسوع نے حکم دیا کہ اُسے کچھہ کھانے کو دو (۵۶) اور
اُسکے ما باپ حیران هوئے پر اُسنے اُنھیں تاکید کي کہ یہہ ماجرا کسي سے
مت کہو *

## نواں باب

(۱) اور اُسنے اپنے بارہ شاگردوں کو باهم بُلاکے اُنهیں سب دیووں پر اور
بیماریوں کو دفع کرنے کے لیئے قدرت اور اختیار بخشا (۲) اور اُنهیں خدا کي
بادشاهت کي منادي کرنے اور بیماروں کو شفا دینے کے لیئے بهیجا (۳) اور اُنکو
کہا راہ کے لیئے کچهه مت لے جاؤ نه لاتهي نه جهولي نه روٹي نه روپئے اور نه
آدمي پیچهے دو کُرتے رکهنا (۴) اور جب کسي گهر میں داخل هوؤ وهاں
رهو اور وهاں سے روانه هوؤ (۵) اور جو تمهیں قبول نکریں تو اُس شهر سے
نکلکے اپنے پانوں کي گرد اُنپر گواهي کے لیئے جهاڑ دو (۶) سو وے روانه هوکے
بستي بستي خوشخبري سناتے اور هر جگهه چنگا کرتے گذرے * (۷) اور
چوتهائي کے حاکم هیرودس نے سب کچهه جو یسوع نے کیا سنا اور گهبرایا *
اِسواسطے که بعضے کہتے تهے که یوحنا مُردوں میں سے جي اُٹها هی (۸) اور
بعضے یهه که اِلیا ظاهر هوا هي اور بعضے یهه که اگلے نبیوں میں سے ایک
اُٹها هی (۹) اور هیرودس نے کہا میں نے یوحنا کا سر کاٹا پر یهه جسکي
بابت ایسي باتیں سنتا هوں کون هی اور اُسکے دیکهنے کا قصد کیا * (۱۰) اور
رسولوں نے پهرکے سب کچهه جو اُنهوں نے کیا اُس سے بیان کیا اور وہ اُنکو
بیت صیدا نام شهر کے متصل ایک ویران جگهه میں الگ لے گیا (۱۱) اور
لوگ یهه جانکے اُسکے پیچهے هو لیئے اور اُسنے اُنهیں قبول کرکے اُنسے خدا
کي بادشاهت کي بابت باتیں کیں اور جنکو شفا کي حاجت تهي اُنهیں
چنگا کیا * (۱۲) اور دن ڈهلنے لگا اور بارهوں نے آکے اُسے کہا لوگوں کو رخصت
کر که آس پاس کي بستیوں اور گانوں میں جاکے رات کاٹیں اور کهانے کو
پاویں که هم یهاں ویران جگهه میں هیں (۱۳) پر اُسنے اُنکو کہا تم اُنهیں
کهانے کو دو پر اُنهوں نے کہا همارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچهلیوں کے سوا
کچهه نهیں هی مگر یهه که هم جاکے اِن سب لوگوں کے لیئے کهانا مول لیں
(۱۴) کیونکه تخمیناً پانچ هزار مرد تهے تب اُسنے اپنے شاگردوں سے کہا اُنکو
پچاس پچاس کرکے صف صف بٹهاؤ (۱۵) اور اُنهوں نے ایسا هي کیا اور

سب کو بٹھایا (۱۶) تب اُسنے اُن پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کو لیکر
اور آسمان کي طرف دیکھکے اُنپر برکت چاهي اور توڑا اور شاگردوں
کو دیا که لوگوں کے آگے رکھیں (۱۷) اور اُنھوں نے کھایا اور سب سیر ھوئے
اور ٹکڑوں کي جو اُنسے بچ رھے بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں * * (۱۸) اور یوں ھوا که
جب وہ تنہائي میں دعا مانگتا تھا شاگرد اُسکے ساتھه تھے اور اُسنے یهه کہکے
اُنسے پوچھا که لوگ کیا کہتے هیں که میں کون ھوں (۱۹) اُنھوں نے جواب
دیکے کہا که یوحنا بپتسما دینیوالا اور بعضے اِلیا اور بعضے یهه که اگلے نبیوں
میں سے کوئي اُٹھا هي (۲۰) اور اُسنے اُنھیں کہا پر تم کیا کہتے هو که میں
کون ھوں پطرس نے جواب دیکے کہا مسیح خدا کا (۲۱) تب اُسنے تاکید
کرکے اُنھیں حکم دیا که یهه کسي سے مت کہو (۲۲) اور فرمایا که ضرور هي
که اِنسان کا بیٹا بہت دکھه اُٹھاوے اور بزرگوں اور سردار کاهنوں اور
فقیہوں سے رد کیا اور مارا جاوے اور تیسرے دن پھر اُٹھایا جاوے * (۲۳) اور
اُسنے سب کو کہا اگر کوئي میرے پیچھے آنا چاهے تو اپنا اِنکار کرے اور
روز روز اپني صلیب اُٹھاوے اور میري پیروي کرے (۲۴) کیونکه جو کوئي
اپني جان بچاني چاهے اُسے کھوئیگا پر جو کوئي میرے لیئے اپني جان کھووے
وهي اُسے بچاویگا (۲۵) کیونکه آدمي کو کیا فائدہ اگر ساري دنیا کماوے
اور اپني جان کھووے یا برباد کرے (۲۶) کیونکه جو مجھه سے اور میري باتوں
سے شرماوے اِنسان کا بیٹا بھي جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک فرشتوں کے
جلال میں آویگا اُس سے شرمائیگا (۲۷) اور میں تمھیں سچ کہتا ھوں که
بعضے اُنمیں سے جو یہاں کھڑے هیں موت کا مزہ نه چکھینگے جب تک که
خدا کي بادشاهت کو نه دیکھیں * (۲۸) اور اِن باتوں کے روز آٹھه ایک
بعد ایسا هوا که وہ پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو ساتھه لیکے ایک پہاڑ پر
دعا مانگنے گیا (۲۹) اور دعا مانگتے ھوئے اُسکے چہرے کي صورت بدل گئي
اور اُسکا کپڑا سفید براق ھو گیا (۳۰) اور دیکھه دو مرد جو موسیٰ اور اِلیا
تھے اُس سے باتیں کرتے تھے (۳۱) وے جلال میں دکھائي دیکے اُسکے اِنتقال
کا جو یروشلیم میں پورا کرنے پر تھا ذکر کرتے تھے (۳۲) پر پطرس اور اُسکے
ساتھي نیند سے بھاري تھے اور جاگکے اُسکے جلال کو اور اُن دو مردوں کو اُسکے

ساتهه کهڑے دیکها (۳۳) اور ایسا هوا که جب وے اُس سے جدا هونے
لگے پطرس نے یسوع کو کہا ای اُستاد همارا یہاں هونا اچها هی تین
ڈیرے بناویں ایک تیرے اور ایک موسی اور ایک اِلیا کے لیئے اور نہیں
جانتا تها که کیا کہتا هی (۳۴) وه یهه کهتا هي تها که بدلي آئي اور اُنپر
سایه کیا اور اُنکے بدلي میں جانے سے وے ڈر گئے (۳۵) اور بدلي سے آواز
یوں بولتي آئي که یهه میرا پیارا بیٹا هی اُسکي سنو (۳۶) اور آواز آتے هي
یسوع اکیلا پایا گیا اور وے چُپ رهے اور جو دیکها اُن دنوں میں کسي کو
خبر ندي * (۳۷) اور دوسرے دن ایسا هوا که جب وے پہاڑ سے اُترے بڑي
بهیڑ اُسے آ مِلي (۳۸) اور دیکهو ایک مرد نے بهیڑ میں سے چِلاکے کہا
که ای اُستاد میں تیري منت کرتا هوں که میرے بیٹے پر نظر کرکه وه میرا
اِکلوتا هی (۳۹) اور دیکهه ایک روح اُسے پکڑتي هی اور وه یکایک چِلاتا هی
اور اُسکو اینٹهتي که کف بهر لاتا هی اور اُسکو کچلکے مشکل سے اُسے چهوڑ
جاتي هی (۴۰) اورمیں نے تیرے شاگردوں کي منت کي که اُسے نکالیں
اور وے نه نکال سکے (۴۱) اور یسوع نے جواب دیکے کہا ای بے ایمان اور
کجرو قوم میں کب تک تمهارے ساتهه رهوں اور تمهاري برداشت کروں
اپنے بیٹے کو یہاں لا (۴۲) اور وه پاس آتا هي تها که دیو نے اُسے پٹک دیا
اور اینٹهایا پر یسوع نے ناپاک روح کو ڈانٹا اور لڑکے کو چنگا کیا اور اُسے
اُسکے باپ کو سونپا (۴۳) اور سب خدا کي بزرگي سے حیران هوئے *
لیکن جب سب لوگ سب پر جو یسوع نے کیا تعجب کرتے تهے اُسنے
اپنے شاگردوں کو کہا (۴۴) اِن باتوں کو اپنے کانوں میں رکهو کیونکه اِنسان
کا بیٹا آدمیوں کے هاتهوں میں حوالے کیا جائیگا (۴۵) پر وے اِس بات کو
نه سمجهے اور اُنسے چهپي رهي که اُنکي سمجهه میں نه آئي اور اِس بات
کے پوچهنے میں اُس سے ڈرتے تهے * (۴۶) پهر اُنمیں یهه حجت در آئي
که هم میں سے بڑا کون هی (۴۷) یسوع نے اُنکے دلوں کا خیال جانکے
ایک لڑکے کو لیا اور اپنے پاس کهڑا کیا (۴۸) اور اُنهیں کہا جو کوئي اِس
لڑکے کو میرے نام پر قبول کرے مجهے قبول کرتا هی اور جو مجهے قبول کرے
اُسکو جسنے مجهے بهیجا هی قبول کرتا هی کیونکه جو تم میں سب

سے چھوٹا ھی وھي بڑا ھوگا (۴۹) اور یوحنا نے جواب دیکے کہا ای اُستاد
ھم نے کسي کو تیرے نام سے دیو نکالتے دیکھا اور اُسکو منع کیا کیونکہ ھمارے
ساتھہ پیروي نہیں کرتا (۵۰) اور یسوع نے اُسکو کہا منع مت کرو کیونکہ جو
ھمارا مخالف نہیں سو ھماري طرف ھي * * (۵۱) اور ایسا ھوا کہ جب
اُسکے اُٹھہ جانے کے دن پورے ھونے لگے وہ یروشلیم کو جانے پر متوجہ
ھوا (۵۲) اور اپنے آگے قاصد بھیجے اور وے جاکے سامریہ کي ایک بستي
میں داخل ھوئے کہ اُسکے لیئے طیاري کریں (۵۳) اور اُنھوں نے اُسکو
قبول نہ کیا کیونکہ وہ یروشلیم کو جانے پر متوجہ تھا (۵۴) اور اُسکے
شاگردوں یعقوب اور یوحنا نے یہہ دیکھکے کہا ای خداوند کیا تو چاھتا ھی
کہ جیسا اِلیا نے کیا ھم کہیں کہ آسمان سے آگ برسے اور اُنھیں کھا جاوے
(۵۵) پر اُسنے پھرکے اُنھیں ڈانٹا اور کہا کیا تم نہیں جانتے کہ کس روح کے ھو
(۵۶) کیونکہ اِنسان کا بیٹا آدمیوں کي جانیں برباد کرنے نہیں بلکہ بچانے
کو آیا ھی سو وے دوسري بستي کو چلے * (۵۷) اور ایسا ھوا کہ جب
وے راہ میں چلے جاتے تھے کسي نے اُسکو کہا ای خداوند جہاں کہیں تو
جاوے میں تیرے پیچھے ھو لونگا (۵۸) اور یسوع نے اُسے کہا کہ لومڑیوں کو
ماندیں اور ھوا کے پرندوں کو بسیرے ھیں پر اِنسان کے بیٹے کو جگہہ نہیں
جہاں اپنا سر دھرے (۵۹) پھر اُسنے دوسرے کو کہا میرے پیچھے ھو لے پر
اُسنے کہا ای خداوند مجھے اجازت دے کہ پہلے جاکے اپنے باپ کو
گاڑوں (۶۰) پر یسوع نے اُسے کہا مُردوں کو اپنے مُردے گاڑنے دے پر
تو جاکے خدا کي بادشاھت کي خبر سنا (۶۱) اور دوسرے نے بھي کہا ای
خداوند میں تیرے پیچھے ھو لونگا لیکن پہلے مجھے اجازت دے کہ اپنے
گھرکے لوگوں سے رخصت ھو آؤں (۶۲) پر یسوع نے اُسکو کہا کہ جو کوئي
اپنا ھاتھہ ھل پر رکھکے پیچھے دیکھتا ھی وہ خدا کي بادشاھت کے لائق
نہیں *

## دسواں باب

(۱) بعد اِسکے خداوند نے ستر اَوْر مقرر کیئے اور دو دو کرکے اپنے آگے ہر
شہر اور جگہہ میں جہاں آپ جایا چاھتا تھا بھیجے (۲) اور اُنکو کہا فصل
تو بہت ھی پر مزدور تھوڑے پس فصل کے مالک کي منت کرو کہ مزدور
اپني فصل میں بھیج دے (۳) جاؤ دیکھو میں تمھیں بھیڑوں کي مانند
بھیڑیوں میں بھیجتا ھوں (۴) نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولي نہ جوتي اور راہ میں
کسي کو سلام مت کرو * (۵) اور جس گھر میں داخل ھوؤ پہلے کہو اِس
گھر کو سلام (۶) اور اگر سلامتي کا بیٹا وھاں ھو تو تمھارا سلام اُسپر ٹھہریگا
نہیں تو تمھاري طرف پھر آویگا (۷) اور اُسي گھر میں رھو اور جو کچھہ
اُنسے مِلے کھاؤ پیؤ کیونکہ مزدور اپني مزدوري کے لائق ھی گھر گھر مت پھرو
(۸) اور جس شہر میں داخل ھوؤ اور وے تمھیں قبول کریں تو جو کچھہ
تمھارے سامھنے رکھا جاے کھاؤ (۹) اور وھاں کے بیماروں کو چنگا کرو اور
اُنھیں کہو کہ خدا کي بادشاھت تمھارے نزدیک آئي ھی (۱۰) پر جس
شہر میں داخل ھوؤ اور وے تمھیں قبول نکریں تو باھر اُسکي سڑکوں میں
جاکے کہو (۱۱) گرد بھي جو تمھارے شہر سے ھم پر پڑي تم پر جھاڑے دیتے
ھیں مگر یہہ جانو کہ خدا کي بادشاھت تمھارے نزدیک آئي ھی (۱۲) میں
تمھیں کہتا ھوں کہ اُس دن سدوم کا حال اُس شہر کے حال سے آسان
ھوگا * (۱۳) ھاے خورزین تجھہ پر افسوس ھاے بیت صیدا تجھہ پر افسوس
کیونکہ یے معجزے جو تم میں دکھائے گئے اگر صور اور صیدا میں دکھائے
جاتے تو ٹاٹ اوڑھکے اور خاک میں بیٹھکے کب کي توبہ کرتے (۱۴) مگر
عدالت میں صور اور صیدا کا حال تمھارے حال سے آسان ھوگا (۱۵) اور
تو ای کفرناحم جو آسمان تک بلند ھوا دوزخ میں گِرایا جائیگا (۱۶) جو
تمھاري سنتا میري سنتا ھی اور جو تمھیں نا قبول کرتا ھی مجھے نا قبول
کرتا ھی پر جو مجھے نا قبول کرتا ھی اُسے جسنے مجھکو بھیجا ھی نا قبول
کرتا ھی * (۱۷) اور وے ستر خوشي کے ساتھہ پھر آئے اور کہنے لگے ای خداوند

تیرے نام سے دیو بھي همارے تابع هیں (۱۸) پر اُسنے اُنھیں کہا میں نے
شیطان کو بجلي کي طرح آسمان سے گرتے دیکھا (۱۹) دیکھو میں تمکو
سانپوں اور بچھوؤں کے روندنے اور دشمن کي ساري قدرت پر اختیار دیتا هوں
اور کوئي چیز تمھیں ضرر نه پهنچاویگي (۲۰) مگر اِسپر که روحیں تمهاري
تابع هیں خوش مت هوؤ بلکه اِس سے خوش هوؤ که تمهارے نام آسمان پر
لکھے هیں * (۲۱) اُسي گھڑي یسوع نے روح میں خوش هوکے کہا ای باپ
آسمان اور زمین کے مالک میں تیري ستایش کرتا هوں که تو نے اِن باتوں
کو عالموں اور داناؤں سے چھپایا اور بچوں پر ظاهر کیا هاں ای باپ کیونکه
یونهیں تجھے پسند آیا (۲۲) سب کچھه میرے باپ سے مجھے سونپا گیا
اور کوئي نهیں جانتا که بیٹا کون هی مگر باپ اور باپ کون هی مگر بیٹا
اور وہ جس پر بیٹا ظاهر کیا چاهے * (۲۳) اور شاگردوں کي طرف پھرکے
خفیتاً کہا مبارک وے آنکھیں جو یے چیزیں دیکھتي هیں جو تم دیکھتے
هو (۲۴) کیونکه میں تمھیں کہتا هوں که بهت نبیوں اور بادشاهوں کو
آرزو تھي که جو تم دیکھتے هو دیکھیں پر نه دیکھا اور جو تم سنتے هو سنیں
پر نه سنا * * (۲۵) اور دیکھو ایک حکیم شرع اُٹھا اور یهه کهکے اُسکي
آزمایش کي که ای اُستاد کیا کروں که حیات ابدي کا وارث هوں (۲۶) اُسنے
اُسکو کہا شریعت میں کیا لکھا هی تو کس طرح پڑھتا هی (۲۷) اُسنے
جواب دیکے کہا تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپني ساري جان
اور اپنے سارے زور اور اپني ساري عقل سے پیار کر اور اپنے پڑوسي کو ایسا
جیسا آپ کو (۲۸) اُسنے اُسے کہا تو نے ٹھیک جواب دیا یهي کر تو جیئیگا
(۲۹) پر اُسنے اپنے تئیں راستباز ٹھهرانا چاهکے یسوع کو کہا پس کون هی
میرا پڑوسي (۳۰) یسوع نے جواب دیکے کہا ایک آدمي یروشلیم سے یریحا
کو جاتا تھا اور ڈاکوؤں میں پڑا وے اُسے ننگا اور گھایل کرکے ادھموا چھوڑ گئے
(۳۱) اتفاقاً ایک کاهن اُس راہ سے جا نکلا اور اُسکو دیکھکے کنارے سے چلا گیا
(۳۲) اِسي طرح ایک لیوي بھي اُس جگهه آکے اور اُسے دیکھکر کنارے سے
چلا گیا (۳۳) پر ایک سامري مسافر وهاں آیا اور اُسکو دیکھکے رحم کیا
(۳۴) اور اُسکے پاس آکے اور اُسکے زخموں کو تیل اور شراب ڈالکے باندھا

اور اپنے جانور پر اُٹھاکے سرا میں لے گیا اور اُسکي خبرداري کي (۳۵) اور
صبح کو جب جانے لگا دو دینار نکالکر بھٹیارے کو دیئے اور اُسے کہا اِسکي
خبرداري کر اور جو تیرا کچھہ زیادہ خرچ ہو میں پھر آکے تجھے دونگا
(۳۶) پس اِن تینوں میں سے تو اُسکا جو ڈاکوؤں میں جا پڑا تھا کسکو
پڑوسي جانتا ھی (۳۷) اُسنے کہا اُسکو جسنے اُسپر رحم کیا تب یسوع نے
اُسے کہا جا تو بھي ایسا ھي کر* (۳۸) اور ایسا ہوا کہ جب سفر کرتے تھے
وہ کسي بستي میں آ پہنچا اور مارتھا نام ایک عورت نے اُسے اپنے گھر میں
اُتارا (۳۹) اور مریم نام اُسکي بہن تھي وہ یسوع کے پانوں پاس بیٹھکے اُسکا
کلام سنتي تھي (۴۰) پر مارتھا بہت خدمت کرنے سے گھبرائي سو اُسکے
پاس آکے کہا ای خداوند کیا تجھے پروا نہیں کہ میري بہن نے مجھہ اکیلي
کو خدمت میں چھوڑ دیا ھی پس اُسے کہہ کہ میري مدد کرے (۴۱) اور
یسوع نے جواب دیکے اُسے کہا مارتھا ای مارتھا تو بہت چیزوں کي فکر اور
گھبراھت میں ھی (۴۲) پر ایک کي حاجت ھی مریم نے اچھا حصہ چُنا
ھی جو اُس سے لیا نجائیگا *

## گیارھواں باب

(۱) اور ایسا ھوا کہ وہ کسي جگہہ دعا مانگتا تھا جب مانگ چکا اُسکے
شاگردوں میں سے ایک نے اُسکو کہا ای خداوند ھمکو دعا مانگني سکھا
جیسا یوحنا نے بھي اپنے شاگردوں کو سکھایا ھی (۲) اور اُسنے اُنھیں کہا
جب تم دعا مانگو تو کہو ای ھمارے باپ جو آسمان پر ھی تیرا نام مقدس
ھو تیري بادشاھت آوے تیري مرضي جیسي آسمان پر ھی زمین پر بھي
ھووے (۳) ھماري روز کي روٹي ھر دن ھمیں دے (۴) اور ھمارے گناہ
ھمیں معاف کر کیونکہ ھم بھي اپنے ھر قرضدار کو معاف کرتے ھیں اور ھمیں
آزمایش میں مت ڈال بلکہ ھمکو بُرائي سے بچا * (۵) اور اُسنے اُنکو کہا
تم میں سے کون ھی جسکا ایک دوست ھو اور آدھي رات کو اُسکے پاس
جاے اور اُسے کہے ای دوست مجھے تین روٹیاں اُدھار دے (۶) کیونکہ
میرا دوست سفر سے میرے پاس آیا ھی اور میرے پاس کچھہ نہیں کہ

اُسکے آگے رکھوں (۷) اور وہ اندر سے جواب دیکے کہے مجھے تکلیف مت
دے دروازہ اب بند هی اور میرے لڑکے میرے ساتھہ بچھونے پر هیں میں
اُٹھکر تجھے نہیں دے سکتا (۸) میں تمھیں کہتا هوں اگر اِسلیئے کہ وہ
اُسکا دوست هی نہ اُٹھے اور اُسے دیوے تو اُسکی بے حیائی کے سبب اُٹھیگا
اور جتنا درکار هی اُسے دیگا (۹) اور میں بھی تمھیں کہتا هوں مانگو تو
تمھیں دیا جائیگا ڈھونڈھو تو پاؤگے کھٹکھٹاؤ تو تمھارے لیئے کھولا جائیگا
(۱۰) کیونکہ هر کوئی جو مانگتا هی لیتا هی اور جو ڈھونڈھتا هی پاتا هی
اور جو کھٹکھٹاتا هی اُسکے لیئے کھولا جائیگا * (۱۱) تم میں کون ایسا باپ
هی کہ اگر بیٹا اُس سے روٹی مانگے اُسے پتھر دے یا مچھلی تو مچھلی کے
بدلے اُسے سانپ دے (۱۲) یا اگر انڈا مانگے اُسکو بچھو دے (۱۳) پس
اگر تم جو بُرے هو اپنے لڑکوں کو اچھی چیزیں دینی جانتے هو تو کتنا زیادہ
وہ باپ جو آسمان پر هی اُنکو جو اُس سے مانگتے هیں روح القدس دیگا *
(۱۴) اور اُسنے ایک دیو کو جو گونگا تھا نکالا اور ایسا هوا کہ جب دیو نکل
گیا تھا گونگا بولا اور لوگوں نے تعجب کیا (۱۵) پر بعضوں نے اُنمیں سے کہا
کہ وہ بعلزبول دیووں کے سردار کی مدد سے دیووں کو نکالتا هی (۱۶) اَوروں
نے آزمایش کرکے اُس سے آسمانی نشان مانگا (۱۷) پر اُسنے اُنکے خیالوں کو
جانکے اُنھیں کہا هر بادشاهت جس میں اپنے خلاف پر پھوٹ پڑے ویران
هو جاتی هی اور گھر گھر کے خلاف (هوکر) اُجڑ جاتا هی (۱۸) پس
شیطان بھی اگر اپنے سے خلاف هو جاے تو اُسکی بادشاهت کیونکر قائم
رهیگی کہ تم کہتے هو کہ میں بعلزبول کی مدد سے دیووں کو نکالتا هوں
(۱۹) پر اگر میں بعلزبول کی مدد سے دیووں کو نکالتا هوں تو تمھارے بیٹے
کسکی مدد سے نکالتے هیں اِسلیئے وے هی تمھارے منصف هونگے (۲۰) پر
اگر میں خدا کی اُنگلی سے دیووں کو نکالتا هوں تو البتہ خدا کی بادشاهت
تمھارے پاس آ پہنچی هی * (۲۱) جب زورآور هتھیار باندھے هوئے اپنے گھر
کی رکھوالی کرے اُسکا مال سلامت رهتا هی (۲۲) پر اگر وہ جو اُس سے
زورآور هی چڑھہ آکے اُسے جیت لے تو اُسکا هتھیار جس پر اُسکا بھروسا تھا
چھین لیتا اور اُسکا مال بانٹ دیتا هی (۲۳) جو میرا ساتھی نہیں میرا

مخالف هی اور جو میرے ساتهه جمع نهیں کرتا بتهراتا هی * (٢۴) جب
ناپاک روح آدمي سے نکل گئي تو سوکهي جگهوں میں آرام ڈهونڈهتي پهرتي
هی اور نه پاکے کهتي هی که اپنے گهر میں جس سے نکلي هوں پهر جاؤنگي
(٢۵) اور آکے اُسے جهاڑا اور آراسته پاتي هی (٢٦) تب جاکے سات اور
روحیں جو اُس سے بُري هیں ساتهه لے آتي هی اور وے داخل هوکے وهاں بستي
هیں اور اُس آدمي کا پچهلا حال پهلے سے بُرا هوتا هی * (٢٧) اور ایسا هوا
که جب وه یهه کهتا تها ایک عورت نے بهیڑ میں سے پکارکے اُسے کها مبارک
وه پیٹ جو تیرا حامل هوا اور وے چهاتیاں جو تو نے پیں (٢٨) پر اُسنے
کها هاں مبارک وے جو خدا کا کلام سنتے اور حفظ کرتے هیں * (٢٩) اور
جب بهیڑ جمع هوئي وه کهنے لگا که اِس زمانے کي قوم بُري هی وه نشان
ڈهونڈهتي هی پر یونس نبي کے نشان کے سوا کوئي نشان اُسکو دیا نجائیگا
(٣٠) کیونکه جیسا یونس نینویوں کے لیئے نشان هوا ویسا هي اِنسان کا بیٹا
بهي اِس زمانے کي قوم کے لیئے هوگا (٣١) جنوب کي ملکه اِس قوم کے ساتهه
عدالت کے دن اُٹهیگي اور اُسے مجرم ٹهراویگي کیونکه وه زمین کي سرحدوں
سے سلیمان کي حکمت سننے کو آئي اور دیکهو یهاں سلیمان سے زیاده هی
(٣٢) نینیوے کے لوگ اِس قوم کے ساتهه عدالت کے دن اُٹهینگے اور اُسے مجرم
ٹهراوینگے کیونکه اُنهوں نے یونس کي منادي پر توبه کي اور دیکهو یهاں
یونس سے زیاده هی * (٣٣) کوئي چراغ جلاکے چهپے مکان میں یا پیمانے
تلے نهیں بلکه چراغدان پر رکهتا هی تاکه اندر جانیوالے روشني دیکهیں
(٣۴) بدن کا چراغ آنکهه هی پس جب تیري آنکهه صاف هو تو تیرا سارا
بدن روشن هی پر جب بُري هو تو تیرا بدن اندهیرا هوگا (٣۵) پس
خبردار ایسا نهو که وه روشني جو تجهه میں هی تاریک هو جاوے (٣٦) سو
اگر تیرا سارا بدن روشن هو اور کوئي عضو اندهیرا نرهے تو سب ایسا روشن
هوگا جیسے چراغ اپني چمک سے تجهے روشن کرے * (٣٧) اور جب وه
باتیں کر رها تها کسي فریسي نے اُس سے عرض کي که میرے ساتهه کهانا
کها اور وه اندر جاکے کهانے بیٹها (٣٨) اور فریسي نے جب دیکها که وه کهانے
سے پهلے نه نهایا تعجب کیا (٣٩) پر خداوند نے اُسکو کها ای فریسیو تم

پیالے اور رکابي کا باهر صاف کرتے هو پر تمهارا اندر لوٹ اور بُرائي سے بهرا هی (۴۰) ای نادانو کیا جسنے باهر کو بنایا اندر کو بهي نهیں بنایا (۴۱) مگر جو اندر هی خیرات میں دو اور دیکهو سب تمهارے لیئے پاک هوگا (۴۲) پر ای فریسیو تم پر افسوس که پودینا اور سداب اور سب ترکاري کي دهیکي دیتے اور انصاف اور خدا کي محبت سے غافل رهتے هو اِنکو کرنا اور اُنکو نه چهوڑ دینا لازم هی (۴۳) ای فریسیو تم پر افسوس که عبادت‌خانوں میں پهلي کرسي اور بازاروں میں سلام کو چاهتے هو (۴۴) ای ریاکار فقیهو اور فریسیو تم پر افسوس که تم چهپي قبروں کي مانند هو اور آدمي جو اُنپر چلتے هیں واقف نهیں هیں * (۴۵) تب شریعت کے حکیموں میں سے ایک نے جواب دیکے اُسے کها ای اُستاد اِن باتوں کے کهنے سے تو همیں بهي ملامت کرتا هی (۴۶) اُسنے کها ای شریعت کے حکیمو تم پر بهي افسوس که تم ایسے بوجهه جنکا اُٹهانا مشکل هی آدمیوں پر لادتے اور آپ اُن بوجهوں کو اپني ایک اُنگلي سے نهیں چهوتے هو (۴۷) تم پر افسوس که نبیوں کي قبریں بناتے هو پر تمهارے باپ دادوں نے اُنکو قتل کیا (۴۸) سو تم اپنے باپ دادوں کے کاموں پر گواهي دیتے اور اُنسے راضي رهتے هو کیونکه اُنهوں نے اُنکو قتل کیا اور تم اُنکي قبریں بناتے هو (۴۹) اِسلیئے خدا کي حکمت نے بهي کها هی که میں نبیوں اور رسولوں کو اُنکے پاس بهیجونگا اور وے اُنمیں سے بعضوں کو قتل کرینگے اور ستاوینگے (۵۰) تاکه سب نبیوں کے خون کي جو بناےعالم سے بهایا گیا اِس زمانے کي قوم سے بازخواست کي جاوے (۵۱) هابیل کے خون سے ذکریا کے خون تک جو قربان‌گاه اور هیکل کے درمیان مارا گیا هاں میں تمهیں کهتا هوں که اِسي قوم سے اُسکي بازخواست کي جائیگي (۵۲) ای شریعت کے حکیمو تم پر افسوس که تم نے معرفت کي کنجي لے لي تم آپ داخل نهوئے اور داخل هونیوالوں کو روک رکها * (۵۳) جب وه یے باتیں اُنکو کهتا تها فقیه اور فریسي اُسے بےطرح چمٹنے اور اکثر باتوں کي بابت پوچهنے لگے (۵۴) اور گهات لگاتے اور جستجو کرتے تهے که اُسکے مُنهه سے کوئي بات پکڑ پاویں تاکه اُسپر نالش کریں *

## بارهواں باب

(۱) اِتنے میں جب هزاروں آدمي جمع هوئے یہاں تک که ایک دوسرے پرگرا پڑتا تھا وہ اپنے شاگردوں کو کہنے لگا که سب سے پہلے فریسیوں کے خمیر سے جو ریا هی چوکس رهو (۲) کوئي چیز ڈھنپي نہیں جو کھولي نجائیگي اور نه چھپي جو جاني نجائیگي (۳) اِسلیئے جو کچھه تم نے اندھیرے میں کہا هی اُجالے میں سنا جائیگا اور جو کچھه تم نے کوٹھریوں کے اندر کانوں کان کہا هی کوٹھوں پرمنادي کیا جائیگا (۴) پر میں تمھیں جو میرے دوست هو کہتا هوں که اُنسے جو بدن کو قتل کرتے اور اُسکے بعد کچھه اَور نہیں کرسکتے هیں مت ڈرو (۵) لیکن میں تمھیں بتاتا هوں که کس سے ڈرو اُس سے ڈرو جسکو اختیار هی که قتل کرنے کے بعد جہنم میں ڈالے هاں میں تمھیں کہتا هوں اُسي سے ڈرو (۶) کیا دو پیسے کو پانچ چڑیاں نہیں بکتیں تو بھي اُنمیں سے ایک کو خدا کے آگے بھول نہیں (۷) بلکه تمھارے سرکے سب بال بھي گنے هیں پس مت ڈرو تم بہت چڑیوں سے بہتر هو (۸) اور میں تمھیں کہتا هوں که جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اقرار کرے اِنسان کا بیٹا بھي خدا کے فرشتوں کے آگے اُسکا اقرار کریگا (۹) پر جو آدمیوں کے سامھنے میرا انکار کرے خدا کے فرشتوں کے سامھنے اُسکا انکار کیا جائیگا (۱۰) اور جو کوئي اِنسان کے بیٹے کے خلاف کوئي بات کہے وہ اُسکو معاف کیا جائیگا پر جو روح‌القدس کے خلاف کفر بکے اُسکو معاف نکیا جائیگا (۱۱) اور جب وے تمکو عبادت خانوں میں اور حاکموں اور اختیاروالوں کے پاس لے جائیں تو اندیشه مت کرو که هم کیسا یا کیا جواب دیویں یا کیا کہیں (۱۲) کیونکه روح‌القدس اُسي گھڑي تمھیں سکھلاویگي که کیا کہنا چاهیئے * (۱۳) اور بھیڑ میں سے ایک نے اُسے کہا ای اُستاد میرے بھائي کو کہه که مجھے میراث بانٹ دے (۱۴) پر اُسنے اُسے کہا ای آدمي کسنے مجھے تم پر قاضي یا بانٹنیوالا مقرر کیا (۱۵) اور اُسنے اُنکو کہا خبردار هو اور لالچ سے پرهیز کرو کیونکه کسي کي زندگي اُسکے مال کي

فراوانی سے نہیں ھی (۱۶) اور اُسنے اُنسے تمثیل کہی کہ کسی دولتمند کے
کھیت میں بہت کچھہ پیدا ھوا (۱۷) اور وہ اپنے دل میں سوچنے اور
کہنے لگا کیا کروں کہ میری جگہہ نہیں جہاں اپنا حاصل جمع کروں
(۱۸) سو اُسنے کہا میں یہہ کرونگا کہ اپنی کوٹھیوں کو ڈھاؤنگا اور بڑا
بناؤنگا اور وھاں اپنا سب حاصل اور مال جمع کرونگا (۱۹) اور اپنی جان
سے کہونگا ای جان تیرے پاس بہت سا مال برسوں کے لیئے رکھا ھی چین
کر کھا پی خوش ھو (۲۰) پر خدا نے اُسے کہا ای نادان اِسی رات تیری
جان تجھہ سے مانگینگے پس جو تو نے طیار کیا کسکا ھوگا (۲۱) ایسا ھی
وہ ھی جو اپنے لیئے خزانہ جمع کرتا ھی اور خدا کے نزدیک دولتمند نہیں *
(۲۲) اور اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا اِسی لیئے میں تمھیں کہتا ھوں کہ
اپنی زندگی کے لیئے اندیشہ مت کرو کہ ھم کیا کھائینگے اور نہ بدن کے لیئے
کہ کیا پہنینگے (۲۳) جان خوراک سے بہتر ھی اور بدن پوشاک سے (۲۴) کوؤں
پر نظر کرو کہ نہ بوتے نہ کاٹتے ھیں اُنکا کھتا نہیں نہ کوٹھی تو بھی خدا
اُنھیں کھلاتا ھی تم پرندوں سے کتنے بہتر ھو (۲۵) اور تم میں کون ھی جو
اندیشہ کرکے اپنے قد کو ایک ھاتھہ بڑھا سکتا ھی (۲۶) پس جب کہ سب
سے چھوٹی بات پر قادر نہیں ھو تو کسلیئے اَوروں کی بابت اندیشہ کرتے ھو
(۲۷) سوسنوں پر نظر کرو کہ کیسے بڑھتے ھیں نہ محنت کرتے نہ کاتتے ھیں
پر میں تمھیں کہتا ھوں کہ سلیمان بھی اپنی ساری شان و شوکت میں
اُنمیں سے ایک کی مانند پہنے نہ تھا (۲۸) پس اگر خدا کھیت کی گھاس
کو جو آج ھی اور کل تنور میں جھونکی جاتی ھی یوں پہناتا ھی تو ای
کم‌اعتقادو کتنا زیادہ تمھیں پہناویگا (۲۹) سو تم فکر مت کرو کہ ھم کیا
کھائینگے یا کیا پیئینگے اور مت گھبراؤ (۳۰) کیونکہ دنیا کی قومیں اِن
سب چیزوں کی تلاش میں ھیں پر تمھارا باپ جانتا ھی کہ تم اُنکے
محتاج ھو (۳۱) مگر خدا کی بادشاھت ڈھونڈھو تو یے سب چیزیں
تمھیں ملینگی * (۳۲) ای چھوٹے گلے مت ڈر کیونکہ تمھارے باپ کو
پسند آیا کہ تمھیں بادشاھت دیوے (۳۳) اپنا مال بیچو اور خیرات کرو
اپنے لیئے بٹوا بناؤ جو پرانے نہیں ھوتے خزانہ جو نہیں گھٹتا ھی آسمان

پر جہاں چور نہیں پہنچتا اور نہ کیڑا کھاتا هی (۳۴) کیونکه جہاں تمہارا
خزانه هی وهیں تمہارا دل بهي هوگا * (۳۵) تمہاري کمریں بندهي اور
تمہارے چراغ جلتے رهیں (۳۶) اور اُن آدمیوں کي مانند هو جو اپنے خاوند
کي راه دیکهتے هیں که کب وه شادي سے پهر آویگا تاکه جب آوے اور
کهٹکهٹاوے جلد اُسکے واسطے کهول دیں (۳۷) مبارک وے نوکر جنکو خاوند
آکے جاگتا پاویگا میں تمهیں سچ کہتا هوں که وه کمر باندهیگا اور اُنهیں
کهانے بیٹهاویگا اور پاس آکے اُنکي خدمت کریگا (۳۸) اور اگر وه دوسرے پهر
یا تیسرے پهر آوے اور ایسا پاوے تو مبارک هیں وے نوکر (۳۹) پر یهه جان
لو که اگر گهر کا مالک جانتا که کس گهڑي چور آتا هي تو جاگتا رهتا اور اپنے
گهر میں سیندهه کهودنے نه دیتا (۴۰) پس تم بهي طیار رهو کیونکه جس
گهڑي تمهیں گمان نہیں اِنسان کا بیٹا آویگا * (۴۱) تب پطرس نے اُسے کہا
اى خداوند کیا تو یهه تمثیل هم سے کہتا هی یا سب سے بهي (۴۲) خداوند
نے کہا وه دیانتدار اور هوشیار خانسامان کون هی جسکو خداوند اپنے
نوکروں پر مقرر کرے که وقت پر اُنکے حصے کي روٹي دیا کرے (۴۳) مبارک
وه نوکر جسے اُسکا خاوند آکے ایسا هي کرتے پاوے (۴۴) میں تمهیں سچ کہتا
هوں که وه اُسے اپنے سب مال پر مختار کریگا (۴۵) پر اگر وه نوکر اپنے دل
میں کہے که میرا خاوند آنے میں دیر کرتا هی اور لونڈوں اور لونڈیوں کو مارنا
اور کهانا پینا اور مست هونا شروع کرے (۴۶) تو اُس نوکر کا خاوند اُسي
دن که وه منتظر نہیں اور اُسي گهڑي که وه نہیں جانتا آویگا اور اُسے دو
ٹکڑے کرکے اُسکا حصه بےایمانوں کے ساتهه مقرر کریگا (۴۷) که وه نوکر
جسنے اپنے خاوند کي مرضي جانکے اپنے تئیں طیار نرکها اور اُسکي مرضي
پر عمل نه کیا بہت مار کهائیگا (۴۸) پر جسنے اَنجانے مار کهانے کے لائق
کام کیا تهوڑي مار کهائیگا که جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت طلب
کرینگے اور جسے زیاده سونپا گیا اُس سے زیاده مانگینگے * (۴۹) آگ زمین
پر لگانے آیا هوں اور کیا چاهتا هوں که لگ چکي هوتي (۵۰) پر مجهے
ایک بپتسما پانا هی اور کیسا تنگ هوں جب تک که پورا نهو (۵۱) کیا
تم گمان کرتے هو که میں زمین پر صلح کروانے آیا هوں میں تمهیں کہتا

هوں نہیں بلکه جدائي (۵۲) کیونکه اب سے پانچ ایک هي گھر میں جدا
هونگے تین دو کے خلاف اور دو تین کے (۵۳) باپ بیٹے سے جدا هوگا اور
بیٹا باپ سے ما بیٹي سے اور بیٹي ما سے ساس بہو سے اور بہو ساس سے *
(۵۴) اور اُسنے لوگوں کو یہه بهي کہا که جب بدلي پچهم سے اُٹهتي دیکهتے
هو تو فوراً کہتے هو که مینهه آتا هی اور ایسا هي هوتا هی (۵۵) اور جب
دکهنا چلتي هی تو کہتے هو که گرمي هوگي اور ایسا هي هوتا هی (۵٦) ای
ریاکارو زمین اور آسمان کي صورت میں امتیاز کر جانتے هو پر اِس زمانے
کو کیوں نہیں آزماتے هو* (۵۷) اور آپ هي کیوں انصاف نہیں کرتے هو که
سچ کیا هی (۵۸) که جب تو اپنے مدعي کے ساتهه حاکم کے پاس جاتا هی
راه میں کوشش کر که اُس سے رهائي پاوے نہو که وه تجهکو قاضي کے پاس
کهینچ لے جاوے اور قاضي تجهکو پیادے کے سپرد کرے اور پیاده تجهے قید
میں ڈالے (۵۹) میں تجهے کہتا هوں که جب تک تو کوڑي کوڑي ادا نکرے
وهاں سے نه چهوٹیگا *

## تیرهواں باب

(۱) اُس وقت بعضے حاضر تهے جو اُسے اُن گلیلیوں کي خبر دیتے تهے
جنکا خون پیلاطوس نے اُنکي قربانیوں کے ساتهه مِلایا تها (۲) اور یسوع نے جواب
دیکے اُنهیں کہا کیا تم سمجهتے هو که یے گلیلي سب گلیلیوں سے زیاده
گنہگار تهے که ایسا دکهه پایا (۳) میں تمهیں کہتا هوں نہیں بلکه اگر تم
توبه نکرو سب اِسي طرح هلاک هوگے (۴) یا وے اٹهاره جن پر سیلوآم میں
بُرج گرا اور اُنهیں دبا مارا کیا سمجهتے هو که وے یروشلیم کے سب باشندوں
سے زیاده تقصیروار تهے (۵) میں تمهیں کہتا هوں نہیں بلکه اگر توبه نکرو
سب اِسي طرح هلاک هوگے * (٦) اور اُسنے یہه تمثیل کہي که کسي کے
انگور کے باغ میں انجیر کا درخت لگایا گیا تها اور وه آیا اور اُسپر پهل ڈهونڈها
اور نپایا (۷) تب اُسنے باغبان کو کہا دیکهه تین برس سے میں آتا اور
اِس انجیر کا پهل ڈهونڈهتا اور نہیں پاتا هوں اُسے کاٹ ڈال کیوں زمین بهي

روکي هی (۸) پر اُسنے جواب دیکے اُسے کہا ای خداوند اِس سال اَور بهي
اُسے رهنے دے تاکه اُسکے گِرد (تهالا) کهودوں اور کهاد ڈالوں (۹) شاید که پهل
لاوے نهیں تو بعد اُسکے کاٹ ڈالیو * (۱۰) اور وہ سبت کو ایک عبادت خانے
میں تعلیم دیتا تها (۱۱) اور دیکهو ایک عورت تهي جس میں اٹهارہ برس
سے کمزوري کي روح تهي اور وہ کُبڑي هو گئي تهي اور کسي طرح سیدهي
نهو سکتي تهي (۱۲) یسوع نے اُسے دیکهکے پاس بُلایا اور اُسے کہا ای عورت
تو اپني کمزوري سے چهوٹتي هی (۱۳) اور اُسپر هاتهه رکهے اور وہ فيالفور
سیدهي هو گئي اور خدا کي ستایش کرنے لگي * (۱۴) تب عبادت خانے
کا سردار اِسلیئے که یسوع نے سبت کو چنگا کیا خفا هوکے لوگوں کو کهنے لگا
چهه دن هیں جن میں کام کرنا چاهیئے پس اُنمیں آکے چنگے هو جاؤ نه
که سبت کے دن (۱۵) تب خداوند نے اُسے جواب دیا اور کہا ای ریاکار
کیا هر ایک تم میں سے سبت کے دن اپنے بیل یا گدهے کو تهان سے نهیں
کهولتا اور لے جاکے پاني نهیں پلاتا هی (۱۶) پس کیا جائز نه تها که ابیرهام کي
یهه بیٹي جسکو شیطان نے دیکهو اٹهارہ برس سے باندهه رکها تها سبت کے
دن اُس بند سے چُهڑائي جاوے (۱۷) اور جب اُسنے یهه کها تو اُسکے سب
مخالف شرمندہ هوئے اور سب لوگ سارے جلالي کاموں سے جو اُسنے کیئے
خوش هوئے * (۱۸) اور اُسنے کها خدا کي بادشاهت کسکي مانند هی اُسکو
کس سے تشبیه دوں (۱۹) رائي کے دانے کي مانند هی جسکو ایک آدمي
نے لیکے اپنے باغ میں بویا اور وہ اُگا اور بڑا پیڑ هوا اور هوا کے پرندوں نے
اُسکي ڈالیوں میں بسیرا لیا (۲۰) اور پهر اُسنے کها خدا کي بادشاهت کو
کس سے تشبیه دوں (۲۱) وہ خمیر کي مانند هی جسے ایک عورت نے لیکے
تین پیمانے آٹے میں چهپایا یہاں تک که سب خمیر هو گیا * (۲۲) اور وہ
یروشلیم کو سفر کرتے اور تعلیم دیتے هوئے شهر شهر اور گانو گانو پهرا (۲۳) اور
ایک نے اُسے کها ای خداوند کیا وے جو نجات پاتے هیں تهوڑے هیں اُسنے
اُنکو کها (۲۴) جانفشاني کرو که تنگ دروازے سے داخل هوؤ کیونکه میں
تمهیں کهتا هوں که بهتیرے اُس سے داخل هوا چاهینگے اور اُنهیں مقدور
نهوگا (۲۵) جب که گهر کا مالک اُٹها اور دروازہ بند کیا هو اور تم باهر کهڑے

هونے اور یہہ کہکے دروازہ کھٹکھٹانے لگو کہ ای خداوند ای خداوند همارے
لیئے کھول اور وہ جواب دیکے تمهیں کہیگا میں تمکو نہیں جانتا هوں کہ
کہاں کے هو (۲۶) تب تم کہنا شروع کروگے کہ هم نے تو تیرے حضور کھایا
پیا اور همارے بازاروں میں تو نے تعلیم دي هی (۲۷) اور وہ کہیگا میں
تمهیں کہتا هوں کہ تمکو نہیں جانتا هوں کہ کہاں کے هو میرے پاس سے
دور هو ای سب بدکارو (۲۸) وهاں رونا اور دانت پیسنا هوگا جب کہ
تم ابیرهام اور اِسحاق اور یعقوب اور سب نبیوں کو خدا کي بادشاهت
کے اندر اور آپ کو باهر نکالا دیکھوگے (۲۹) اور پورب اور پچھم اور اُتر اور
دکھن سے آوینگے اور خدا کي بادشاهت میں کھانے بیٹھینگے (۳۰) اور دیکھو
پچھلے هیں جو پہلے هونگے اور پہلے هیں جو پچھلے هونگے * (۳۱) اُسي دن
بعضے فریسي آئے اور اُسے بولے کہ روانہ هو اور یہاں سے چلا جا کیونکہ هیرودس
تجھے قتل کیا چاهتا هی (۳۲) اور اُسنے اُنهیں کہا جاکے اُس لومڑي کو کہو
کہ دیکھہ میں دیووں کو نکالتا اور آج اور کل چنگا کرتا رهتا هوں اور تیسرے
دن تمام کرونگا (۳۳) مگر مجھے ضرور هی کہ آج اور کل اور پرسوں پھرا
کروں کیونکہ نہیں هو سکتا کہ نبي یروشلیم کے باهر هلاک هو (۳۴) ای
یروشلیم یروشلیم جو نبیوں کو مار ڈالتا اور اُنهیں جو تیرے پاس بھیجے گئے
سنگسار کرتا هی کتنی بار میں نے چاها کہ تیرے لڑکوں کو جمع کروں جس
طرح کہ مرغي اپنے بچوں کو پروں تلے اِکٹھا کرتي هی پر تم نے نہ چاها
(۳۵) دیکھو تمهارا گھر تمهارے لیئے ویران چھوڑا جاتا هی اور میں تمهیں سچ
کہتا هوں کہ مجھکو نہ دیکھوگے جب تک (وہ وقت) نہ آوے کہ تم کہوگے
مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا هی *

## چودهواں باب

(۱) اور ایسا هوا کہ وہ سبت کو بزرگ فریسیوں میں سے ایک کے گھر
روٹي کھانے گیا اور وے اُسکي تاک میں تھے (۲) اور دیکھو ایک آدمي
جسے جلندھر تھا اُسکے سامھنے تھا (۳) اور یسوع شریعت کے حکیموں اور

فریسیوں سے کہنے لگا کیا سبت کو چنگا کرنا روا هی (۴) پر وے چُپ
رهے تب اُسنے اُسے پکڑکے چنگا کیا اور جانے دیا (۵) اور اُنکو کہنے لگا که
تم میں سے کون هی که جسکا گدها یا بیل کوئے میں گرے اور وه في‌الفور
سبت کے دن اُسے نه نکالے (۶) اور وے اُسے اِن باتوں کا جواب ندے سکے *
(۷) اور جب اُسنے مہمانوں کو دیکھا که کیونکر صدر جگہیں پسند کرتے
هیں تمثیل پیش کي اور اُنکو کہا (۸) جب کوئي تجھے شادي میں بُلاوے
صدر جگہه میں مت بیٹھه مبادا کوئي تجھه سے بڑا بُلایا گیا هو (۹) اور
جسنے تجھے اور اُسے بُلایا هي آکے تجھے کہے اِسکو جگہه دے اور اُس
وقت تجھے شرم کے ساتھه سب سے نیچي جگہه بیٹھنا پڑے (۱۰) بلکه
جب تو بُلایا جاوے تو جاکے سب سے نیچي جگہه بیٹھه تاکه جب وه
جسنے تجھکو بُلایا هي آوے اور تجھے کہے ای دوست اُوپر جا تب اُنکے
سامھنے جو تیرے ساتھه کھانے بیٹھے هیں تیري عزت هوگي (۱۱) کیونکه
جو کوئي آپ کو بڑا کرتا هي چھوٹا کیا جائیگا اور جو آپ کو چھوٹا کرتا
هي بڑا کیا جائیگا * (۱۲) اور اُسنے اپنے بُلانیوالے کو بھي کہا جب تو
چاشت یا شام کا کھانا طیار کرے تو اپنے دوستوں کو مت بُلا نه اپنے
بھائیوں نه اپنے رشته‌داروں نه دولتمند پڑوسیوں کو تا نهو که وے بھي تجھے
بُلاویں اور تیرا بدلا هو جاوے (۱۳) بلکه جب تو ضیافت کرے تو غریبوں
لنجوں لنگڑوں اندھوں کو بُلا (۱۴) اور تو مبارک هوگا اِسلیئے که وے تیرا
بدلا نهیں کر سکتے هیں پر تجھے راستبازوں کي قیامت میں بدلا دیا جائیگا *
(۱۵) اور ایک نے اُنمیں سے جو کھانے بیٹھے تھے یهه سنکے اُسے کہا مبارک
وه جو خدا کي بادشاهت میں روٹي کھائیگا (۱۶) اور اُسنے اُسے کہا کسي
آدمي نے بڑي ضیافت کي اور بہتوں کو بُلایا (۱۷) اور کھانے کے وقت اپنا
نوکر بھیجا که بُلائے هوؤں کو کہے که آؤ اب سب کچھه طیار هي (۱۸) اور
سب مِلکر عذر کرنے لگے پہلے نے اُسے کہا میں نے کھیت مول لیا هي اور
مجھے ضرور هي که جاکے اُسے دیکھوں تیري منت کرتا هوں که میرا عذر کر
دے (۱۹) اور دوسرے نے کہا میں نے پانچ جوڑے بیل مول لیئے هیں اور
جاتا هوں که اُنکو آزماؤں تیري منت کرتا هوں که میرا عذر کر (۲۰) اور

تیسرے نے کہا میں نے جورو کی ھی اِسواسطے نہیں آ سکتا ھوں (۲۱) اور اُس نوکر نے آکے اپنے خاوند کو اِن باتوں کی خبر دی تب گھر کے مالک نے غصے ھوکے اپنے نوکر کو کہا جلد شہر کے بازاروں اور گلیوں میں جا اور غریبوں اور لنجوں اور لنگڑوں اور اندھوں کو یہاں لا (۲۲) اور نوکر نے کہا ای خداوند جیسا تو نے حکم دیا ویسا ھی ھوا تو بھی جگہہ ھی (۲۳) اور خاوند نے نوکر کو کہا راھوں اور احاطوں میں جا اور اُنھیں آنے کی تاکید کر تاکہ میرا گھر بھر جاے (۲۴) کیونکہ میں تمھیں کہتا ھوں کہ اُن مردوں میں سے جو بُلائے گئے کوئی میرا کھانا نہ چکھیگا * (۲۵) اور بہت لوگ اُسکے ساتھہ چلے اور اُسنے پھرکے اُنکو کہا (۲۶) اگر کوئی میرے پاس آوے اور اپنے باپ اور ما اور جورو اور لڑکوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان کی مخالفت نکرے میرا شاگرد نہیں ھو سکتا (۲۷) اور جو کوئی اپنی صلیب اُٹھاکے میرے پیچھے نہیں آتا میرا شاگرد نہیں ھو سکتا (۲۸) کیونکہ تم میں سے کون جو بُرج بنانا چاھے پہلے بیٹھکے خرچ کا حساب نہیں کرتا کہ کیا میں اُسے طیار کر سکونگا (۲۹) تا ایسا نہو کہ جب نیو ڈالے اور طیار کرنے پر قادر نہو سب دیکھنیوالے اُسپر ھنسنے لگیں (۳۰) اور کہیں کہ اِس آدمی نے عمارت بنانی شروع کی پر تمام کرنے پر قادر نہ تھا (۳۱) یا کون بادشاہ جو دوسرے سے لڑائی کرنے چلے پہلے بیٹھکے صلاح نہیں کرتا کہ کیا میں دس ھزار کے ساتھہ اُس سے جو بیس ھزار لیکے مجھہ پر آتا ھی مقابلہ کر سکونگا (۳۲) نہیں تو جب وہ ھنوز دور ھی پیغام بھیجکے صلح کے لیئے منت کریگا (۳۳) پس اِسی طرح جو کوئی تم میں سے اپنا سارا مال نہ چھوڑ دے میرا شاگرد نہیں ھو سکتا (۳۴) نمک اچھا ھی پر اگر نمک بگڑ جاوے تو کس چیز سے مزہدار کیا جائیگا (۳۵) وہ نہ زمین کے نہ کھاد کے کام کا ھی اُسے باھر پھینک دیتے ھیں جسکے کان سننے کو ھوں سن لے *

## پندرهواں باب

(۱) اور سب خراج گیر اور گنهگار اُسکے نزدیک آتے تهے که اُسکي سنیں
(۲) اور فریسي اور فقیه کڑکڑائے اور بولے که یهه گنهگاروں کو قبول کرتا اور
اُنکے ساتهه کهاتا هی (۳) تب اُسنے اُنسے یهه تمثیل کهي (۴) که کون تم
میں سے جسکي سو بهیڑیں هوں اور وہ اُنمیں سے ایک کو کهووے ننانوے کو
جنگل میں نهیں چهوڑتا اور کهوئي هوئي کي تلاش میں جب تک نه پاوے
نهیں پڑا پهرتا (۵) اور جب اُسے پایا تو خوشي خوشي اپنے کاندهے پر اُٹها
لیتا (۶) اور گهر میں آکے دوستوں اور پڑوسیوں کو باهم بُلاتا اور کهتا هی که
میرے ساتهه خوشي کرو که میں نے اپني کهوئي هوئي بهیڑ پائي (۷) میں
تمهیں کهتا هوں که اِسي طرح آسمان میں ایک گنهگار پر جو توبه کرتا هی
ننانوے راستبازوں سے جو توبه کي حاجت نهیں رکهتے زیادہ خوشي هوگي *
(۸) یا کون عورت جسکے دس درهم هوں اگر ایک درهم کو کهووے چراغ نهیں
جلاتي اور گهر کو نهیں جهاڑتي اور جب تک نه پاوے کوشش سے ڈهونڈها
نهیں کرتي (۹) اور جب اُسے پایا تو دوستوں اور پڑوسیوں کو باهم بُلاتي
اور کهتي هی که میرے ساتهه خوشي کرو که میں نے اپنا کهویا هوا درهم پایا
(۱۰) میں تمهیں کهتا هوں که اِسي طرح خدا کے فرشتوں کے آگے ایک گنهگار
پر جو توبه کرتا هی خوشي هوتي هی * * (۱۱) اور اُسنے کها کسي آدمي
کے دو بیٹے تهے (۱۲) اور اُنمیں سے چهوٹے نے باپ کو کها اَی باپ مال
کا حصه جو مجهے پهنچتا هی مجهے دے اور اُسنے مال اُنهیں بانٹ دیا
(۱۳) اور تهوڑے دن بعد چهوٹا بیٹا سب کچهه جمع کرکے دور ملک میں
چلا گیا اور وهاں اپنا مال بدمعاشي میں اُڑایا (۱۴) اور جب سب خرچ
کر چکا اُس ملک میں بڑا کال پڑا اور وہ محتاج هونے لگا (۱۵) اور اُس
ملک کے ایک باشندے سے جا مِلا اور اُسنے اُسے اپنے کهیتوں میں سوأر چرانے
بهیجا (۱۶) اور اُسے آرزو تهي که اُن چهلکوں سے جو سوأر کهاتے تهے اپنا پیٹ
بهرے اور کوئي ندیتا تها (۱۷) تب اپنے هوش میں آکے کها میرے باپ کے

کتنے مزدوروں کو بہت سي روٹي ھی اورمیں بھوکھوں مرتا ھوں (۱۸) میں
اُٹھکے اپنے باپ پاس جاؤنگا اور اُسے کہونگا ای باپ میں نے آسمان کے
خلاف اور تیرے حضور گناہ کیا ھی (۱۹) اور پھر اِس لائق نہیں ھوں کہ
تیرا بیٹا کہلاؤں مجھے اپنے مزدوروں میں سے ایک کي مانند بنا (۲۰) اور
اُٹھکے اپنے باپ پاس چلا اور ابھي دور تھا کہ اُسکے باپ نے اُسے دیکھا اور
رحم کیا اور دوڑکے اُسکو گلے لگا لیا اور چوما (۲۱) پر بیٹے نے اُسے کہا
ای باپ میں نے آسمان کے خلاف اور تیرے حضور گناہ کیا ھی اور
پھر اِس لائق نہیں ھوں کہ تیرا بیٹا کہلاؤں (۲۲) پر باپ نے اپنے
نوکروں کو کہا اچھي سے اچھي پوشاک باھر لاؤ اور اُسے پہناؤ اور اُسکے
ھاتھہ میں انگوٹھي اور پانوں میں جوتي دو (۲۳) اور پلے ھوئے بچھڑے
کو لاکے ذبح کرو کہ ھم کھائیں اور خوشي منائیں (۲۴) کیونکہ یہہ میرا
بیٹا موا تھا اور پھر جیا ھی اور کھو گیا تھا اور پھر مِلا ھی اور وے خوشي
کرنے لگے (۲۵) اور اُسکا بڑا بیٹا کھیت میں تھا اور جب آکے گھر کے
نزدیک پہنچا راگ اور ناچ کي آواز سني (۲۶) اور چھوکروں میں سے
ایک کو پاس بُلاکے پوچھا کہ یہہ کیا ھی (۲۷) اُسنے اُسے کہا کہ تیرا
بھائي آیا ھی اور تیرے باپ نے پلا بچھڑا ذبح کیا ھی اِسلیئے کہ اُسے
بھلا چنگا پایا (۲۸) تب وہ خفا ھوا اور نچاھا کہ اندر جاوے سو اُسکے باپ
نے باھر آکے اُسے منایا (۲۹) پر اُسنے جواب دیکے باپ کو کہا دیکھہ اِتنے
برس سے تیري خدمت کرتا ھوں اور کبھي تیرے حکم سے عدول
نکیا اور تو نے کبھي ایک بکري کا بچہ مجھے ندیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھہ
خوشي مناؤں (۳۰) پر جب تیرا یہہ بیٹا جو تیرا مال کسبیوں کے ساتھہ کھا گیا
آیا تو نے اُسکے لیئے موٹا بچھڑا ذبح کیا (۳۱) اور اُسنے اُسکو کہا ای لڑکے
تو ھمیشہ میرے پاس ھی اور سب کچھہ جو میرا ھی تیرا ھی (۳۲) پر
خوش و خورم ھونا لازم تھا کیونکہ تیرا یہہ بھائي موا تھا اور جیا ھی اور
کھو گیا تھا اور مِلا ھی

## سولھواں باب

(۱) اور اُسنے اپنے شاگردوں کو یہہ بھي کہا کہ کسي دولتمند کا خانسامان
تھا اور اُسکا لوگوں نے اُس سے گِلہ کیا کہ یہہ تیرا مال اُڑاتا ھی (۲) سو
اُسنے اُسکو بُلاکے اُسے کہا کیوں تیري بابت یہہ سنتا ھوں اپني خانساماني
کا حساب دے کیونکہ تو خانسامان نہیں رہ سکتا (۳) تب خانسامان
نے اپنے جي میں کہا کیا کروں کہ میرا خاوند خانساماني مجھہ سے لے لیتا ھی
کھود نہیں سکتا ھوں اور بھیکھہ مانگنے سے مجھے شرم آتي ھی (۴) میں
جانتا ھوں کہ کیا کروں تاکہ جب خانساماني سے چھوٹ جاؤں مجھے
اپنے گھروں میں رکھہ لیں (۵) اور اپنے خاوند کے ھر ایک قرضدار کو پاس
بُلاکے پہلے کو کہا تو میرے خاوند کا کتنا دھارتا ھی (۶) اُسنے کہا سو من
تیل تب اُسے کہا اپني دستاویز لے اور بیٹھکے جلد پچاس لکھہ دے (۷) بعد
اُسکے دوسرے کو کہا تو کتنا دھارتا ھی اُسنے کہا سو من گیہوں تب اُسے
کہا اپني دستاویز لے اور اَسّي لکھہ دے (۸) اور خاوند نے خائن خانسامان
کي تعریف کي کہ اُسنے ھوشیاري کي کیونکہ اِس دنیا کے فرزند اپني
جنس میں نور کے فرزندوں سے ھوشیار ھیں (۹) اور میں بھي تمھیں کہتا
ھوں کہ ممون ناحق سے اپنے لیئے دوست پیدا کرو تاکہ جب تم انتقال
کرو وے تمھیں ابدي مسکنوں میں رکھہ لیں (۱۰) جو تھوڑے میں
دیانتدار ھی سو بہت میں بھي دیانتدار ھی اور جو تھوڑے میں
بے دیانت ھی سو بہت میں بھي بے دیانت ھی (۱۱) پس اگر تم ناحق
ممون میں ایماندار نہو تو کون حقیقي کو تمھیں سپرد کریگا (۱۲) اور جو
تم بیگانے مال میں دیانتدار نہو تو جو تمھارا ھی کون تمھیں دیگا
(۱۳) کوئي نوکر دو خاوند کي خدمت نہیں کر سکتا اِسلیئے کہ یا ایک
سے دشمني رکھیگا اور دوسرے سے دوستي یا ایک سے لگا رھیگا اور دوسرے
کو ناچیز جانیگا تم خدا اور ممون دونوں کي خدمت نہیں کر سکتے *
(۱۴) اور فریسیوں نے جو زردوست تھے یہے سب باتیں سنیں اور اُسے ٹھٹھے

میں اُڑایا (۱۵) اور اُسنے اُنھیں کہا تم وے ھو جو آدمیوں کے آگے آپ کو
راستباز ٹھہراتے ھیں لیکن خدا تمھارے دلوں کي جانتا ھی کیونکہ جو آدمیوں
کي نظروں میں بڑا ھی خدا کے آگے مکروہ ھی * (۱۶) شریعت اور نبي
یوحنا تک تھے تب سے خدا کي بادشاھت کي خوشخبري دي جاتي
ھي اور ھر ایک زور مارکے اُسمیں داخل ھوتا ھی (۱۷) پر آسمان اور زمین
کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطے کے گھٹ جانے سے آسان ھی * (۱۸) جو
کوئي اپني جورو کو چھوڑ دیتا اور دوسري سے بیاہ کرتا ھی زنا کرتا ھی اور
جو کوئي شوھر کي چھوڑي ھوئي کو بیاھے زنا کرتا ھی ** (۱۹) ایک
دولتمند تھا جو ارغواني اور مہین کپڑے پہنتا اور روز روز شان و شوکت
سے عیش و عشرت کرتا تھا (۲۰) اور لاذر نام ایک غریب تھا جو ناسور سے
بھرا اُسکے دروازے پر پڑا تھا (۲۱) اور اُسکو آرزو تھي کہ اُن ٹکڑوں سے جو
دولتمند کي میز سے گرتے تھے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کتے بھي آکے اُسکے گھاؤ
چاٹتے تھے (۲۲) اور اَیسا ھوا کہ وہ غریب مر گیا اور فرشتے اُسے ابیرھام
کي گود میں لے گئے اور دولتمند بھي مر گیا اور گاڑا گیا (۲۳) اور دوزخ
میں جب اُسنے عذاب میں مبتلا ھوکے اپني آنکھیں اُٹھائیں ابیرھام کو
دور سے دیکھا اور لاذر کو اُسکي گود میں (۲۴) اور اُسنے پکارکے کہا ای باپ
ابیرھام مجھہ پر رحم کر اور لاذر کو بھیج تاکہ اپني اُنگلي کا سرا پاني سے
بھگوکے میري زبان ٹھنڈي کرے کہ میں اِس لو میں تڑپتا ھوں (۲۵) پر
ابیرھام نے کہا ای بیٹے یاد کر کہ تو اپني زندگي میں اپني اچھي چیزیں
لے چکا اور لاذر بُري سو وہ یہاں تسلي پاتا پر تو تڑپتا ھی (۲۶) اور اِن سب
کے سوا ھمارے اور تمھارے بیچ ایک بڑا گڑھا اُستوار ھی ایسا کہ وے جو یہاں
سے تمھارے پاس جایا چاھیں نہ جا سکیں اور نہ وے جو وھاں ھیں ھمارے
پاس آ سکیں (۲۷) تب اُسنے کہا پس ای باپ تیري منت کرتا ھوں
کہ اُسکو میرے باپ کے گھر بھیج (۲۸) کیونکہ میرے پانچ بھائي ھیں تاکہ
اُنکو جتاوے نہو کہ وے بھي اِس عذاب کي جگہہ میں آویں (۲۹) ابیرھام
نے اُسے کہا اُنکے پاس موسیٰ اور نبي ھیں وے اُنکي سنیں (۳۰) پر اُسنے
کہا نہیں ای باپ ابیرھام بلکہ اگر کوئي مُردوں میں سے اُنکے پاس جاوے

تو توبہ کرینگے (۳۱) اور اُسنے اُسے کہا اگر موسیٰ اور نبیوں کي نہیں سنتے
هیں تو اگر مردوں میں سے کوئي اُتھے نہ مانینگے *

## سترھواں باب

(۱) اور اُسنے شاگردوں کو کہا ٹھوکروں کا نہ آنا غیر ممکن هی پر افسوس
اُسپر جسکے سبب آویں (۲) اگر چکي کا پاٹ اُسکے گلے میں لٹکایا اور وہ
سمندر میں پھینکا جاتا تو یہہ اُسکے لیئے اُس سے فائدہمند ھوتا کہ ایک کو
اِن چھوٹوں میں سے ٹھوکر کھلاوے (۳) خبردار ھو اگر تیرا بھائي تیرا گناہ
کرے اُسے ڈانٹ اور جو توبہ کرے اُسے معاف کر (۴) اور اگر دن بھر میں
سات دفعہ تیرا گناہ کرے اور دن بھر میں سات دفعہ تیرے پاس پھر آوے اور
کہے کہ توبہ کرتا ھوں تو اُسے معاف کر * (۵) اور رسولوں نے خداوند کو کہا
ھمارے ایمان کو بڑھا (۶) اور خداوند نے کہا اگر تمھیں رائي کے دانے کے برابر
ایمان ھوتا تو اِس گولر کے درخت کو کہتے کہ جڑ سے اُکھڑ اور سمندر میں
لگ جا تو وہ تمھاري مانتا * (۷) اور تم میں سے کون هی جسکا نوکر ھل
جوتے یا چرواھي کرے جب کھیت سے آوے اُسے کہے کہ جلد آکے
کھانے بیٹھہ (۸) بلکہ کیا اُسے نہ کہیگا کہ میرے لیئے کھانے کو طیار کر اور
جب تک کھاؤں پیؤں کمر باندھکے میري خدمت کر بعد اُسکے تو کھا پي
(۹) کیا وہ اُس نوکر کا احسان مانتا هی کہ جو کام اُسے فرمائے گئے تھے کیئے
میري دانست مین نہیں (۱۰) اِسي طرح تم بھي جب سب کچھہ جو
تمھیں فرمایا گیا کر چکے ھو تو کہو کہ ھم نکمے نوکر ھیں جو ھم پر کرنا واجب تھا
سو ھي کیا * (۱۱) اور ایسا ھوا کہ جب یروشلیم کو جاتا تھا سامریہ اور
گلیل کے بیچ سے گذرا (۱۲) اور ایک بستي میں جاتے اُسے دس کوڑھي ملے
جو دور کھڑے تھے (۱۳) اور وے چلائے اور بولے ای یسوع اُستاد ھم پر رحم کر
(۱۴) اور اُسنے دیکھکے اُنھیں کہا جاکے اپنے تئیں کاھنوں کو دکھاؤ اور ایسا ھوا
کہ وے جاتے جاتے صاف ھو گئے (۱۵) اور ایک نے اُنمیں سے جب دیکھا کہ
چنگا ھوا بڑي آواز سے خدا کي ستایش کرتا ھوا پھرا (۱۶) اور مُنھہ کے بل
یسوع کے پانوں پر گرا اور اُسکا شکر کیا اور وہ سامري تھا (۱۷) تب یسوع

نے جواب دیکے کہا کیا دسوں صاف نہوئے پھر وے نو کہاں هیں (۱۸) کیا
اِس پردیسي کے سوا کوئي نملا کہ خدا کي ستایش کرنے کو پھرے (۱۹) اور
اُسنے کہا اُٹھکے چلا جا تیرے ایمان نے تجھے بچایا * (۲۰) اور جب فریسیوں
نے اُس سے پوچھا کہ خدا کي بادشاهت کب آویگي اُسنے اُنھیں جواب
دیا اور کہا خدا کي بادشاهت نموداري کے ساتھہ نہیں آتي (۲۱) اور نہ
کہینگے دیکھو یہاں یا دیکھو وهاں کیونکہ دیکھو خدا کي بادشاهت تمهارے
اندر هي (۲۲) اور شاگردوں کو کہا دن آوینگے کہ تمھیں آرزو هوگي کہ اِنسان
کے بیٹے کے دنوں میں سے ایک کو دیکھو اور ندیکھوگے (۲۳) اور تمھیں کہینگے
دیکھو یہاں یا دیکھو وهاں تم مت نکلو اور نہ پیروي کرو (۲۴) کیونکہ جیسے
بجلي آسمان کي ایک طرف سے کوندھکے دوسري طرف چمکتي هي ویسا
هي اِنسان کا بیٹا بھي اپنے دن میں هوگا (۲۵) پر پہلے ضرور هی کہ وہ بہت
دکھہ اُٹھاوے اور اِس زمانے کي قوم سے رد کیا جاوے (۲۶) اور جیسے
نوح کے دنوں میں هوا ویسا هي اِنسان کے بیٹے کے دنوں میں بھي هوگا
(۲۷) کہ کھاتے پیتے بیاہ کرتے بیاھے جاتے تھے اُس دن تک کہ نوح کشتي
میں گیا اور طوفان آیا اور سب کو هلاک کیا (۲۸) اور جیسا کہ لوط کے
دنوں میں هوا کہ کھاتے پیتے مول لیتے بیچتے بوتے گھر بناتے تھے (۲۹) پر
جس دن کہ لوط سدوم سے نکلا آگ اور گندھک آسمان سے برسي اور سب
کو هلاک کیا (۳۰) اِس مطابق اُس دن هوگا جب اِنسان کا بیٹا ظاهر هوگا
(۳۱) اُس دن جو کوٹھے پر هو اور اُسکا اسباب گھر میں اُسکے لینے کو نہ
اُترے اور جو کھیت میں هو ویسا هي پیچھے نہ پھرے (۳۲) لوط کي جورو
کو یاد کرو (۳۳) جو کوئي اپني جان بچاني چاھے اُسے کھوئیگا اور جو کوئي
اپني جان کھوئے اُسے بچاویگا (۳۴) میں تمھیں کہتا هوں کہ اُس رات دو
ایک هي پلنگ پر هونگے ایک لیا جائیگا دوسرا چھوڑا جائیگا (۳۵) دو ایک
ساتھہ چکي پیستي هونگي ایک لي جائیگي دوسري چھوڑي جائیگي (۳۶) دو
کھیت میں هونگے ایک لیا جائیگا دوسرا چھوڑا جائیگا (۳۷) اور اُنھوں نے
جواب دیکے اُسے کہا اي خداوند کہاں اُسنے اُنھیں کہا جہاں مُردار هي وهیں
گدھہ جمع هونگے *

## اٹھارھواں باب

(۱) اور اُسنے اُنھیں تمثیل بھي کہي اِسلیئے کہ همیشہ دعا میں لگا
رهنا اور سُست نہ هونا ضرور هی (۲) کہ کسي شهر میں ایک قاضي تھا
جو نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمي کي کچھہ پروا رکھتا تھا (۳) اور اُسي شهر
میں ایک بیوہ تھي جو اُسکے پاس آتي اور کہتي تھي کہ میرے مخالف
سے میرا انصاف کر (۴) اور اُسنے تھوڑي دیر نچاها لیکن پیچھے اپنے جي
میں کہا هرچند نہ خدا سے ڈرتا اور نہ آدمي کي کچھہ پروا رکھتا هوں
(۵) تو بھي اِسلیئے کہ یہہ بیوہ مجھے بهت تکلیف دیتي هی اُسکا انصاف
کرونگا ایسا نہو کہ وہ آخر کو آکے میرا دماغ خالي کرے (۶) اور خداوند نے
کہا سنو کہ اِس بےانصاف قاضي نے کیا کہا (۷) پس کیا خدا اپنے برگزیدوں
کا جو رات دن اُسکي طرف فریاد کرتے هیں انصاف نکریگا اگرچہ اُنکے ساتھہ
دیر کرے (۸) میں تمھیں کہتا هوں کہ وہ جلد اُنکا انصاف کریگا مگر کیا
اِنسان کا بیٹا آکے زمین پر ایمان پاویگا * (۹) اور اُسنے کتنوں سے جو اپنے
پر بھروسا رکھتے تھے کہ هم راستباز هیں اور اَوروں کو حقیر جانتے تھے یہہ
بھي تمثیل کہي (۱۰) کہ دو آدمي هیکل میں دعا مانگنے گئے ایک فریسي
دوسرا خراجگیر (۱۱) فریسي الگ کھڑا هوکے یوں دعا مانگتا تھا ای خدا
تیرا شکر کرتا هوں کہ اَور آدمیوں کي مانند لٹیرا ظالم زناکار یا جیسا یہہ
خراجگیر هی نهیں هوں (۱۲) میں هفتے میں دو بار روزہ رکھتا میں اپنے
سارے مال کي دہیکي دیتا هوں (۱۳) اور خراجگیر نے دور سے کھڑا هوکے اِتنا
بھي نچاها کہ آنکھیں آسمان کي طرف اُٹھاوے بلکہ اپني چھاتي پیٹتا اور
کہتا تھا ای خدا مجھہ گنهگار پر رحم کر (۱۴) میں تمھیں کہتا هوں یہہ
دوسرے سے راستباز ٹھهرکے اپنے گھر گیا کیونکہ جو آپ کو بڑا کرتا هی چھوٹا
کیا جائیگا اور جو آپ کو چھوٹا کرتا هی بڑا کیا جائیگا * * (۱۵) اور وے
بچوں کو بھي اُسکے پاس لائے تاکہ اُنھیں چھوئے پر شاگردوں نے دیکھکے اُنکو
ڈانٹا (۱۶) لیکن یسوع نے اُنھیں پاس بُلاکے کہا لڑکوں کو میرے پاس آنے
دو اور اُنھیں منع مت کرو کیونکہ خدا کي بادشاهت ایسوں هي کي هی

(۱۷) میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ جو کوئي خدا کي بادشاھت کو چھوتے
لڑکے کي طرح قبول نکرے وہ اُسمیں داخل نھوگا * (۱۸) اور کسي سردار
نے یہہ کہکے اُس سے پوچھا کہ ای اچھے اُستاد میں کیا کروں کہ حیات
ابدي کا وارث ھوں (۱۹) اور یسوع نے اُسے کہا تو کیوں مجھے اچھا کہتا
ھی کوئي اچھا نہیں مگر ایک یعني خدا (۲۰) تو حکموں کو جانتا ھی کہ
زنا مت کر خون مت کر چوري مت کر جھوتھي گواھي مت دے اپنے
باپ اور ما کي عزت کر (۲۱) اور اُسنے کہا میں یہہ سب اپني لڑکائي سے
مانتا آیا (۲۲) تب یسوع نے یہہ سنکر اُسے کہا ایک چیز تجھے باقي ھی
سب کچھہ جو تیرا ھی بیچ ڈال اور غریبوں کو بانت دے تو تیرے لیئے
آسمان پر خزانہ ھوگا اور آ میرے پیچھے ھو لے (۲۳) پر وہ یہہ سنکے بہت
غمگین ھوا کیونکہ بہت دولتمند تھا * (۲۴) تب یسوع نے اُسکو بہت
غمگین دیکھکر کہا اُنکو جو مال رکھتے ھیں خدا کي بادشاھت میں داخل
ھونا کیسا مشکل ھی (۲۵) کیونکہ اُونت کا سوئي کے ناکے میں سے گذر
جانا اِس سے آسان ھی کہ دولتمند خدا کي بادشاھت میں داخل ھو
(۲۶) اور جنھوں نے سنا کہا پس کون نجات پا سکتا ھی (۲۷) اور اُسنے کہا
جو آدمیوں کے نزدیک غیر ممکن ھی خدا کے نزدیک ممکن ھی * (۲۸) تب
پطرس نے کہا دیکھہ ھم نے سب کچھہ چھوڑ دیا اور تیرے پیچھے ھو لیئے
(۲۹) اُسنے اُنھیں کہا میں تمھیں سچ کہتا ھوں کہ کوئي نہیں ھی جسنے گھر
یا ما باپ یا بھائیوں یا جورو یا لڑکوں کو خدا کي بادشاھت کے واسطے چھوڑ
دیا ھی (۳۰) جو اِس زمانے میں بہت گُنا اور آنیوالے جہان میں حیات
ابدي نپاوے * (۳۱) اور اُسنے بارھوں کو ساتھہ لیکے اُنکو کہا دیکھو ھم یروشلیم
کو جاتے ھیں اور سب کچھہ پورا ھوگا جو نبیوں کي معرفت اِنسان کے بیتے کے
حق میں لکھا ھی (۳۲) کیونکہ وہ غیر قوموں کے حوالے کیا جائیگا اور وے اُسکو
تھتھوں میں اُڑاوینگے اور بے عزت کرینگے اور اُسپر تھوکینگے (۳۳) اور اُسکو کوڑے
مارکے قتل کرینگے اور وہ تیسرے دن جي اُتھیگا ۰ (۳۴) اور وے اُن باتوں
میں سے کچھہ نہ سمجھے اور یہہ بات اُنسے چھپي رھي اور جو کہا گیا
اُنھوں نے نہ سمجھا * (۳۵) اور ایسا ھوا کہ جب وہ یریحا کے نزدیک آیا

کوئي اندها راہ کے کنارے بیٹھا بھیکھہ مانگتا تھا (۳٦) اور اُسنے سنکے کہ لوگ
گذرتے ھیں پوچھا کہ کیا ھی (۳۷) اور اُنھوں نے اُسے خبر دي کہ یسوع
ناصري جاتا ھی (۳۸) سو اُسنے پکارکے کہا ای یسوع داؤد کے بیٹے مجھہ پر
رحم کر (۳۹) اور اُنھوں نے جو آگے جاتے تھے اُسے ڈانتا کہ چُپ رھے پر وہ
اَور زیادہ چلایا کہ ای داؤد کے بیٹے مجھہ پر رحم کر (۴۰) اور یسوع نے
کھڑے رھکے حکم دیا کہ اُسے میرے پاس لاؤ جب نزدیک آیا اُسنے یہہ کہکے
اُس سے پوچھا (۴۱) تو کیا چاھتا ھی کہ تیرے واسطے کروں اُسنے کہا ای
خداوند یہہ کہ اپني بینائي پھر پاؤں (۴۲) اور یسوع نے اُسے کہا پھر
بینا ھو تیرے ایمان نے تجھے بچایا ھی (۴۳) وونھیں اُسنے بینائي پھر پائي
اور خدا کي ستایش کرتا ھوا اُسکے پیچھے ھو لیا اور سب لوگوں نے دیکھکے
خدا کي حمد و ثنا کي *

## اُنیسواں باب

(۱) اور وہ یریحا میں ھوکے جاتا تھا (۲) اور دیکھو زکي نام ایک مرد نے
جو سردار خراج گیر اور دولتمند تھا (۳) خواھش کي کہ یسوع کو دیکھے کہ
کون ھی اور بھیڑ کے سبب ندیکھہ سکا کیونکہ ناٹا تھا (۴) سو آگے دوڑکے
ایک گولر کے پیڑ پر چڑھا تاکہ اُسے دیکھے کیونکہ وہ اُدھر سے گذرنے کو تھا
(۵) جب یسوع اُس جگہہ پہنچا اُوپر نگاہ کرکے اُسکو دیکھا اور اُسے
کہا ای زکي جلد اُتر آ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رھنا چاھیئے (٦) اور
وہ جلد اُترا اور اُسکو خوشي سے قبول کیا (۷) اور سب دیکھنیوالے کڑکڑائے
اور بولے کہ وہ ایک گنہگار کے یہاں جا اُترا ھی (۸) پر زکي نے کھڑے ھوکے
خداوند کو کہا دیکھہ ای خداوند اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ھوں اور اگر
کسي کا کچھہ مال دغا سے لیا ھی اُسکا چوگنا بدلا دیتا ھوں (۹) تب
یسوع نے اُسکو کہا کہ آج اِس گھر کو نجات ھوئي اِسلیئے کہ یہہ بھي
ابیرھام کا بیٹا ھی (۱۰) کیونکہ اِنسان کا بیٹا کھوئے ھوئے کو ڈھونڈھنے اور
بچانے کے لیئے آیا ھی * (۱۱) اور جب وے یہہ سن رھے تھے اُسنے تمثیل

پیش کرکے کہي اِسلیئے کہ یروشلیم کے نزدیک تھا اور وے گمان کرتے تھے
کہ خدا کي بادشاهت في‌الحال ظاهر هوا چاهتي هی (۱۲) پس اُسنے فرمایا
کہ کوئي مرد شریف دور ملک میں چلا گیا تاکہ اپنے لیئے بادشاهت
لے لے اور پھر آوے (۱۳) سو اُسنے اپنے دس نوکر بُلاکے اُنهیں دس دس
اشرفیاں دیں اور اُنکو کہا جب تک پھر نہ آؤں بیوهار کرو (۱۴) لیکن اُسکے
همشهري اُس سے دشمني رکھتے تھے اور یہہ کہکے اُسکے پیچھے پیغام بھیجا
کہ هم نهیں چاهتے هیں کہ یہہ هم پر بادشاهت کرے (۱۵) اور یوں هوا کہ
جب وہ بادشاهت لیکے پھر آیا اُن نوکروں کو جنهیں نقد دیا تھا اپنے
پاس بُلوایا تاکہ جان لے کہ کسنے کیا بیوهار کیا (۱۶) تب پهلے نے آکے
کہا ای خداوند تیري اشرفي نے دس اشرفیاں پیدا کیں (۱۷) اور اُسنے
اُسے کہا شاباش ای اچھے نوکر اِسلیئے کہ تو تھوڑے میں دیانت‌دار نکلا
دس شهروں پر اختیار رکھہ (۱۸) اور دوسرے نے آکے کہا ای خداوند تیري
اشرفي نے پانچ اشرفیاں پیدا کیں (۱۹) اور اُسنے اُسے بھي کہا کہ تو پانچ
شهروں پر (سردار) هو (۲۰) پھر ایک اَور آیا اور بولا ای خداوند دیکھہ
اپني اشرفي جسکو میں نے رومال میں باندهہ رکھا هی (۲۱) کیونکہ میں
تجھہ سے ڈرتا تھا اِسلیئے کہ تو درشت آدمي هی اور لیتا هی جو نهیں
رکھا اور کاٹتا هی جو نهیں بویا (۲۲) اور اُسنے اُسے کہا ای بُرے نوکر تیرے
هي مُنہہ سے تجھے ملزم کرتا هوں تو نے جانا کہ درشت آدمي هوں
اور لیتا جو نهیں رکھا اور کاٹتا هوں جو نهیں بویا (۲۳) پس میرا
نقد صراف کي کوٹھي میں کیوں نرکھا کہ میں آکے اُسے سود سمیت
لیتا (۲۴) اور اُسنے اُنکو جو پاس کھڑے تھے کہا اشرفي اُس سے لے لو
اور دس اشرفي والے کو دو (۲۵) (اور اُنھوں نے اُسے کہا ای خداوند اُسکے
پاس دس اشرفیاں تو هیں) (۲۶) کیونکہ میں تمهیں کہتا هوں کہ اُسکو
جسکے پاس هی دیا جائیگا پر جسکے پاس نهیں هی اُس سے وہ بھي جو
اُسکے پاس هی لے لیا جائیگا (۲۷) مگر میرے اُن دشمنوں کو جنهوں نے
نچاها کہ اُنپر بادشاهت کروں یهاں لاؤ اور میرے سامھنے قتل کرو (۲۸) اور
جب یے باتیں کہہ چکا آگے بڑھکے یروشلیم کي طرف چلا * (۲۹) اور

ایسا هوا که جب بیت‌فاگا اور بیت‌عینا کے نزدیک اُس پہاڑ کے پاس جو
زیتون کہلاتا هی آیا اپنے شاگردوں میں سے دو کو یہہ کہکے بھیجا (۳۰) که
سامهنے کي بستي میں جاؤ اور اُسمیں داخل هوتے هوئے گدهي کا بچه
بندها پاؤگے جس پر اب تک کوئي سوار نہیں هوا اُسے کهولکے لاؤ
(۳۱) اور اگر کوئي تم سے پوچهے که کیوں کهولتے هو اُسے یوں کهو که خداوند
کو اُسکي حاجت هی (۳۲) سو بهیجے هوؤں نے جاکے ایسا پایا. جیسا
اُسنے اُنهیں کہا تها (۳۳) اور جب بچه کهولنے لگے اُسکے مالکوں نے اُنکو کہا
بچے کو کیوں کهولتے هو (۳۴) وے بولے خداوند کو اُسکي حاجت هی
(۳۵) اور اُسکو یسوع کے پاس لائے اور اپنے کپڑے بچے پر ڈالکے یسوع کو سوار
کیا (۳۶) جب جاتا تها اُنهوں نے اپنے کپڑے راستے میں بچهائے (۳۷) اور
جب وہ زیتون کے پہاڑ کے اُتار پر پہنچا اُسکے شاگردوں کي ساري جماعت
سب کرامتوں کے سبب جو دیکهي تهیں خوش هوکے بڑي آواز سے خدا کي
تعریف کرنے لگي اور بولي (۳۸) مبارک وہ بادشاہ جو خداوند کے نام سے
آتا هی آسمان پر صلح اور عالم بالا میں جلال (۳۹) اور بهیڑ میں سے بعضے
فریسیوں نے اُسکو کہا ای اُستاد اپنے شاگردوں کو ڈانت (۴۰) اور اُسنے
جواب دیکے اُنهیں کہا میں تمهیں کهتا هوں که اگر یے چُپ رهیں تو پتهر
چلائینگے * (۴۱) اور جب نزدیک آیا اور شہر کو دیکها تو اُسپر رویا اور
بولا (۴۲) کاشکے تو بهي اپنے اِس دن میں اُن باتوں کو جو تیري سلامتي
کي هیں جانتا پر اب وے تیري آنکهوں سے چهپي هیں (۴۳) کیونکه وے
دن تجهه پر آوینگے که تیرے دشمن تیرے گِرد مورچه باندهینگے اور تجهے
گهیر لینگے اور سب طرف سے تنگ کرینگے (۴۴) اور تجهکو اور تیرے لڑکوں
کو جو تجهه میں هیں خاک میں مِلاوینگے اور تجهه میں پتهر پر پتهر
نچهوڑینگے اِسلیئے که تو نے اِس وقت کو که تجهه پر نگاہ تهي نهیں پہچان
لیا * (۴۵) اور هیکل میں جاکے اُنهیں جو اُسمیں بیچتے اور خریدتے تهے
نکالنے لگا (۴۶) اور اُنهیں کہا لکها هی که میرا گهر عبادت کا گهر هی پر تم
نے اُسے چوروں کي کهوہ بنایا (۴۷) اور وہ هر روز هیکل میں تعلیم دیتا تها
اور سردار کاهن اور فقیه اور قوم کے بزرگ جستجو کرتے تهے که اُسکو

هلاک کریں (۴۸) پر یہہ کرنے کا قابو نپایا کیونکہ سب لوگ دھیان
لگاکے اُسکي سنتے تھے *

## بیسواں باب

(۱) اور اُن دنوں میں ایک روز جب وہ ہیکل میں لوگوں کو تعلیم اور
خوشخبري دیتا تھا ایسا ہوا کہ سردار کاہن اور فقیہہ بزرگوں کے ساتھہ اُسکے
پاس آئے (۲) اور اُسے بولے ہمیں کہہ کہ تو کس اختیار سے یہہ کرتا ہی
اور کون ہی جسنے تجھے یہہ اختیار دیا (۳) اور اُسنے جواب دیکے اُنکو کہا
میں بھي تم سے ایک بات پوچھوں مجھے کہو (۴) یوحنا کا بپتسما کیا
آسمان سے تھا یا آدمیوں سے (۵) اور وے آپس میں سوچنے لگے کہ اگر ہم
کہیں آسمان سے تو وہ کہیگا پس تم کیوں اُسپر یقین نہ لائے (۶) اور اگر
کہیں آدمیوں سے تو سب لوگ ہمیں سنگسار کرینگے کیونکہ اُنہیں یقین
ہی کہ یوحنا نبي تھا (۷) سو اُنھوں نے جواب دیا کہ ہم نہیں جانتے کہ
کہاں سے تھا (۸) اور یسوع نے اُنکو کہا میں بھي تمھیں نہیں کہتا ہوں کہ
کس اختیار سے یہہ کرتا ہوں * (۹) پھر وہ لوگوں کو یہہ تمثیل کہنے لگا کہ
کسي آدمي نے انگور کا باغ لگایا اور اُسے باغبانوں کے سپرد کیا اور مدت
تک پردیس میں جا رہا (۱۰) اور موسم پر ایک نوکر باغبانوں کے پاس
بھیجا تاکہ باغ کے پھل میں سے کچھہ اُسکو دیویں لیکن باغبانوں نے اُسکو
پیٹکے خالي ہاتھہ لوٹا دیا (۱۱) اور اُسنے پھر دوسرے نوکر کو بھیجا پر اُنھوں
نے اُسکو بھي پیٹکے اور بےعزت کرکے خالي ہاتھہ لوٹا دیا (۱۲) پھر اُسنے
تیسرے کو بھیجا پر اُنھوں نے اُسکو بھي گھایل کرکے نکال دیا (۱۳) تب باغ
کے مالک نے کہا کیا کروں میں اپنے پیارے بیٹے کو بھیجونگا شاید اُسے
دیکھکر دب جائیں (۱۴) پر باغبانوں نے اُسے دیکھکر آپس میں صلاح کي
اور کہا یہي وارث ہی آؤ اُسے مار ڈالیں تاکہ میراث ہماري ہو جاے
(۱۵) سو اُسکو باغ کے باہر نکالکے قتل کیا پس باغ کا مالک اُنسے کیا کریگا
(۱۶) وہ آویگا اور اِن باغبانوں کو ہلاک کریگا اور باغ اَوروں کو دیگا اُنھوں
نے یہہ سنکے کہا ایسا نہووے (۱۷) پر اُسنے اُنپر نظر کرکے کہا پس یہہ کیا

هی جو لکھا هی کہ وہ پتھر جسے معماروں نے رد کیا وهي کونے کا سرا هوا
(۱۸) هر ایک جو اُس پتھر پر گریگا چور چور هو جائیگا اور جس پر وہ گرے
اُسے پیس ڈالیگا (۱۹) اور سردار کاهنوں اور فقیہوں نے قصد کیا کہ اُسي
گھڑي اُسپر هاتھہ ڈالیں پر لوگوں سے ڈرے کیونکہ سمجھہ گئے کہ اُسنے یہہ
تمثیل همارے حق میں کہي * * (۲۰) اور اُنھوں نے اُسکي تاک میں لگکے
جاسوس جو اپنے تئیں ریا سے راستباز بناتے تھے بھیجے کہ اُسکي کوئي بات
پکڑ پاویں تاکہ اُسکو حاکم کي قدرت اور اختیار کے حوالے کریں (۲۱) اور
اُنھوں نے یہہ کہکے اُس سے پوچھا کہ ای اُستاد هم جانتے هیں کہ تو ٹھیک
ٹھیک کہتا اور سکھاتا هی اور روداري نہیں کرتا بلکہ سچائي سے خدا کي
راہ بتاتا هي (۲۲) کیا قیصر کو محصول دینا همیں روا هی کہ نہیں (۲۳) پر
اُسنے اُنکي دغابازي سمجھکے اُنکو کہا مجھکو کیوں آزماتے هو (۲۴) ایک
دینار مجھے دکھاؤ کسکي صورت اور تحریر اُسپر هی اُنھوں نے جواب دیکے
کہا قیصر کي (۲۵) تب اُسنے اُنھیں کہا پس جو قیصر کا هی قیصر کو اور
جو خدا کا هی خدا کو دو (۲۶) اور وے لوگوں کے آگے اُسکي کوئي بات
پکڑ نہ سکے اور اُسکے جواب سے متعجب هوکے چُپ رہ گئے * (۲۷) تب
صدوقیوں میں سے جو قیامت کا انکار کرتے هیں بعضوں نے پاس آکے اور
یہہ کہکے اُس سے سوال کیا (۲۸) کہ ای اُستاد موسیٰ نے همارے لیئے لکھا
هی کہ اگر کسي کا بھائي جورو چھوڑکے بے اولاد مر جاے تو اُسکا بھائي
اُسکي جورو کو لیوے اور اپنے بھائي کے لیئے نسل قائم کرے (۲۹) پس
سات بھائي تھے اور پہلا جورو کرکے بے اولاد مر گیا (۳۰) تب دوسرے
نے اُس عورت کو لیا اور وہ بھي بے اولاد مر گیا (۳۱) اور تیسرے نے اُسکو
لیا اور اِسي طرح ساتوں نے اور سب بے اولاد مر گئے (۳۲) سب کے بعد
عورت بھي مر گئي (۳۳) پس قیامت میں اُنمیں سے وہ کس کي جورو
هوگي کیونکہ ساتوں کي جورو تھي (۳۴) اور یسوع نے جواب دیکے اُنھیں
کہا اِس جہان کے فرزند بیاہ کرتے اور بیاهے جاتے هیں (۳۵) پر وے جو
اُس جہان اور مُردوں کي قیامت کے شریک هونے کے لائق ٹھہرائے جاتے
هیں نہ بیاہ کرتے نہ بیاهے جاتے هیں (۳۶) کیونکہ پھر نہیں مر سکتے هیں

اِسلیئے کہ فرشتوں کي مانند اور قیامت کے فرزند هوکے خدا کے بیٹے هیں
(۳۷) پر یہہ کہ مُردے جي اُٹهینگے موسیٰ نے بهي جهاڑي کے مقام پر اِشارہ
کیا چنانچہ وہ خداوند کو ابیرهام کا خدا اور اِسحاق کا خدا اور یعقوب کا
خدا کہتا هی (۳۸) خدا مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا هی کیونکہ
سب اُسکے نزدیک زندہ هیں (۳۹) تب بعضے فقیہوں نے جواب دیکے کہا
ای اُستاد تو نے خوب فرمایا (۴۰) بعد اُسکے اُنهوں نے اُس سے اَوْر کچهہ
پوچهنے کي جرأت نہ کي * (۴۱) اور اُسنے اُنکو کہا کیونکر کہتے هیں کہ
مسیح داؤد کا بیٹا هی (۴۲) اور داؤد زبور کي کتاب میں آپ کہتا هی
کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا میرے دهنے بیٹهہ (۴۳) جب تک کہ
میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي نہ کروں (۴۴) پس داؤد
اُسے خداوند کہتا هی پهر اُسکا بیٹا کیونکر هی * (۴۵) اور جب سب لوگ
سن رہے تهے اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا (۴۶) فقیہوں سے خبردار رهو جو
لنبي پوشاک پہنے پهرنا اور بازاروں میں سلام اور عبادت خانوں میں پہلي
کرسیاں اور ضیافتوں میں صدر جگہیں چاهتے هیں (۴۷) بیواؤں کے گهر
نگلتے اور مکر سے لنبي نماز پڑهتے هیں سو وے زیادہ سزا پاوینگے *

## اکیسواں باب

(۱) اور اُسنے نظر اُٹهاکے دولتمندوں کو اپني زکات هیکل کے خزانے میں
ڈالتے دیکها (۲) اور ایک کنگال بیوہ کو بهي دو دمڑي وهاں ڈالتے دیکها
(۳) اور اُسنے کہا میں تمهیں سچ کہتا هوں کہ اِس غریب بیوہ نے سبهوں
سے زیادہ ڈالا (۴) کیونکہ اُن سبهوں نے اپني فراواني سے خدا کي نذروں
میں ڈالا پر اِسنے اپني غریبي سے ساري پونجي جو اُسکي تهي ڈالي * *
(۵) اور جب بعضے هیکل کي بابت کہتے تهے کہ نفیس پتهروں اور نذروں
سے آراستہ هی اُسنے کہا (۶) دن آوینگے کہ اِن چیزوں سے جو دیکهتے هو
پتهر پر پتهر نہ چهوٹیگا جو گرایا نجاے (۷) تب اُنهوں نے اُس سے پوچها
اور کہا ای اُستاد یہہ کب هوگا اور اُس وقت کا جب یہہ هو لیگا کیا

نشان هی (۸) اُسنے کہا خبردار ہوؤ کہ گمراہ نہو جاؤ کیونکہ بہتیرے میرے
نام پر آوینگے اور کہینگے کہ میں ہوں اور وقت نزدیک ہی پس اُنکے پیچھے
مت جاؤ (۹) اور جب لڑائیوں اور فسادوں کي افواہ سنو تو مت گھبراؤ
کیونکہ اِن باتوں کا پہلے واقع ہونا ضرور هی پر اب تک آخر نہیں هی
(۱۰) تب اُسنے اُنھیں کہا قوم قوم پر اور بادشاهت بادشاهت پر چڑھیگي
(۱۱) اور جگہہ جگہہ بڑے زلزلے ہونگے اور مري اور کال پڑیگا اور خوفناک
چیزیں اور بڑے نشان آسمان سے ظاهر ہونگے * (۱۲) پر اِن سب باتوں
سے پہلے میرے نام کے سبب تم پر هاتهہ ڈالینگے اور ستاوینگے اور عبادتگاہوں
اور قیدخانوں میں حوالے کرینگے کہ بادشاہوں اور حاکموں کے آگے کھینچے جاؤ
(۱۳) پر یہہ تمھارے لیئے گواهي ٹھہریگي (۱۴) پس اپنے دل میں ٹھان لو
کہ جواب دینے کے واسطے پہلے سے فکر نکرو (۱۵) کیونکہ میں تمھیں ایسي
زبان اور حکمت دونگا کہ تمھارے سب مدعي خلاف کہنے اور سامھنا کرنے
کا مقدور نرکھینگے (۱۶) اور تم ما باپ اور بھائیوں اور رشتہداروں اور دوستوں
سے بھي گرفتار کیئے جاؤگے اور وے تم میں سے بعضوں کو مار ڈالینگے (۱۷) اور
میرے نام کے سبب سب لوگ تم سے کینہ رکھینگے (۱۸) لیکن تمھارے سر
کا ایک بال بھي هلاک نہوگا (۱۹) سو اپنے صبر سے اپني جانیں بچائے
رکھو * (۲۰) پر جب تم یروشلیم کو فوجوں سے گھرا دیکھو تب جان لو کہ
اُسکا اُجاڑ ہونا نزدیک هی (۲۱) تب وے جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر
بھاگ جائیں اور وے جو شہر کے اندر ہوں باہر نکلیں اور وے جو دیہات
میں ہوں اندر نہ جاویں (۲۲) کیونکہ وے دن بدلا لینے کے ہیں کہ سب
جو لکھا هی پورا ہوگا (۲۳) پر افسوس اُنپر جو اُن دنوں میں حاملہ اور
دودھہ پلانیوالیاں ہوں کیونکہ زمین پر بڑي تنگي اور اِس قوم پر غضب
ہوگا (۲۴) اور وے تلوار کي دھار سے مارے پڑینگے اور قید ہوکے سب قوموں
میں لے جائے جائینگے اور جب تک قوموں کا وقت پورا نہو یروشلیم قوموں سے
روندا جائیگا * (۲۵) اور سورج اور چاند اور ستاروں میں نشان ہونگے
اور زمین پر قوموں کي تنگي گھبراهت کے ساتهہ ہوگي اور سمندر اور اُسکي
لہروں کا شور ہوگا (۲۶) اور آدمي ڈر کے مارے اور اُن چیزوں کي جو

زمین پر آنیوالی هیں انتظاری سے بے جان هونگے کیونکه آسمان کي قوتیں
هلائي جائینگي (۲۷) اور اُس وقت اِنسان کے بیتّے کو بدلي میں بري
قدرت اور جلال کے ساتهه آتے دیکهینگے (۲۸) اور جب یے چیزیں هونے
لگیں تو سیدهے هو بیتّهو اور سر اُتهاؤ اِسلیئے که تمهارا چهتکارا نزدیک هی *
(۲۹) اور اُسنے اُنسے تمثیل کهي که انجیر کے درخت اور سب درختوں کو
دیکهو (۳۰) جب کونپلیں نکلتي هیں تو تم دیکهکر آپ هي جانتے هو که
اب گرمي نزدیک آئي (۳۱) اِسي طرح تم بهي جب دیکهتے هو که یے
باتیں هوتي جاتي هیں تو جانو که خدا کي بادشاهت نزدیک هی (۳۲) میں
تمهیں سچ کهتا هوں که یهه زمانه گذر نه جائیگا جب تک که یے سب
باتیں نهو لیں (۳۳) آسمان اور زمین تل جائینگے پر میري باتیں نه تلینگي
(۳۴) خبردار هو مبادا تمهارے دل بهت کهانے اور مستي اور زندگي کے اندیشوں
سے بهاري هوویں اور وہ دن تم پر اچانک آ پڑے (۳۵) کیونکه جال کي طرح
ساري زمین کے سب رهنیوالوں کو گهیر لیگا (۳۶) پس هر وقت جاگتے اور دعا
مانگتے رهو تاکه تم اِن سب چیزوں سے جو هونیوالي هیں بچنے اور اِنسان
کے بیتّے کے سامهنے کهڑے هونے کے لائق تهہرو * (۳۷) اور وہ دن کو هیکل
میں تعلیم دیتا اور رات کو باهر جاکے زیتون نام پهاڑ پر رهتا تها (۳۸) اور
صبح سب لوگ اُسکي باتیں سننے کو هیکل میں آتے تهے *

## بائیسواں باب

(۱) اور عید فطیر جو فسح کهلاتي هی نزدیک آئي (۲) اور سردار کاهن
اور فقیه جستجو کرتے تهے که اُسے کیونکر مار ڈالیں کیونکه لوگوں سے ڈرتے
تهے * (۳) تب شیطان یهودا میں جو اسکریوطي کهلاتا اور بارهوں کي گنتي
میں تها سمایا (۴) اور اُسنے جاکے سردار کاهنوں اور فوجداروں سے گفتگو کي
که اُسے کس طرح اُنکے حوالے کرے (۵) اور وے خوش هوئے اور اُسکو روپئے
دینے کا اقرار کیا (۶) اور وہ راضي هوا اور قابو ڈهونڈهنے لگا که اُسے بغیر
هنگامے کے اُنکے حوالے کرے * (۷) اور فطیر کا دن جس میں فسح ذبح کرنا
ضرور تها آیا (۸) اور اُسنے پطرس اور یوحنا کو یهه کهکے بهیجا که آگے چلکے

همارے لیئے فسح طیار کرو تاکہ کھائیں (۹) اُنھوں نے اُسے کہا تو کہاں چاھتا
هی که هم طیار کریں (۱۰) اُسنے اُنھیں کہا دیکھو جب شہر میں داخل
هوگے ایک آدمي پاني کا گھڑا اُٹھائے تمھیں ملیگا اُسکے پیچھے اُس گھر میں
چلے جاؤ جہاں وہ جاتا هی (۱۱) اور گھر کے مالک سے کہو اُستاد تجھے
فرماتا هی که مہمان‌خانه جہاں اپنے شاگردوں کے ساتھه فسح کھاؤں کہاں
هی (۱۲) اور وہ تمھیں ایک بڑا بالاخانه فرش بچھا دکھاویگا وهیں طیار کرو
(۱۳) سو اُنھوں نے جاکے ایسا پایا جیسا اُنھیں کہا تھا اور فسح طیار کیا *
(۱۴) اور جب گھڑي آ پہنچي وہ بارہ رسولوں کے ساتھه کھانے بیٹھا (۱۵) اور
اُنکو کہا مجھے بڑي آرزو تھي که اپنے دکھه سہنے کے آگے یہه فسح تمھارے
ساتھه کھاؤں (۱۶) کیونکه میں تمھیں کہتا هوں که پھر اُس سے نه کھاؤنگا
جب تک خدا کي بادشاهت میں پورا نهووے (۱۷) اور پیاله لیکے اور
شکر کرکے کہا اِسکو لو اور آپس میں بانٹو (۱۸) کیونکه میں تمھیں کہتا
هوں که انگور کا شیرہ پھر نه پیؤنگا جب تک خدا کي بادشاهت نه آوے
(۱۹) اور روٹي لیکے اور شکر کرکے توڑي اور یہه کہکے اُنکو دي که یہه میرا
بدن هی جو تمھارے واسطے دیا جاتا هی یہه میري یادگاري کے واسطے کیا
کرو (۲۰) اِسي طرح کھانے کے بعد پیاله بھي دیکر کہا یہه پیاله میرے لہو کا
جو تمھارے واسطے بہایا جاتا هی نیا عہد هی (۲۱) مگر دیکھو میرے حوالے
کرنیوالے کا هاتھه میرے ساتھه میز پر هی (۲۲) اور اِنسان کا بیٹا تو جاتا
هی جیسا مقرر هی مگر اُس آدمي پر افسوس جسکے وسیلے وہ حوالے کیا
جاتا هی (۲۳) اور وے آپس میں پوچھنے لگے که هم میں سے وہ کون هی
جو یہه کریگا * (۲۴) اور اُنمیں تکرار بھي هوئي که هم میں سے کون
بڑا هوگا (۲۵) اُسنے اُنھیں کہا قوموں کے بادشاہ اُنپر حکومت کرتے هیں
اور جو اُنپر اختیار رکھتے هیں نیکوکار کہلاتے هیں (۲۶) پر تم ایسے نهو
بلکه جو تم میں بڑا هی چھوٹے کي اور خاوند خادم کي مانند هو
(۲۷) کیونکه کون بڑا هی جو کھانے بیٹھا یا وہ جو خدمت کرتا هی
کیا وہ نہیں جو کھانے بیٹھا هی لیکن میں تمھارے درمیان خادم کي
مانند هوں (۲۸) تم وے هو جو میري آزمایشوں میں میرے ساتھه رہے

(٢٩) اور جیسے میرے باپ نے میرے لیئے بادشاهت مقرر کي هی میں
تمهارے لیئے مقرر کرتا هوں (٣٠) تاکه میري بادشاهت میں میري میز پر
کهاؤ پیؤ اور تختوں پر بیٹهکر اِسرائیل کے باره فرقوں کي عدالت کرو *
(٣١) پهر خداوند نے کها شمعون ای شمعون دیکهه شیطان نے گیهوں کي طرح
پهٹکنے کو تمهیں مانگا (٣٢) لیکن میں نے تیرے لیئے دعا مانگي تاکه تیرا
ایمان جاتا نرهے اور جب تو باز آیا تو اپنے بهائیوں کو قائم کر (٣٣) اور
اُسنے اُسے کها ای خداوند میں تیرے ساتهه قیدخانے اور موت میں بهي
جانے کو طیار هوں (٣٤) پر اُسنے کها ای پطرس میں تجهے کهتا هوں که
آج مرغ بانگ ندیگا جب تک تو تین بار اِنکار کرکے نه کهے که میں
اُسے نهیں جانتا هوں * (٣٥) اور اُسنے اُنهیں کها جب میں نے تمهیں بے
بٹوے اور بے جهولي اور بے جوتوں کے بهیجا کیا کسي چیز کے محتاج تهے
اُنهوں نے کها کسي کے نهیں (٣٦) پس اُسنے اُنهیں کها پر اب جسکے پاس
بٹوا هو اُسے لے اور اِسي طرح جهولي بهي اور جس پاس نهو اپنا کپڑا بیچے
اور تلوار مول لے (٣٧) کیونکه میں تمهیں کهتا هوں که اِسکا بهي جو لکها
هي میرے حق میں پورا هونا ضرور هی یعني یهه که وه بدکاروں میں گنا
گیا اِسلیئے که جو کچهه میري بابت (لکها) هی اُسکا انجام هی (٣٨) اور
اُنهوں نے کها دیکهه ای خداوند یهاں دو تلواریں هیں اُسنے اُنهیں کها بس
هی * (٣٩) اور وه نکلکے اپنے دستور کے موافق زیتون کے پهاڑ پر گیا اور اُسکے
شاگرد بهي اُسکے پیچهے هو لیئے (٤٠) اور اُس جگهه پهنچکے اُسنے اُنهیں
کها دعا مانگو که امتحان میں نه پڑو (٤١) اور اُنسے تیر کے ٹپے پر بڑها اور
گهٹنے ٹیککر دعا مانگي اور کها (٤٢) ای باپ اگر تو چاهے تو یهه پیاله
مجهه سے ٹال دے مگر نه میري مرضي بلکه تیري هووے (٤٣) اور آسمان
سے ایک فرشته اُسکو دکهائي دیا جسنے اُسے قوت دي (٤٤) اور جان‌کني میں
هوکے بهت گڑگڑاکے دعا مانگتا تها اور اُسکا پسینا لهو کي بوندوں کي مانند
جو زمین پر گرتي تهیں هو گیا (٤٥) اور دعا سے اُٹهکر اور اپنے شاگردوں کے
پاس آکے اُنهیں غم سے سوتے پایا (٤٦) اور اُنهیں کها تم کیوں سوتے هو اُٹهکر
دعا مانگو تاکه امتحان میں نه پڑو * (٤٧) اور یهه کهتا هي تها که دیکهو

ایک بھیڑ آئي اور بارھوں میں سے ایک جو یہودا کہلاتا تھا اُنکے آگے آگے
چلا اور یسوع پاس آیا کہ اُسکو چومے (۴۸) پر یسوع نے اُسے کہا ای یہودا
کیا تو اِنسان کے بیٹے کو بوسے سے حوالے کرتا ھی (۴۹) جب اُسکے ساتھیوں
نے وہ جو ھونیوالا تھا دیکھا تو اُسے کہا ای خداوند کیا ھم تلوار چلاویں
(۵۰) اور اُنمیں سے ایک نے سردار کاھن کے نوکر پر چلائي اور اُسکا دھنا کان اُڑا
دیا (۵۱) پر یسوع نے جواب دیکے کہا یہاں تک رھنے دو اور اُسکے کان کو
چُھوکر اُسکو چنگا کیا * (۵۲) اور یسوع نے سردار کاھنوں اور ھیکل کے
سرداروں اور بزرگوں کو جو اُسپر چڑھہ آئے تھے کہا کہ تم جیسے چور پکڑنے کو
تلواریں اور لاٹھیاں لیکر نکلے ھو (۵۳) میں ھر روز ھیکل میں تمھارے ساتھہ
تھا اور تم نے مجھہ پر ھاتھہ نڈالے پر یہہ تمھاري گھڑي اور تاریکي کا اختیار
ھی * (۵۴) تب وے اُسے پکڑ لے چلے اور سردار کاھن کے گھر میں لے گئے
اور پطرس دور دور اُسکے پیچھے ھو لیا (۵۵) اور جب وے دالان کے بیچ
میں آگ سلگاکے مِلکر بیٹھے تھے پطرس اُنکے بیچ میں بیٹھا (۵۶) اور ایک
لونڈي نے اُسے آگ کے پاس بیٹھا دیکھکر اور اُسپر نظر کرکے کہا یہہ بھي
اُسکے ساتھہ تھا (۵۷) پر اُسنے یہہ کہکے اُسکا اِنکار کیا کہ ای عورت میں
اُسے نہیں جانتا ھوں (۵۸) اور تھوڑي دیر بعد اَؤر کسي نے اُسے دیکھکر کہا
تو بھي اُنمیں سے ھی پطرس نے کہا ای آدمي میں نہیں ھوں (۵۹) اور
گھنٹے ایک بعد اَؤر کسي نے تاکید کرکے کہا بے شک یہہ بھي اُسکے ساتھہ تھا
کیونکہ گلیلي ھی (۶۰) پر پطرس نے کہا ای آدمي میں نہیں سمجھتا ھوں
کہ تو کیا کہتا ھی اور یہہ کہتا ھي تھا کہ فوراً مرغ نے بانگ دي
(۶۱) اور خداوند نے پھرکے پطرس پر نگاہ کي اور پطرس کو خداوند کي بات
یاد آئي جو اُسے کہي تھي کہ مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تو تین بار میرا
اِنکار کریگا (۶۲) اور پطرس باھر جاکے زار زار رویا * (۶۳) اور وے مرد جو
یسوع کو پکڑے ھوئے تھے اُسے ٹھٹھے میں اُڑانے اور مارنے لگے (۶۴) اور
اُسکي آنکھیں مونڈکے اُسکے مُنہہ پر طمانچے مارے اور اُس سے پوچھا اور
کہا نبوت کر کہ کون ھی جسنے تجھے مارا (۶۵) اور اُسکے حق میں اَؤر
بھي بہت کفر بکے * (۶۶) اور جب دن ھوا لوگوں کے بزرگ یعني سردار

کاهن اور فقیه جمع هوئے اور اُسے اپني عدالت میں لائے اور بولے (٦٧) اگر
تو مسیح هی تو همیں کہه اور اُسنے اُنہیں کہا اگر میں تمھیں کہوں تو
تم یقین نه کروگے (٦٨) اور اگر پوچھوں بھي تو مجھے جواب نہیں دوگے اور
نه چھوڑوگے (٦٩) اب سے اِنسان کا بیٹا خدا کي قدرت کے دهنے هاتهه
بیٹها رهیگا (٧٠) تب سبھوں نے کہا پس کیا تو خدا کا بیٹا هی اُسنے اُنکو
کہا تم کہتے هو کیونکه میں هوں (٧١) تب اُنھوں نے کہا اب همیں اَور
گواهي کي کیا حاجت کیونکه هم نے اُسکے مُنهه هي سے سنا هی *

## تیئیسواں باب

(١) اور اُنکي ساري جماعت اُتهکے اُسے پیلاطوس کے پاس لے گئي (٢) اور
اُسپر یهه کہکے نالش کرني شروع کي که اِسے هم نے قوم کو بہکاتے اور قیصر کو
محصول دینے سے منع کرتے اور اپنے تئیں مسیح بادشاه کہتے پایا (٣) اور
پیلاطوس نے اُس سے پوچھا اور کہا کیا تو یہودیوں کا بادشاه هی اُسنے اُسکو
جواب دیکے کہا تو کہتا هی (٤) تب پیلاطوس نے سردار کاهنوں اور لوگوں
کو کہا میں اِس آدمي کا کچهه قصور نہیں پاتا هوں (٥) پر اُنھوں نے تقاضا
کیا اور کہا که یهه سارے یہودیه میں گلیل سے لیکر یہاں تک تعلیم دے
دیکے لوگوں کو اُبھارتا هی (٦) پیلاطوس نے گلیل کا نام سنکر پوچھا کیا یهه
آدمي گلیلي هی (٧) اور یهه جانکے که هیرودس کے عمل کا هی اُسے هیرودس
کے پاس جو اُن دنوں یروشلیم میں تها بھیجا * (٨) اور هیرودس یسوع کو
دیکھکے بہت خوش هوا کیونکه مدت سے چاهتا تها که اُسے دیکھے اِسلیئے
که اُسکي بابت بہت کچهه سنا تها اور اُمیدوار تها که اُسکا کوئي معجزه
دیکھے (٩) اور اُسنے اُس سے بہتیري باتیں پوچھیں پر اُسنے اُسے کچهه جواب
نه دیا (١٠) اور سردار کاهن اور فقیه کهڑے هوکے اُسپر بھاري نالش کرتے
تھے (١١) اور هیرودس نے اپني فوج سمیت اُسکي حقارت اور تهتھے
کرکے اور اُسے بهڑکیلي پوشاک پہناکے پهر پیلاطوس کے پاس بھیجا (١٢) اور
اُسي دن پیلاطوس اور هیرودس باهم دوست هوئے کیونکه اُس سے پہلے

اُنمیں دشمني تھي * (۱۳) اور پیلاطوس نے سردار کاھنوں اور سرداروں اور
لوگوں کو باھم بُلاکے اُنکو کہا (۱۴) تم اِس آدمي کو میرے پاس یہہ کہتے
لائے کہ وہ لوگوں کو بہکاتا ھی اور دیکھو میں نے تمھارے سامھنے اُسکو آزمایا
پر اُن قصوروں میں سے جو تم اُسپر لگاتے ھو اِس آدمي میں کچھہ نپایا
(۱۵) اور نہ ھیرودس نے کیونکہ میں نے تمھیں اُس پاس بھیجا اور دیکھو
اُس سے ایسا کچھہ نہوا جو قتل کے لائق ھو (۱٦) پس اُسکو تنبیہ کرکے
چھوڑ دونگا۔ (۱۷) اور اُسے لازم تھا کہ ھر عید میں کسي کو اُنکے واسطے چھوڑ
دے (۱۸) سو سب مِلکے چِلائے اور بولے اُسے لے جا اور برابّاس کو ھمارے
لیئے چھوڑ دے (۱۹) وہ فساد اور خون کے سبب جو شھر میں ھوا تھا
قید میں پڑا تھا (۲۰) پس پیلاطوس نے یہہ چاھکے کہ یسوع کو چھوڑ دے
پھر اُنھیں سمجھایا (۲۱) پر وے یوں کہکے چِلائے کہ اُسے صلیب دے صلیب
دے (۲۲) اُسنے تیسري بار اُنکو کہا اُسنے کیا بُرائي کي ھی میں نے اُسمیں
قتل کا کوئي قصور نپایا پس اُسے تنبیہ کرکے چھوڑ دونگا (۲۳) پر وے بڑا
شور مچاکے چاہ رھے کہ وہ مصلوب ھو اور اُنکا اور سردار کاھنوں کا شور غالب
ھوا (۲۴) تب پیلاطوس نے حکم دیا کہ اُنکي خواھش کے موافق ھو (۲۵) اور
اُنکے واسطے اُسکو جو فساد اور خون کے سبب قید میں پڑا تھا جسے مانگتے
تھے چھوڑ دیا پر یسوع کو اُنکي مرضي کے سپرد کیا * (۲٦) اور جب اُسکو
لیئے جاتے تھے شمعون نام کسي قوریني کو جو دیہات سے آتا تھا پکڑکے
صلیب اُسپر رکھہ دي کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے (۲۷) اور لوگوں
کي بڑي بِھیڑ اور عورتیں جو اُسپر چھاتي پیٹتي اور روتي تھیں اُسکے پیچھے
پیچھے چلیں (۲۸) اور یسوع نے اُنکي طرف پھرکے کہا اي یروشلیم کي
بیٹیو مجھہ پر مت روؤ بلکہ آپ پر روؤ اور اپنے لڑکوں پر (۲۹) کیونکہ
دیکھو دن آتے ھیں جن میں کہینگے مبارک ھیں بانجھیں اور وے پیٹ
جو نہ جنے اور وے چھاتیاں جنھوں نے دودھہ نپلایا (۳۰) تب پہاڑوں کو
کہنا شروع کرینگے کہ ھم پر گر پڑو اور ٹیلوں سے کہ ھمیں چھپاؤ (۳۱) کیونکہ
جو ھرے درخت سے یہي کرتے ھیں تو سوکھے سے کیا نہ ھوگا * (۳۲) اور
وے دو اَوروں کو بھي جو بدکار تھے اُسکے ساتھہ مارے جانے کے لیئے لے گئے

(۳۳) اور جب وے اُس جگہہ پر جو کھوپڑي کي کہلاتي ھی پہنچے تو
وھاں اُسے تصلیب کیا اور اُن بدکاروں کو ایک کو دھنے اور دوسرے کو بائیں
(۳۴) اور یسوع نے کہا ای باپ اُنکو معاف کر کیونکہ نہیں جانتے کہ کیا
کرتے ھیں اور اُنھوں نے اُسکے کپڑوں کے حصے کرکے چتھي ڈالي * (۳۵) اور
لوگ کھڑے دیکھہ رھے تھے اور سردار بھي اُنکے ساتھہ ٹھٹھا کرتے اور کہتے تھے
کہ اَوروں کو بچایا اگر وہ مسیح خدا کا برگزیدہ ھی تو آپ کو بچاوے
(۳۶) اور سپاھي بھي آکے اور اُسے سرکہ دیکے اُسپر ٹھٹھے مارتے اور کہتے تھے
(۳۷) اگر تو یہودیوں کا بادشاہ ھی تو اپنے تئیں بچا (۳۸) اور ایک نوشتہ
بھي یوناني رومي اور عبري حرفوں میں اُسکے اُوپر لکھا تھا کہ یہہ یہودیوں کا
بادشاہ ھی * (۳۹) اور لٹکائے ھوئے بدکاروں میں سے ایک نے یوں کہکے اُسپر
کفر بکا کہ اگر تو مسیح ھی آپ کو اور ھمکو بچا (۴۰) پر دوسرے نے جواب
دیکے اُسے ڈانٹا اور کہا کیا تو بھي خدا سے نہیں ڈرتا حالآنکہ اُسي سزا
میں ھی (۴۱) اور ھم تو واجبي کیونکہ اپنے کاموں کا پھل پاتے ھیں پر اُسنے
کوئي بے جا کام نہ کیا (۴۲) اور اُسنے یسوع کو کہا ای خداوند جب تو
اپني بادشاھت میں آوے مجھے یاد کر (۴۳) اور یسوع نے اُسے کہا میں
تجھے سچ کہتا ھوں کہ آج تو میرے ساتھہ بہشت میں ھوگا * (۴۴) اور
چھٹویں گھڑي کے قریب تھا کہ ساري زمین پر اندھیرا چھا گیا اور نویں
گھڑي تک رھا (۴۵) اور سورج اندھیرا ھو گیا اور ھیکل کا پردہ بیچ سے پھٹ
گیا (۴۶) اور یسوع نے بڑي آواز سے چِلاکے کہا ای باپ تیرے ھاتھوں میں
اپني روح سونپتا ھوں اور یہہ کہکے جان دي * (۴۷) اور صوبہدار نے یہہ
ماجرا دیکھکے خدا کي ستایش کي اور کہا بے شک یہہ آدمي راستکار تھا
(۴۸) اور سب لوگ جو اِس تماشے کو آئے تھے جب یہہ ماجرا دیکھا
چھاتي پیٹتے پھرے (۴۹) اور اُسکے سب جان پہچان اور وے عورتیں جو
گلیل سے اُسکے ساتھہ چلي آئي تھیں دور کھڑي ھوکے یے باتیں دیکھہ رھي
تھیں * (۵۰) اور دیکھو یوسف نام ایک مرد جو صلاحکار اور نیک اور
راستباز آدمي تھا (۵۱) اور اُنکي صلاح اور کام کا شریک نہ تھا جو یہودیوں
کے شہر ارمتیہ کا باشندہ اور خدا کي بادشاھت کا منتظر تھا (۵۲) اُسنے

پیلاطوس کے پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي (۵۳) اور اُسے اُتارکے سوتي
کپڑے میں لپیٹا اور کھودي هوئي قبر میں جہاں کوئي کبهي نه پڑا تها رکها
(۵۴) اور طیاري کا دن تها اور سبت شروع هونے لگا (۵۵) اور وے عورتیں بهي
جو اُسکے ساتهه گلیل سے آئي تهیں پیچهے پیچهے چلیں اور قبر اور اُسکي
لاش کو دیکهتي تهیں که کس طرح رکهي گئي (۵۶) اور پهرکے خوشبوئیں
اور عطر طیار کیا لیکن سبت کے دن حکم کے موافق آرام کیا *

## چوبیسواں باب

(۱) اور وے هفتے کے پہلے دن بڑے تڑکے خوشبوئیں جو طیار کي تهیں
لیتي قبر پر آئیں اور اُنکے ساتهه کئي اَور بهي تهیں (۲) اور اُنهوں نے پتهر
کو قبر پر سے ڈهلکا پایا (۳) اور اندر جاکے خداوند یسوع کي لاش نه پائي
(۴) اور ایسا هوا که جب وے اُس بات سے حیران تهیں دیکهو دو شخص
چمکتي پوشاک پہنے اُنکے پاس کهڑے تهے (۵) اور جب وے ڈرتي اور
اپنے سر زمین کو جُهکاتي تهیں اُنهوں نے اُنکو کہا کیوں زندے کو مُردوں
میں ڈهونڈهتي هو (۶) وہ یہاں نہیں هے بلکه جي اُٹها هے یاد کرو که
اُسنے جب گلیل میں تها تمهیں کیا کہا (۷) که ضرور هے که اِنسان کا بیٹا
گنہگاروں کے هاتهوں میں حوالے کیا جاوے اور مصلوب هووے اور تیسرے دن
جي اُٹهے * (۸) اور اُسکي باتیں اُنهیں یاد آئیں (۹) اور قبر پر سے
پهرکے گیارهوں اور سب باقیوں کو اِن سب باتوں کي خبر دي (۱۰) اور
مریم مگدلیا اور یوحنه اور مریم یعقوب کي ما اور اَور عورتیں اُنکے ساتهه
تهیں جنهوں نے رسولوں سے یے باتیں کہیں (۱۱) اور اُنکي باتیں اُنهیں
کہاني سي سمجهه پڑیں اور وے اُنپر یقین نه لائے (۱۲) پر پطرس اُٹهکے
قبر کے پاس دوڑا اور جُهککر دیکها که صرف کفن پڑا هے اور اِس ماجرے
سے اپنے جي میں تعجب کرتا چلا گیا * (۱۳) اور دیکهو اُسي دن اُنمیں
سے دو شخص عماؤس نام ایک بستي کو جو یروشلیم سے ساتهه تیر پرتاب
کے فاصلے پرتهي جاتے تهے (۱۴) اور وے اُن سب سرگذشتوں کي بابت
ایک دوسرے سے بات چیت کرتے تهے (۱۵) اور ایسا هوا که جب وے

بات چیت اور پوچھہ پاچھہ کر رہے تھے خود یسوع پاس آکے اُنکے ساتھہ
چلا (۱۶) پر اُنکي آنکھیں بند هو گئي تھیں که اُسکو نه پہچانا (۱۷) اور
اُسنے اُنکو کہا یہہ کیا باتیں هیں جو تم راہ میں ایک دوسرے سے کرتے جاتے
اور اُداس نظر آتے هو (۱۸) تب ایک نے جسکا نام کلیوپاس تھا جواب
دیکے اُسکو کہا کیا اکیلا تو هي یروشلیم میں پردیسي هی که جو کچھہ اِن
دنوں اُسمیں هوا هی نہیں جانتا (۱۹) اُسنے اُنھیں کہا کیا اُنھوں نے اُسے
کہا یسوع ناصري کا ماجرا جو مرد نبي اور خدا اور ساري قوم کے سامھنے کام
اور کلام میں قادر تھا (۲۰) کیونکر همارے سردار کاهنوں اور سرداروں نے اُسکو
قتل کے لیئے حوالے کیا اور صلیب دي (۲۱) پر هم اُمیدوار تھے که وهي
اِسرائیل کو مخلصي دیگا اور علاوہ اِن سب کے آج تیسرا دن هی که یہہ
هوا (۲۲) لیکن هم میں سے کئي عورتوں نے بھي همکو حیران کیا جو ترکے
اُسکي قبر پر گئیں (۲۳) اور اُسکي لاش نه پاکے آئیں اور بولیں که هم نے
فرشتوں کي رویت بھي دیکھي جنھوں نے کہا که زندہ هی (۲۴) اور بعضے
همارے ساتھیوں میں سے قبر پر گئے اور ایسا پایا جیسا عورتوں نے کہا تھا پر
اُسکو ندیکھا (۲۵) اور اُسنے اُنکو کہا ای نادانو اور ساري باتوں پر جو نبیوں
نے کہیں ایمان لانے میں سُست مزاجو (۲۶) کیا ضرور نه تھا که مسیح یہہ
دکھہ اُٹھاوے اور اپنے جلال میں داخل هو (۲۷) اور موسیٰ اور سب نبیوں
سے شروع کرکے سب نوشتوں میں جو جو باتیں اُسکے حق میں لکھي هیں
اُنکے لیئے بیان کیں * (۲۸) اور وے اُس بستي کے جہاں جاتے تھے نزدیک
پہنچے اور وہ ایسا معلوم هوا که آگے بڑھا چاهتا هی (۲۹) تب اُنھوں نے
یہہ کہکے اُسکو روکا که همارے ساتھہ رہ کیونکه شام نزدیک هی اور دن ڈھلا
اور وہ اندر گیا که اُنکے ساتھہ رهے (۳۰) اور ایسا هوا که جب اُنکے ساتھہ
کھانے بیٹھا تھا روٹي لیکر برکت چاهي اور توڑکے اُنکو دي (۳۱) تب اُنکي
آنکھیں کُھل گئیں اور اُنھوں نے اُسے پہچانا اور وہ اُنسے غائب هو گیا
(۳۲) اور اُنھوں نے ایک دوسرے کو کہا جب راہ میں هم سے باتیں کرتا اور
همارے لیئے نوشتوں کو کھولتا تھا تو کیا همارا دل هم میں نه جلتا تھا
(۳۳) اور وے اُسي گھڑي اُٹھکر یروشلیم کو پھرے اور گیارھوں اور اُنکے ساتھیوں

کو اِکٹھا پایا (۳۴) جو کہتے تھے کہ خداوند سچ مچ جي اُٹھا اور شمعون
کو دکھائي دیا هی (۳۵) اور اُنھوں نے بھي بیان کیا جو راہ میں هوا اور
کیونکر وہ اُنسے روٹي توڑنے میں پہچانا گیا * (۳۶) اور جب وے یے باتیں
کر رهے تھے یسوع آپ اُنکے بیچ میں کھڑا هوا اور اُنھیں بولا تمھیں سلام
(۳۷) پر اُنھوں نے گھبراکے اور ڈرکے خیال کیا کہ هم روح کو دیکھتے هیں
(۳۸) اور اُسنے اُنھیں کہا تم کیوں گھبراتے هو اور کس واسطے ایسے خیال
تمھارے دلوں میں اُٹھتے هیں (۳۹) میرے هاتھوں اور پانوں کو دیکھو کہ
میں هي هوں اور مجھے ٹٹولو اور دیکھو کیونکہ روح کو جسم اور هڈي نہیں
جیسا دیکھتے هو کہ مجھکو هي (۴۰) اور یہہ کہکے اُنھیں هاتھہ اور پانو
دکھائے (۴۱) اور جب وے اب تک خوشي کے مارے بے اعتقاد رهتے اور
تعجب کرتے تھے اُسنے اُنھیں کہا کیا یہاں تمھارے پاس کچھہ کھانے کو هی
(۴۲) اور اُنھوں نے بھوني مچھلي کا ٹکڑا اور شہد کا چھتا اُسکو دیا (۴۳) اور
اُسنے لیکے اُنکے سامھنے کھایا * (۴۴) اور اُسنے اُنکو کہا یے وے هي باتیں
هیں جو میں نے تمکو کہیں جب کہ تمھارے ساتھہ تھا کہ ضرور هی کہ
سب کچھہ جو موسیٰ کي توریت اور نبیوں اور زبوروں میں میري بابت
لکھا هی پورا هو جاوے (۴۵) تب اُنکا ذهن کھولا کہ نوشتوں کو سمجھیں
(۴۶) اور اُنھیں کہا کہ یوں لکھا هی اور یونہیں ضرور تھا کہ مسیح دکھہ
اُٹھاوے اور تیسرے دن مُردوں میں سے جي اُٹھے (۴۷) اور یروشلیم سے
شروع کرکے ساري قوموں میں توبہ اور گناهوں کي معافي کي منادي اُسکے
نام پر کي جاوے (۴۸) اور تم اِن باتوں کے گواہ هو (۴۹) اور دیکھو میں
اپنے باپ کا وعدہ تم پر بھیجتا هوں پر تم جب تک بالا سے قوت نہ
پاؤ شہر یروشلیم میں رهو * (۵۰) اور وہ اُنھیں باهر بیت‌عینا تک لے گیا
اور اپنے هاتھہ اُٹھاکے اُنھیں برکت دي (۵۱) اور ایسا هوا کہ جب وہ اُنھیں
برکت دے رها تھا اُنسے الگ هوا اور آسمان پر اُٹھایا گیا (۵۲) اور وے
اُسکو سجدہ کرکے بڑي خوشي سے یروشلیم کو پھرے (۵۳) اور همیشہ هیکل
میں خدا کي تعریف اور ستایش کرتے رهے * آمین *

# یوحنا کی انجیل

---

## پہلا باب

شروع میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھہ تھا اور کلام خدا تھا (۲) یہی
شروع میں خدا کے ساتھہ تھا (۳) سب چیزیں اُسکے وسیلے پیدا ہوئیں
اور بغیر اُسکے ایک بھی پیدا نہ ہوئی جو پیدا ہوئی (۴) اُسمیں زندگی
تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھی (۵) اور نور تاریکی میں چمکتا ہی
اور تاریکی نے اُسے دریافت نہ کیا * (۶) ایک آدمی خدا سے بھیجا گیا
اُسکا نام یوحنا تھا (۷) یہہ گواہی کے لیئے آیا کہ نور پر گواہی دے تاکہ
سب اُسکے وسیلے ایمان لاویں (۸) وہ نور نہ تھا بلکہ نور پر گواہی دینے
آیا (۹) سچا نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر آدمی کو روشن کرتا ہی
(۱۰) وہ دنیا میں تھا اور دنیا اُسکے وسیلے پیدا ہوئی اور دنیا نے اُسے نہ
جانا (۱۱) وہ اپنوں پاس آیا اور اپنوں نے اُسے قبول نکیا (۱۲) پر جتنوں
نے اُسے قبول کیا اُنہیں اُسنے خدا کے فرزند ہونے کا اقتدار دیا یعنی اُنہیں
جو اُسکے نام پر ایمان لاتے ہیں (۱۳) وے لہو سے نہیں نہ جسم کی خواہش
سے نہ مرد کی خواہش سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے ہیں * (۱۴) اور کلام
مجسم ہوا اور فضل اور راستی سے بھرپور ہوکے ہم میں سکونت کرتا رہا
اور ہم نے اُسکا جلال دیکھا ایک جلال جیسا باپ کے اِکلوتے کا * (۱۵) یوحنا
نے اُسکی بابت گواہی دی اور یوں کہکے پکارا کہ یہہ وہی ہی جسکا میں
نے ذکر کیا کہ میرے پیچھے آنیوالا مجھہ سے مقدم ہوا کیونکہ مجھہ سے پہلے
تھا (۱۶) اور اُسکی بھرپوری سے ہم سب نے فضل پر فضل پایا (۱۷) کیونکہ
شریعت موسیٰ کی معرفت دی گئی پر فضل اور راستی یسوع مسیح سے

پهنچي (۱۸) خدا کو کسي نے کبهي نهیں دیکها اِکلوتا بیتّا جو باپ کي گود
میں هی اُسي نے بتلا دیا * * (۱۹) اور یوحنا کي گواهي یهه هی جب که
یهودیوں نے یروشلیم سے کاهنوں اور لاویوں کو بهیجا تاکه اُس سے پوچهیں که
تو کون هی (۲۰) اور اُسنے اِقرار کیا اور اِنکار نکیا بلکه اِقرار کیا که میں
مسیح نهیں هوں (۲۱) اور اُنهوں نے اُس سے پوچها پس کیا تو اِلیا هی
اور اُسنے کها میں نهیں هوں کیا تو وه نبي هی اُسنے جواب دیا نهیں
(۲۲) پس اُنهوں نے اُسے کها تو کون هی تاکه هم اُنهیں جنهوں نے هم کو بهیجا
هی جواب دیں تو اپنے حق میں کیا کهتا هی (۲۳) اُسنے کها میں جنگل
میں پکارنیوالے کي آواز هوں که خداوند کي راه کو سیدها کرو جیسا اشعیا
نبي نے کها (۲۴) اور وے جو بهیجے گئے فریسیوں میں سے تهے (۲۵) اور
اُنهوں نے اُس سے پوچها اور کها اگر تو مسیح نهیں هی نه اِلیا اور نه وه
نبي پس کیوں بپتسما دیتا هی (۲۶) یوحنا نے اُنهیں جواب دیا اور کها میں
پاني سے بپتسما دیتا هوں پر تمهارے بیچ میں ایک کهڑا هی جسے تم نهیں
جانتے هو (۲۷) میرے پیچهے آنیوالا جو مجهه سے مقدم هوا هی جسکي
جوتي کا تسمه کهولنے کے لائق نهیں هوں وهي هی (۲۸) یهه بیت‌عبرا
میں یردن کے پار هوا جهاں یوحنا بپتسما دیتا تها * (۲۹) دوسرے دن
یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکها اور کها دیکهو خدا کا برّه جو دنیا
کا گناه اُتها لے جاتا هی (۳۰) یهه وهي هی جسکے حق میں میں نے کها
که ایک مرد میرے پیچهے آتا هی جو مجهه سے مقدم هوا کیونکه مجهه سے
پهلے تها (۳۱) اور میں اُسے نه جانتا تها پر اِسلیئے که وه بني اِسرائیل پر
ظاهر هو اِسي سبب میں پاني سے بپتسما دیتا آیا (۳۲) اور یوحنا نے یهه
کهکے گواهي دي که میں نے روح کو کبوتر کي مانند آسمان سے اُترتے دیکها
اور وه اُسپر تههري (۳۳) اور میں اُسے نه جانتا تها پر جسنے مجهے پاني سے
بپتسما دینے کو بهیجا اُسنے مجهے کها جس پر تو روح کو اُترتے اور تههرتے
دیکهے وهي هی جو روح‌القدس سے بپتسما دیتا هی (۳۴) سو میں نے دیکها
اور گواهي دي که یهي خدا کا بیتّا هی * (۳۵) پهر دوسرے دن یوحنا اور
دو اُسکے شاگردوں میں سے کهڑے تهے (۳۶) اور اُسنے یسوع کو پهرتے دیکهکر

کہا دیکھو خدا کا برّہ (۳۷) اور اُن دو شاگردوں نے اُسکي سني اور یسوع
کے پیچھے ہو لیئے (۳۸) اور یسوع نے پھرکے اور اُنھیں پیچھے آتے دیکھکر
اُنھیں کہا تم کیا ڈھونڈھتے ہو اُنھوں نے اُسے کہا ای ربي (جسکا ترجمہ یہہ
ھي ای اُستاد) تو کہاں رھتا ھی (۳۹) اُسنے اُنھیں کہا چلو اور دیکھو وے
آئے اور جہاں رھتا تھا دیکھا اور اُس روز اُسکے ساتھہ رھے اور یہہ دسویں گھڑي
کے قریب تھا (۴۰) ایک اُن دونوں میں سے جنھوں نے یوحنا کي سني اور
اُسکے (یسوع) پیچھے ھو لیئے شمعون پطرس کا بھائي اندریاس تھا (۴۱) اِسنے
پہلے اپنے بھائي شمعون کو پایا اور اُسے کہا ھم نے مسیح کو پایا جسکا ترجمہ
کرسطوس ھی (۴۲) اور اُسے یسوع پاس لایا یسوع نے اُسپر نگاہ کرکے کہا تو
یوناس کا بیٹا شمعون ھی تو کیفا کہلاویگا جسکا ترجمہ چٹان ھی * (۴۳) دوسرے
دن یسوع نے گلیل میں جانا چاھا اور فیلپوس کو پایا اور اُسے کہا میرے
پیچھے چل (۴۴) اور فیلپوس بیت صیدا کا جو اندریاس اور پطرس کا
شہر ھی باشندہ تھا (۴۵) فیلپوس نے ناتھانائیل کو پایا اور اُسے کہا جسکا
موسیٰ نے توریت میں اور نبیوں نے ذکر کیا ھی ھم نے اُسے پایا یوسف کے
بیٹے یسوع ناصري کو (۴۶) اور ناتھانائیل نے اُسے کہا کیا ناصرہ سے کوئي
اچھي چیز نکل سکتي ھی فیلپوس نے اُسے کہا آ اور دیکھہ (۴۷) یسوع نے
ناتھانائیل کو اپنے پاس آتے دیکھکر اُسکے حق میں کہا دیکھو یقیناً اِسرائیلي
جس میں مکر نہیں ھی (۴۸) ناتھانائیل نے اُسے کہا تو مجھے کہاں سے
جانتا ھی یسوع نے جواب دیا اور اُسکو کہا اُس سے پہلے کہ فیلپوس نے
تجھے بُلایا جب تو انجیر کے درخت تلے تھا میں نے تجھے دیکھا (۴۹) ناتھانائیل
نے جواب دیا اور اُسے کہا ای ربي تو خدا کا بیٹا تو اِسرائیل کا بادشاہ
ھی (۵۰) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا کیا تو اِسلیئے ایمان لاتا ھی کہ
میں نے تجھکو کہا کہ تجھے انجیر کے درخت تلے دیکھا تو اِنسے بڑي باتیں
دیکھیگا (۵۱) اور اُسے کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ اب سے آسمان
کو کُھلا اور خدا کے فرشتوں کو چڑھتے اور اِنسان کے بیٹے پر اُترتے دیکھوگے *

## دوسرا باب

(۱) اور تیسرے دن قاناے گلیل میں کسي کا بیاہ ھوا اور یسوع کي ما
وھاں تھي (۲) اور یسوع اور اُسکے شاگرد بھي اُس بیاہ میں بُلائے گئے تھے
(۳) اور جب انگوري شراب گھٹ گئي یسوع کي ما نے اُسکو کہا اُنکے پاس
شراب نرھي (۴) یسوع نے اُسے کہا ای عورت مجھے تجھہ سے کیا کام
میري گھڑي ھنوز نہیں آئي (۵) اُسکي ما نے خادموں کو کہا جو کچھہ وہ
تمہیں کہے کرو (۶) اور وھاں پتھر کے چھہ مٹکے یہودیوں کي طہارت کے
مطابق دھرے تھے اور ھر ایک میں دو یا تین من کي سمائي تھي
(۷) یسوع نے اُنھیں کہا مٹکوں میں پاني بھرو اور اُنھوں نے اُنکو لبالب بھر
دیا (۸) اور اُسنے اُنھیں کہا اب نکالو اور میرمجلس کے پاس لے جاؤ اور
وے لے گئے (۹) پر جب میرمجلس نے وہ پاني جو انگوري شراب بن گیا
تھا چکھا اور نہیں جانا کہ یہہ کہاں سے ھی مگر خادم جنھوں نے پاني نکالا
تھا جانتے تھے تب میرمجلس نے دولھے کو بُلایا اور اُسے کہا (۱۰) ھر
آدمي پہلے اچھي شراب دیتا ھی اور ناقص اُس وقت جب پیکے
چھک گئے پر تو نے اچھي شراب اب تک رکھہ چھوڑي ھی * (۱۱) معجزوں
کا یہہ شروع یسوع نے قاناےگلیل میں کیا اور اپنا جلال دکھلایا اور اُسکے
شاگرد اُسپر ایمان لائے (۱۲) بعد اُسکے وہ اور اُسکي ما اور اُسکے بھائي اور
اُسکے شاگرد کفرناحم میں گئے اور وھاں بہت دن نرھے * * (۱۳) اور یہودیوں
کي عید فسح نزدیک تھي اور یسوع یروشلیم کو گیا (۱۴) اور ھیکل میں
بیل اور بھیڑ اور کبوتر بیچنیوالوں اور صرافوں کو بیٹھے پایا (۱۵) اور رسي
کا کوڑا بناکے اُن سب کو بھیڑوں اور بیلوں سمیت ھیکل سے نکال دیا اور
صرافوں کي نقدي بکھیر دي اور تختے اُلٹ دیئے (۱۶) اور کبوتر فروشوں سے
کہا اِن چیزوں کو یہاں سے لے جاؤ میرے باپ کے گھر کو بیوپار کا گھر مت
بناؤ (۱۷) اور اُسکے شاگردوں کو یاد آیا کہ لکھا ھی کہ تیرے گھر کي غیرت
مجھے کھا گئي * (۱۸) پس یہودي اُسے کہنے لگے کہ تو کیا نشان ھمیں

دکھاتا هی جو یهه کرتا هی (۱۹) یسوع نے جواب دیا اور اُنهیں کہا اِس
هیکل کو ڈھا دو اور میں اُسے تین دن میں کھڑا کرونگا (۲۰) تب یہودیوں
نے کہا چھیالیس برس سے یهه هیکل بن رهي هی اور تو اِسے تین دن میں
کھڑا کریگا (۲۱) پر اُسنے اپنے بدن کي هیکل کي بابت کہا (۲۲) سو جب
وہ مُردوں میں سے جي اُٹھا اُسکے شاگردوں کو یاد آیا کہ اُسنے اُنهیں یهه کہا
تھا اور وے نوشتے اور یسوع کے کلام پر یقین لائے * (۲۳) اور جب وہ عید
فسح کے وقت یروشلیم میں تھا تو بہتیرے اُن معجزوں کو جو اُسنے دکھائے
دیکھکے اُسکے نام پر ایمان لائے (۲۴) پر یسوع نے اپنے تئیں اُنپر نہ چھوڑا
اِسلیئے کہ وہ سب کو جانتا تھا (۲۵) اور اِسکا محتاج نہ تھا کہ کوئي
آدمي کے حق میں گواهي دے کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ آدمي میں
کیا تھا *

## تیسرا باب

(۱) فریسیوں میں سے ایک آدمي نیقودیموس نام یہودیوں کا ایک سردار
تھا (۲) یهه رات کو یسوع پاس آیا اور اُسے کہا اى ربي هم جانتے هیں
کہ تو خدا کي طرف سے معلم هوکے آیا هی کیونکہ کوئي یے معجزے جو
تو دکھاتا هی جب تک خدا اُسکے ساتهہ نہو نہیں دکھا سکتا (۳) یسوع نے
جواب دیا اور اُسے کہا میں تجھے سچ سچ کہتا هوں جب تک کوئي سرنو
پیدا نہو خدا کي بادشاهت کو نہیں دیکھه سکتا (۴) نیقودیموس نے اُسکو
کہا آدمي جب بوڑھا هو گیا کیونکر پیدا هو سکتا هی اُسکو تو یهه مقدور
نہیں کہ دوبارہ اپني ما کے پیٹ میں در آئے اور پیدا هووے (۵) یسوع
نے جواب دیا میں تجھے سچ سچ کہتا هوں کہ جب تک کوئي پاني اور
روح سے پیدا نہووے خدا کي بادشاهت میں داخل نہیں هو سکتا (۶) جو
جسم سے پیدا هوا جسم هی اور جو روح سے پیدا هوا روح هی (۷) تعجب
مت کر کہ میں نے تجھے کہا کہ تمھیں سرنو پیدا هونا ضرور هی (۸) هوا
جدھر چاهتي هی چلتي هي اور تو اُسکي آواز سنتا پر نہیں جانتا هی کہ

وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہی ہر ایک جو روح سے پیدا ہوا ایسا
ہی ہی * (۹) نیقودیموس نے جواب دیا اور اُسے کہا یہ باتیں کیونکر
ہو سکتی ہیں (۱۰) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا کیا تو بنی اِسرائیل
کا اُستاد ہی اور یہہ نہیں جانتا (۱۱) میں تجھے سچ سچ کہتا ہوں کہ
جو ہم جانتے ہیں کہتے ہیں اور جو ہم نے دیکھا ہی اُسپر گواہی دیتے ہیں
اور تم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے (۱۲) جب میں نے تمہیں زمین کی
باتیں کہیں اور تم یقین نہیں لاتے پھر اگر تمہیں آسمان کی کہوں تو کیونکر
یقین لاؤگے (۱۳) اور کوئی آسمان پر نہیں گیا مگر وہ جو آسمان پر سے
اُترا یعنی اِنسان کا بیٹا جو آسمان پر ہی (۱۴) اور جس طرح موسیٰ نے
سانپ کو جنگل میں اُونچا کیا اُسی طرح ضرور ہی کہ اِنسان کا بیٹا
اُٹھایا جاے (۱۵) تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے ہلاک نہ ہووے بلکہ حیات
ابدی پاوے (۱۶) کیونکہ خدا نے دنیا کو ایسا پیار کیا ہی کہ اُسنے اپنا
اِکلوتا بیٹا دے دیا تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے ہلاک نہ ہووے بلکہ حیات
ابدی پاوے (۱۷) کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے کو اِسلیئے دنیا میں نہیں
بھیجا کہ دنیا پر اِلزام کرے بلکہ اِسلیئے کہ دنیا اُسکے سبب نجات پاوے
(۱۸) جو اُسپر ایمان لاتا ہی ملزم نہیں پر جو اُسپر ایمان نہیں لاتا ہی
ملزم ہو چکا کیونکہ وہ خدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہ لایا (۱۹) اور
اِلزام یہہ ہی کہ نور دنیا میں آیا اور آدمیوں نے تاریکی کو نور سے زیادہ
پیار کیا اِسلیئے کہ اُنکے کام بُرے تھے (۲۰) کیونکہ جو کوئی بُرا کرتا ہی
نور سے دشمنی رکھتا اور نور کے پاس نہیں آتا ہی تاکہ اُسکے کام ظاہر
نہوویں (۲۱) پر وہ جو سچ پر عمل کرتا ہی نور کے پاس آتا ہی تاکہ اُسکے
کام ظاہر ہوویں کہ خدا میں کیئے گئے ہیں * (۲۲) بعد اُسکے یسوع اور اُسکے
شاگرد یہودیہ کی سر زمین میں آئے اور وہاں وہ اُنکے ساتھہ رہا کرتا اور
بپتسما دیتا تھا (۲۳) اور یوحنا بھی سالیم کے نزدیک عینون میں بپتسما
دیتا تھا کہ وہاں پانی بہت تھا اور لوگ آئے اور بپتسما پایا کیئے (۲۴) کیونکہ
یوحنا ہنوز قیدخانے میں ڈالا نگیا تھا * (۲۵) تب یوحنا کے شاگردوں اور
یہودیوں کے درمیان طہارت کی بابت بحث ہوئی (۲۶) اور وے یوحنا کے

پاس آئے اور اُس سے کہنے لگے ای ربي وہ جو یردن کے پار تیرے ساتھہ
تھا جس پر تو نے گواهي دي دیکھہ وهي بپتسما دیتا هی اور سب اُس
پاس آتے هیں (۲۷) یوحنا نے جواب دیا اور کہا آدمي کچھہ نہیں لے سکتا
جب تک اُسکو آسمان سے دیا نہ جاوے (۲۸) تم آپ میرے گواہ هو کہ
میں نے کہا میں مسیح نہیں پر اُسکے آگے بھیجا گیا هوں (۲۹) جسکي
دولہن هی وہ دولہا هی پر دولہے کا دوست جو کھڑا هوکے اُسکي سنتا هی
دولہے کي آواز سے بہت خوش هوتا هی پس میري یہہ خوشي پوري هوئي
(۳۰) ضرور هی کہ وہ بڑھے پر میں گھٹوں (۳۱) وہ جو اُوپر سے آتا هی
سب کے اُوپر هی جو زمین سے هی زمیني هی اور زمین کي بولتا هی جو
آسمان سے هی سب کے اُوپر هی (۳۲) اور جو کچھہ اُسنے دیکھا اور سنا هی
اُسپر گواهي دیتا هی اور کوئي اُسکي گواهي قبول نہیں کرتا هی (۳۳) جسنے
اُسکي گواهي قبول کي اُسنے مُہر کر دي کہ خدا سچا هی (۳۴) کیونکہ
جسے خدا نے بھیجا هی وہ خدا کي باتیں بولتا هی کیونکہ خدا پیمایش
کرکے روح نہیں دیتا هی (۳۵) باپ بیٹے کو پیار کرتا هی اور سب چیزیں
اُسکے هاتھہ میں کر دي هیں (۳۶) جو بیٹے پر ایمان لاتا هی حیات ابدي
اُسکي هی پر جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا حیات کو نہ دیکھیگا بلکہ خدا کا
غضب اُسپر رهتا هی *

## چوتھا باب

(۱) پس جب خداوند نے جانا کہ فریسیوں نے سنا کہ یسوع یوحنا سے
زیادہ شاگرد کرتا اور بپتسما دیتا هی (۲) حالآنکہ یسوع آپ نہیں بلکہ اُسکے
شاگرد بپتسما دیتے تھے (۳) تب یہودیہ کو چھوڑکے گلیل کو پھر گیا
(۴) اور ضرور تھا کہ سامریہ سے هوکے جاوے (۵) سو وہ سامریہ کے ایک شہر
میں جو سُخار کہلاتا هی اُس کھیت کے نزدیک جو یعقوب نے اپنے بیٹے
یوسف کو دیا تھا آیا (۶) اور یعقوب کا کوا وهیں تھا پس یسوع سفر سے
ماندہ هوکے اُس کوئے پر یونہیں بیٹھا یہہ چھٹي گھڑي کے قریب تھا *

(۷) تب سامریہ کي ایک عورت پاني بھرنے آئي یسوع نے اُسے کہا مجھے
پینے کو دے (۸) کیونکہ اُسکے شاگرد شہر میں گئے تھے کہ کچھہ کھانے کو
مول لیں (۹) پس سامري عورت نے اُسے کہا تو یہودي ھوکے کیونکر مجھہ
سامري عورت سے پینے کو مانگتا ھی کیونکہ یہودي سامریوں سے میل نہیں
رکھتے ھیں (۱۰) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا اگر تو خدا کي بخشش
کو اور یہہ جانتي کہ وہ کون ھی جو تجھہ سے کہتا ھی کہ مجھے پینے کو
دے تو تو اُس سے مانگتي اور وہ تجھے جیتا پاني دیتا (۱۱) عورت نے اُسے
کہا ای خداوند تیرے پاس پاني کھینچنے کو کچھہ نہیں اور کوا گہرا ھی
پس تو نے وہ جیتا پاني کہاں سے پایا (۱۲) کیا تو ھمارے باپ یعقوب سے
بڑا ھی جسنے ھمکو یہہ کوا دیا اور وہ اور اُسکے لڑکے اور اُسکے چارپائے اُس
سے پي گئے (۱۳) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا جو کوئي اِس پاني سے
پیتا ھی پھر پیاسا ھوگا (۱۴) پر جو کوئي اُس پاني سے جو میں اُسے دونگا
پیتا ھی ابد تک پیاسا نہوگا بلکہ جو پاني میں اُسے دیتا ھوں اُسمیں پاني
کا سوتا ھو جائیگا جو حیات ابدي تک جاري رھیگا (۱۵) عورت نے اُسکو
کہا ای خداوند یہہ پاني مجھکو دے کہ پیاسي نہوؤں اور نہ بھرنے کو
یہاں آؤں * (۱۶) یسوع نے اُسے کہا جا اپنے شوھر کو بُلا اور یہاں آ
(۱۷) عورت نے جواب دیا اور کہا میرا شوھر نہیں ھي یسوع نے اُسے کہا تو
نے خوب کہا کہ میرا شوھر نہیں ھی (۱۸) کیونکہ تو پانچ خصم کر چکي
ھی اور وہ جو اب رکھتي ھی تیرا شوھر نہیں تو نے یہہ سچ کہا (۱۹) عورت
نے اُسے کہا ای خداوند میں دیکھتي ھوں کہ تو نبي ھی (۲۰) ھمارے باپ
دادوں نے اِس پہاڑ پر پرستش کي اور تم کہتے ھو کہ وہ جگہہ جہاں
پرستش کرني چاھیئے یروشلیم میں ھی (۲۱) یسوع نے اُسے کہا ای عورت
مجھہ پر یقین لا کہ وہ گھڑي آتي ھی کہ تم نہ تو اِس پہاڑ پر اور نہ یروشلیم
میں باپ کي پرستش کروگے (۲۲) تم اُسکي جسے نہیں جانتے ھو
پرستش کرتے ھو ھم اُسکي جسے جانتے ھیں پرستش کرتے ھیں کیونکہ نجات
یہودیوں میں سے ھی (۲۳) پر وہ گھڑي آتي ھی بلکہ ابھي ھی کہ سچے
پرستار روح اور راستي سے باپ کي پرستش کرینگے کیونکہ باپ ایسے پرستاروں

کو چاهتا هی (۲۴) خدا روح هی اور اُسکے پرستاروں کو چاهیئے که روح
اور راستي سے پرستش کریں (۲۵) عورت نے اُسے کہا میں جانتي هوں که
مسیح (جو کرسطوس کہلاتا هی) آتا هی جب وه آویگا تو همیں سب
باتوں کي خبر دیگا (۲۶) یسوع نے اُسے کہا میں جو تجهه سے بولتا هوں
وهي هوں * (۲۷) اور اِتنے میں اُسکے شاگرد آئے اور متعجب هوئے که وه
عورت سے باتیں کرتا تها تو بهي کسي نے نه کہا که تو کیا چاهتا یا اُس سے
کس لیئے باتیں کرتا هی (۲۸) تب عورت نے اپنا گهڑا چهوڑا اور شهرمیں
جاکے لوگوں سے کہا (۲۹) آؤ ایک آدمي کو دیکهو جسنے سب کچهه جو
میں نے کیا مجهے کہا هی کیا یهه مسیح نہیں (۳۰) سو وے شهر سے نکلے
اور اُس پاس آئے * (۳۱) اِس عرصے میں اُسکے شاگردوں نے اُس سے
درخواست کي اور کہا ای ربي کچهه کهایئے (۳۲) پر اُسنے اُنهیں کہا
میرے پاس کهانے کي وه خوراک هی جسے تم نہیں جانتے * (۳۳) پس
شاگردوں نے ایک دوسرے کو کہا کیا کوئي اُسکے لیئے کهانے کو لایا هی
(۳۴) یسوع نے اُنهیں کہا میرا کهانا یهه هی که اپنے بهیجنیوالے کي مرضي
بجا لاؤں اور اُسکا کام پورا کروں (۳۵) کیا تم نہیں کہتے هو که چار مهینے کے
بعد فصل آویگي دیکهو میں تمهیں کہتا هوں اپني آنکهیں اُٹهاؤ اور کهیتوں
کو دیکهو که وے فصل کے لیئے سفید هو چکے هیں (۳۶) اور کاٹنیوالا
مزدوري پاتا اور حیات ابدي کے لیئے پهل جمع کرتا هی تاکه بونیوالا اور
کاٹنیوالا دونوں خوش هوویں (۳۷) کیونکه اِسمیں یهه مثل ٹهیک هی که
ایک بوتا اور دوسرا کاٹتا هی (۳۸) میں نے تمهیں اُسکے کاٹنے کے لیئے بهیجا
جس میں تم نے محنت نه کي اَوروں نے محنت کي اور تم اُنکي محنت
میں داخل هوئے * (۳۹) اور اُس شهر کے بہت سے سامري عورت کے کہنے
کے سبب جسنے گواهي دي که اُسنے سب کچهه جو میں نے کیا مجهے کہا
اُسپر ایمان لائے (۴۰) سو جب وے سامري اُس پاس آئے تو اُسکي منت
کي که اُنکے ساتهه رهے اور وه دو روز وهاں رها (۴۱) اور اُنکے سوا اَور بہتیرے
اُسي کے کلام کے سبب ایمان لائے (۴۲) اور عورت کو کہا که اب هم تیرے
کہنے کے سبب ایمان نہیں لاتے کیونکه هم نے آپ سنا اور جانتے هیں که

یهه في الحقیقت مسیح دنیا کا نجات دینیوالا هی * (۴۳) اور وہ دو روز
بعد وهاں سے روانه هوا اور گلیل کو گیا (۴۴) کیونکه یسوع نے آپ گواهي
دي که نبي اپنے وطن میں عزت نهیں پاتا (۴۵) پس جب گلیل میں آیا
گلیلیوں نے اُسکي خاطرداري کي که سب کچهه جو اُسنے یروشلیم میں عید
کے وقت کیا تها دیکها کیونکه وے بهي عید میں گئے تهے (۴۶) سو یسوع
پهر قاناے گلیل میں جهاں اُسنے پاني کو انگوري شراب بنایا تها آیا * (۴۷) اور
بادشاه کا کوئي ملازم جسکا بیٹا کفرناحم میں بیمار تها سنکر که یسوع یهودیه
سے گلیل میں آیا اُس پاس گیا اور اُسکي منت کي که آوے اور اُسکے
بیٹے کو چنگا کرے کیونکه وہ مرنے پر تها (۴۸) تب یسوع نے اُسکو کها جب
تک تم نشان اور معجزے نهیں دیکهتے ایمان نهیں لاتے هو (۴۹) بادشاه کے
ملازم نے اُسکو کها ای خداوند میرے بچے کے مرنے سے پهلے اُترآ (۵۰) یسوع
نے اُسے کها جا تیرا بیٹا جیتا هی اور اُس آدمي نے اِس بات کا جو یسوع
نے اُسے کهي اعتقاد کیا اور چلا گیا (۵۱) اور وہ راہ هي میں تها که اُسکے
نوکر اُسے مِلے اور یهه خبر دي که تیرا لڑکا جیتا هی (۵۲) سو اُسنے اُنسے
دریافت کیا که اُسے کس گهڑي میں آرام هونے لگا اُنهوں نے کها که کل
ساتویں گهڑي اُسکي تپ جاتي رهي (۵۳) سو باپ جان گیا که وهي گهڑي
تهي جس میں یسوع نے اُسے کها تها که تیرا بیٹا جیتا هی (۵۴) اور وہ
اور اُسکا سارا گهر ایمان لایا (۵۵) یهه دوسرا معجزہ یسوع نے پهر یهودیه سے
گلیل میں آکے دکهلایا *

## پانچواں باب

(۱) بعد اِسکے یهودیوں کي ایک عید تهي اور یسوع یروشلیم کو گیا (۲) اور
یروشلیم میں بهیڑ دروازے کے پاس ایک حوض هی جو عبراني میں
بیت حسدا کهلاتا هی اُسکے پانچ اُسارے هیں (۳) اِن میں بڑي بِهیڑ پڑي
تهي ناتوانوں اور اندهوں اور لنگڑوں اور پژمردوں کي جو پاني کي جنبش
کے منتظر تهے (۴) کیونکه ایک فرشته وقت بوقت اُس حوض میں اُترکے

پاني کو هلاتا تها سو پاني کے هلنے کے بعد جو کوئي پہلے اُسمیں اُترتا تها
کیسي هي بیماري میں گرفتار کیوں نہو چنگا هو جاتا تها * (٥) اور وهاں
ایک آدمي تها جو اَتهتیس برس سے بیمار تها (٦) جب یسوع نے اُسے
پڑے دیکها اور جانا که بڑي مدت سے اِس حالت میں هی تو اُسے کہا کیا
تو چنگا هوا چاهتا هی (٧) بیمار نے اُسے جواب دیا که ای خداوند میرے
پاس آدمي نہیں که جب پاني هلے تو مجهے حوض میں ڈال دے اور
جب تک که میں آپ سے آؤں دوسرا مجهه سے پہلے اُترتا هی (٨) یسوع
نے اُسے کہا اُٹهه اور اپنا کهٹولا اُٹهاکر چلا جا (٩) اور وونہیں وہ آدمي چنگا
هوا اور اپنا کهٹولا اُٹها لیا اور چلا گیا اور وہ سبت کا دن تها * (١٠) پس
یہودیوں نے اُسکو جو چنگا هوا تها کہا سبت هی تجهے کهٹولا اُٹها لے جانا
روا نہیں (١١) اُسنے اُنهیں جواب دیا که جسنے مجهے چنگا کیا اُسي نے
مجهے کہا که اپنا کهٹولا اُٹهاکے چلا جا (١٢) سو اُنهوں نے اُس سے پوچها که
کون هي وہ آدمي جسنے تجهے کہا اپنا کهٹولا اُٹها اور چلا جا (١٣) پر اُسنے
جو چنگا هوا تها نه جانا که وہ کون هی اِسلیئے که یسوع وهاں سے هٹ
گیا تها کیونکه اُس جگهه میں بِهیڑ تهي (١٤) بعد اُسکے یسوع نے اُسے هیکل
میں پایا اور اُسے کہا دیکهه تو چنگا هوا هی پهر گناہ نکرنا نهووے که تو اُس
سے بُري بلا میں پڑے (١٥) وہ آدمي چلا گیا اور یہودیوں کو اطلاع دي که
جسنے مجهے چنگا کیا یسوع هی (١٦) اور اِسواسطے یہودي یسوع کو ستانے
اور اُسکے قتل کي جستجو کرنے لگے که اُسنے یہه سبت کو کیا (١٧) لیکن
یسوع نے اُنهیں جواب دیا که میرا باپ اب تک کام کرتا هی اور میں بهي
کام کرتا هوں (١٨) اِسي واسطے یہودیوں نے اَور زیادہ اُسکے قتل کا قصد کیا که
اُسنے نه فقط سبت کو نه مانا بلکه خدا کو بهي اپنا باپ کہکے اپنے
تئیں خدا کے برابر کیا * (١٩) سو یسوع نے جواب دیا اور اُنهیں کہا میں
تمهیں سچ سچ کہتا هوں که بیٹا آپ سے کچهه نہیں کر سکتا مگر وہ جو
باپ کو کرتے دیکهتا هی کیونکه جو کچهه وہ کرتا هی بیٹا بهي اُسي طرح
وهي کرتا هی (٢٠) اِسلیئے که باپ بیٹے سے محبت رکهتا اور سب کچهه
جو آپ کرتا هی اُسے دکهاتا هی اور اِن سے بڑے کام اُسے دکهائیگا که تم

تعجب کروگے (۲۱) کیونکہ جیسا باپ مُردوں کو اُٹهاتا اور جِلاتا هی ویسا
هي بیٹا بهي جنهیں چاهتا هی جِلاتا هی (۲۲) کیونکہ باپ کسي کي
عدالت نہیں کرتا بلکہ اُسنے ساري عدالت بیٹے کو سونپ دي هی
(۲۳) تاکہ سب بیٹے کي عزت کریں جیسے باپ کي کرتے هیں جو بیٹے
کي عزت نہیں کرتا باپ کي جسنے اُسے بهیجا هی عزت نہیں کرتا هی
(۲۴) میں تمهیں سچ سچ کهتا هوں کہ وہ جو میرا کلام سنتا اور اُسپر جسنے
مجهے بهیجا هی ایمان لاتا هی حیات ابدي اُسي کي هی اور وہ عدالت میں
نہیں آتا بلکہ موت سے گذرکے زندگي میں پہنچا هی (۲۵) میں تمهیں
سچ سچ کهتا هوں کہ وہ گهڑي آتي هی بلکہ ابهي هی کہ مُردے خدا کے
بیٹے کي آواز سنینگے اور سنکے جیئینگے (۲۶) کیونکہ جس طرح باپ
آپ میں زندگي رکهتا هی اُسي طرح اُسنے بیٹے کو بهي دیا کہ آپ میں
زندگي رکهے (۲۷) بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بهي اختیار بخشا اِسلیئے کہ
وہ اِنسان کا بیٹا هی (۲۸) اِس سے تعجب مت کرو کیونکہ وہ گهڑي
آتي هی جس میں سب جو قبروں میں هیں اُسکي آواز سنینگے (۲۹) اور
نکلینگے جنهوں نے نیکي کي هی زندگي کي قیامت کے واسطے اور جنهوں
نے بدي کي هی سزا کي قیامت کے لیئے (۳۰) میں آپ سے کچهہ نہیں
کر سکتا جیسا سنتا هوں اِنصاف کرتا هوں اور میرا اِنصاف برحق هی
کیونکہ میں نہ اپني مرضي بلکہ باپ کي مرضي کو جسنے مجهے بهیجا هی
ڈهونڈهتا هوں (۳۱) اگر میں اپنے پر گواهي دوں تو میري گواهي سچ نہیں
(۳۲) دوسرا هی جو مجهہ پر گواهي دیتا هی اور میں جانتا هوں کہ جو
گواهي وہ مجهہ پر دیتا هی سچ هی * (۳۳) تم نے یوحنا پاس پیام بهیجا
اور اُسنے سچ پر گواهي دي هی (۳۴) لیکن میں اِنسان سے گواهي نہیں
لیتا بلکہ یے باتیں کهتا هوں تاکہ تم نجات پاؤ (۳۵) وہ جلتا اور چمکتا
چراغ تها اور تم چاهتے تهے کہ تهوڑي دیر اُسکي روشني میں خوش هوؤ
(۳۶) پر میرے پاس یوحنا کي گواهي سے بڑي گواهي هی کیونکہ وے کام
جو باپ نے مجهے دیئے تاکہ اُنهیں پورا کروں یعني وهي کام جو میں کرتا
هوں مجهہ پر گواهي دیتے هیں کہ باپ نے مجهے بهیجا هی (۳۷) اور باپ

جسنے مجھے بھیجا ھی اُسنے آپ ھي مجھه پر گواھي دي ھی تم نے کبھي
اُسکي آواز نہیں سني اور نه اُسکي صورت دیکھي (٣٨) اور اُسکا کلام تم
میں قائم نہیں ھی کیونکه تم اُسپر جسے اُسنے بھیجا ھی ایمان نہیں لاتے
ھو (٣٩) نوشتوں میں ڈھونڈھتے ھو کیونکه تم گمان کرتے ھو که اُنمیں
تمھارے لیئے حیات ابدي ھی اور یے وھي ھیں جو مجھه پر گواھي دیتے
ھیں (٤٠) تو بھي نہیں چاھتے ھو که مجھه پاس آؤ تاکه زندگي پاؤ
(٤١) میں آدمیوں سے عزت نہیں لیتا (٤٢) پر تمھیں جانتا ھوں که
خدا کي محبت تم میں نہیں ھی (٤٣) میں اپنے باپ کے نام سے آیا
ھوں اور تم مجھے قبول نہیں کرتے پر اگر کوئي دوسرا اپنے نام سے آوے تو
اُسے قبول کروگے (٤٤) تم کیونکر ایمان لا سکتے ھو درحالیکه ایک دوسرے
سے عزت لیتے اور وہ عزت جو صرف خدا سے ھی نہیں ڈھونڈھتے ھو
(٤٥) گمان مت کرو که میں باپ کے پاس تم پر نالش کرونگا ایک ھی جو
تم پر نالش کرتا ھی یعني موسیٰ جس پر تمھاري اُمید ھی (٤٦) کیونکه
اگر تم موسیٰ پر ایمان لاتے تو مجھه پر بھي ایمان لاتے اِسلیئے که اُسنے میرے
حق میں لکھا ھی (٤٧) پر جو تم اُسکے نوشتوں کو یقین نہیں کرتے تو تم
میري باتوں کو کیونکر یقین کروگے *

## چھٹھواں باب

(١) بعد اِسکے یسوع دریاےگلیل یعني طیبریاس کے پار گیا (٢) اور
بہت سي بِھیڑ اُسکے پیچھے ھو لي اِسلیئے که اُنھوں نے اُسکے معجزے
جو اُسنے بیماروں پر دکھائے دیکھے تھے (٣) اور یسوع پہاڑ پر گیا اور وھاں
اپنے شاگردوں کے ساتھه بیٹھا (٤) اور یہودیوں کي عید فسح نزدیک تھي *
(٥) پس جب یسوع نے اپني آنکھیں اُٹھاکے دیکھا که بڑي بِھیڑ میرے پاس
آتي ھي تو فیلپوس کو کہا ھم کہاں سے روٹیاں مول لینگے تاکه یے کھاویں
(٦) پر اُسنے یہه اِمتحان کي راہ سے کہا کیونکه وہ آپ جانتا تھا جو کیا
چاھتا تھا (٧) فیلپوس نے اُسے جواب دیا که دو سو دینار کي روٹیاں اُنکے

لیئے بس نہیں که اُنمیں سے هر ایک تهوڑا سا پاوے (۸) ایک نے اُسکے
شاگردوں میں سے جو شمعون پطرس کا بهائي اندریاس تها اُسے کہا (۹) یہاں
ایک چهوکرے کے پاس جَو کي پانچ روٹیاں اور دو مچهلیاں هیں پر یے
اِتنے لوگوں میں کیا هیں (۱۰) تب یسوع نے کہا لوگوں کو بیٹهاؤ اور اُس
جگہه بہت گهاس تهي سو گنتي میں تخمیناً پانچ هزار مرد بیٹهے (۱۱) اور
یسوع نے روٹیاں اُٹها لیں اور شکر کرکے شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے
اُنهیں جو بیٹهے تهے اور اِسي طرح مچهلیوں میں سے جتنا چاهتے تهے
(۱۲) اور جب سیر هو چکے اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا بچے هوئے ٹکڑوں کو
جمع کرو تاکه کچهه خراب نهووے (۱۳) سو اُنهوں نے جمع کیا اور جَو کي
پانچ روٹیوں کے ٹکڑوں سے جو کهانیوالوں سے بچ رهے تهے بارہ ٹوکریاں بهریں
(۱۴) تب لوگوں نے یہه معجزہ جو یسوع نے دکهایا دیکهکر کہا في الحقیقت
وہ نبي جو جہان میں آنیوالا هی یہي هی (۱۵) سو جب یسوع نے جانا
که وے آنے اور میرے پکڑنے کے مشتاق هیں تاکه مجهے بادشاہ کریں تو اکیلا
پهر پہاڑ پر گیا * (۱۶) اور جب شام هوئي اُسکے شاگرد دریا کے کنارے
گئے (۱۷) اور ناؤ پر چڑهکے دریا پار کفرناحم کو چلے اور اندهیرا هو گیا اور
یسوع اُن پاس نه آیا تها (۱۸) اور بڑي آندهي کے سبب دریا لہریں مارنے
لگا (۱۹) پس جب وے قریب پچیس یا تیس تیر پرتاب کے نکل گئے
تهے اُنهوں نے یسوع کو دریا پر چلتے اور ناؤ کے نزدیک آتے دیکها اور ڈر
گئے (۲۰) پر اُسنے اُنهیں کہا میں هوں مت ڈرو (۲۱) سو اُنهوں نے
خوشي سے اُسکو ناؤ پر لے لیا اور ناؤ في الفور اُس جگہه پر جہاں جاتے
تهے پہنچي * (۲۲) دوسرے دن جب بهیڑ نے جو دریا پار کهڑي تهي دیکها
که وهاں کوئي دوسري ناؤ نه تهي مگر وهي ایک جس پر اُسکے شاگرد چڑهه
بیٹهے تهے اور یہه که یسوع اپنے شاگردوں کے ساتهه اُس ناؤ پر نگیا تها
بلکه صرف اُسکے شاگرد گئے تهے (۲۳) (پر اَور ناویں طیبریاس سے اُس جگہه
کے نزدیک جہاں اُنهوں نے خداوند کي شکرگذاري سے روٹي کهائي تهي آئیں)
(۲۴) پس جب بهیڑ نے یہه دیکها که وهاں نه یسوع هی اور نه اُسکے شاگرد
تو وے بهي ناؤں پر چڑهے اور یسوع کي تلاش میں کفرناحم کو آئے (۲۵) اور

اُسے دریا پار پاکے اُسکو کہنے لگے ای ربي تو یہاں کب آیا هی *
(۲۶) یسوع نے اُنھیں جواب دیا اور کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا ہوں
تم اِسلیئے کہ معجزے دیکھے مجھے نہیں ڈھونڈھتے ہو بلکہ اِسلیئے کہ
روٹیاں کھاکے سیر ہوئے (۲۷) فاني خوراک کے لیئے نہیں بلکہ اُس
خوراک کے واسطے محنت کرو جو حیات ابدي تک رہتي هی اور جو
اِنسان کا بیٹا تمھیں دیگا کیونکہ خدا باپ نے اِسپر مُہر کر دي هی
(۲۸) پس اُنھوں نے اُسکو کہا ہم کیا کریں کہ خدا کے کام بجا لاویں
(۲۹) یسوع نے جواب دیا اور اُنھیں کہا خدا کا کام یہہ هی کہ تم اُسپر
جسے اُسنے بھیجا هی ایمان لاؤ (۳۰) تب اُنھوں نے اُسے کہا پس تو کیا
نشان دکھاتا هی تاکہ ہم دیکھکے تجھہ پر ایمان لاویں تو کیا کرتا هی
(۳۱) ہمارے باپ دادوں نے جنگل میں من کھایا جیسے لکھا هی کہ اُسنے
اُنھیں آسمان سے روٹي کھانے کو دي * (۳۲) پس یسوع نے اُنھیں کہا میں
تمھیں سچ سچ کہتا ہوں کہ موسیٰ نے تمھیں آسمان سے روٹي نہیں دي
بلکہ میرا باپ تمھیں سچي روٹي آسمان سے دیتا هی (۳۳) کیونکہ خدا
کي روٹي وہ هی جو آسمان سے اُترتي اور دنیا کو زندگي بخشتي هی
(۳۴) تب اُنھوں نے اُسکو کہا ای خداوند ہم کو ہمیشہ یہي روٹي دیا کر
(۳۵) یسوع نے اُنھیں کہا میں ہوں زندگي کي روٹي جو کوئي میرے پاس
آتا هی ہرگز بھوکھا نہوگا اور جو مجھہ پر ایمان لاتا هی کبھي پیاسا نہوگا
(۳۶) لیکن میں تمھیں کہہ چکا کہ تم نے تو مجھے دیکھا پر ایمان نہیں لائے
(۳۷) سب جو باپ مجھے دیتا هی میرے پاس آویگا اور جو میرے پاس آتا
هی میں اُسے ہرگز نہ نکال دونگا (۳۸) کیونکہ میں اِسلیئے آسمان سے نہیں
اُترا ہوں کہ اپني مرضي پر عمل کروں بلکہ اُسکي مرضي پر جسنے مجھے
بھیجا هی (۳۹) پر باپ کي مرضي جسنے مجھے بھیجا هی یہہ هی کہ جو
جو اُسنے مجھے دیا هی میں اُس سے کچھہ نہ کھوؤں بلکہ اُسے آخري دن
پھر جِلاؤں (۴۰) اور جسنے مجھے بھیجا هی اُسکي مرضي یہہ هی کہ ہر ایک
جو بیٹے کو دیکھے اور اُسپر ایمان لاوے حیات ابدي پاوے اور میں اُسے
آخري دن جِلاؤنگا * (۴۱) تب یہودي اُسپر کڑکڑائے اِسلیئے کہ اُسنے کہا

وہ روٹي جو آسمان سے اُتري ميں هوں (۴۲) اور کها کيا يهه يسوع يوسف
کا بيٹا نهيں جسکے باپ اور ما کو هم جانتے هيں پس وہ کيونکر کهتا هی
که ميں آسمان سے اُترا هوں (۴۳) تب يسوع نے جواب ديا اور اُنهيں کها
آپس ميں مت کڑکڑاؤ (۴۴) کوئي ميرے پاس نهيں آ سکتا جب تک
که باپ جسنے مجهے بهيجا هی اُسے نه کهينچ لاوے اور ميں اُسے آخري
دن جِلاؤنگا (۴۵) نبيوں کي کتابوں ميں لکها هی که سب خدا کے تعليم
يافته هونگے سو هر ايک جو باپ سے سنتا اور سيکهتا هی ميرے پاس آتا
هی (۴۶) يهه نهيں که کسي نے باپ کو ديکها هی مگر وہ جو خدا کي
طرف سے هی اُسي نے باپ کو ديکها هی (۴۷) ميں تمهيں سچ سچ کهتا
هوں که جو مجهه پر ايمان لاتا هی حيات ابدي اُسي کي هی (۴۸) زندگي
کي روٹي ميں هي هوں (۴۹) تمهارے باپ دادوں نے جنگل ميں مَن
کهايا اور مر گئے (۵۰) وہ روٹي جو آسمان سے اُترتي هی يهه هی که جو
کوئي اُسے کهاوے نه مرے (۵۱) ميں هوں وہ زندہ روٹي جو آسمان سے
اُتري اگر کوئي اِس روٹي سے کهاوے تو ابد تک جيتا رهيگا پر وہ روٹي جو
ميں دونگا ميرا گوشت هی جو ميں دنيا کي زندگي کے ليئے دونگا *
(۵۲) تب يهودي آپس ميں بحث کرنے اور کهنے لگے که يهه شخص اپنا
گوشت کيونکر همين کهانے کو دے سکتا هی (۵۳) تب يسوع نے اُنهيں کها ميں
تمهيں سچ سچ کهتا هوں که اگر اِنسان کے بيٹے کا گوشت نه کهاؤ اور اُسکا
لهو نه پيئو تو تم ميں زندگي نهيں (۵۴) جو ميرا گوشت کهاتا هی اور
ميرا لهو پيتا هی حيات ابدي اُسکي هی اور ميں اُسے آخري دن جِلاؤنگا
(۵۵) کيونکه ميرا گوشت في الحقيقت کهانا اور ميرا لهو في الواقعه پينا هی
(۵۶) جو ميرا گوشت کهاتا اور ميرا لهو پيتا هی مجهه ميں رهتا هی اور
ميں اُسميں (۵۷) جس طرح زندہ باپ نے مجهے بهيجا هی اور ميں باپ
کے وسيلے زندہ هوں اِسي طرح وہ بهي جو مجهے کهاتا هی ميرے وسيلے
جيئيگا (۵۸) وہ روٹي جو آسمان سے اُتري يهه هی نه جيسا که تمهارے
باپ دادوں نے مَن کهايا اور مر گئے جو يهه روٹي کهاتا هی ابد تک جيتا
رهيگا (۵۹) اُسنے کفرناحم ميں تعليم ديتے هوئے عبادتخانے ميں يے

باتیں کہیں * (٦٠) تب اُسکے شاگردوں میں سے بہتوں نے سنکے کہا یہہ
سخت کلام ھی کون اُسے سن سکتا ھی (٦١) پر یسوع نے اپنے جي میں
جانکر کہ اُسکے شاگرد اِس بات پر کڑکڑاتے ھیں اُنھیں کہا کیا یہہ تمکو ٹھوکر
کھلاتا ھی (٦٢) پس اگر اِنسان کے بیٹے کو اُوپر جہاں وہ آگے تھا چڑھتے
دیکھوگے (تو کیا ھوگا) (٦٣) روح ھی وہ جو جِلاتي ھی جسم سے کچھہ فائدہ
نہیں یے باتیں جو میں تمھیں کہتا ھوں روح اور زندگي ھیں (٦٤) پر تم
میں بعضے ھیں جو ایمان نہیں لاتے کیونکہ یسوع شروع سے جانتا تھا کہ وے
جو ایمان نہ لاوینگے کون ھیں اور کون اُسے حوالے کریگا (٦٥) اور اُسنے کہا
اِس سبب میں نے تمھیں کہا کہ کوئي میرے پاس نہیں آ سکتا جب
تک کہ یہہ اُسکو میرے باپ سے دیا نہ جاوے * (٦٦) اُس وقت سے اُسکے
شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پھر گئے اور اُسکے ساتھہ آور نہ چلے (٦٧) تب
یسوع نے بارھوں کو کہا کیا تم بھي چلے جانے کي خواھش رکھتے ھو (٦٨) پس
شمعون پطرس نے اُسے جواب دیا کہ ای خداوند کس پاس جائیں حیات
ابدي کي باتیں تو تیرے پاس ھیں (٦٩) اور ھم ایمان لائے اور جان گئے
ھیں کہ تو مسیح زندہ خدا کا بیٹا ھی (٧٠) یسوع نے اُنھیں جواب دیا
کیا میں نے تم بارھوں کو نہیں چُنا اور ایک تم میں سے ابلیس ھی
(٧١) پر اُسنے شمعون کے بیٹے یہودا اِسکریوطي کا ذکر کیا کیونکہ وھي اُسے
حوالے کیا چاھتا اور بارھوں میں سے ایک تھا *

## ساتواں باب

(١) بعد اُسکے یسوع گلیل میں پھرا کیا کیونکہ یہودیہ میں پھرنا نہ چاھا
اِسلیئے کہ یہودي اُسکے قتل کي جستجو میں تھے (٢) اور یہودیوں کي
عید خیمہ نزدیک تھي (٣) سو اُسکے بھائیوں نے اُسکو کہا یہاں سے روانہ ھو
اور یہودیہ میں جا کہ اُن کاموں کو جو تو کرتا ھی تیرے شاگرد بھي دیکھیں
(٤) کیونکہ جو کوئي مشہور ھوا چاھتا ھی پوشیدگي میں کچھہ نہیں
کرتا اگر تو یہہ کام بجا لاتا ھی تو اپنے تئیں دنیا پر ظاھر کر (٥) کیونکہ اُسکے

بهائي بهي أسپر ایمان نه لائے (٦) پس یسوع نے أنهیں کہا میرا وقت هنوز
نهیں آیا پر تمهارا وقت همیشه طیار هی (٧) دنیا تم سے دشمني نهیں کر
سکتي پر مجهه سے دشمني کرتي هی کیونکه میں أسپر گواهي دیتا هوں که
أسکے کام بُرے هیں (٨) تم اِس عید میں جاؤ میں ابهي اِس عید میں
نهیں جاتا هوں که میرا وقت هنوز پورا نهیں هوا * (٩) وه یے باتیں أنهیں
کہکے گلیل میں رها (١٠) لیکن جب أسکے بهائي روانه هوئے تهے وه بهي
عید میں گیا ظاهراً نهیں بلکه چهپکے * (١١) تب یهودي عید میں أسے
ڈهونڈهنے اور کہنے لگے که وه کہاں هی (١٢) اور لوگوں میں أسکي بابت بڑي
تکرار تهي بعضے کہتے تهے که وه نیک هی اور بعضے کہتے تهے نهیں بلکه
لوگوں کو گمراه کرتا هی (١٣) لیکن یهودیوں کے ڈر سے کوئي ظاهراً أسکي
بابت نه کہتا تها * (١٤) اور عید کے بیچ یسوع هیکل میں گیا اور تعلیم
دینے لگا (١٥) اور یهودیوں نے تعجب کیا اور کہا یهه مرد بغیر پڑهے کیونکر
نوشتوں کو جانتا هی (١٦) یسوع نے أنهیں جواب دیا اور کہا میري تعلیم
میري نهیں بلکه أسکي هی جسنے مجهے بهیجا هی (١٧) اگر کوئي أسکي
مرضي پر چلا چاهے وه اِس تعلیم کي بابت جان جائیگا که کیا خدا سے
هی یا یهه که میں اپني کہتا هوں (١٨) وه جو اپني طرف سے بولتا هی
اپني عزت چاهتا هی لیکن جو أسکي عزت چاهتا هی جسنے أسے بهیجا
هی وهي سچا هی اور أسمیں ناراستي نهیں (١٩) کیا موسیٰ نے تمهیں
شریعت نهیں دي تو بهي کوئي تم میں سے شریعت پر عمل نهیں
کرتا تم کیوں میرے قتل کي جستجو میں هو * (٢٠) لوگوں نے جواب دیا
اور کہا تجهه پر دیو هی کون تیرے قتل کا قصد کرتا هی (٢١) یسوع نے
جواب دیا اور أنهیں کہا میں نے ایک کام کیا اور تم سب أسکے سبب
تعجب کرتے هو (٢٢) موسیٰ نے تمهیں ختنے کا حکم دیا هی (یهه نهیں که
وه گویا موسیٰ سے هو بلکه باپ دادوں سے هی) سو تم سبت کو آدمي کا
ختنه کرتے هو (٢٣) پس اگر سبت کو آدمي کا ختنه کیا جاتا هی بدون
اِسکے که موسیٰ کي شریعت سے عدول هو تو کیا تم اِسلیئے مجهه پر غصے
هو که میں نے سبت کو ایک آدمي سراپا چنگا کیا (٢٤) ظاهر کے موافق

اِنصاف مت کرو بلکه واجبي اِنصاف کرو * (۲۵) تب بعضے یروشلیمیوں
نے کہا کیا یہه وہ نہیں جسے قتل کیا چاھتے ھیں (۲۶) اور دیکھو وہ تو دلیري
سے بولتا ھی اور وے اُسے کچھه نہیں کہتے پس کیا سرداروں نے بھي یقین
کیا که في‌الحقیقت یہي مسیح ھی (۲۷) لیکن ھم جانتے ھیں که یہه کہاں
کا ھی پر مسیح جب آویگا تو کوئي نه جانیگا که وہ کہاں کا ھی * (۲۸) تب
یسوع ھیکل میں تعلیم دیتے ھوئے یوں پکارا اور کہا ھاں تم مجھے پہچانتے
اور جانتے ھو که کہاں کا ھوں اور میں آپ سے نہیں آیا ھوں بلکه سچ مچ
میرا بھیجنیوالا ھی جسے تم نہیں جانتے (۲۹) پر میں اُسے جانتا ھوں
اِسلیئے که میں اُسکي طرف سے ھوں اور اُسنے مجھے بھیجا ھی (۳۰) تب
اُنھوں نے اُسکے پکڑ لینے کا قصد کیا پر کسي نے اُسپر ھاتھه نه ڈالا کیونکه اُسکي
گھڑي ھنوز نه پہنچي تھي (۳۱) اور لوگوں میں سے بہتیرے اُسپر ایمان لائے
اور بولے که جب مسیح آویگا تو کیا اِنسے جو اِسنے دکھائے ھیں زیادہ معجزے
دکھاویگا * (۳۲) فریسیوں نے سنا که لوگ اُسکي بابت یہي تکرار کرتے
ھیں سو اُنھوں نے اور سردار کاھنوں نے پیادے بھیجے که اُسے پکڑ لیں (۳۳) پس
یسوع نے اُنھیں کہا میں تھوڑي دیر اَور تمھارے ساتھه ھوں تب اُس پاس
جسنے مجھے بھیجا ھی جاتا ھوں (۳۴) تم مجھے ڈھونڈھوگے اور نه پاؤگے
اور جہاں میں ھوں تم نہیں آ سکتے (۳۵) تب یہودیوں نے آپس میں
کہا یہه کہاں جائیگا که ھم اُسے نه پاوینگے کیا اُنکے پاس جو یونانیوں
میں پراگندہ ھوئے جائیگا اور یونانیوں کو تعلیم دیگا (۳۶) یہه کیا بات
ھی جو اُسنے کہي که تم مجھے ڈھونڈھوگے اور نه پاؤگے اور جہاں میں ھوں
تم نہیں آ سکتے * (۳۷) پر عید کے پچھلے دن جو بڑا ھی یسوع کھڑا ھوا
اور یوں کہکے پکارا که اگر کوئي پیاسا ھو تو مجھه پاس آوے اور پیئے (۳۸) جو
مجھه پر ایمان لاتا ھی اُسکے بدن سے جیسا نوشته کہتا ھی جیتے پاني کي
ندیاں جاري ھونگي (۳۹) اُسنے یہه روح کي بابت کہا جسے اُسکے معتقد
پانیوالے تھے کیونکه روح‌القدس اب تک نه اُتري تھي اِسلیئے که یسوع ھنوز
اپنے جلال کو نه پہنچا تھا (۴۰) تب لوگوں میں سے بہتیروں نے یہه سنکر
کہا في‌الحقیقت یہي وہ نبي ھی (۴۱) اَوروں نے کہا یہه مسیح ھی پر

اَوْر بعضوں نے کہا کیا مسیح گلیل سے آتا هی (۴۲) کیا نوشتے نے نہیں کہا
که داؤد کي نسل اور بیت‌لحم کي بستي سے جہاں داؤد تها مسیح آتا
هی (۴۳) سو لوگوں میں اُسکي بابت اِختلاف هوا (۴۴) اور بعضوں نے چاها
که اُسے پکڑ لیں پر کسي نے اُسپر هاتهه نه ڈالے * (۴۵) سو پیادے سردار
کاهنوں اور فریسیوں کے پاس آئے اور اُنهوں نے اُنهیں کہا تم اُسکو کیوں نه لائے
(۴۶) پیادوں نے جواب دیا که هرگز کسي آدمي نے ایسي باتیں نه کہیں
جیسي اِس آدمي نے (۴۷) تب فریسیوں نے اُنهیں جواب دیا کیا تم بهي
گمراه هوئے (۴۸) کیا کوئي سرداروں یا فریسیوں میں سے اُسپر ایمان لایا
(۴۹) پر یے لوگ جو شریعت کو نہیں جانتے ملعون هیں (۵۰) نیقودیموس
نے جو رات کو یسوع پاس آیا تها اور ایک اُنمیں سے تها اُنهیں کہا (۵۱) کیا
هماري شریعت کسي کو پیشتر اُس سے که اُسکي سنیں اور جان لیں که
وه کیا کرتا هی مجرم ٹهہراتي هی (۵۲) اُنهوں نے جواب دیا اور اُسے کہا
کیا تو بهي گلیلي هی ڈهونڈهه اور دیکهه که گلیل سے کوئي نبي نہیں اُٹها
هی (۵۳) اور هر ایک اپنے گهر کو گیا *

## آٹهواں باب

(۱) اور یسوع زیتون کے پہاڑ پر گیا (۲) پر صبح سویرے هیکل میں پهر
آیا اور سب لوگ اُس پاس آئے اور اُسنے بیٹهکر اُنهیں تعلیم دي (۳) اور
فقیه اور فریسي ایک عورت کو جو زنا میں پکڑي گئي تهي اُس پاس لائے
اور اُسے بیچ میں کهڑا کرکے اُسے کہا (۴) اى اُستاد یهه عورت زنا میں
عین فعل کے وقت پکڑي گئي (۵) موسیٰ نے تو توریت میں همکو حکم
دیا هی که ایسیوں کو سنگسار کریں پر تو کیا کہتا هی (۶) یهه اُنهوں نے
آزمایش کے لیئے کہا تاکه اُسپر نالش کي وجه پاویں پر یسوع نیچے
جُهککے اُنگلي سے زمین پر لکهنے لگا (۷) اور جب وے اُس سے سوال کرتے
رهے اُسنے سیدهے هوکر اُنهیں کہا جو تم میں بے گناه هی وهي پہلے اُسے پتهر
مارے (۸) اور پهر جُهککے زمین پر لکها (۹) اور وے یهه سنکے اور دل میں

ملزم هوکے بڑوں سے لیکے چھوٹوں تک ایک ایک کرکے چلے گئے اور یسوع
اکیلا رہ گیا اور عورت بیچ میں کھڑي رهي (۱۰) اور یسوع نے سیدھے
هوکر اور عورت کے سوا کسي کو ندیکھکے اُسے کہا ای عورت وے تیرے
نالش کرنیوالے کہاں هیں کیا کسي نے تجھه پر فتوی نه دیا (۱۱) وہ بولي
ای خداوند کسي نے نہیں تب یسوع نے اُسے کہا میں بھي تجھه پر
فتوی نہیں دیتا هوں جا اور پھر گناہ مت کر * (۱۲) پس یسوع نے
پھر اُنسے باتیں کیں اور کہا دنیا کا نور میں هوں جو میري پیروي کرتا
هی تاریکي میں نه چلیگا بلکه زندگي کا نور پاویگا (۱۳) تب فریسیوں نے
اُسے کہا تو اپنے پر گواهي دیتا هی تیري گواهي سچ نہیں (۱۴) یسوع نے
جواب دیا اور اُنہیں کہا اگرچه میں اپنے پر گواهي دیتا هوں تو بھي
میري گواهي سچ هی کیونکه میں جانتا هوں که کہاں سے آیا اور کہاں
کو جاتا هوں پر تم نہیں جانتے که میں کہاں سے آیا هوں اور کہاں کو
جاتا هوں (۱۵) تم جسم کے مطابق اِنصاف کرتے هو میں کسي پر اِنصاف
نہیں کرتا (۱۶) اور اگر میں اِنصاف بھي کروں تو میرا اِنصاف سچ
هی کیونکه اکیلا نہیں هوں بلکه میں اور باپ جسنے مجھے بھیجا هی
(۱۷) تمھاري شریعت میں بھي لکھا هی که دو آدمیوں کي گواهي سچ هی
(۱۸) ایک تو میں هوں جو اپنے پر گواهي دیتا هوں اور ایک باپ جسنے مجھے
بھیجا هی مجھه پر گواهي دیتا هی (۱۹) پس اُنھوں نے اُسے کہا تیرا باپ
کہاں هی یسوع نے جواب دیا تم نه مجھے جانتے هو اور نه میرے باپ کو
اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھي جانتے * (۲۰) یسوع نے یے
باتیں هیکل کے اندر تعلیم دیتے هوئے بیت‌المال میں کہیں اور کسي نے
اُسکو نه پکڑا که اُسکي گھڑي هنوز نه آئي تھي * (۲۱) پس یسوع نے پھر
اُنہیں کہا میں جاتا هوں اور تم مجھے ڈھونڈھوگے اور اپنے گناہ میں
مروگے جہاں میں جاتا هوں تم نہیں آ سکتے (۲۲) تب یہودیوں نے کہا
کیا وہ اپنے تئیں مار ڈالیگا جو کہتا هی جہاں میں جاتا هوں تم نہیں
آ سکتے (۲۳) سو اُسنے اُنہیں کہا تم نیچے سے هو میں اُوپر سے هوں تم
اِس دنیا کے هو میں اِس دنیا کا نہیں هوں (۲۴) اِسلیئے میں نے تمھیں

کہا کہ اپنے گناھوں میں مروگے کیونکہ اگر تم یقین نہ لاؤگے کہ میں ھوں تو
اپنے گناھوں میں مروگے (۲۵) پس اُنھوں نے اُسے کہا تو کون ھی اور یسوع
نے اُنھیں کہا پہلے وھي جو تمھیں کہتا ھوں (۲۶) مجھہ پاس بہت
باتیں ھیں کہ تمھارے حق میں کہوں اور حکم کروں پر جسنے مجھے بھیجا
ھی سچا ھی اور جو کچھہ میں نے اُس سے سنا ھی دنیا کو کہتا ھوں
(۲۷) وے نہ سمجھے کہ وہ اُنسے باپ کي کہتا تھا (۲۸) سو یسوع نے اُنھیں
کہا جب تم اِنسان کے بیٹے کو اُونچا کروگے تب جانوگے کہ میں ھوں
اور آپ سے کچھہ نہیں کرتا بلکہ جیسے میرے باپ نے مجھے سکھلایا سو ھي
کہتا ھوں (۲۹) اور جسنے مجھے بھیجا ھی میرے ساتھہ ھی باپ نے مجھے
اکیلا نہیں چھوڑا ھی کیونکہ میں ھمیشہ وھي کرتا ھوں جو اُسے خوش
آتا ھي * (۳۰) جب وہ یے باتیں کہتا تھا بہتیرے اُسپر ایمان لائے (۳۱) تب
یسوع نے اُن یہودیوں کو جو اُسپر ایمان لائے کہا اگر تم میرے کلام پر قائم
رھو تو میرے سچے شاگرد ھو (۳۲) اور سچائي کو جانوگے اور سچائي تمکو
آزاد کریگي (۳۳) اُنھوں نے اُسے جواب دیا ھم ابیرھام کي نسل ھیں اور
کسي کے غلام کبھي نہ تھے تو کیونکر کہتا ھی کہ تم آزاد ھوگے (۳۴) یسوع
نے اُنھیں جواب دیا میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ جو کوئي گناہ کیا
کرتا ھی گناہ کا غلام ھی (۳۵) اور غلام ابد تک گھر میں نہیں رھتا بیٹا
ابد تک رھتا ھی (۳۶) پس اگر بیٹے نے تمکو آزاد کیا تو تم تحقیق آزاد
ھوگے (۳۷) میں جانتا ھوں کہ تم ابیرھام کي نسل ھو لیکن تم میرے قتل
کي جستجو کرتے ھو کیونکہ تم میں میرے کلام کي جگہہ نہیں (۳۸) میں
نے جو کچھہ اپنے باپ کے پاس دیکھا ھی وھي کہتا ھوں اور تم وہ جو اپنے
باپ کے پاس دیکھا ھی کرتے ھو (۳۹) اُنھوں نے جواب دیا اور اُسے کہا ھمارا
باپ ابیرھام ھی یسوع نے اُنھیں کہا اگر تم ابیرھام کے لڑکے ھوتے تو ابیرھام
کے کام کرتے (۴۰) پر اب تم مجھے قتل کیا چاھتے ھو ایک شخص کو کہ حق
بات جو میں نے خدا سے سني تمھیں کہي ھی ابیرھام نے یہہ نہیں کیا ھی
(۴۱) تم اپنے باپ کے کام کرتے ھو تب اُنھوں نے اُسے کہا ھم حرام سے پیدا نہیں
ھوئے ھمارا باپ ایک ھی یعني خدا (۴۲) پس یسوع نے اُنھیں کہا اگر خدا

تمھارا باپ ھوتا تو تم مجھے عزیز جانتے اِسلیئے که میں خدا سے نکلا اور آیا
ھوں کیونکه میں آپ سے نہیں آیا بلکه اُسنے مجھے بھیجا ھی (۴۳) تم میري
بولي کیوں نہیں سمجھتے که میري باتیں نہیں سن سکتے (۴۴) تم اپنے
باپ ابلیس سے ھو اور اپنے باپ کي خواهش کرني چاھتے ھو وہ شروع
سے قاتل تھا اور سچائي پر قائم نرھا کیونکه اُسمیں سچائي نہیں جب وہ
جھوتھه بولتا ھی تب اپني سي کہتا ھی کیونکه وہ جھوتھا ھی اور
جھوتھه کا باپ (۴۵) پر اِس سبب که میں سچ بولتا ھوں تم مجھه پر
ایمان نہیں لاتے ھو (۴۶) کون تم میں سے مجھه پر گناہ ثابت کرتا ھی پر
جو میں سچ کہتا ھوں تو مجھه پر کیوں ایمان نہیں لاتے ھو (۴۷) جو خدا
کا ھی خدا کي باتیں سنتا ھی تم اِسلیئے نہیں سنتے ھو که خدا کے نہیں
ھو * (۴۸) پس یہودیوں نے جواب دیا اور اُسے کہا کیا ھم خوب نہیں
کہتے که تو سامري ھی اور تجھه پر دیو ھی (۴۹) یسوع نے جواب دیا
مجھه پر دیو نہیں بلکه میں اپنے باپ کي عزت کرتا ھوں اور تم میري
بےعزتي کرتے ھو (۵۰) اور میں اپني عزت نہیں ڈھونڈھتا ایک ھی
جو ڈھونڈھتا ھی اور اِنصاف کرتا ھی (۵۱) میں تمھیں سچ سچ کہتا
ھوں اگر کوئي میرے کلام کو حفظ کرے وہ موت کو ابد تک ندیکھیگا
(۵۲) پس یہودیوں نے اُسے کہا اب ھم نے جانا که تجھه پر دیو ھی ابیرھام
اور نبي مر گئے اور تو کہتا ھی اگر کوئي میرے کلام کو حفظ کرے وہ موت
کا مزہ ابد تک نه چکھیگا (۵۳) کیا تو ھمارے باپ ابیرھام سے جو مر گیا
بڑا ھی اور نبي مر گئے تو اپنے تئیں کیا ٹھہراتا ھی (۵۴) یسوع نے جواب
دیا اگر میں اپني عزت کرتا ھوں تو میري عزت کچھه نہیں پر میرا باپ
جسے تم کہتے ھو که ھمارا خدا ھی وہ میري عزت کرتا ھی (۵۵) اور
تم نے اُسے نہیں جانا لیکن میں اُسے جانتا ھوں اور اگر کہوں که میں اُسے
نہیں جانتا تو میں تمھارے موافق جھوتھا ھونگا پر میں اُسے جانتا اور
اُسکے کلام کو حفظ کرتا ھوں (۵۶) تمھارا باپ ابیرھام بہت مشتاق تھا که
میرا دن دیکھے اور اُسنے دیکھا اور خوش ھوا (۵۷) پس یہودیوں نے اُسکو
کہا تیري عمر تو پچاس برس کي نہیں اور کیا تو نے ابیرھام کو دیکھا

(۵۸) یسوع نے اُنھیں کہا مَیں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں اُس سے پہلے کہ
ابیرھام تھا مَیں ھوں (۵۹) سو اُنھوں نے پتھر اُٹھائے تاکہ اُسے ماریں پر
یسوع نے اپنے تئیں چھپایا اور اُنکے بیچ مَیں ھوکے ھیکل سے نکلا اور یوں
چلا گیا *

## نواں باب

(۱) اور اُسنے جاتے ھوئے ایک آدمي جو جنم کا اندھا تھا دیکھا (۲) اور
اُسکے شاگردوں نے یہہ کہکے اُس سے پوچھا کہ ای ربي کسنے گناہ کیا
آیا اِس نے یا اُسکے ما باپ نے کہ اندھا پیدا ھوا (۳) یسوع نے جواب
دیا نہ تو اِسنے گناہ کیا نہ اُسکے ما باپ نے بلکہ (یہہ ھوا) تاکہ خدا کے
کام اُسمیں ظاھر ھوویں (۴) ضرور ھی کہ جسنے مجھے بھیجا ھی مَیں
اُسکے کاموں کو جب تک کہ دن ھی کروں رات آتي ھی جب کہ
کوئي کام نہیں کر سکتا (۵) جب تک مَیں دنیا میں ھوں دنیا کا نور
ھوں * (۶) یہہ کہکے اُسنے زمین پر تھوکا اور تھوک سے متّي گوندھي اور
متّي اندھے کي آنکھوں پر لگائي (۷) اور اُسے کہا جا اور سلوآم کے حوض میں
جسکا ترجمہ بھیجا ھوا ھی نہا سو وہ گیا اور نہایا اور دیکھتا آیا (۸) پس
ھمسایوں نے اور جنھوں نے آگے اُسے اندھا دیکھا تھا کہا کیا یہہ وہ نہیں جو
بیٹھا بھیکھہ مانگتا تھا (۹) بعضوں نے کہا کہ یہہ وھي ھی پر اَوْروں نے
کہ اُسکي مانند ھی اُسنے کہا کہ مَیں وھي ھوں (۱۰) سو اُنھوں نے اُسے
کہا تیري آنکھیں کس طرح کُھل گئیں (۱۱) اُسنے جواب دیا اور کہا
ایک آدمي نے جسکا نام یسوع ھی متّي گوندھي اور میري آنکھوں پر لگائي
اور مجھے کہا سلوآم کے حوض میں جا اور نہا سو مَیں جاکے اور نہاکے
بینا ھوا (۱۲) پس اُنھوں نے اُسے کہا وہ کہاں ھی اُسنے کہا مَیں نہیں
جانتا * (۱۳) وے اُسے جو پہلے اندھا تھا فریسیوں کے پاس لے گئے
(۱۴) اور جب کہ یسوع نے متّي گوندھي اور اُسکي آنکھیں کھولیں سبت کا
دن تھا (۱۵) پھر فریسیوں نے بھي اُس سے پوچھا کہ تو کس طرح بینا
ھوا اُسنے اُنھیں کہا گیلي متّي اُسنے میري آنکھوں پر لگائي اور مَیں نہایا

اور بینا ہوا (۱۶) سو فریسیوں میں سے بعضوں نے کہا یہہ آدمي خدا کي
طرف سے نہیں کیونکہ سبت کو نہیں مانتا اَوروں نے کہا کس طرح گنہگار
آدمي ایسے معجزے دکھا سکتا هی اور اُنمیں اِختلاف تھا (۱۷) اُنھوں نے
اندھے کو پھر کہا تو اُسکے حق میں کیا کہتا هی که اُسنے تیري آنکھیں کھولیں
وہ بولا که نبي هی (۱۸) پس یہودیوں نے اُسکي بابت یہہ بات یقین نه
کي که اندھا تھا اور بینا ہوا جب تک که اُنھوں نے اُسکے ما باپ کو جو
بینا ہوا تھا نه بُلایا (۱۹) اور اُنسے نه پوچھا که کیا یہہ تمھارا بیٹا هی جسے
تم کہتے ہو که اندھا پیدا ہوا پس اب کیونکر بینا هی (۲۰) اُسکے ما باپ
نے اُنھیں جواب دیا اور کہا هم جانتے هیں که یہہ همارا بیٹا هی اور یہہ
که وہ اندھا پیدا ہوا (۲۱) پر یہہ که اب کس طرح دیکھتا هی هم نہیں
جانتے یا کسنے اُسکي آنکھیں کھولیں هم نہیں جانتے وہ بالغ هی اُس
سے پوچھو وہ اپني آپ کہیگا (۲۲) اُسکے ما باپ نے یہہ اِسلیئے کہا
که یہودیوں سے ڈرتے تھے کیونکه یہودي متفق ہو چکے که اگر کوئي
اِقرار کرے که وہ مسیح هی تو عبادت‌خانے سے نکالا جاوے (۲۳) اِسواسطے
اُسکے ما باپ نے کہا که بالغ هی اُس سے پوچھو * (۲۴) سو اُنھوں نے
اُس آدمي کو جو اندھا تھا دو بارہ بُلایا اور اُسے کہا خدا کو عزت
دے هم جانتے هیں که یہہ آدمي گنہگار هی (۲۵) اُسنے جواب دیا اور
کہا میں نہیں جانتا که وہ گنہگار هی ایک بات جانتا ہوں که میں اندھا
تھا اب بینا ہوں (۲۶) اُنھوں نے اُس سے پھر پوچھا که اُسنے تیرے ساتھه
کیا کیا کس طرح تیري آنکھیں کھولیں (۲۷) اُسنے اُنھیں جواب دیا میں
تمھیں کہہ چکا اور تم نے نہیں سنا کیا پھر سنا چاهتے ہو کیا تم بھي اُسکے
شاگرد ہوا چاهتے ہو (۲۸) پس اُنھوں نے اُسے گالیاں دیں اور کہا تو هي اُسکا
شاگرد هی پر هم موسیٰ کے شاگرد هیں (۲۹) هم جانتے هیں که خدا نے
موسیٰ سے باتیں کیں پر اِسکو نہیں جانتے که کہاں کا هی (۳۰) اُس
آدمي نے جواب دیا اور اُنھیں کہا اِسمیں تعجب هی که تم نہیں جانتے
که وہ کہاں کا هی اور اُسنے میري آنکھیں کھولیں (۳۱) هم جانتے هیں
که خدا گنہگاروں کي نہیں سنتا بلکه جو کوئي خدا پرست اور اُسکي مرضي

پر چلتا ھو اُسکي سنتا هی (٣٢) دنیا کے شروع سے سننے میں نہیں آیا
کہ کسي نے جنم کے اندھے کي آنکھیں کھولي ھوں (٣٣) اگر یہہ خدا کي
طرف سے نہوتا تو کچھہ نکر سکتا (٣٤) اُنھوں نے جواب دیا اور اُسے کہا تو
بالکل گناھوں میں پیدا ھوا اور کیا ھمکو سکھلاتا هی اور اُنھوں نے اُسے باھر
نکال دیا * (٣٥) یسوع نے سنا کہ اُنھوں نے اُسے باھر نکال دیا اور اُسے پاکر
اُسکو کہا کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا هی (٣٦) اُسنے جواب دیا اور
کہا ای خداوند وہ کون هی کہ میں اُسپر ایمان لاؤں (٣٧) اور یسوع نے اُسے
کہا تو نے اُسکو دیکھا هی اور جو تجھہ سے بولتا هی وهي هی (٣٨) اُسنے کہا
ای خداوند میں ایمان لاتا ھوں اور اُسے سجدہ کیا * (٣٩) اور یسوع نے
کہا میں اِنصاف کے لیئے اِس دنیا میں آیا ھوں تاکہ وے جو نہیں دیکھتے
هیں دیکھیں اور دیکھنیوالے اندھے هوویں (٤٠) اور فریسیوں میں سے بعضوں
نے جو اُسکے ساتھہ تھے یے باتیں سنیں اور اُسے کہا کیا هم بھي اندھے
هیں (٤١) یسوع نے اُنھیں کہا اگر تم اندھے هوتے تو گنہگار نہوتے پر اب
کہتے ھو کہ هم بینا هیں اِسلیئے تمھارا گناہ رهتا هی *

## دسواں باب

(١) میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں جو کوئي دروازے سے بھیڑخانے میں
داخل نہیں ھوتا بلکہ اَور کسي طرف سے چڑھہ جاتا هی وہ چور اور ڈاکو
هی (٢) لیکن وہ جو دروازے سے داخل ھوتا هی بھیڑوں کا گڈریا هی
(٣) اُسکے لیئے دربان کھولتا هی اور بھیڑیں اُسکي آواز سنتي هیں اور وہ
اپني بھیڑوں کو نام لے لیکے بُلاتا هی اور اُنھیں باھر لے جاتا هی (٤) اور
جب اپني بھیڑوں کو باھر نکالا هی تو اُنکے آگے آگے چلتا هی اور بھیڑیں
اُسکے پیچھے پیچھے ھو لیتي هیں کیونکہ وے اُسکي آواز پہچانتي هیں
(٥) پر بیگانے کے پیچھے نہیں ھو لیتي بلکہ اُس سے بھاگ جاتي هیں
کیونکہ بیگانوں کي آواز نہیں پہچانتیں * (٦) یسوع نے یہہ تمثیل اُنھیں
کہي پر وے نہ سمجھے کہ یے کیا باتیں تھیں جو اُسنے اُنسے کہیں (٧) سو

یسوع نے اُنھیں پھر کہا میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ بھیڑوں کا دروازہ
میں ھوں (۸) جتنے مجھہ سے آگے آئے سب چور اور ڈاکو ھیں پر بھیڑوں
نے اُنکي نہیں سني (۹) دروازہ میں ھوں اگر کوئي مجھہ سے داخل ھو
تو نجات پائیگا اور اندر باھر آیا جایا کریگا اور چراگاہ پائیگا (۱۰) چور
نہیں آتا مگر چُرانے اور مارڈالنے اور ھلاک کرنے کو میں آیا ھوں تاکہ وے
زندگي پاویں اور زیادہ حاصل کریں (۱۱) اچھا گڈریا میں ھوں اچھا گڈریا
بھیڑوں کے لیئے اپني جان دیتا ھي (۱۲) پر مزدور جو گڈریا اور بھیڑوں کا
مالک نہیں بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا اور بھاگ جاتا ھي اور
بھیڑیا اُنھیں پکڑتا اور بھیڑوں کو پراگندہ کرتا ھي (۱۳) مزدور بھاگتا ھي
کیونکہ وہ مزدور ھي اور بھیڑوں کے لیئے فکر نہیں کرتا (۱۴) اچھا گڈریا میں
ھوں اور اپنیوں کو پہچانتا ھوں اور میري مجھے جانتي ھیں (۱۵) جس
طرح کہ باپ مجھے جانتا ھي اور میں باپ کو جانتا ھوں اور میں
بھیڑوں کے لیئے اپني جان دیتا ھوں (۱۶) اور میري اَور بھي بھیڑیں
ھیں جو اِس بھیڑخانے کي نہیں ضرور ھی کہ اُنھیں بھي لاؤں اور وے میري
آواز سنینگي اور ایک ھي گلہ اور ایک ھي گڈریا ھوگا (۱۷) اِسلیئے باپ
مجھے پیار کرتا ھي کہ میں اپني جان دیتا ھوں تاکہ اُسے پھیر لوں
(۱۸) کوئي اُسکو مجھہ سے نہیں لیتا ھي بلکہ میں آپ اُسے دیتا ھوں
مجھے اُسکے دینے کا اِختیار ھي اور اُسکے پھیر لینے کا اِختیار ھي یہہ حکم
میں نے اپنے باپ سے پایا * (۱۹) پس اِن باتوں کے سبب یہودیوں میں
پھر اِختلاف ھوا (۲۰) بہتوں نے اُنمیں سے کہا کہ اُسپر دیو ھي اور وہ
دیوانہ ھي اُسکي کیوں سنتے ھو (۲۱) اَوروں نے کہا یے باتیں دیوانے کي
نہیں کیا دیو اندھے کي آنکھیں کھول سکتا ھي * * (۲۲) اور یروشلیم میں
عیدِ تقدس ھوئي اور جاڑے کا موسم تھا (۲۳) اور یسوع ھیکل کے اندر
سلیمان کے اُسارے میں پھرتا تھا (۲۴) سو یہودیوں نے اُسکو گھیرا اور اُسے
کہا تو کب تک ھمارے دل کو ادھر میں رکھیگا اگر تو مسیح ھي تو ھمیں
صاف کہہ دے (۲۵) یسوع نے اُنھیں جواب دیا کہ میں نے تو تمھیں
کہا اور تم نے یقین نکیا یے کام جو میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ھوں یہي

میرے گواہ ہیں (۲۶) لیکن تم ایمان نہیں لاتے ہو کیونکہ تم میری بھیڑوں
میں سے نہیں جیسا کہ میں نے تمھیں کہا (۲۷) میری بھیڑیں میری آواز
سنتي ہیں اور میں اُنھیں جانتا ہوں اور وے میرے پیچھے ہو لیتي ہیں
(۲۸) اور میں اُنھیں حیات ابدي دیتا ہوں اور وے کبھي ہلاک نہونگي
اور کوئي اُنھیں میرے ہاتھہ سے چھین نہیں لیگا (۲۹) میرا باپ جسنے اُنکو
مجھے دیا ہی سب سے بڑا ہی اور کوئي اُنھیں میرے باپ کے ہاتھہ سے
نہیں چھین سکتا (۳۰) میں اور باپ ایک ہیں * (۳۱) سو یہودیوں نے
پھر پتھر اُٹھائے تاکہ اُسے سنگسار کریں (۳۲) یسوع نے اُنھیں جواب دیا کہ
میں نے اپنے باپ کے بہت سے اچھے کام تمھیں دکھائے ہیں اُنمیں سے کس
کام کے سبب تم مجھے سنگسار کرتے ہو (۳۳) یہودیوں نے اُسے جواب دیا
اور کہا ہم تجھے اچھے کام کي بابت نہیں بلکہ کفر کي بابت سنگسار کرتے
ہیں اور اِسلیئے کہ تو اِنسان ہوکے اپنے تئیں خدا بناتا ہی (۳۴) یسوع نے
اُنھیں جواب دیا کیا تمھاري شریعت میں نہیں لکھا ہی کہ میں نے کہا
کہ تم خدا ہو (۳۵) جبکہ اُسنے اُنھیں جنکے پاس خدا کا کلام آیا خدا کہا (اور
نوشتے کا باطل ہونا ممکن نہیں) (۳۶) پس جسکي باپ نے تقدیس کي اور
دنیا میں بھیجا ہی کیا تم اُسے کہتے ہو کہ تو کفر بکتا ہی اِسلیئے کہ میں
نے کہا میں خدا کا بیتا ہوں (۳۷) اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا
ہوں تو مجھہ پر ایمان مت لاؤ (۳۸) لیکن جو کرتا ہوں تو اگر مجھہ
پر ایمان نہ لاؤ تو کاموں پر ایمان لاؤ تاکہ تم جانو اور یقین کرو کہ باپ مجھہ
میں ہی اور میں اُسمیں ہوں (۳۹) پس اُنھوں نے پھر اُسکے پکڑنے کا قصد
کیا پر وہ اُنکے ہاتھوں سے نکل گیا * (۴۰) اور پھر یردن کے پار اُس جگہہ
جہاں یوحنا پہلے بپتسما دیا کرتا تھا گیا اور وہاں رہا (۴۱) اور بہتیرے
اُس پاس آئے اور بولے کہ یوحنا نے تو کوئي معجزہ نہیں دکھایا پر جو
کچھہ یوحنا نے اِسکے حق میں کہا سچ تھا (۴۲) اور وہاں بہتیرے اُسپر
ایمان لائے *

## گیارھواں باب

(۱) اور لعازر نام ایک شخص مریم اور اُسکي بہن مارتھا کے گانو بیت‌عینا
کا رھنیوالا بیمار تھا (۲) پر مریم وھي تھي جسنے خداوند پر عطر ملا اور اپنے
بالوں سے اُسکے پانوں کو پونچھا تھا اُسي کا بھائي لعازر بیمار تھا (۳) سو
اُسکي بہنوں نے اُسکو یہہ کہلا بھیجا کہ ای خداوند دیکھہ جسے تو پیار
کرتا ھی بیمار ھی * (۴) یسوع نے سنکے کہا یہہ موت کي بیماري نہیں بلکہ
خدا کے جلال کے لیئے ھی تاکہ اُسکے سبب سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاھر
ھووے (۵) اور یسوع مارتھا اور اُسکي بہن اور لعازر کو پیار کرتا تھا (۶) پس
جب اُسنے سنا کہ وہ بیمار ھی تو اُس جگہہ جہاں وہ تھا دو دن اَوْر
رھا (۷) بعد اُسکے شاگردوں کو کہا آؤ ھم پھر یہودیہ میں جاویں (۸) شاگردوں
نے اُسے کہا ای ربي ابھي یہودیوں نے تیرے سنگسار کرنے کا قصد کیا اور
تو پھر وھاں جاتا ھی (۹) یسوع نے جواب دیا کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں
اگر کوئي دن کو چلے تو ٹھوکر نہیں کھاتا کیونکہ اِس جہان کي روشني
دیکھتا ھی (۱۰) پر اگر کوئي رات کو چلے تو ٹھوکر کھاتا ھی کیونکہ اُسمیں
روشني نہیں (۱۱) اُسنے یے باتیں کہیں اور بعد اُسکے اُنھیں کہا ھمارا دوست
لعازر سو گیا ھی پر میں جاتا ھوں کہ اُسے جگاؤں (۱۲) پس اُسکے شاگردوں
نے کہا ای خداوند اگر سو گیا ھی تو چنگا ھو جائیگا (۱۳) یسوع نے
تو اُسکي موت کي کہي پر اُنھوں نے خیال کیا کہ نیند کے آرام کي
فرمائي (۱۴) تب یسوع نے اُنھیں صاف کہا کہ لعازر مر گیا (۱۵) اور میں
تمھارے سبب خوش ھوں کہ وھاں نہ تھا تاکہ تم ایمان لاؤ پر آؤ اُس پاس
چلیں (۱۶) تب تھوما نے جو دیدمس کہلاتا ھی اپنے ساتھہ کے شاگردوں
سے کہا آؤ ھم بھي چلیں تاکہ اُسکے ساتھہ مریں * (۱۷) پس یسوع نے آکے
دریافت کیا کہ اُسے قبر میں پڑے چار دن ھوئے (۱۸) اور بیت‌عینا یروشلیم
سے نزدیک تخمیناً پندرہ تیر کے ٹپے پر تھا (۱۹) اور بہت سے یہودي مارتھا
اور مریم کے پاس آئے تھے تاکہ اُنکے بھائي کي بابت اُنھیں تسلي دیویں
(۲۰) سو مارتھا نے جونھیں سنا کہ یسوع آتا ھی اُسکا اِستقبال کیا پر مریم گھر

میں بیٹھي رهي (٢١) تب مارتها نے یسوع کو کہا ای خداوند اگر تو یہاں
هوتا تو میرا بهائي نه مرتا (٢٢) لیکن ابهي میں جانتي هوں که جو کچهه
تو خدا سے مانگے خدا تجهے دیگا (٢٣) یسوع نے اُسے کہا تیرا بهائي
پهر اُتهیگا (٢٤) مارتها نے اُسے کہا میں جانتي هوں که قیامت میں پچهلے
دن جي اُتهیگا (٢٥) یسوع نے اُسے کہا قیامت اور زندگي میں هي هوں
جو مجهه پر ایمان لاوے اگرچه مر جاے جیئیگا (٢٦) اور جو کوئي جیتا هی
اور مجهه پر ایمان لاتا هي ابد تک نه مریگا کیا تو یهه یقین لاتي هی
(٢٧) اُسنے اُسے کہا هاں ای خداوند مجهے یقین هی که خدا کا بیٹا
مسیح جو دنیا میں آنیوالا تها تو هي هی * (٢٨) اور یهه کهکے چلي گئي
اور چُپکے اپني بهن مریم کو بُلایا اور کہا اُستاد آیا هی اور تجهے بُلاتا هی
(٢٩) اُسنے جونهیں یهه سنا جلد اُتهي اور اُس پاس آئي (٣٠) اور یسوع هنوز
بستي میں نه پہنچا تها بلکه اُسي جگهه تها جهاں مارتها اُسے مِلي تهي
(٣١) پس یهودي جو اُسکے ساتهه گهر میں رهتے اور اُسے تسلي دیتے تهے
یهه دیکهکے که مریم جلد اُٹهي اور باهر گئي یوں کهتے هوئے اُسکے پیچهے هو
لیئے که وہ قبر پر جاتي هی تاکه وهاں روو ، (٣٢) اور مریم جب اُس جگهه
جهاں یسوع تها پهنچي اور اُسے دیکها اُسکے پانوں پر گري اور اُسے بولي
ای خداوند اگر تو یہاں هوتا تو میرا بهائي نه مرتا (٣٣) پس جب یسوع
نے اُسکو دیکها که روتي هی اور یهودیوں کو بهي جو اُسکے ساتهه آئے تهے که
روتے هیں تو روح میں آہ ماري اور ماتم کیا (٣٤) اور کہا تم نے اُسے کہاں رکها
اُنهوں نے کہا ای خداوند آ اور دیکهه (٣٥) یسوع رویا (٣٦) سو یهودي بولے
دیکهو اُسے کیسا پیار کرتا تها (٣٧) پر بعضوں نے اُنمیں سے کہا کیا جسنے
اندهے کي آنکهیں کهولیں یهه نکر سکا که وہ بهي نه مرتا * (٣٨) پس یسوع اپنے
دل میں پهر آہ کرتا هوا قبر پر آیا وہ ایک غار تها اور اُسپر ایک پتهر دهرا
تها (٣٩) یسوع نے کہا پتهر کو اُتهاؤ مُردے کي بهن مارتها نے اُسے کہا ای
خداوند اُس سے تو اب بدبو آتي هی کیونکه اُسے چار دن هوئے (٤٠) یسوع
نے اُسے کہا کیا میں نے تجهے نهیں کہا که اگر تو ایمان لاوے تو خدا
کا جلال دیکهیگي (٤١) پس اُنهوں نے پتهر کو وهاں سے جهاں مُردہ پڑا تها

## گیارھواں باب

(١) اور لعازر نام ایک شخص مریم اور اُسکي بہن مارتھا کے گانو بیت‌عینا
کا رھنیوالا بیمار تھا (٢) پر مریم وھي تھي جسنے خداوند پر عطر ملا اور اپنے
بالوں سے اُسکے پانوں کو پونچھا تھا اُسي کا بھائي لعازر بیمار تھا (٣) سو
اُسکي بہنوں نے اُسکو یہہ کہلا بھیجا کہ ای خداوند دیکھہ جسے تو پیار
کرتا ھی بیمار ھی * (٤) یسوع نے سنکے کہا یہہ موت کي بیماري نہیں بلکہ
خدا کے جلال کے لیئے ھی تاکہ اُسکے سبب سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاھر
ھووے (٥) اور یسوع مارتھا اور اُسکي بہن اور لعازر کو پیار کرتا تھا (٦) پس
جب اُسنے سنا کہ وہ بیمار ھی تو اُس جگہہ جہاں وہ تھا دو دن اَوْر
رھا (٧) بعد اُسکے شاگردوں کو کہا آؤ ھم پھر یہودیہ میں جاویں (٨) شاگردوں
نے اُسے کہا ای ربي ابھي یہودیوں نے تیرے سنگسار کرنے کا قصد کیا اور
تو پھر وھاں جاتا ھی (٩) یسوع نے جواب دیا کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں
اگر کوئي دن کو چلے تو ٹھوکر نہیں کھاتا کیونکہ اِس جہان کي روشني
دیکھتا ھی (١٠) پر اگر کوئي رات کو چلے تو ٹھوکر کھاتا ھی کیونکہ اُسمیں
روشني نہیں (١١) اُسنے یے باتیں کہیں اور بعد اُسکے اُنھیں کہا ھمارا دوست
لعازر سو گیا ھی پر میں جاتا ھوں کہ اُسے جگاؤں (١٢) پس اُسکے شاگردوں
نے کہا ای خداوند اگر سو گیا ھی تو چنگا ھو جائیگا (١٣) یسوع نے
تو اُسکي موت کي کہي پر اُنھوں نے خیال کیا کہ نیند کے آرام کي
فرمائي (١٤) تب یسوع نے اُنھیں صاف کہا کہ لعازر مر گیا (١٥) اور میں
تمھارے سبب خوش ھوں کہ وھاں نہ تھا تاکہ تم ایمان لاؤ پر آؤ اُس پاس
چلیں (١٦) تب تھوما نے جو دیدمس کہلاتا ھی اپنے ساتھہ کے شاگردوں
سے کہا آؤ ھم بھي چلیں تاکہ اُسکے ساتھہ مریں * (١٧) پس یسوع نے آکے
دریافت کیا کہ اُسے قبر میں پڑے چار دن ھوئے (١٨) اور بیت‌عینا یروشلیم
سے نزدیک تخمیناً پندرہ تیر کے ٹپے پر تھا (١٩) اور بہت سے یہودي مارتھا
اور مریم کے پاس آئے تھے تاکہ اُنکے بھائي کي بابت اُنھیں تسلي دیویں
(٢٠) سو مارتھا نے جونھیں سنا کہ یسوع آتا ھی اُسکا اِستقبال کیا پر مریم گھر

میں بیٹھی رهي (۲۱) تب مارتها نے یسوع کو کہا ای خداوند اگر تو یہاں
هوتا تو میرا بهائي نه مرتا (۲۲) لیکن ابهي میں جانتي هوں که جو کچهه
تو خدا سے مانگے خدا تجھے دیگا (۲۳) یسوع نے اُسے کہا تیرا بهائي
پهر اُٹهیگا (۲۴) مارتها نے اُسے کہا میں جانتي هوں که قیامت میں پچھلے
دن جي اُٹهیگا (۲۵) یسوع نے اُسے کہا قیامت اور زندگي میں هي هوں
جو مجهه پر ایمان لاوے اگرچه مر جاے جیئیگا (۲۶) اور جو کوئي جیتا هی
اور مجهه پر ایمان لاتا هی ابد تک نه مریگا کیا تو یهه یقین لاتي هی
(۲۷) اُسنے اُسے کہا هاں ای خداوند مجھے یقین هی که خدا کا بیٹا
مسیح جو دنیا میں آنیوالا تها تو هي هی * (۲۸) اور یهه کہکے چلي گئي
اور چُپکے اپني بہن مریم کو بُلایا اور کہا اُستاد آیا هی اور تجھے بُلاتا هی
(۲۹) اُسنے جونہیں یهه سنا جلد اُٹهي اور اُس پاس آئي (۳۰) اور یسوع هنوز
بستي میں نه پہنچا تها بلکه اُسي جگہه تها جہاں مارتها اُسے مِلي تهي
(۳۱) پس یہودي جو اُسکے ساتهه گهر میں رهتے اور اُسے تسلي دیتے تھے
یهه دیکهکے که مریم جلد اُٹهي اور باهر گئي یوں کہتے هوئے اُسکے پیچھے هو
لیئے که وه قبر پر جاتي هی تاکه وهاں روو ے (۳۲) اور مریم جب اُس جگہه
جہاں یسوع تها پہنچي اور اُسے دیکها اُسکے پانوں پر گري اور اُسے بولي
ای خداوند اگر تو یہاں هوتا تو میرا بهائي نه مرتا (۳۳) پس جب یسوع
نے اُسکو دیکها که روتي هی اور یہودیوں کو بهي جو اُسکے ساتهه آئے تھے که
روتے هیں تو روح میں آه ماري اور ماتم کیا (۳۴) اور کہا تم نے اُسے کہاں رکها
اُنهوں نے کہا ای خداوند آ اور دیکهه (۳۵) یسوع رویا (۳۶) سو یہودي بولے
دیکهو اُسے کیسا پیار کرتا تها (۳۷) پر بعضوں نے اُنمیں سے کہا کیا جسنے
اندهے کي آنکهیں کهولیں یهه نکر سکا که وه بهي نه مرتا * (۳۸) پس یسوع اپنے
دل میں پهر آه کرتا هوا قبر پر آیا وه ایک غار تها اور اُسپر ایک پتهر دهرا
تها (۳۹) یسوع نے کہا پتهر کو اُٹهاؤ مُردے کي بہن مارتها نے اُسے کہا ای
خداوند اُس سے تو اب بدبو آتي هی کیونکه اُسے چار دن هوئے (۴۰) یسوع
نے اُسے کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا که اگر تو ایمان لاوے تو خدا
کا جلال دیکهیگي (۴۱) پس اُنهوں نے پتهر کو وهاں سے جہاں مُرده پڑا تها

أتھایا اور یسوع نے آنکھیں أتھائیں اور کہا ای باپ میں تیرا شکر کرتا
ھوں کہ تونے میري سني ھی (۴۲) اور میں نے جانا کہ تو ھمیشہ میري
سنتا ھی پر اِن لوگوں کے سبب جو آس پاس کھڑے ھیں میں نے یہہ کہا
تاکہ ایمان لاویں کہ تونے مجھے بھیجا ھی (۴۳) اور یہہ کہکے بلند آواز سے
چِلایا کہ ای لعازر نکل آ (۴۴) اور وہ جو مر گیا تھا کفن سے ھاتھہ اور پانو
بندھے ھوئے باھر آیا اور أسکا چہرہ گِرداگرد رومال سے لپیٹا ھوا تھا یسوع نے
أنھیں کہا أسے کھولو اور جانے دو * * (۴۵) پس یہودیوں میں سے بہتیرے جو
مریم کے پاس آئے تھے اور یسوع کے یے کام دیکھے أسپر ایمان لائے (۴۶) پر
بعضے أنمیں سے فریسیوں کے پاس گئے اور جو یسوع نے کیا تھا أنسے کہا
(۴۷) سو سردار کاھنوں اور فریسیوں نے بڑي عدالت کو جمع کیا اور کہا
ھم کیا کریں کہ یہہ آدمي بہت معجزے دکھاتا ھی (۴۸) اگر ھم أسے یونہیں
چھوڑیں تو سب أسپر ایمَان لاوینگے اور رومي آوینگے اور ھمارا ملک اور قوم
بھي لے لینگے (۴۹) اور قیافا نام أنمیں سے ایک نے جو أس سال سردار کاھن
تھا أنھیں کہا تم کچھہ نہیں جانتے (۵۰) اور نہ سوچتے ھو کہ ھمارے لیئے
یہہ مفید ھی کہ ایک آدمي قوم کے بدلے مرے اور ساري قوم ھلاک نہ ھووے
(۵۱) پر أسنے یہہ اپني طرف سے نہ کہا بلکہ أس برس سردار کاھن ھوکے
پیشین‌گوئي کي کہ یسوع قوم کے واسطے مریگا (۵۲) اور نہ صرف قوم کے
واسطے بلکہ اِسواسطے بھي کہ خدا کے پراگندہ فرزندوں کو باھم جمع کرے *
(۵۳) سو وے أسي روز سے آپس میں مشورت کرنے لگے کہ أسکو قتل کریں
(۵۴) أس وقت سے یسوع یہودیوں میں آور بھي ظاھراً نہ پھرتا تھا بلکہ وھاں
سے جنگل کي نواح افرائیم نام ایک شہر میں گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھہ
وھاں گذران کرنے لگا * (۵۵) اور یہودیوں کي عید فسح نزدیک تھي اور
بہتیرے عید کے آگے دیہات سے یروشلیم کو گئے تاکہ اپنے تئیں پاک کریں
(۵۶) اور یسوع کي تلاش کي اور ھیکل میں کھڑے ھوکے ایک نے دوسرے سے
کہا تمھیں کیا گمان ھی کیا وہ عید میں نہ آئیگا (۵۷) اور سردار کاھنوں
اور فریسیوں نے بھي حکم دیا تھا کہ اگر کوئي جانتا ھو کہ وہ کہاں ھی تو
اِطلاع کرے تاکہ أسے پکڑ لیں *

## بارهواں باب

(۱) پس یسوع فسح سے چهه روز آگے بیت‌عینا میں آیا جهاں لعازر تها
جو مُوا اور جسے اُسنے مُردوں میں سے اُتهایا تها (۲) وهاں اُنهوں نے اُسکے
ایئے ضیافت کي اور مارتها خدمت کرتي تهي پر لعازر اُنمیں سے ایک تها
جو اُسکے ساتهه کهانے بیتهے تهے (۳) تب مریم نے آدهه سیر خالص اور
بیش قیمت جتاماسي کا عطر لیکر یسوع کے پانوں پر ملا اور اپنے بالوں سے
اُسکے پانو پونچهے اور گهر عطر کي بو سے بهر گیا (۴) سو اُسکے شاگردوں
میں سے ایک یعني شمعون کے بیتے یهودا اِسکریوطي نے جو اُسے حوالے کیا
چاهتا تها کها (۵) کیوں یهه عطر تین سو دینار کو نه بیچا اور غریبوں کو نه
دیا گیا (۶) اُسنے یهه نه اِسلیئے کها که غریبوں کي فکر کرتا تها بلکه اِسلیئے که
چور تها اور تهیلي رکهتا اور جو کچهه اُسمیں پترتا تها اُتها لیتا تها (۷) سو یسوع
نے کها اُسے چهوڑ دے اُسنے یهه میرے روز دفن کے لیئے رکها هی (۸) کیونکه
غریب همیشه تمهارے ساتهه هیں پر میں همیشه تمهارے ساتهه نهیں *
(۹) پس یهودیوں میں سے بهت لوگ جان گئے که وہ وهاں هی اور آئے
نه صرف یسوع کے سبب بلکه اِسلیئے بهي که لعازر کو دیکهیں جسے اُسنے
مُردوں میں سے جِلایا تها (۱۰) پر سردار کاهنوں نے مشورت کي که لعازر
کو بهي مار ڈالیں (۱۱) کیونکه اُسکے سبب بهت یهودي گئے اور یسوع پر
ایمان لائے (۱۲) دوسرے دن بهت لوگوں نے جو عید میں آئے تهے یهه سنکے
که یسوع یروشلیم میں آتا هی (۱۳) کهجور کي ڈالیاں لیں اور اُسکے اِستقبال
کو نکلے اور پکارے هوشعنا مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا هی اِسرائیل
کا بادشاہ (۱۴) اور یسوع گدهي کا بچه پاکر اُسپر سوار هوا جیسا لکها هی
(۱۵) که ای سیهون کي بیتي مت ڈر دیکهه تیرا بادشاہ گدهي کے بچے
پر سوار آتا هی (۱۶) پر اُسکے شاگرد پهلے یے باتیں نه سمجهے لیکن جب
یسوع اپنے جلال کو پهنچا تب اُنهوں نے یاد کیا که یے باتیں اُسکے حق
میں لکهي تهیں اور یهه که اُنهوں نے اُسي سے یهه سلوک کیا (۱۷) پس

اُن لوگوں نے جو اُسکے ساتھہ تھے گواھي دي کہ اُسنے لعازر کو قبر میں سے
بُلایا اور اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا (۱۸) اِسي سبب سے لوگ اُسکے اِستقبال
کو نکلے کیونکہ اُنھوں نے سنا تھا کہ اُسنے یہہ معجزہ دکھلایا (۱۹) تب
فریسیوں نے آپس میں کہا تم دیکھتے ھو کہ تم سے کچھہ بن نہیں پڑتا دیکھو
کہ جہان اُسکا پیرو ھو چلا * (۲۰) اور اُنکے درمیان جو عید میں پرستش
کرنے آئے تھے بعضے یوناني تھے (۲۱) سو وے فیلپوس کے پاس جو بیت
صیداے گلیل کا تھا آئے اور اُس سے عرض کرکے بولے ای خداوند ھم یسوع
کو دیکھا چاھتے ھیں (۲۲) فیلپوس آیا اور اندریاس سے کہا اور پھر اندریاس
اور فیلپوس نے یسوع کو خبر دي (۲۳) اور یسوع نے اُنھیں جواب دیا
اور کہا وقت آیا کہ اِنسان کا بیٹا جلال پاوے (۲۴) میں تمھیں سچ سچ کہتا
ھوں جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گرکے نہ مر جاوے اکیلا رھتا ھی
پر اگر مرے تو بہت سا پھل لاتا ھی (۲۵) جو اپني جان کو عزیز رکھتا ھی
اُسے کھوئیگا اور وہ جو اِس دنیا میں اپني جان کا دشمن ھی اُسے حیات
ابدي کے لیئے محفوظ رکھیگا (۲۶) اگر کوئي میري خدمت بجا لاوے وہ میري
پیروي کرے اور جہاں میں ھوں میرا خادم بھي وھیں ھوگا اگر کوئي میري
خدمت کرتا ھی تو باپ اُسکي عزت کریگا * (۲۷) اب میري جان مضطرب
ھی اور میں کیا کہوں ای باپ مجھے اِس گھڑي سے بچا لیکن میں تو اِسي
گھڑي کے لیئے آیا ھوں (۲۸) ای باپ اپنے نام کو جلال دے تب آسمان
سے آواز آئي کہ میں نے جلال دیا ھی اور پھر جلال دونگا (۲۹) پس
لوگوں نے جو حاضر تھے یہہ سنکے کہا بادل گرجا اَوروں نے کہا کہ فرشتے
نے اُس سے باتیں کیں (۳۰) یسوع نے جواب دیا اور کہا یہہ آواز میرے
واسطے نہیں بلکہ تمھارے لیئے آئي (۳۱) اب اِس دنیا کي عدالت کي جاتي
ھی اب اِس دنیا کا سردار نکال دیا جائیگا (۳۲) اور میں اگر زمین سے
اُٹھایا جاؤں تو سب کو اپنے پاس کھینچونگا (۳۳) اُسنے یہہ کہا پتا دینے کو
کہ وہ کس موت سے مریگا (۳۴) لوگوں نے اُسے جواب دیا ھم نے شریعت
سے سنا ھی کہ مسیح ابد تک رھیگا اور تو کیونکر کہتا ھی کہ اِنسان کے
بیٹے کا اُٹھایا جانا ضرور ھی یہہ اِنسان کا بیٹا کون ھی (۳۵) پس یسوع

نے اُنھیں کہا نور اَوْر تھوڑی دیر تمھارے ساتھہ ھی جب تک کہ نور تمھارے
ساتھہ ھی چلو نہو کہ تاریکی تمھیں جا پکڑے اور وہ جو تاریکی میں چلتا
ھی نہیں جانتا کہ کدھر جاتا ھی (۳۶) جب تک نور تمھارے ساتھہ ھی
نور پر ایمان لاؤ تاکہ نور کے فرزند بنو * یسوع نے یے باتیں کہیں اور جاکے
اپنے تئیں اُنسے چھپایا (۳۷) اور اگرچہ اُسنے اُنکے روبرو اِتنے معجزے دکھائے
پروے اُسپر ایمان نہ لائے (۳۸) تاکہ اشعیا نبی کا کلام جو اُسنے کہا پورا
هووے کہ ای خداوند ھمارے پیغام پر کون ایمان لایا اور خداوند کا بازو کس
پر ظاھر ھوا ھی (۳۹) اِسلیئے وے ایمان نہ لا سکے کیونکہ اشعیا نے پھر کہا
(۴۰) اُسنے اُنکی آنکھوں کو اندھا اور اُنکے دلوں کو سخت کیا ھی نہو کہ
آنکھوں سے دیکھیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنھیں
چنگا کروں (۴۱) اشعیا نے یے باتیں کہیں جب اُسنے اُسکا جلال دیکھا
اور اُسکی بابت باتیں کیں (۴۲) باوجود اُسکے سرداروں میں سے بھی
بہتیرے اُسپر ایمان لائے پر فریسیوں کے سبب اُنھوں نے اِقرار نکیا مبادا
عبادت‌خانے سے نکالے جائیں (۴۳) کیونکہ وے آدمیوں کی عزت کو خدا
کی عزت سے زیادہ عزیز جانتے تھے * (۴۴) اور یسوع نے پکارکے کہا جو مجھہ
پر ایمان لاتا ھی مجھہ پر نہیں بلکہ اُسپر جسنے مجھے بھیجا ھی ایمان لاتا
ھی (۴۵) اور جو مجھے دیکھتا ھی میرے بھیجنیوالے کو دیکھتا ھی (۴۶) میں
دنیا میں نور ھوکے آیا ھوں تاکہ جو کوئی مجھہ پر ایمان لاوے اندھیرے میں
نرھے (۴۷) اور اگر کوئی میری باتیں سنے اور ایمان نہ لاوے تو میں اُسپر
اِلزام نہیں کرتا کیونکہ اِسلیئے نہیں آیا ھوں کہ دنیا پر اِلزام کروں بلکہ
اِسلیئے کہ دنیا کو بچاؤں (۴۸) جو مجھے حقیر جانتا اور میری باتوں کو
قبول نہیں کرتا اُسکے لیئے اِلزام کرنیوالا ھی کلام جو میں نے کہا ھی وھی
پچھلے دن اُسے ملزم ٹھہراویگا (۴۹) کیونکہ میں نے آپ سے نہیں کہا بلکہ
باپ نے جسنے مجھے بھیجا ھی مجھکو حکم دیا کہ کیا بولوں اور کیا کہوں
(۵۰) اور میں جانتا ھوں کہ اُسکا حکم حیات ابدی ھی پس جو کچھہ
میں کہتا ھوں جس طرح باپ نے مجھے کہا اُسی طرح کہتا ھوں *

## تیرھواں باب

(۱) عید فسح سے پہلے جب کہ یسوع نے جانا کہ میری گھڑی آ پہنچی ھی
کہ اِس دنیا سے باپ پاس جاؤں سو اپنوں کو جو دنیا میں تھے پیار کرکے
اُنھیں آخر تک پیار کرتا رہا * (۲) اور جب شام کا کھانا کھا رہے تھے اور
ابلیس نے شمعون کے بیٹے یہودا اِسکریوطی کے دل میں ڈالا تھا کہ اُسے حوالے
کرے (۳) تب یسوع یہہ جانکر کہ باپ نے سب کچھہ میرے ھاتھوں میں
کر دیا اور میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا کے پاس جاتا ھوں (۴) کھانے
سے اُٹھا اور اپنے کپڑے اُتار رکھے اور رومال لیکر اپنی کمر میں باندھا
(۵) بعد اُسکے باسن میں پانی ڈھالا اور شاگردوں کے پانو دھونا اور رومال
سے جو کمر میں بندھا تھا پونچھنا شروع کیا (۶) اور شمعون پطرس کے
پاس آیا اور اُسنے اُسے کہا ای خداوند کیا تو میرے پانو دھوتا ھی
(۷) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کہا جو میں کرتا ھوں تو اب نہیں
جانتا پر بعد اِسکے جانیگا (۸) پطرس نے اُسے کہا کہ تو میرے پانو
کبھی نہ دھونا یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو میرے
ساتھہ تیرا حصہ نہیں (۹) شمعون پطرس نے اُسے کہا ای خداوند صرف
میرے پانوں کو نہیں بلکہ میرے ھاتھوں اور سر کو بھی (۱۰) یسوع نے اُسے
کہا وہ جو دھویا گیا ھی سوا پانو دھونے کے محتاج نہیں بلکہ سراسر پاک
ھی اور تم پاک ھو لیکن سب نہیں (۱۱) کیونکہ وہ تو اپنے حوالے کرنیوالے
کو جانتا تھا اِسلیئے اُسنے کہا تم سب پاک نہیں ھو * (۱۲) پس جب
اُسنے اُنکے پانو دھوئے اور اپنے کپڑے پہنے تھے تو پھر بیٹھکر اُنھیں کہا کیا
تم جانتے ھو کہ میں نے تم سے کیا کیا (۱۳) تم مجھے اُستاد اور خداوند
کہا کرتے ھو اور تم خوب کہتے ھو کیونکہ میں ھوں (۱۴) پس جو مجھہ
خداوند اور اُستاد نے تمھارے پانو دھوئے تو تمھیں بھی لازم ھی کہ ایک
دوسرے کے پانو دھوؤ (۱۵) کیونکہ میں نے تمھیں نمونہ دیا تاکہ جیسا
میں نے تم سے کیا تم بھی کرو (۱۶) میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ نوکر

اپنے خاوند سے بڑا نہیں اور نہ بھیجا ہوا اپنے بھیجنیوالے سے بڑا ھی (۱۷) اگر
یے باتیں جانتے اور اُنپر عمل کرتے ھو تو مبارک ھو (۱۸) میں تم سب
کی بابت نہیں کہتا میں جانتا ھوں جنھیں میں نے چُنا ھی لیکن (یہہ
ھوا) تاکہ وہ نوشتہ پورا ھووے کہ اُسنے جو میرے ساتھہ روٹی کھاتا ھی
مجھہ پر لات اُٹھائی ھی (۱۹) اب میں تم سے اُسکے ھونے سے پہلے کہتا
ھوں تاکہ جب واقع ھو جاوے تم ایمان لاؤ کہ میں ھی ھوں (۲۰) میں
تمھیں سچ سچ کہتا ھوں وہ جو اُسکو جسے میں بھیجتا ھوں قبول کرتا ھی
مجھے قبول کرتا ھی اور جو مجھے قبول کرتا ھی اُسے جسنے مجھے بھیجا
ھی قبول کرتا ھی * (۲۱) یسوع یہہ کہکے روح میں مضطرب ھوا اور گواھی
دیکے بولا میں تمھیں سچ سچ کہتا ھوں کہ ایک تم میں سے مجھے حوالے
کریگا (۲۲) پس شاگرد شبہہ میں ھوکے کہ وہ کسکی بابت بولتا ھی ایک
دوسرے کو دیکھنے لگے (۲۳) اور اُسکے شاگردوں میں سے ایک جسے یسوع
پیار کرتا تھا یسوع کی چھاتی پر تکیہ کیئے بیٹھا تھا (۲۴) سو شمعون پطرس
نے اُسے اِشارہ کیا کہ دریافت کرے کہ جسکی بابت اُسنے کہی وہ کون ھی
(۲۵) تب اُسنے یسوع کے سینے پر گرکے اُسے کہا ای خداوند وہ کون ھی
(۲۶) یسوع نے جواب دیا جسے میں نوالہ تر کرکے دے دونگا وھی ھی اور
اُسنے نوالہ تر کرکے شمعون کے بیٹے یہودا اِسکریوطی کو دیا (۲۷) اور بعد اُس
نوالے کے شیطان اُسمیں سمایا سو یسوع نے اُسے کہا جو تو کرتا ھی جلد
کر (۲۸) پر اُنمیں سے جو کھانے بیٹھے تھے کسی نے نہ جانا کہ یہہ اُسے
کسلیئے کہا (۲۹) کیونکہ بعضوں نے گمان کیا کہ اِسلیئے کہ یہودا کے
پاس تھیلی تھی یسوع اُسے کہتا ھی کہ جو کچھہ ھمکو عید کے لیئے
درکار ھی مول لے یا یہہ کہ محتاجوں کو کچھہ دیوے (۳۰) پس وہ نوالہ
لیکے فی‌الفور نکلا اور رات تھی * (۳۱) جب وہ چلا گیا یسوع نے کہا اب
اِنسان کے بیٹے نے جلال پایا اور خدا نے اُس سے جلال پایا (۳۲) اگر خدا
اُس سے جلال پاتا ھی تو خدا اُسکو بھی آپ سے جلال دیگا اور اُسے فی‌الفور
جلال دیگا (۳۳) ای بچو میں تھوڑی دیر اَور تمھارے ساتھہ ھوں تم مجھے
ڈھونڈھوگے اور جیسا کہ میں نے یہودیوں کو کہا کہ جہاں میں جاتا ھوں

تم نہیں آ سکتے ویسا اب تمھیں بھي کہتا ھوں (۳۴) تمھیں نیا حکم
دیتا ھوں کہ ایک دوسرے سے محبت کرو تاکہ جیسے میں نے تم سے
محبت کي تم بھي ایک دوسرے سے محبت کرو (۳۵) اِس سے سب جانینگے
کہ تم میرے شاگرد ھو اگر آپس میں محبت رکھو * (۳۶) شمعون پطرس نے
اُسے کہا ای خداوند تو کہاں جاتا ھی یسوع نے اُسے جواب دیا کہ جہاں
میں جاتا ھوں تو اب میرے پیچھے ھو نہیں لے سکتا پر آگے کو میرے
پیچھے ھو لیگا (۳۷) پطرس نے اُسے کہا ای خداوند کیوں میں تیرے
پیچھے اب ھو نہیں لے سکتا تیرے لیئے اپني جان دونگا (۳۸) یسوع نے اُسے
جواب دیا کیا اپني جان تو میرے لیئے دیگا میں تجھے سچ سچ کہتا ھوں
کہ مرغ بانگ نہ دیگا جب تک کہ تو تین بار میرا اِنکار نکرے *

## چودھواں باب

(۱) تمھارا دل نہ گھبراوے تم خدا پر ایمان لاتے ھو مجھہ پر بھي
ایمان لاؤ (۲) میرے باپ کے گھر میں بہت مکان ھیں نہیں تو میں یہہ
تمھیں کہتا میں جاتا ھوں تاکہ تمھارے لیئے جگہہ طیار کروں (۳) اور جب
میں نے جاکے تمھارے لیئے جگہہ طیار کي ھی تو پھر آؤنگا اور تمھیں اپنے
ساتھہ لونگا تاکہ جہاں میں ھوں تم بھي ھوؤ (۴) اور جہاں میں جاتا ھوں
تم جانتے ھو اور راہ بھي جانتے ھو (۵) تھوما نے اُسے کہا ای خداوند ھم
نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ھی اور کیونکر راہ جان سکیں (۶) یسوع
نے اُسے کہا راہ اور سچائي اور زندگي میں ھوں کوئي بغیر میرے وسیلے کے
باپ پاس نہیں آ سکتا ھی (۷) اگر تم مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھي
جانتے اور اب اُسے جانتے ھو اور اُسے دیکھا ھی (۸) فیلپوس نے اُسے کہا ای
خداوند باپ کو ھمیں دکھلا تو ھمیں بس ھی (۹) یسوع نے اُسے کہا ای
فیلپوس میں اِتني مدت سے تمھارے ساتھہ ھوں اور تو نے مجھے نہیں جانا
جسنے مجھے دیکھا ھی باپ کو دیکھا ھی سو تو کیونکر کہتا ھی کہ باپ
کو ھمیں دکھلا (۱۰) کیا تو یقین نہیں لاتا کہ میں باپ میں ھوں اور باپ

مجهه میں هی یے باتیں جو میں تمهیں کهتا هوں آپ سے نہیں کهتا بلکه
باپ جو مجهه میں رهتا هی وهي یے کام کرتا هی (۱۱) میري بات یقین
کرو که میں باپ میں هوں اور باپ مجهه میں هی نہیں تو اُن کاموں کے
سبب مجهه پر ایمان لاؤ (۱۲) میں تمهیں سچ سچ کهتا هوں که جو مجهه
پر ایمان لاتا هی یے کام جو میں کرتا هوں وه بهي کریگا اور اُنسے بڑے کام
کریگا کیونکه میں اپنے باپ پاس جاتا هوں (۱۳) اور جو کچهه میرے نام
سے مانگوگے وهي کرونگا تاکه باپ بیٹے میں جلال پاوے (۱۴) اگر میرے نام
سے کچهه مانگوگے تو میں کرونگا (۱۵) اگر تم مجهے پیار کرتے هو تو میرے
حکموں کو حفظ کرو (۱۶) اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا اور وه
تمهیں دوسرا تسلي دینیوالا دیگا که تمهارے ساتهه ابد تک رهے (۱۷) یعني
سچائي کي روح جسے دنیا نہیں پا سکتي کیونکه اُسے نہیں دیکهتي اور نه اُسے
جانتي هی لیکن تم اُسے جانتے هو کیونکه وه تمهارے ساتهه رهتي هی اور تم
میں هوویگي (۱۸) میں تمهیں یتیم نه چهوڑونگا تمهارے پاس آؤنگا (۱۹) تهوڑي
دیر باقي هی که دنیا مجهے اور نه دیکهیگي پر تم مجهے دیکهتے هو کیونکه
میں جیتا هوں اور تم بهي جیوگے (۲۰) اُس دن جانوگے که میں باپ
میں اور تم مجهه میں اور میں تم میں هوں (۲۱) جو میرے حکموں کو
رکهتا اور اُنهیں حفظ کرتا هی وهي هی جو مجهه سے محبت رکهتا هی اور جو
مجهے پیار کرتا هی میرے باپ کا پیارا هوگا اور میں اُس سے محبت رکهونگا
اور اپنے تئیں اُسپر ظاهر کرونگا * (۲۲) یهودا نے (نه اِسکریوطي) اُسے کها ای
خداوند یهه کیا هی که تو آپ کو هم پر ظاهر کیا چاهتا هی اور دنیا پر نہیں
(۲۳) یسوع نے جواب دیا اور اُسے کها اگر کوئي مجهے پیار کرتا هی وه میرے
کلام کو حفظ کریگا اور میرا باپ اُسے پیار کریگا اور هم اُس پاس آوینگے اور
اُسکے ساتهه سکونت کرینگے (۲۴) جو مجهے پیار نہیں کرتا میري باتوں کو
حفظ نہیں کرتا هی اور یهه کلام جو تم سنتے هو میرا نہیں بلکه باپ کا هی
جسنے مجهے بهیجا هی (۲۵) میں نے یے باتیں تمهارے ساتهه هوتے هوئے تم
سے کهیں (۲۶) لیکن تسلي دینیوالا یعني روح القدس جسے باپ میرے نام
سے بهیجیگا وهي تمهیں سب کچهه سکهلائیگي اور جو کچهه میں نے تمهیں کها

هی تمهیں یاد دلاویگي (۲۷) صلح تمهیں دیئے جاتا هوں اپني صلح تمهیں
دیتا هوں نه جس طرح دنیا دیتي هی میں تمهیں دیتا هوں تمهارا دل نه
گهبراے اور نه ڈرے (۲۸) تم سن چکے هو که میں نے تمکو کہا که جاتا هوں
اور تمهارے پاس پهر آتا هوں اگر تم مجهے پیار کرتے تو میرے اِس کہنے سے
که میں باپ پاس جاتا هوں خوش هوتے کیونکه میرا باپ مجهه سے بڑا هی
(۲۹) اور اب میں نے تمهیں اُسکے واقع هونے سے پیشتر کہا هی تاکه جب
هو جاوے تم ایمان لاؤ (۳۰) آگے کو تم سے بهت باتیں نه کرونگا کیونکه اِس
دنیا کا سردار آتا هی اور مجهه میں اُسکي کوئي چیز نهیں (۳۱) لیکن
اِسلیئے که دنیا جانے که میں باپ سے محبت رکهتا اور جس طرح باپ
نے مجهے حکم دیا ویسا هي کرتا هوں اُٹهو یہاں سے چلیں *

## پندرهواں باب

(۱) میں سچا درخت انگور هوں اور میرا باپ باغبان هی (۲) هر ڈالي
جو مجهه میں پهل نهیں لاتي وه اُسے توڑ ڈالتا هی اور هر ایک جو پهل
لاتي اُسے صاف کرتا هی تاکه زیاده پهل لاوے (۳) اب تم کلام کے سبب
جو میں نے تمهیں کہا پاک هو (۴) مجهه میں قائم رهو اور میں تم میں
جس طرح ڈالي اگر درخت میں نه رهے آپ سے پهل نهیں لا سکتي
اُسي طرح تم بهي نهیں مگر جب که مجهه میں قائم رهو (۵) انگور کا درخت
میں هوں تم ڈالیاں هو جو مجهه میں قائم رهتا هی اور میں اُسمیں وهي
بهت پهل لاتا هی کیونکه مجهه سے جدا تم کچهه نهیں کر سکتے (۶) اگر
کوئي مجهه میں قائم نه رهے وه ڈالي کي طرح پهینکا جاتا اور سوکهه
جاتا هی اور لوگ اُنهیں بٹورتے اور آگ میں جهونکتے هیں اور وے جل جاتي
هیں (۷) اگر تم مجهه میں قائم رهو اور میري باتیں تم میں قائم رهیں
تو جو چاهوگے مانگوگے اور تمهارے لیئے هوگا (۸) میرے باپ کا جلال اِس
سے هی که تم بهت پهل لاؤ سو تم میرے شاگرد هوگے (۹) جیسا باپ
نے مجهے پیار کیا ویسا هي میں نے تمهیں پیار کیا میري محبت میں قائم

رهو (۱۰) اگر تم میرے حکموں کو حفظ کرو تو میري محبت میں قائم
هوگے جیسا که میں نے اپنے باپ کے حکم حفظ کیئے اور اُسکي محبت
میں قائم هوں* (۱۱) میں نے یے باتیں تمهیں کهیں تاکه میري خوشي
تم میں بني رهے اور تمهاري خوشي کامل هو (۱۲) میرا حکم یهه هی که
ایک دوسرے کو پیار کرو جیسا که میں نے تمهیں پیار کیا هی (۱۳) کوئي
اِس سے زیاده محبت نهیں کرتا که اپني جان اپنے دوستوں کے لیئے دیوے
(۱۴) جو کچهه که میں نے تمهیں فرمایا اگر تم کرو تو میرے دوست هو
(۱۵) آگے تمهیں خادم نه کهونگا کیونکه خادم نهیں جانتا که اُسکا خاوند کیا کرتا
هی پر میں نے تمهیں دوست کها هی اِسلیئے که سب کچهه جو میں نے
اپنے باپ سے سنا هی تمهیں بتلایا (۱۶) تم نے مجهے نهیں چُنا بلکه میں
نے تمهیں چُن لیا اور مقرر کیا هی تاکه تم جاؤ اور پهل لاؤ اور تمهارا پهل
باقي رهے تاکه جو کچهه میرے نام پر باپ سے مانگو وه تمهیں دیوے
(۱۷) یهه حکم تمکو دیتا هوں که ایک دوسرے کو پیار کرو* (۱۸) اگر دنیا
تم سے عداوت کرتي هي تو تم جانتے هو که اُسنے تم سے آگے مجهه سے عداوت
کي (۱۹) اگر تم دنیا کے هوتے تو دنیا اپنوں کو پیار کرتي پر اِسلیئے که تم
دنیا کے نهیں هو بلکه میں نے تمهیں دنیا سے چُن لیا هی اِسواسطے دنیا
تم سے عداوت رکهتي هی (۲۰) اُس بات کو جو میں نے تمهیں کهي یاد کرو
که نوکر اپنے خاوند سے بڑا نهیں جو اُنهوں نے مجهے ستایا تو تمهیں بهي
ستاوینگے اگر میرا کلام مانا تو تمهارا بهي مانینگے (۲۱) لیکن یهه سب کچهه
میرے نام کے سبب تم سے کرینگے کیونکه وے میرے بهیجنیوالے کو نهیں
جانتے (۲۲) اگر میں نه آیا هوتا اور اُنهیں نه کهتا تو اُنکا گناه نهوتا لیکن
اب اُن پاس اُنکے گناه کا عذر نهیں (۲۳) جو مجهه سے عداوت کرتا هی
میرے باپ سے بهي عداوت کرتا هی (۲۴) اگر میں نے اُنکے بیچ میں یے
کام جو کسي دوسرے نے نهیں کیئے نه کیئے هوتے تو اُنکا گناه نهوتا پر اب
تو اُنهوں نے دیکها تسپر بهي مجهه سے اور میرے باپ سے عداوت کي (۲۵) لیکن
(یهه هوا) تاکه وه کلام جو اُنکي شریعت میں لکها هي که اُنهوں نے مجهه سے
بے سبب عداوت کي پورا هو (۲۶) پر جب تسلي دینیوالا جسے میں تمهارے

لیئے باپ کي طرف سے بھیجونگا یعنی سچائي کي روح جو باپ سے نکلتي
هی آوے تو وہ مجھہ پر گواهي دیگا (۲۷) اور تم بھي گواهي دوگے کیونکه
تم شروع سے میرے ساتھہ هو*

## سولھواں باب

(۱) یے باتیں میں نے تمھیں کہیں تاکه تم ٹھوکر نه کھاؤ (۲) وے تمکو
عبادت‌خانے سے نکال دینگے بلکه وہ گھڑي آتي هی که جو کوئي تمھیں قتل
کرنا هی گمان کریگا که خدا کي بندگي بجا لاتا هوں (۳) اور تم سے اِسلیئے
ایسے سلوک کرینگے که اُنھوں نے نه باپ کو جانا اور نه مجھے (۴) لیکن میں
نے یے باتیں تمکو کہیں تاکه جب وہ گھڑي آوے تو تم یاد کرو که میں نے
تمھیں کہا اور میں نے شروع میں یے باتیں تمھیں نه کہیں کیونکه میں
تمھارے ساتھہ تھا (۵) پر اب اُس پاس جسنے مجھے بھیجا هی جاتا هوں
اور تم میں سے کوئي مجھہ سے نہیں پوچھتا که تو کہاں جاتا هی (٦) بلکه
اِسلیئے که میں نے یے باتیں تمھیں کہیں تمھارا دل غم سے بھرگیا (۷) لیکن
میں تمھیں سچ کہتا هوں که میرا جانا تمھارے لیئے فائدہ‌مند هی کیونکه جو
میں نه جاؤں تو تسلي دینیوالا تمھارے پاس نه آویگا پر اگر جاؤں تو اُسے
تمھارے پاس بھیج دونگا (۸) اور وہ آنکر دنیا کو گناہ سے اور راستي سے اور
عدالت سے ملزم ٹھہرائیگا (۹) گناہ سے اِسلیئے که وے مجھہ پر ایمان نه لائے
(۱۰) راستي سے اِسلیئے که میں اپنے باپ کے پاس جاتا هوں اور تم مجھے
پھر نه دیکھوگے (۱۱) عدالت سے اِسلیئے که اِس دنیا کے سردار پر حکم کیا
گیا هی (۱۲) میري اَور بہت سي باتیں هیں که تم سے کہوں پر اب تم
اُنکي برداشت نہیں کر سکتے هو (۱۳) لیکن جب وہ یعني سچائي کي روح
آوے تو تمھیں ساري سچائي کي راہ بتاویگي کیونکه وہ اپني نه کہیگي بلکه
جو کچھہ سنیگي سو کہیگي اور تمھیں آیندہ کي خبریں دیگي (۱۴) وہ میرا
جلال ظاهر کریگي کیونکه میري چیزوں سے لیگي اور تمھیں بتاویگي (۱۵) سب
کچھہ جو باپ کا هی میرا هی اِسلیئے میں نے کہا که وہ میري چیزوں سے
لیگي اور تمھیں بتاویگي (۱٦) تھوڑي دیر اور مجھے نه دیکھوگے اور پھر تھوڑي

دیر اور مجھے دیکھوگے کیونکہ باپ کے پاس جاتا هوں * (۱۷) پس اُسکے
بعضے شاگردوں نے ایک دوسرے کو کہا یہہ کیا هی جو وہ همیں کہتا هی کہ
تھوڑي دیر اور مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑي دیر اور مجھے دیکھوگے اور یہہ
کہ میں باپ کے پاس جاتا هوں (۱۸) سو اُنھوں نے کہا کہ یہہ تھوڑي دیر
جو وہ کہتا هی کیا هی هم نہیں جانتے کہ کیا کہتا هی (۱۹) پس یسوع نے
جانا کہ مجھہ سے سوال کیا چاهتے هیں اور اُنھیں کہا تم اِسکي بابت پوچھہ
پاچھہ کرتے هو جو میں نے کہا کہ تھوڑي دیر اور مجھے نہ دیکھوگے اور پھر تھوڑي
دیر اور مجھے دیکھوگے (۲۰) میں تمھیں سچ سچ کہتا هوں کہ تم روؤگے اور
نالہ کروگے پر دنیا خوش هوگي تم غمگین هوگے لیکن تمهارا غم خوشي سے
بدل جائیگا (۲۱) عورت جب جننے لگتي هی غمگین هوتي هی کیونکہ
اُسکي گھڑي آ پہنچي پر جب لڑکا جن چُکي تو اُس خوشي کے سبب کہ
ایک آدمي دنیا میں پیدا هوا درد کو پھر یاد نہیں کرتي (۲۲) پس
تمکو بھي اب غم هی پر میں تمھیں پھر دیکھونگا اور تمهارا دل خوش هوگا
اور تمهاري خوشي کوئي تم سے نہ چھین لیگا (۲۳) اور تم اُس دن مجھہ
سے کچھہ سوال نہ کروگے میں تمھیں سچ سچ کہتا هوں کہ جو کچھہ تم میرا
نام لیکے باپ سے مانگوگے وہ تمکو دیگا (۲۴) اب تک تم نے میرے نام سے
کچھہ نہیں مانگا مانگو کہ تم پاؤگے تاکہ تمهاري خوشي کامل هو * (۲۵) میں
نے یے باتیں تمثیلوں میں تمھیں کہیں پر وہ گھڑي آتي هی کہ تمھیں تمثیلوں
میں پھر نہ کہونگا بلکہ صاف صاف باپ کي خبر تمھیں دونگا (۲۶) اُس
دن میرے نام سے مانگوگے اور میں تمھیں نہیں کہتا کہ باپ سے تمهارے لیئے
درخواست کرونگا (۲۷) کیونکہ باپ تو آپ هي تمھیں پیار کرتا هی
اِسلیئے کہ تم نے مجھے پیار کیا اور یقین لائے کہ میں خدا سے نکلا
هوں (۲۸) میں باپ سے نکلا اور دنیا میں آیا هوں پھر دنیا سے
رخصت هوتا اور باپ پاس جاتا هوں * (۲۹) اُسکے شاگردوں نے اُسے
کہا دیکھہ اب تو صاف کہتا اور تمثیل میں نہیں بولتا هی (۳۰) اب
هم جانتے هیں کہ تو سب کچھہ جانتا هی اور محتاج نہیں کہ کوئي
تجھہ سے سوال کرے اِس سے همکو یقین هوا کہ تو خدا سے نکلا هی (۳۱) یسوع

نے اُنھیں جواب دیا کیا یہہ اب تمھیں یقین ھوا ھی (۳۲) دیکھو
گھڑي آتي بلکه آ چکي ھی که تم میں ھر ایک پراگندہ ھوکے اپني راہ لیگا اور
مجھے اکیلا چھوڑ دوگے تو بھي اکیلا نہیں ھوں کیونکه باپ میرے ساتھه ھی
(۳۳) یے باتیں میں نے تمھیں کہیں تاکه مجھه میں صلح پاؤ دنیا میں
مصیبت اُٹھاؤگے لیکن خاطر جمع رکھو که میں دنیا پر غالب آیا ھوں *

## سترھواں باب

(۱) یسوع نے یے باتیں کہیں اور اپني آنکھیں آسمان کي طرف اُٹھائیں
اور کہا ای باپ گھڑي آ پہنچي ھی اپنے بیٹے کو جلال دے تاکه تیرا بیٹا بھي
تجھے جلال دیوے (۲) چنانچه تو نے اُسے سب جسم پر اِختیار دیا ھی تاکه
سب کو جنھیں تو نے اُسے بخشا ھی حیات ابدي دیوے (۳) پر حیات ابدي
یہہ ھی که وے تجھکو اکیلا سچا خدا اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا
ھی جانیں (۴) میں نے زمین پر تیرا جلال ظاھر کیا ھی وہ کام جو تو نے مجھے
کرنے کو دیا ھی انجام کو پہنچایا ھی (۵) اور اب ای باپ تو مجھے اپنے ساتھه
اُس جلال سے جو میں دنیا کي پیدایش سے آگے تیرے ساتھه رکھتا تھا جلال
دے (۶) میں نے تیرا نام اُن آدمیوں پر جنھیں تو نے دنیا میں سے مجھے
دیا ھی ظاھر کیا وے تیرے تھے اور تو نے اُنھیں مجھے دیا ھی اور اُنھوں
نے تیرا کلام حفظ کیا ھی (۷) اب جانتے ھیں که سب کچھه جو تو نے
مجھے دیا ھی تیري طرف سے ھی (۸) کیونکه جو باتیں تو نے مجھے دیں
میں نے اُنھیں دي ھیں اور اُنھوں نے قبول کیا اور یقین جانا که میں
تجھه سے نکلا ھوں اور ایمان لائے که تو نے مجھے بھیجا ھی (۹) میں اُنکے
لیئے منت کرتا ھوں دنیا کے لیئے منت نہیں کرتا ھوں بلکه اُنکے لیئے
جنھیں تو نے مجھے دیا ھی کیونکه وے تیرے ھیں (۱۰) اور سب میرے تیرے
ھیں اور تیرے میرے اور میں اُنمیں جلال پاتا ھوں (۱۱) اور میں آگے دنیا
میں نہوؤنگا پر یے دنیا میں ھیں اور میں تجھه پاس آتا ھوں ای قدوس
باپ اپنے ھي نام سے اُنھیں جنھیں تو نے مجھے دیا ھی محفوظ رکھه تاکه
ھماري طرح ایک ھو جاویں (۱۲) جب تک که میں اُنکے ساتھه دنیا میں

تھا تب تک میں نے تیرے نام میں اُنکي حفاظت کي جنھیں تو نے مجھے
دیا ھی اُنکي میں نے نگھباني کي اور کوئي اُنمیں سے ھلاک نہوا مگر ھلاکت
کا فرزند تاکہ نوشتہ پورا ھووے (۱۳) پر اب میں تیرے پاس آتا ھوں اور یے
باتیں دنیا میں کھتا ھوں تاکہ میري خوشي اُنمیں کامل ھو رھے (۱۴) میں
نے تیرا کلام اُنھیں دیا ھی اور دنیا نے اُنسے عداوت رکھي اِسلیئے کہ دنیا کے
نھیں ھیں جیسا میں دنیا کا نھیں ھوں (۱۵) میں یھہ منت نھیں کرتا
کہ تو اُنھیں دنیا میں سے اُتھا لے بلکہ یھہ کہ تو اُنھیں بُرائي سے بچاوے
(۱٦) وے دنیا کے نھیں ھیں جیسا میں دنیا کا نھیں ھوں (۱۷) اُنھیں
اپني سچائي سے پاک کر تیرا کلام سچائي ھی (۱۸) جس طرح تو نے مجھے
دنیا میں بھیجا ھی میں نے بھي اُنھیں دنیا میں بھیجا ھی ۔(۱۹) اور اُنکے
واسطے میں اپني تقدیس کرتا ھوں تاکہ وے بھي سچائي سے مقدس ھوویں
(۲۰) میں صرف اُنھیں کے لیئے نھیں بلکہ اُنکے واسطے بھي جو اُنکے کلام سے
مجھہ پر ایمان لاوینگے منت کرتا ھوں (۲۱) تاکہ سب ایک ھوویں جیسا کہ
تو ای باپ مجھہ میں اور میں تجھہ میں تاکہ وے بھي ھم میں ایک
ھوویں تاکہ دنیا یقین لاوے کہ تو نے مجھے بھیجا ھی (۲۲) اور وہ جلال جو
تو نے مجھے دیا ھی میں نے اُنھیں دیا ھی تاکہ وے ایک ھوویں جیسے ھم ایک
ھیں (۲۳) میں اُنمیں اور تو مجھہ میں تاکہ وے ایک ھوکے کامل ھوویں
اور دنیا جانے کہ تو نے مجھے بھیجا اور اُنھیں پیار کیا ھی جس طرح کہ
مجھے پیار کیا ھی (۲۴) ای باپ میں چاھتا ھوں کہ وے جنھیں تو نے
مجھے دیا ھی جھاں میں ھوں میرے ساتھہ ھوویں تاکہ وے میرا جلال جو تو
نے مجھے دیا ھی دیکھیں کیونکہ تو نے مجھے دنیا کي پیدایش سے آگے پیار کیا
ھی (۲۵) ای عادل باپ دنیا نے تجھے نھیں جانا پر میں نے تجھے جانا ھی
اور اِنھوں نے جانا ھی کہ تو نے مجھے بھیجا ھی (۲٦) اور میں نے تیرا نام
اُنپر ظاھر کیا ھی اور ظاھر کرونگا تاکہ جس پیار سے تو نے مجھے پیار کیا
ھی وہ اُنمیں ھو اور میں اُنمیں ھوں *

## اتھارھواں باب

(۱) یسوع یہہ کہکے اپنے شاگردوں کے ساتھہ کدرون کے نالے کے پار گیا وھاں
ایک باغچہ تھا جس میں وہ اور اُسکے شاگرد داخل ھوئے (۲) اور یہودا
اُسکا حوالے کرنیوالا بھي وہ جگہہ جانتا تھا کیونکہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے
ساتھہ وھاں جمع ھوتا تھا (۳) پس یہودا سپاھیوں کا غول اور سردار کاھنوں
اور فریسیوں سے پیادے لیکے قندیلوں اور مشعلوں اور ھتھیاروں کے ساتھہ
وھاں آیا (۴) پس یسوع سب کچھہ جو اُسپر ھونیوالا تھا جانکے آگے بڑھا
اور اُنھیں کہنے لگا کسے ڈھونڈھتے ھو (۵) اُنھوں نے اُسے جواب دیا یسوع
ناصري کو یسوع نے اُنھیں کہا میں ھوں اور یہودا اُسکا حوالے کرنیوالا بھي
اُنکے ساتھہ کھڑا تھا (۶) سو جونہیں اُسنے اُنھیں کہا کہ میں ھوں وے پیچھے
ھٹے اور زمین پر گر پڑے (۷) تب اُسنے اُنسے پھر پوچھا کہ کسے ڈھونڈھتے ھو
وے بولے یسوع ناصري کو (۸) یسوع نے جواب دیا میں نے تمھیں کہا ھی
کہ میں ھوں پس اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ھو تو اِنھیں جانے دو ۔ (۹) (یہہ
اِسلیئے ھوا) تاکہ وہ بات جو اُسنے کہي پوري ھو کہ جنھیں تو نے مجھے
دیا ھی میں نے اُنمیں سے کسي کو نہ کھویا * (۱۰) تب شمعون پطرس
نے تلوار جو اُس پاس تھي کھینچي اور سردار کاھن کے نوکر پر چلائي اور
اُسکا دھنا کان اُڑا دیا اور اُس نوکر کا نام ملکوس تھا (۱۱) تب یسوع نے
پطرس کو کہا اپني تلوار میان میں کر کیا وہ پیالہ جو باپ نے مجھکو
دیا نہ پیئوں * (۱۲) پس سپاھي اور صوبہ‌دار اور یہودیوں کے پیادوں نے مِلکے
یسوع کو پکڑا اور باندھا (۱۳) اور پہلے اُسے حنّا کے پاس لے گئے کیونکہ وہ
قیافا کا جو اُس برس سردار کاھن تھا سُسرا تھا (۱۴) یہہ وھي قیافا تھا
جسنے یہودیوں کو صلاح دي کہ قوم کے بدلے ایک آدمي کا ھلاک ھونا
مفید ھی * (۱۵) اور شمعون پطرس اور دوسرا شاگرد یسوع کے پیچھے ھو
لیا وہ شاگرد سردار کاھن کا جان پہچان تھا اور یسوع کے ساتھہ سردار کاھن
کے دیوان‌خانے میں گیا (۱۶) پر پطرس دروازے پر باھر کھڑا رھا سو دوسرا
شاگرد جو سردار کاھن کا جان پہچان تھا باھر نکلا اور دربان سے بولکے پطرس

کو اندر لایا (۱۷) تب اُس لونڈي نے جو دربان تھي پطرس کو کہا کیا
تو بھي اِس آدمي کے شاگردوں میں سے نہیں ھی وہ بولا میں نہیں ھوں
(۱۸) اور نوکر اور پیادے جاڑے کے سبب کوئلوں کي آگ سلگاکر کھڑے ھوئے
تاپتے تھے اور پطرس اُنکے ساتھہ کھڑا تاپ رھا تھا * (۱۹) پس سردار کاھن
نے یسوع سے اُسکے شاگردوں اور اُسکي تعلیم کي بابت سوال کیا * (۲۰) یسوع
نے اُسے جواب دیا کہ میں نے ظاھراً عالم سے باتیں کیں میں نے ھمیشہ
عبادت‌خانے اور ھیکل میں جہاں سب یہودي جمع ھوتے ھیں تعلیم دي اور
پوشیدہ کچھہ نہیں کہا (۲۱) تو مجھہ سے کیوں پوچھتا ھی اُنسے پوچھہ جنھوں
نے سنا ھی کہ میں نے اُنھیں کیا کہا دیکھہ وے جانتے ھیں جو میں نے
کہا (۲۲) جب اُسنے یہہ کہا پیادوں میں سے ایک نے جو پاس کھڑا تھا
یسوع کے طمانچہ مارا اور کہا کیا تو سردار کاھن کو یوں جواب دیتا ھی
(۲۳) یسوع نے اُسے جواب دیا اگر میں نے بُرا کہا تو بُرائي کي گواھي دے
پر اگر اچھا کہا تو مجھے کیوں مارتا ھی (۲۴) اور حننا نے اُسے بندھا ھوا
قیافا سردار کاھن کے پاس بھیجا * (۲۵) اور شمعون پطرس کھڑا تاپ رھا
تھا سو اُنھوں نے اُسے کہا کیا تو بھي اُسکے شاگردوں میں سے نہیں ھی اُسنے
اِنکار کیا اور کہا میں نہیں ھوں (۲۶) سردار کاھن کے نوکروں میں سے ایک
نے جو اُس شخص کا جسکا کان پطرس نے اُڑا دیا رشتہ‌دار تھا کہا کیا میں
نے تجھے اُسکے ساتھہ باغچہ میں نہیں دیکھا (۲۷) تب پطرس نے پھر اِنکار
کیا اور وونہیں مرغ نے بانگ دي * (۲۸) تب یسوع کو قیافا پاس سے حاکم
کي بارگاہ میں لے گئے اور صبح تھي اور وے آپ بارگاہ میں نہیں گئے تاکہ
ناپاک نہوویں بلکہ فسح کھاویں (۲۹) سو پیلاطوس اُن پاس نکل آیا اور
کہا تم اِس آدمي پر کیا نالش کرتے ھو (۳۰) اُنھوں نے جواب دیا اور اُسے
کہا اگر یہہ بدکار نہوتا تو ھم اُسے تیرے حوالے نہ کرتے (۳۱) پیلاطوس
نے اُنھیں کہا تم اُسے لے جاؤ اور اپني شریعت کے مطابق اُسکي عدالت کرو پس
یہودیوں نے اُسے کہا ھمیں کسي کو قتل کرنا روا نہیں (۳۲) (یہہ اِسلیئے ھوا)
تاکہ یسوع کي بات جو اُسنے اپني موت کي طرح بتانے کو کہي تھي پوري
ھووے * (۳۳) سو پیلاطوس پھر بارگاہ میں داخل ھوا اور یسوع کو بُلایا اور اُسے

کہا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ هی (٣٤) یسوع نے اُسے جواب دیا کیا تو یہہ
آپ سے کہتا یا اَوروں نے میرے حق میں تجھہ سے کہا هی (٣٥) پیلاطوس
نے جواب دیا کیا میں یہودي هوں تیري هي قوم نے اور سردار کاهنوں نے
تجهکو میرے حوالے کیا تو نے کیا کیا هی (٣٦) یسوع نے جواب دیا که میري
بادشاهت اِس دنیا کي نهیں اگر میري بادشاهت اِس دنیا کي هوتي تو
میرے نوکر لڑائي کرتے تاکه میں یہودیوں کے حوالے نه کیا جاتا پر اب میري
بادشاهت یہاں کي نهیں هی (٣٧) تب پیلاطوس نے اُسے کہا پس کیا
تو بادشاہ هی یسوع نے جواب دیا که تو هي کہتا هی کیونکه میں بادشاہ
هوں میں اِسلیئے پیدا هوا اور اِسواسطے دنیا میں آیا هوں که سچائي پر
گواهي دوں جو کوئي سچائي سے هی میري آواز سنتا هی (٣٨) پیلاطوس
نے اُسے کہا سچائي کیا هی اور یہه کہکے پھر یہودیوں کے پاس باهر گیا اور
اُنھیں کہا میں اُسکا کچھه قصور نهیں پاتا (٣٩) پر تمھارا دستور هی که
میں فسح میں تمھارے لیئے ایک کو چھوڑ دوں پس کیا تم چاهتے هو که
تمھارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں (٤٠) تب سب پھر چلائے اور
بولے اِسکو نهیں بلکه براباس کو پر براباس ڈاکو تھا *

## اُنیسواں باب

(١) تب پیلاطوس نے یسوع کو پکڑکے کوڑے مارے (٢) اور سپاهیوں نے
کانٹوں سے تاج گوندھکے اُسکے سر پر رکھا اور اُسے ارغواني پوشاک پہنائي اور
کہا (٣) اے یہودیوں کے بادشاہ سلام اور اُنھوں نے اُسکے طمانچے مارے
(٤) تب پیلاطوس پھر باهر گیا اور اُنھیں کہا دیکھو میں اُسے تمھارے پاس
باهر لے آیا هوں تاکه تم جانو که میں اُسکا کچھه قصور نهیں پاتا (٥) سو
یسوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغواني پوشاک پہنے باهر آیا اور (پیلاطوس نے)
اُنھیں کہا دیکھو اِس آدمي کو (٦) پس جب سردار کاهنوں اور پیادوں نے
اُسے دیکھا تو یوں کہکے چلائے که اُسے صلیب دے صلیب دے پیلاطوس نے
اُنھیں کہا تم هي اُسے لے جاؤ اور صلیب دو کیونکه میں اُسکا کچھه قصور
نهیں پاتا (٧) یہودیوں نے اُسے جواب دیا که هم شریعت والے هیں اور

هماري شريعت كے مطابق وه قتل كے لائق هي كيونكه اُسنے اپنے تئيں
كا بيتا تهہرايا (۸) جب پيلاطوس نے يهه بات سني تو زياده ڈرا (۹) اور
پهر بارگاه ميں داخل هوا اور يسوع سے كہا تو كہاں كا هي پر يسوع نے اُسے
جواب نه ديا (۱۰) سو پيلاطوس نے اُسے كہا تو مجهه سے نهيں بولتا كيا نهيں
جانتا كه مجهے اختيار هي چاهوں تو تجهے صليب دوں اور چاهوں تو تجهے
چهوڑ دوں (۱۱) يسوع نے جواب ديا كه اگر يهه تجهے اُوپر سے ديا نه جاتا تو
مجهه پر تيرا كچهه اختيار نهوتا اِس سبب سے جسنے مجهے تيرے حوالے كيا
اُسكا گناه زياده هي (۱۲) اُس وقت سے پيلاطوس نے قصد كيا كه اُسے چهوڑ
دے پر يهودي چلائے اور بولے اگر تو اِسكو چهوڑ ديتا هي تو تو قيصر كا دوست
نهيں كه جو كوئي اپنے تئيں بادشاه بناتا هي قيصر كا مخالف هي *
(۱۳) پيلاطوس يهه بات سنكر يسوع كو باهر لايا اور اُس مقام ميں جو چبوتره
اور عبراني ميں غبتا كهلاتا هي عدالت كي مسند پر بيٹها (۱۴) اور فسح كي
طياري كا دن اور چهٹهي گهڑي كے قريب تها اور اُسنے يهوديوں كو كہا ديكهو
اپنا بادشاه (۱۵) پر وے چلائے كه لے جا لے جا اُسے صليب دے پيلاطوس نے
اُنهيں كہا كيا تمهارے بادشاه كو صليب دوں سردار كاهنوں نے جواب ديا كه
قيصر كے سوا همارا كوئي بادشاه نهيں هي (۱۶) تب اُسنے اُسے اُنكے حوالے كيا
كه مصلوب هووے اور وے يسوع كو پكڑكے لے گئے * (۱۷) اور وه اپني صليب
اُٹهائے هوئے اُس جگهه كو جو كهوپڑي كهلاتي هي جسكا ترجمه عبراني ميں
گُلگتها هي باهر گيا (۱۸) وهاں اُنهوں نے اُسے اور اُسكے ساتهه اَور دو كو تصليب
كيا هر طرف ايک اور يسوع كو بيچ ميں (۱۹) اور پيلاطوس نے ايک
كتابه بهي لكها اور صليب پر لگا ديا وه لكها يهه تها يسوع ناصري يهوديوں
كا بادشاه (۲۰) سو اُس كتابے كو بهت يهوديوں نے پڑها كيونكه وه مقام
جهاں يسوع مصلوب هوا شهر كے نزديک تها اور وه عبراني اور يوناني اور
لاطيني ميں لكها تها (۲۱) تب يهوديوں كے سردار كاهنوں نے پيلاطوس كو كہا
يهوديوں كا بادشاه مت لكهه بلكه يهه كه اُسنے كہا كه ميں يهوديوں كا بادشاه
هوں (۲۲) پيلاطوس نے جواب ديا كه ميں نے جو لكها سو لكها * (۲۳) اور
سپاهيوں نے جب يسوع كو صليب دے چكے اُسكے كپڑوں كو ليا اور چار

حصے کیئے هر سپاهي کے لیئے ایک حصه اور اُسکے کُرتے کو بهي لیا اور کُرتا
بِن سیا سراسر بُنا هُوا تها (۲۴) سو اُنهوں نے ایک دوسرے سے کہا هم اُسے
نه پهاڑیں بلکه اُسپر چِتّهي ڈالیں که کسکا هوگا (یهه هوا) تاکه نوشته جو کہتا
هي که اُنهوں نے میرے کپڑے بانٹے اور میرے کُرتے پر چِتّهي ڈالي پورا هووے
پس سپاهیوں نے ایسا هي کیا * (۲۵) اور یسوع کي صلیب پاس اُسکي ما
اور اُسکي ما کي بهن مریم کلیوپاس کي جورو اور مریم مگدلیا کهڑي
تهیں (۲۶) سو یسوع نے اپني ما اور اُس شاگرد کو جسے پیار کرتا تها پاس
کهڑے هوئے دیکهکر اپني ما کو کہا اي عورت دیکهه تیرا بیٹا (۲۷) پهر شاگرد
کو کہا دیکهه تیري ما اور اُسي گهڑي سے وہ شاگرد اُسے اپنے گهر لے گیا *
(۲۸) بعد اُسکے یسوع نے جانکے که اب سب کچهه تمام هو چکا تاکه نوشته
پورا هووے کہا پیاسا هوں (۲۹) پس وهاں ایک برتن سرکے سے بهرا هوا دهرا
تها سو اُنهوں نے اِسفنج کو سرکے سے بهرکے اور زوفا پر رکهکے اُسکے مُنهه میں
دیا (۳۰) جب یسوع نے وہ سرکه پایا تها تو کہا پورا هوا اور سر جُهکاکے جان
دي * (۳۱) پس اِسلیئے که طیاري کا دن تها یهودیوں نے پیلاطوس سے عرض
کي که اُنکي ٹانگیں توڑي اور لاشیں اُتاري جاویں تاکه سبت کو صلیب پر
نه رہ جائیں کیونکه اُس سبت کا دن بڑا تها (۳۲) تب سپاهي آئے اور پهلے
کي ٹانگیں توڑیں اور دوسرے کي جو اُسکے ساتهه مصلوب هوا تها (۳۳) لیکن
جب اُنهوں نے یسوع کے پاس آکے دیکها که مر چکا هي تو اُسکي ٹانگیں نه
توڑیں (۳۴) بلکه سپاهیوں میں سے ایک نے بهالے سے اُسکي پسلي چهیدي اور
فيالفور لهو اور پاني نکلا (۳۵) اور جسنے یهه دیکها هي گواهي دي هي اور
اُسکي گواهي سچي هي وہ جانتا هي که سچ کہتا هي تاکه تم بهي ایمان لاؤ
(۳۶) کیونکه یهه هوا تاکه وہ نوشته پورا هووے که اُسکي کوئي هڈي توڑي نه
جائیگي (۳۷) اور پهر دوسرا نوشته کہتا هي وے اُسپر جسے اُنهوں نے چهیدا
هي نظر کرینگے * (۳۸) اور بعد اُسکے یوسف ارمتیا نے جو یسوع کا شاگرد
تها لیکن یهودیوں کے ڈر سے چهپا هوا پیلاطوس سے اجازت چاهي که یسوع کي
لاش کو اُتار لے جاوے اور پیلاطوس نے اجازت دي سو اُسنے آکے یسوع کي
لاش اُتار لي (۳۹) اور نیقودیموس بهي جو پهلے یسوع پاس رات کو گیا تها

آیا اور پچاس سیر کي اٹکل مُر اور عود مِلاکے لایا (۴۰) سو اُنھوں نے یسوع
کي لاش لے لي اور سوتي کپڑوں میں خوشبویوں کے ساتھہ کفنائي جیسا کہ
دفن کرنے میں یہودیوں کا دستور هی (۴۱) اور اُس جگہہ جہاں وہ مصلوب
هوا ایک باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئي قبر تھي جس میں کبھي کوئي
نہ دھرا گیا تھا (۴۲) سو اُنھوں نے یسوع کو یہودیوں کي طیاري کے سبب
وھیں رکھا کیونکہ یہہ قبر نزدیک تھي *

## بیسواں باب

(۱) اور هفتے کے پہلے دن مریم مگدلیا تڑکے کہ هنوز اندھیرا تھا قبر پر آئي
اور پتھر کو قبر سے ڈھلکا دیکھا (۲) تب شمعون پطرس اور دوسرے شاگرد
کے پاس جسے یسوع پیار کرتا تھا دوڑي آئي اور اُنھیں کہا کہ خداوند کو
قبر سے نکال لے گئے اور هم نہیں جانتے کہ اُنھوں نے اُسے کہاں رکھا (۳) تب
پطرس اور دوسرا شاگرد نکلے اور قبر پر گئے (۴) اور وے دونوں ساتھہ ساتھہ
دوڑے پر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھہ گیا اور پہلے قبر پر پہنچا (۵) اور اُسنے
جُھککے سوتي کپڑے پڑے دیکھے پر اندر نہ گیا (۶) تب شمعون پطرس
اُسکے بعد پہنچا اور قبر کے اندر گیا اور سوتي کپڑے پڑے هوئے دیکھے (۷) اور
رومال جس سے اُسکا سر بندھا تھا سوتي کپڑوں کے ساتھہ نہیں پر جدا لپیٹا
هوا ایک جگہہ پڑا دیکھا (۸) تب دوسرا شاگرد بھي جو پہلے قبر پر آیا تھا
اندر گیا اور دیکھا اور یقین کیا (۹) کیونکہ وے هنوز نوشتوں کو نہ جانتے تھے
کہ اُسکا مُردوں میں سے جي اُٹھنا ضرور هی (۱۰) تب شاگرد پھر اپنے
لوگوں پاس گئے * (۱۱) لیکن مریم باهر قبر کے پاس روتي کھڑي رهي سو جوں
روتے هوئے قبر میں جُھکي (۱۲) تو دو فرشتوں کو سفید کپڑے پہنے ایک کو
سرھانے اور دوسرے کو پاینتي جہاں یسوع کي لاش پڑي تھي بیٹھے دیکھا
(۱۳) اور اُنھوں نے اُسے کہا اي عورت تو کیوں روتي هی اُسنے کہا اِسلیئے کہ
میرے خداوند کو اُٹھا لے گئے اور میں نہیں جانتي کہ اُسے کہاں رکھا (۱۴) اور
یہہ کہکے پیچھے پھري اور یسوع کو کھڑے دیکھا اور نہ جانا کہ یسوع هی
(۱۵) یسوع نے اُسے کہا اي عورت تو کیوں روتي هی کسے ڈھونڈھتي هی

اُسنے یہہ سمجھکے کہ باغبان هی اُسسے کہا ای خداوند اگر تو نے اُسکو یہاں
سے اُٹھایا هو تو مجھے کہہ کہ اُسے کہاں رکھا هی کہ میں اُسے لے جاؤنگی
(۱۶) یسوع نے اُسے کہا ای مریم وہ پھرکے اُسے بولي ربوني یعني ای اُستاد
(۱۷) یسوع نے اُسے کہا مجھے مت چھو کیونکہ میں هنوز اپنے باپ کے پاس
نہیں چڑھہ گیا پر میرے بھائیوں کے پاس جا اور اُنھیں کہہ کہ میں اپنے
باپ اور تمھارے باپ اور اپنے خدا اور تمھارے خدا کے پاس چڑھہ جاتا هوں
(۱۸) مریم مگدلیا آئي اور شاگردوں کو خبر دي کہ میں نے خداوند کو
دیکھا اور اُسنے مجھہ سے یے باتیں کہیں * (۱۹) پھر هفتے کے اُسي پہلے دن
شام کے وقت جب اُس جگہہ کے دروازے جہاں شاگرد جمع هوئے تھے
یہودیوں کے ڈر سے بند تھے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا هوا اور اُنھیں کہا تم
پر سلام (۲۰) اور یوں کہکے اپنے هاتھوں اور پسلي کو اُنھیں دکھایا سو شاگرد
خداوند کو دیکھکے خوش هوئے (۲۱) تب یسوع نے پھر اُنھیں کہا تم پر سلام
جس طرح باپ نے مجھے بھیجا هی میں بھي تمھیں بھیجتا هوں (۲۲) اور یہہ
کہکے اُنپر پھونکا اور اُنھیں کہا روح‌القدس لو (۲۳) جنکے گناہ تم معاف کرو
اُنکو وے معاف کیئے جاتے هیں جنکے تم قائم رکھو اُنکے قائم رهے هیں *
(۲۴) اور تھوما بارهوں میں سے ایک جسکا لقب دودمس تھا یسوع کے آتے
وقت اُنکے ساتھہ نہ تھا (۲۵) تب اَوْر شاگردوں نے اُسے کہا هم نے خداوند کو
دیکھا هی پر اُسنے اُنھیں کہا جب تک کہ میں اُسکے هاتھوں میں میخوں کے
نشان نہ دیکھوں اور میخوں کے نشانوں میں اپني اُنگلي نہ ڈالوں اور اپنے
هاتھہ کو اُسکي پسلي پر نہ رکھوں یقین نہ کرونگا (۲۶) اور آٹھہ روز بعد
جب اُسکے شاگرد پھر اندر تھے اور تھوما اُنکے ساتھہ تھا تو دروازے بند هوتے
هوئے یسوع آیا اور بیچ میں کھڑا هوکے بولا تم پر سلام (۲۷) پھر اُسنے تھوما کو
کہا اپني اُنگلي پاس لا اور میرے هاتھوں کو دیکھہ اور اپنا هاتھہ پاس لا اور
میري پسلي پر رکھہ اور بےایمان مت هو بلکہ ایمان لا (۲۸) تھوما نے جواب
دیا اور اُسے کہا ای میرے خداوند اور ای میرے خدا (۲۹) یسوع نے اُسے
کہا تھوما اِسلیئے کہ تو نے مجھے دیکھا هی ایمان لایا مبارک وے هیں جو
نہیں دیکھتے تو بھي ایمان لاتے هیں * (۳۰) اور یسوع نے بہت سے اَوْر

معجزے جو اِس کتاب میں نہیں لکھے گئے اپنے شاگردوں کے سامھنے دکھائے
(۳۱) لیکن یے لکھے گئے تاکہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع ھی مسیح خدا کا بیٹا
اور یہہ کہ ایمان لاکے اُسکے نام سے زندگی پاؤ*

## اکیسواں باب

(۱) اور بعد اُسکے یسوع نے پھر اپنے تئیں دریاے طیبیریاس کے کنارے
شاگردوں کو دکھایا اور اِس طرح ظاھر ھوا (۲) کہ شمعون پطرس اور تھوما
جو دودمس کہلاتا ھی اور قاناے گلیل کا ناتھانائیل اور زبدي کے بیٹے اور
اُسکے شاگردوں میں سے اَوْر دو اِکٹھے تھے (۳) شمعون پطرس نے اُنھیں کہا
میں مچھلي کے شکار کو جاتا ھوں اُنھوں نے اُسے کہا ھم بھي تیرے ساتھہ
چلینگے اور نکلکے فيالفور کشتي پر چڑھے پر اُس رات کو کچھہ نہ پکڑا
(۴) اور جب صبح ھوئي تھي یسوع کنارے پر کھڑا تھا لیکن شاگردوں نے نہ
جانا کہ یسوع ھی (۵) سو یسوع نے اُنھیں کہا اى لڑکو کیا تمھارے پاس
کچھہ کھانے کو ھی اُنھوں نے اُسے جواب دیا کہ نہیں (۶) اُسنے اُنھیں کہا
کشتي کي دھني طرف جال ڈالو تو پاؤگے پس اُنھوں نے ڈالا اور مچھلیوں
کي کثرت سے پھر کھینچ نہ سکے (۷) تب اُس شاگرد نے جسے یسوع پیار
کرتا تھا پطرس کو کہا خداوند ھی سو شمعون پطرس نے یہہ سنکے کہ خداوند
ھی کُرتا کمر سے باندھا کیونکہ ننگا تھا اور اپنے تئیں دریا میں ڈال دیا
(۸) پر باقي شاگرد مچھلیوں کا جال کھینچتے ھوئے کشتي پر آئے کیونکہ کنارے
سے دور نہ تھے مگر قریب دو سو ھاتھہ کے (۹) جوں کنارے پر آئے اُنھوں
نے کوئلوں کي آگ اور اُسپر مچھلي رکھي ھوئي اور روٹيَ دیکھي (۱۰) یسوع
نے اُنھیں کہا اُن مچھلیوں میں سے جو تم نے پکڑیں لاؤ (۱۱) شمعون پطرس
نے چڑھکے جال ایک سو ترپن بڑي مچھلیوں سے بھرا ھوا کھینچا اور اگرچہ
اِتني بہت تھیں پر جال نہ پھٹا (۱۲) یسوع نے اُنھیں کہا آؤ ناشتا کرو اور
شاگردوں میں سے کسي کو جرأت نہ تھي کہ اُس سے پوچھے کہ تو کون ھی
کیونکہ وے جانتے تھے کہ خداوند ھی (۱۳) پس یسوع نے آکے روٹي لي اور
اُنھیں دي اور اُسي طرح مچھلي بھي (۱۴) یہہ تیسرا مرتبہ تھا کہ یسوع نے

مُردوں میں سے جي اُٹھکر اپنے تئیں شاگردوں کو دکھلایا * (۱۵) اور جب
ناشتا کر چکے یسوع نے شمعون پطرس کو کہا ای شمعون یوناس کے بیٹے کیا
تو مجھے اِنسے زیادہ پیار کرتا هی اُسنے اُسے کہا هاں ای خداوند تو جانتا
هی که میں تجھے پیار کرتا هوں اُسنے اُسے کہا میرے برّے چرا (۱۶) اُسنے
دوبارہ اُسے پھر کہا که ای شمعون یوناس کے بیٹے کیا مجھے پیار کرتا هی وہ بولا
هاں ای خداوند تو تو جانتا هی که میں تجھے پیار کرتا هوں اُسنے اُسے کہا
میري بھیڑیں چرا (۱۷) اُسنے اُسے تیسرے مرتبے کہا ای شمعون یوناس کے
بیٹے کیا تو مجھے پیار کرتا هی تب پطرس اِسلیئے که اُسنے تیسري بار
اُسے کہا کیا تو مجھے پیار کرتا هی دلگیر هوا اور اُسکو کہا ای خداوند تو
تو سب کچھه جانتا هی تجھکو معلوم هی که میں تجھے پیار کرتا هوں یسوع
نے اُسکو کہا تو میري بھیڑیں چرا (۱۸) میں تجھے سچ سچ کہتا هوں جب
تو جوان تھا تو اپني آپ هي کمر باندھتا اور جہاں کہیں چاهتا تھا جاتا
تھا پر جب تو بوڑھا هوگا تو اپنے هاتھه پھیلائیگا اور دوسرا تیري کمر
باندھیگا اور وهاں جہاں تو نه چاهے تجھے لے جائیگا (۱۹) اُسنے اِن باتوں
سے پتا دیا که وہ کس موت سے خدا کا جلال ظاهر کریگا اور یہه کہکے
اُسے کہا میرے پیچھے هو لے (۲۰) اور پطرس نے پھرکے اُس شاگرد کو جسے یسوع
پیار کرتا تھا اور جسنے شام کے کھانے میں اُسکے سینے پر گرکے پوچھا که ای
خداوند تیرا حوالے کرنیوالا کون هی پیچھے آتے دیکھا (۲۱) اِسے دیکھکے پطرس
نے یسوع کو کہا ای خداوند اِسکا کیا هوگا (۲۲) یسوع نے اُسے کہا اگر میں
چاهوں که میرے آنے تک یہیں ٹھہرے تو تجھکو کیا تو میرے پیچھے هو لے
(۲۳) سو بھائیوں میں یہه بات پھیل گئي که وہ شاگرد نه مریگا لیکن یسوع
نے اُسے نہیں کہا که وہ نه مریگا بلکه یہه که اگر چاهوں که میرے آنے
تک ٹھہرے تو تجھکو کیا * (۲۴) یہه وہ شاگرد هی جو اِن باتوں کا گواہ
اور لکھنیوالا هی اور هم جانتے هیں که اُسکي گواهي سچ هی (۲۵) پر اَور
بھي بہت سے کام هیں جو یسوع نے کیئے که اگر وے جدا جدا لکھے جاتے
تو میں گمان کرتا هوں که کتابیں جو لکھي جاتیں دنیا میں نه سما سکتیں *
آمین *

# رسولوں کے اعمال

## پہلا باب

پہلا رسالہ ای تھیوفلس میں نے اُن سب باتوں کے بیان میں تصنیف
کیا جو یسوع شروع سے کرتا اور سکھاتا رہا (۲) اُس دن تک کہ وہ اُن رسولوں
کو جنھیں اُسنے روح‌القدس سے چُنا تھا حکم دیکر اُوپر اُٹھایا گیا (۳) اُنپر
اُسنے اپنے دکھہ اُٹھانے کے پیچھے آپ کو بہت سي قوي دلیلوں سے زندہ
ظاہر بھي کیا کہ وہ چالیس دن تک اُنھیں نظر آتا اور خدا کي بادشاہت
کي باتیں کہتا تھا (۴) اور اُنکے ساتھہ جمع ہوکے اُنھیں حکم دیا کہ یروشلیم
سے باہر مت جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدے کا جسکا ذکر تم مجھہ سے سن
چکے ہو انتظار کرو (۵) کہ یوحنا نے تو پاني سے بپتسما دیا پر تم تھوڑے دنوں
کے بعد روح‌القدس سے بپتسما پاؤگے (۶) پس اُنھوں نے جو اِکٹھے تھے اُسے
یہہ کہکے پوچھا کہ ای خداوند کیا تو اِسي وقت اِسرائیل کي بادشاہت
پھر بحال کرتا ھی (۷) اُسنے اُنھیں کہا تمھارا کام نہیں کہ اُن وقتوں اور
موسموں کو جنھیں باپ نے اپنے ھي اختیار میں رکھا ھی جانو (۸) لیکن
جب روح‌القدس تم پر آویگي تو تم قوت پاؤگے اور یروشلیم اور سارے یہودیہ
اور سامریہ میں بلکہ زمین کي حد تک میرے گواہ ہوگے * (۹) اور یہہ کہکے
اُنکے دیکھتے ہوئے اُوپر اُٹھایا گیا اور بدلي نے اُسے اُنکي نظروں سے چھپا لیا
(۱۰) اور اُسکے جاتے ہوئے جب وے آسمان کي طرف تک رہے تھے دیکھو
دو مرد سفید پوشاک پہنے اُنکے پاس کھڑے تھے (۱۱) اور کہنے لگے ای
گلیلي مردو کیوں کھڑے آسمان کي طرف دیکھتے ہو یہي یسوع جو تمھارے
پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ھی ویسا ھي پھر آویگا جیسا کہ تم نے اُسے

آسمان کو جاتے دیکھا هی * (۱۲) تب وے اُس پہاڑ سے جو زیتون کا کہلاتا
اور یروشلیم کے نزدیک سبت کي منزل پر هی یروشلیم کو پھرے (۱۳) اور
جب داخل هوئے ایک بالاخانے پر چڑھے وهاں پطرس اور یعقوب اور یوحنا
اور اندریاس فیلپوس اور تھوما برتولما اور متي حلفا کا بیٹا یعقوب اور شمعون
زلوتس اور یعقوب کا بھائي یہودا رهتے تھے (۱۴) یے سب عورتوں اور یسوع
کي ما مریم اور اُسکے بھائیوں کے ساتھه ایکدل هوکے دعا اور منت کر رهے
تھے * * (۱۵) اور اُنھیں دنوں پطرس شاگردوں کے درمیان (وے سب مِلکے
تخمیناً ایک سو بیس تھے) کھڑا هوکے بولا (۱۶) ای بھائیو ضرور تھا که وه
نوشته پورا هووے جو روح‌القدس نے داؤد کي زباني یہودا کے حق میں جو
یسوع کے پکڑوانیوالوں کا رهنما هوا آگے سے کہا (۱۷) کیونکه وه هم میں گنا
گیا اور اِس خدمت کا شریک هوا تھا (۱۸) سو اُسنے بدکاري کي مزدوري
سے کھیت مول لیا اور اوندھے مُنہه گرا اور اُسکا پیٹ پھٹ گیا اور اُسکي
ساري انتڑیاں نکل پڑیں (۱۹) اور یہه یروشلیم کے سب رهنیوالوں کو معلوم
هوا یہاں تک که اُس کھیت کا نام اُنکي زبان میں حقلدما هوا یعني خون
کا کھیت (۲۰) کیونکه زبور کي کتاب میں لکھا هی که اُسکا مکان ویران
هووے اور کوئي بسنیوالا اُسمیں نرهے اور یہه که اُسکي خدمت دوسرا لیوے
(۲۱) پس چاهیئے که اُن مردوں میں سے جو هر وقت همارے ساتھه تھے
جب خداوند یسوع هم میں آیا جایا کرتا تھا (۲۲) یوحنا کے بپتسما سے
لیکے اُس دن تک که وه همارے پاس سے اُوپر اُٹھایا گیا اُنھیں میں سے
ایک همارے ساتھه اُسکي قیامت کا گواه هووے * (۲۳) اور اُنھوں نے دو کو
کھڑا کیا یوسف جو برساباس کہلاتا جسکا لقب یسطس تھا اور متیاس کو
(۲۴) اور دعا مانگکے کہا ای خداوند سب کے دلوں کے عالم دکھلا که اِن
دونوں میں سے تو نے کسکو چُنا هی (۲۵) که اِس خدمت اور رسالت کا
حصه لے جس سے یہودا خارج هوکے اپني جگہه گیا * (۲۶) اور اُنھوں نے
اُنپر چٹھیاں ڈالیں اور چٹھي متیاس کے نام پر نکلي تب وه اُن گیاره رسولوں
میں شامل هوا *

## دوسرا باب

(۱) اور جب عید پنتکوست کا دن آ چکا وے سب ایکدل ہوکے اِکٹھے
تھے (۲) اور یکایک آسمان سے آواز آئي جیسے بڑي آندھي چلے اور اُس
سے سارا گھر جہاں وے بیٹھے تھے بھر گیا (۳) اور اُنھیں آگ کي سي جدي
جدي زبانیں دکھائي دیں اور اُنمیں سے ہر ایک پر بیٹھیں (۴) اور وے
سب روح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں جیسے روح نے اُنھیں تلفظ
بخشا بولنے لگے * (۵) اور خداترس یہودي ہر قوم میں سے جو آسمان کے
تلے ھی یروشلیم میں آ رہے تھے (۶) سو جب یہہ آواز آئي تو بھیڑ لگي
اور وے دنگ ہوئے کیونکہ ہر ایک نے اُنھیں اپني بولي بولتے سنا (۷) اور
سب حیران اور متعجب ہوئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے دیکھو یے
سب جو بولتے ہیں کیا گلیلي نہیں (۸) پس کیونکر ہر ایک ہم میں سے
اپنے وطن کي بولي سنتا ھی (۹) پارتھي اور میدي اور علامي اور رھنیوالے
مسوپوتامیہ یہودیہ اور کپادوکیہ پنطس اور اسیا (۱۰) فریگیا اور پمفیلیہ
مصر اور لبیہ کے اطراف کے جو قورینہ کے قریب ھی اور رومي مسافر اصلي
اور داخلي یہودي (۱۱) کریتي اور عرب ہم اپني زبانوں میں اُنھیں خدا
کي عمدہ باتیں بولتے سنتے ہیں (۱۲) اور سب حیران ہوئے اور شبہہ میں
پڑے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے یہہ کیا ہوا چاھتا ھی (۱۳) اوروں نے
ٹھٹھے سے کہا کہ یے شراب کے نشے میں ہیں * * (۱۴) تب پطرس نے
گیارھوں کے ساتھہ کھڑا ہوکے اپني آواز بلند کي اور اُنھیں کہا اي یہودي
مردو اور یروشلیم کے سب رھنیوالو یہہ تمھیں واضح ہو اور کان لگاکے میري
باتیں سنو (۱۵) کہ یے جیسا تم سمجھتے ہو متوالے نہیں کیونکہ دن کي
تیسري گھڑي ھی (۱۶) بلکہ یہہ وہ ھی جو یوئیل نبي کي معرفت کہا
گیا (۱۷) کہ خدا کہتا ھی کہ آخري دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں اپني
روح میں سے ہر جسم پر ڈالونگا اور تمھارے بیٹے اور تمھاري بیٹیاں نبوت
کرینگي اور تمھارے جوان رویا اور تمھارے بڈھے خواب دیکھینگے (۱۸) ھاں

اُن دنوں میں اپنے بندوں اور بندیوں پر اپني روح میں سے ڈالونگا اور وے
نبوت کرینگے (۱۹) اور میں اُوپر آسمان میں اچنبھے اور نیچے زمین پر
نشانیاں دکھاؤنگا لہو اور آگ اور دھوئیں کا غبار (۲۰) سورج اندھیرے اور
چاند لہو سے بدل جائیگا اُس سے پیشتر کہ خداوند کا بزرگ اور خوفناک
دن آوے (۲۱) اور یوں ہوگا کہ جو کوئي خداوند کا نام لیگا نجات پاویگا *
(۲۲) ای اِسرائیلي مردو یے باتیں سنو یسوع ناصري ایک مرد کو جسکا خدا
کي طرف سے ہونا تم پر ثابت ہوا اُن اچنبھوں اور معجزوں اور نشانوں سے
جو خدا نے اُسکي معرفت تمہارے بیچ میں دکھائے جیسا تم آپ بھي جانتے
ہو (۲۳) اُسي کو جب خدا کے مقرري ارادے اور پیش‌داني سے حوالے کیا
گیا تم نے پکڑا اور بے دینوں کے ہاتھوں سے میخیں گاڑکے قتل کیا (۲۴) اُسیکو
خدا نے موت کے بند کھولکے اُٹھایا کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُسکے قبضے میں
رہے (۲۵) کیونکہ داؤد اُسکے حق میں کہتا ہی کہ میں نے خداوند کو
ہمیشہ اپنے سامھنے دیکھا کہ وہ میرے دہنے ہی تاکہ میں نہ ٹلوں (۲۶) اِسي
سبب میرا دل خوش اور میري زبان نہال ہی بلکہ میرا جسم بھي اُمید
میں چین کریگا (۲۷) کہ تو میري جان کو عالم‌ارواح میں نہ چھوڑیگا نہ
اپنے قدوس کو سڑاہٹ دیکھنے دیگا (۲۸) تو نے مجھے زندگي کي راہیں بتائیں
تو مجھے اپنا دیدار دکھلاکے خوشي سے بھر دیگا * (۲۹) ای بھائیو جائز رکھو کہ
قوم کے رئیس داؤد کے حق میں تم سے بےدھڑک باتیں کروں کہ وہ موا اور
گاڑا بھي گیا اور اُسکي قبر آج تک ہمارے درمیان موجود ہی (۳۰) پس
اُسنے نبي ہوکے اور یہہ جانکے کہ خدا نے اُس سے قسم کھائي ہي کہ تیري
نسل سے مسیح کو جسم کے رو سے مبعوث کرونگا کہ تیرے تخت پر بیٹھے
(۳۱) یہہ پہلے سے جانکر مسیح کي قیامت کا ذکر کیا کہ اُسکي جان عالم
ارواح میں چھوڑي نہ گئي نہ اُسکے جسم نے سڑن دیکھي (۳۲) اُسي یسوع
کو خدا نے جِلاکے اُٹھایا اِسکے ہم سب گواہ ہیں (۳۳) پس خدا کے دہنے
ہاتھہ بلند ہوکے اور باپ سے روح‌القدس کا وعدہ پاکے اُسنے یہہ جو تم اب
دیکھتے اور سنتے ہو ڈالا (۳۴) کیونکہ داؤد آسمان پر نہیں چڑھہ گیا لیکن
وہ کہتا ہی کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا کہ میرے دہنے بیٹھہ

(۳۵) جب تک که میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کي چوکي نه کروں
(۳۶) پس اِسرائیل کا سارا گھرانا یقین جانے که خدا نے اُسي یسوع کو جسے
تم نے تصلیب کیا خداوند اور مسیح بھي کیا * * (۳۷) جب اُنھوں نے
یهه سنا تو اُنکے دل چھد گئے اور پطرس اور باقي رسولوں کو کہا ای بھائیو هم
کیا کریں (۳۸) تب پطرس نے اُنکو کہا توبه کرو اور تم میں سے هر ایک
گناهوں کي معافي کے لیئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسما لے تو روح القدس
انعام پاؤگے (۳۹) کیونکه یهه وعده تمهارے اور تمهارے لڑکوں کے واسطے هی اور
سب کے لیئے جو دور هیں جتنوں کو همارا خداوند خدا بُلاوے (۴۰) اور
اُسنے بهت اَوْر باتوں سے گواهي دي اور نصیحت کي اور کہا اپنے کو اِس
ٹیڑھي قوم سے بچاؤ * (۴۱) پس اُنھوں نے اُسکي بات خوشي سے قبول کرکے
بپتسما پایا اور اُسي روز تخمیناً تین هزار آدمي شامل هوئے (۴۲) اور رسولوں
کي تعلیم اور مِلنساري اور روٹي توڑنے اور دعا مانگنے میں قائم رهے (۴۳) اور
هر نفس کو خوف آیا اور بهت سي کرامتیں اور نشانیاں رسولوں سے ظاهر
هوئیں (۴۴) اور سب جو ایمان لائے اِکٹھے رهے اور ساري چیزوں میں
شریک تھے (۴۵) اور اپني ملکیت اور اسباب بیچتے اور هر ایک کو اُسکي
حاجت کے موافق بانٹ دیتے تھے (۴۶) اور هر روز ایکدل هوکے هیکل میں
رهتے اور گھر گھر روٹي توڑکے خوشي اور سیدھے دل سے کھانا کھاتے تھے (۴۷) اور
خدا کي ستایش کرتے اور سب لوگوں کے نزدیک عزیز تھے اور خداوند هر
روز اُنکو جنھوں نے نجات پائي کلیسیا میں مِلاتا تھا *

## تیسرا باب

(۱) اور پطرس اور یوحنا ایک ساتھه دعا کے وقت نویں گھڑي هیکل میں گئے
(۲) اور لوگ کسي مرد کو جو جنم کا لنگڑا تھا لے آتے اور اُسے هر روز هیکل کے اُس
دروازے پر جو خوبصورت کہلاتا هی بیٹھاتے تھے که هیکل میں جانیوالوں
سے بھیکھه مانگے (۳) جب اُسنے پطرس اور یوحنا کو هیکل میں جاتے دیکھا اُسنے
بھیکھه مانگي (۴) اور پطرس نے یوحنا کے ساتھه اُسپر نظر کرکے کہا هماري

طرف دیکھہ (۵) اور وہ اِس اُمید پر کہ اُنسے کچھہ پاوے اُنکو تک رہا
(۶) تب پطرس نے کہا روپا اور سونا میرے پاس نہیں پر جو میرا ہی تجھے
دیتا ہوں یسوع مسیح ناصری کے نام سے اُتھہ اور چل (۷) اور اُسکا دہنا ہاتھہ
پکڑکے اُسے اُتھایا اور فی‌الفور اُسکے پانو اور تخنے مضبوط ہوئے (۸) اور وہ
کودکے کھڑا ہوا اور چلنے لگا اور چلتا اور کودتا اور خدا کی ستایش کرتا اُنکے
ساتھہ ہیکل میں گیا (۹) اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خدا کی
ستایش کرتے دیکھا (۱۰) اور اُسکو پہچانا کہ یہہ وہی ہی جو ہیکل کے
خوبصورت دروازے پر بھیکھہ مانگنے بیٹھتا تھا اور اُس ماجرے سے جو اُسپر
گذرا تھا بہت دنگ اور حیران ہوئے * (۱۱) اور ازبسکہ لنگڑا جو چنگا
ہوا تھا پطرس اور یوحنا کو لپٹا جاتا تھا سب لوگ نہایت حیران ہوکے
اُس برآمدے کی طرف جو سلیمان کا کہلاتا ہی اُنکے پاس دوڑے آئے
(۱۲) پطرس یہہ دیکھکر لوگوں کو کہنے لگا کہ ای اِسرائیلی مردو اِسپر تم
کیوں تعجب کرتے یا ہمیں کسلیئے دیکھہ رہے ہو کہ گویا ہم نے اپنی
قدرت یا دینداری سے اُسکو چلنے کی طاقت دی (۱۳) ابیرہام اور اِسحاق
اور یعقوب کے خدا ہمارے باپ دادوں کے خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو جلال
دیا جسے تم نے حوالے کیا اور پیلاطوس کے حضور جب اُسنے چھوڑ دینا
انصاف جانا اُسکے منکر ہوئے (۱۴) ہاں اُس قدوس اور راستکار کا تم نے
انکار کیا اور چاہا کہ ایک خونی تمہیں بخشا جاے (۱۵) پر زندگی کے
مالک کو قتل کیا جسے خدا نے مُردوں میں سے اُتھایا اُسکے ہم گواہ ہیں
(۱۶) اور اُس ایمان کے وسیلے جو اُسکے نام پر ہی اُسکے نام نے اِس شخص
کو جسے تم دیکھتے اور جانتے ہو مضبوط کیا ہاں اُسی ایمان نے جو اُس سے
ہی اُسکو یہہ کامل تندرستی تم سب کے سامھنے بخشی ہی * (۱۷) اور
اب ای بھائیو میں جانتا ہوں کہ تم نے یہہ نادانی سے کیا جیسے تمہارے
سرداروں نے بھی (۱۸) پر جو کچھہ خدا نے اپنے سب نبیوں کی زبانی آگے
سے خبر دی تھی کہ مسیح کو دکھہ اُتھانا ہوگا سو پورا کیا (۱۹) پس توبہ کرو
اور پھرو کہ تمہارے گناہ متائے جائیں تاکہ خداوند کے حضور سے تازگی کے دن
آویں (۲۰) اور وہ یسوع مسیح کو پھر بھیجے جسکی تمہارے لیئے آگے سے

منادي هوئي. (۲۱) اور ضرور هی که آسمان اُسے لیئے رهے اُس وقت تک
که سب باتیں جنکا خدا نے اپنے سب مقدس نبیوں کي زباني قدیم سے
ذکر کیا بحال هوویں (۲۲) کیونکه موسیٰ نے باپ دادوں کو کها که خداوند
تمهارا خدا تمهارے بهائیوں میں سے تمهارے لیئے ایک نبی میري مانند اُتهاویگا
اُسکي سنو سب باتوں میں جو وہ تمکو کہے (۲۳) اور ایسا هوگا که هر
نفس جو اُس نبي کي نه سنے قوم میں سے هلاک کیا جائیگا (۲۴) اور
سب نبیوں نے سموئیل سے لیکے پچهلوں تک جتنوں نے کلام کیا اِن دنوں
کي خبر بهي دي هی (۲۵) تم نبیوں اور اُس عهد کے فرزند هو جو خدا
نے همارے باپ دادوں کے ساتهه باندها هی جب که ابیرهام کو کها که تیري
اولاد سے زمین کے سارے گهرانے برکت پاوینگے (۲۶) سو پهلے تمهارے لیئے خدا
نے اپنے بیتے یسوع کو مبعوث کیا اور اُسے بهیجا که تمهیں یهه برکت دیوے
که هر ایک کو اُسکي بدیوں سے پهراوے *

## چوتها باب

(۱) جب وے لوگوں کو یهه کهه رهے تهے کاهن اور هیکل کا سردار اور
ذادوقي اُنپر چڑهه آئے (۲) کیونکه ناراض هوئے اِسلیئے که وے لوگوں کو
سکهاتے اور یسوع کے سبب مُردوں کي قیامت کي خبر دیتے تهے (۳) اور
اُنپر هاتهه ڈالے اور دوسرے دن تک قید رکها کیونکه شام هو گئي تهي (۴) پر
بهتیرے اُنمیں سے جنهوں نے کلام سنا ایمان لائے اور وے گنتي میں تخمیناً
پانچ هزار مرد هو گئے * (۵) اور دوسرے دن یوں هوا که اُنکے سردار اور
بزرگ اور فقیه (۶) اور سردار کاهن حننا اور قیافا اور یوحنا اور اِسکندر اور
جتنے سردار کاهن کے گهرانے کے تهے یروشلیم میں جمع هوئے (۷) اور اُنکو بیچ
میں کهڑا کرکے پوچها که تم نے کس قدرت اور کس نام سے یهه کیا (۸) تب
پطرس نے روح القدس سے معمور هوکے اُنکو کها ای قوم کے سردارو اور اِسرائیل
کے بزرگو (۹) اگر آج هم سے اُس احسان کي بابت جو ایک ضعیف آدمي
پر هوا بازپرس کي جاتي هی که وہ کیونکر چنگا هوا (۱۰) تو تم سب اور

اِسرائیل کي ساري قوم کو معلوم هو که یسوع مسیح ناصري کے نام سے جس
کو تم نے تصلیب کیا اور جسے خدا نے مُردوں میں سے اُٹھایا اُسي سے یهه
شخص تمهارے سامهنے چنگا کهڑا هي (۱۱) یهه وه پتهر هي جسے تم معماروں
نے رد کیا سو وهي کونے کا سرا هوا (۱۲) اور کسي دوسرے سے نجات نهیں
کیونکه آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئي دوسرا نام نهیں دیا گیا جس سے هم
نجات پاویں * (۱۳) جب اُنهوں نے پطرس اور یوحنا کي دلیري دیکهي اور
دریافت کیا که وے بے علم اور اُمي آدمي هیں تو تعجب کیا اور اُنهیں
پهچانا که یسوع کے ساتهه تهے (۱۴) اور اُس آدمي کو جو چنگا هوا تها اُنکے
ساتهه کهڑے دیکهکے کچهه خلاف نه کهه سکے (۱۵) پر اُنهیں عدالت سے
باهر جانے کا حکم دیکے آپس میں صلاح کرنے اور کهنے لگے (۱۶) که هم
اِن آدمیوں سے کیا کریں کیونکه اُنهوں نے صریح معجزه دکهلایا جو یروشلیم
کے سب رهنیوالوں پر ظاهر هي اور هم اُسکا انکار نهیں کر سکتے (۱۷) پر
اِسلیئے که یهه لوگوں میں زیاده مشهور نهو اُنهیں خوب دهمکاویں که پهر
اِس نام کا کسي سے ذکر نه کریں (۱۸) اور اُنهیں بُلاکے حکم دیا که یسوع
کے نام سے هرگز باتیں نه کرنا نه تعلیم دینا * (۱۹) پر پطرس اور یوحنا نے
جواب دیکے اُنکو کها تمهیں انصاف کرو که خدا کے نزدیک یهه درست
هي که هم خدا کي بات سے زیاده تمهاري سنیں (۲۰) کیونکه ممکن نهیں
که جو هم نے دیکها اور سنا هي نه کهیں (۲۱) تب اُنهوں نے اُنکو اَور دهمکاکے
چهوڑ دیا کیونکه لوگوں کے سبب اُنهیں سزا دینے کي راه نه پائي اِسلیئے که
سب لوگ اُس ماجرے کے باعث خدا کي حمد کرتے تهے (۲۲) که وه
آدمي جسکے چنگا کرنے میں یهه معجزه ظاهر هوا چالیس برس کے اُوپر تها *
(۲۳) تب وے چهوٹکے اپنے لوگوں پاس گئے اور جو کچهه سردار کاهنوں اور
بزرگوں نے اُنکو کها تها بیان کیا (۲۴) جب اُنهوں نے یهه سنا تو ایکدل هوکے
خدا کي طرف آواز بلند کي اور کها اي خداوند تعالی تو هي خدا هي
جسنے آسمان اور زمین اور سمندر اور سب کچهه جو اُنمیں هي پیدا کیا
(۲۵) اور اپنے بندے داؤد کي زباني کها کیوں غیر قوموں نے دهوم مچائي
اور لوگوں نے باطل خیال کیئے (۲۶) زمین کے بادشاه اُٹهے اور سردار خداوند

اور اُسکے ممسوح کے خلاف باہم جمع ہوئے (۲۷) سچ ہی کہ اِس شہرمیں
تیرے قدوس بیتے یسوع کے خلاف جسے تو نے ممسوح کیا ہیرودس اور
پنطوس پیلاطوس غیر قوموں اور اِسرائیلی لوگوں کے ساتھہ جمع ہوئے
(۲۸) تاکہ جسکا ہونا تیرے ہاتھہ اور ارادے نے آگے سے تھہرا رکھا ہی عمل
میں لاویں (۲۹) اور اب ای خداوند اُنکی دھمکیوں پرنگاہ رکھہ اور اپنے خادموں
کو یہہ بخش کہ وے کمال دلیری سے تیرا کلام سناویں (۳۰) جب کہ تو
اپنا ہاتھہ چنگا کرنے کو پھیلاوے اور تیرے قدوس بیتے یسوع کے نام سے نشانیاں
اور کرامتیں ظاہر ہوں (۳۱) اور جب وے دعا مانگ چکے وہ مکان جہاں
جمع تھے لرزا اور سب روح القدس سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری سے
سنانے لگے * (۳۲) اور ایمانداروں کی جماعت ایک دل اور ایک جان تھی
اور کسی نے اپنے مال کو اپنا نہ کہا بلکہ ساری چیزوں میں شریک تھے
(۳۳) اور رسولوں نے بڑی قوت سے خداوند یسوع کی قیامت پر گواہی دی
اور سب پر بڑا فضل تھا (۳۴) کیونکہ اُنمیں کوئی محتاج نہ تھا اِسلیئے کہ
جتنے کھیتوں یا گھروں کے مالک تھے اُنکو بیچکے اُنکی قیمت لاتے (۳۵) اور
رسولوں کے پانوں پر رکھتے تھے اور ہر ایک کو اُسکی حاجت کے موافق بانٹ
دیا جاتا تھا (۳۶) اور یوسی جسکا رسولوں نے برنباس (یعنی نصیحت کا
فرزند) نام رکھا جو ایک لیوی اور کپرس کا متوطن تھا (۳۷) کھیت رکھتا تھا
جسے بیچکے قیمت کو لایا اور رسولوں کے پانوں پر رکھا *

## پانچواں باب

(۱) اور حنانیا نام ایک مرد اور اُسکی جورو صفیرا نے اپنی ملکیت بیچی
(۲) اور قیمت میں سے کچھہ رکھہ چھوڑا سو اُسکی جورو بھی جانتی تھی
اور کچھہ لاکے رسولوں کے پانوں پر رکھا (۳) تب پطرس نے کہا ای حنانیا
کیوں شیطان تیرے دل میں سمایا کہ تو روح القدس سے جھوتھہ بولے اور
کھیت کی قیمت میں سے کچھہ رکھہ چھوڑے (۴) کیا جب تک تیرے
تصرف میں تھا تیرا نہ تھا اور جب بیچا گیا تیرے اختیار میں نہ تھا تو نے

کیوں اِس بات کو اپنے دل میں جگہہ دي تو آدمیوں سے نہیں بلکہ خدا سے
جھوتھہ بولا (۵) اور یے باتیں سنتے هي حنانیا نے گرکے جان دي اور سب کو
جنھوں نے یہہ سنا بڑا خوف آیا (۶) اور جوانوں نے اُتھکے اُسے کفنایا اور باهر لے
جاکے گاڑا * (۷) جب گھنتے تین ایک گذرے اُسکي جورو اِس ماجرے سے بے
خبر آئي (۸) پطرس نے اُس سے فرمایا مجھے کہہ کیا کھیت اِتنے هي پر بیچ
ڈالا اُسنے کہا هاں اِتنے پر (۹) اور پطرس نے اُسکو کہا تم نے کیوں ایکا کیا کہ
خداوند کي روح کو آزماؤ دیکھہ تیرے خصم کے گاڑنیوالوں کے پانو دروازے پر
هیں اور تجھے بھي باهر لے جائینگے (۱۰) وونہیں وہ اُسکے پانوں پر گري اور جان
دي اور جوانوں نے اندر آکے اُسے مُردہ پایا اور باهر لے جاکے اُسکے خصم پاس
گاڑا (۱۱) اور ساري کلیسیا اور سب کو جنھوں نے یہہ سنا بڑا خوف آیا *
(۱۲) اور رسولوں کے هاتھوں سے بہت سي نشانیاں اور کرامتیں لوگوں کے درمیان
ظاهر هوئیں (اور وے سب سلیمان کے برآمدے میں باهم ایکدل تھے (۱۳) پر
اَوروں میں سے کسي کا هیاؤ نہ پڑا کہ اُنمیں جا مِلے بلکہ لوگ اُنکي بڑائي کرتے
تھے (۱۴) اور مرد اور عورتیں گروہ کے گروہ خداوند پر ایمان لاکے اُنمیں شامل
هوتے تھے) (۱۵) یہاں تک کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں میں لاکے چارپائیوں
اور کھتولوں پر رکھتے تھے تاکہ جب پطرس آوے اُسکا سایہ هي اُنمیں سے کسي
پر پڑ جاوے (۱۶) اور چاروں طرف کے شہروں کے لوگ بھي یروشلیم میں جمع
هوئے اور بیماروں کو اور اُنکو جو ناپاک روحوں کے ستائے تھے لائے اور سب
چنگے هوئے * (۱۷) اور سردار کاهن اور اُسکے سب ساتھي جو صادوقیوں کے فرقے
کے تھے ڈاہ سے بھرکے اُتھے (۱۸) اور رسولوں پر هاتھہ ڈالے اور قید خانۂ عام میں
بند کیا (۱۹) پر خداوند کے فرشتے نے رات کو قید خانے کے دروازے کھولے اور
اُنھیں باهر لے جاکے کہا (۲۰) جاؤ اور هیکل میں کھڑے هوکے اِس زندگي کي
باتیں لوگوں سے کہو (۲۱) سو وے یہہ سنکے صبح کو هیکل میں گئے اور سکھانے
لگے تب سردار کاهن اور اُسکے ساتھیوں نے آکے بڑي عدالت کو اور بني اِسرائیل
کے سب بزرگوں کو باهم بُلایا اور زندان میں کہلا بھیجا کہ اُنھیں لاویں (۲۲) پر
پیادوں نے پہنچکے اُنھیں قیدخانے میں نپایا اور لوٹکے خبر دي اور کہا
(۲۳) کہ هم نے تو زندان کو بڑي خبرداري سے بند اور چوکیداروں کو

باهر دروازوں پر کهڑا پایا پر جب کهولا تو کسي کو اندر نپایا * (۲۴) جب
بڑے کاهن اور هیکل کے رئیس اور سردار کاهنوں نے یے باتیں سنیں تو اُنکي
بابت گهبرا گئے که یهه کیا هوگا (۲۵) تب کسي نے آکے اُنهیں خبر دي که
دیکهو وے مرد جنهیں تم نے قیدخانے میں ڈالا تها هیکل میں کهڑے لوگوں کو
سکهلاتے هیں (۲۶) تب (هیکل کا) سردار پیادوں کے ساتهه جاکے اُنهیں لایا
زبردستي سے نہیں کیونکه لوگوں سے ڈرتے تهے مبادا همیں سنگسار کریں (۲۷) اور
اُنهیں لاکے عدالت میں کهڑا کیا اور سردار کاهن نے اُنسے یهه کهکے پوچها
(۲۸) کیا هم نے تمهیں تاکید سے حکم نہیں دیا که اِس نام پر تعلیم نه دینا اور
دیکهو تم نے یروشلیم کو اپني تعلیم سے بهر دیا هی اور اِس آدمي کا خون
هم پر لایا چاهتے هو (۲۹) تب پطرس اور رسولوں نے جواب دیکے کها خدا
کا حکم آدمیوں کے حکم سے زیاده ماننا چاهیئے (۳۰) همارے باپ دادوں کے
خدا نے یسوع کو جِلاکے اُٹهایا جسے تم نے لکڑے پر لٹکاکے مار ڈالا (۳۱) اُسي
کو خدا نے مالک اور نجات دینیوالا ٹهہراکے اپنے دهنے هاتهه پر بلند کیا تاکه
اِسرائیل کو توبه اور گناهوں کي معافي بخشے (۳۲) اور هم اِن باتوں پر اُسکے
گواه هیں اور روح القدس بهي جسے خدا نے اُنهیں جو اُسکي تابعداري کرتے
هیں بخشا هی * (۳۳) اور وے یهه سنکے کٹ گئے اور صلاح کي که اُنهیں قتل
کریں (۳۴) تب گملئیل نام ایک فریسي نے جو شریعت کا معلم اور سب
لوگوں میں معزز تها عدالت میں اُٹهکے حکم دیا که رسولوں کو ذرا باهر
لے جاؤ (۳۵) اور اُنکو کها ای اِسرائیلي مردو اِن آدمیوں کي بابت خبردار
هو که اِنکے ساتهه کیا کیا چاهتے هو (۳۶) کیونکه اِن دنوں کے آگے تهوداس
اُٹها اور کها که میں کچهه هوں اور تخمیناً چار سو مرد اُس سے مِل گئے
وه مارا گیا اور سب جتنے اُسکے تابع تهے پراگنده اور نیست نابود هوئے
(۳۷) بعد اُسکے یهودا گلیلي اسم‌نویسي کے دنوں میں اُٹها اور بهت سے لوگ
اپنے پیچهے کهینچے وه بهي هلاک هوا اور سب جتنے اُسکے تابع تهے پراگنده
هو گئے (۳۸) اور اب میں تمهیں کهتا هوں که اِن آدمیوں سے کناره کرو اور
اُنهیں چهوڑ دو کیونکه اگر یهه تدبیر یا کام آدمیوں سے هی تو آپ برباد
هو جائیگا (۳۹) پر اگر خدا سے هی تو اُسے برباد نہیں کر سکتے ایسا نہو

که تم خدا سے لڑنیوالے تهہرو * (۴۰) اور اُنهوں نے اُسکي ماني اور رسولوں کو
پاس بُلاکے اور کوڑے مارکے حکم کیا که یسوع کے نام پر بات نه کرنا اور اُنهیں
چهوڑ دیا (۴۱) پس وے عدالت کے حضور سے چلے گئے اور خوش هوئے که
اُسکے نام کے لیئے بے حرمت هونے کے لائق تهہرے (۴۲) اور هر روز هیکل
میں اور گهر گهر سکهلانے اور یسوع مسیح کي خوشخبري دینے سے باز نه آئے *

## چهٹهواں باب

(۱) اور اُن دنوں جب شاگرد بہت هوئے یوناني عبرانیوں سے کڑکڑانے لگے
اِسلیئے که اُنکي بیواؤں کي روزانه خبرگیري میں غفلت هوتي تهي (۲) تب
بارهوں نے شاگردوں کي جماعت کو باهم بُلاکے کہا مناسب نہیں که هم خدا
کے کلام کو چهوڑکے میزوں کي خدمت کریں (۳) پس ای بهائیو اپنے درمیان
سے سات معتبر مرد جو روح القدس اور حکمت سے بهرے هوں چُنلو جنهیں
هم اِس کام پر مقرر کریں (۴) اور هم آپ دعا اور کلام کي خدمت میں
مشغول رهینگے (۵) سو یهه بات ساري جماعت کو پسند آئي اور اُنهوں نے
اِستیفان نام ایک مرد کو جو ایمان اور روح القدس سے بهرا تها اور فیلپوس
اور پرکرس اور نیقانُر اور تیمون اور پرمناس اور نکولس انطاکي کو جو یہودي
هو گیا تها چُن لیا (۶) اُنهیں رسولوں کے آگے کهڑا کیا اور اُنهوں نے دعا مانگکے
اُنپر هاتهه رکهے (۷) اور خدا کا کلام پهیلا اور شاگردوں کا شمار یروشلیم میں
بہت هي بڑهه گیا اور کاهنوں کا بڑا گروه ایمان کا تابع هوا * * (۸) اور اِستیفان
ایمان اور قوت سے معمور هوکے بڑي بڑي کرامتیں اور نشانیاں لوگوں میں
ظاهر کرتا تها (۹) تب اُس عبادت‌خانے سے جو لیبرتینیوں کا کہلاتا هي
اور قورینیوں اور اسکندریوں اور اُنمیں سے جو کلکیه اور اسیا سے آئے بعضے اُٹهکے
اِستیفان سے بحث کرنے لگے (۱۰) پر وے اُس حکمت اور روح کا جس سے
وه کلام کرتا تها سامهنا نه کر سکے (۱۱) تب اُنهوں نے بعضے مرد گانٹهے جو
کہتے تهے که هم نے اُسکو موسیٰ اور خدا کے خلاف کفر بکتے سنا (۱۲) اور
لوگوں اور بزرگوں اور فقیہوں کو اُبهارا اور اُسپر چڑهکے پکڑا اور بڑي عدالت

میں لے گئے (۱۳) اور جھوٹھے گواہ کھڑے کیئے جنھوں نے کہا کہ یہہ آدمي اِس
پاک مکان اور شریعت کے خلاف کفر بکنے سے باز نہیں آتا (۱۴) کیونکہ ھم
نے اُسے یہہ کہتے سنا کہ وھي یسوع ناصري اِس مکان کو ڈھائیگا اور اُن
رسموں کو جو موسیٰ نے ھمیں سونپیں بدل ڈالیگا (۱۵) اور سبھوں نے جو
عدالت میں بیٹھے تھے اُسپر نظر کرکے اُسکے چہرے کو فرشتے کا سا چہرہ
دیکھا *

## ساتواں باب

(۱) تب سردار کاھن نے کہا کیا یے باتیں یونہیں ھیں (۲) وہ بولا ای بھائیو
اور باپو سنو خداے ذوالجلال ھمارے باپ ابیرھام پر جس وقت وہ مسوپوتامیہ
میں تھا اُس سے پہلے کہ حاران میں جا بسا ظاھر ھوا (۳) اور اُسکو کہا
اپنے ملک اور اپنے خاندان سے نکل اور اُس ملک میں جو تجھے دکھاؤنگا
چلا جا (۴) تب کلدیوں کے ملک سے نکلکے حاران میں جا رھا اور وھاں سے
اُسکے باپ کے مرنے کے بعد (خدا نے) اُسکو اِس ملک میں جس میں تم
اب رھتے ھو پہنچایا (۵) اور اُسکو کچھہ میراث بلکہ قدم بھر کي جگہہ
اُسمیں نہ دي پر وعدہ کیا کہ میں اُسے تیرے اور تیرے بعد تیري نسل کے
تصرف میں کر دونگا اگرچہ اُسکے کوئي لڑکا نہ تھا (۶) پر خدا نے یوں
فرمایا کہ تیري نسل بیگانے ملک میں پردیسي ھوگي وے اُنکو غلامي میں
رکھینگے اور چار سو برس تک بدسلوکي کرینگے (۷) پھر خدا نے کہا کہ
اُس قوم سے جسکے وے غلام ھونگے میں مواخذہ کرونگا اور بعد اُسکے وے
باھر آوینگے اور اِسي جگہہ میري بندگي کرینگے (۸) اور اُسکو ختنے کا عہد
دیا اور اِس طرح اُس سے اِسحاق پیدا ھوا اور آٹھویں دن اُسنے اُسکا ختنہ
کیا اور اِسحاق سے یعقوب اور یعقوب سے بارہ گھرانوں کے سردار پیدا ھوئے
(۹) اور سرداروں نے ڈاہ سے یوسف کو مصر میں بیچا پر خدا اُسکے ساتھہ
تھا (۱۰) اور اُسے اُسکي سب مصیبتوں سے نکالا اور اُسے مصر کے بادشاہ فرعون
کے حضور مقبولیت اور حکمت بخشي اور اُسنے اُسے مصر اور اپنے سارے گھر کا
مختار کیا * (۱۱) اور سارے ملک مصر اور کنعان میں کال پڑا اور بڑي

مصیبت آئي اور همارے باپ دادوں کو کهانا میسر نهیں هوتا تها (۱۲) سو
جب یعقوب نے سنا که مصر میں اناج هی تو پهلي بار همارے باپ دادوں
کو بهیجا (۱۳) اور دوسري دفعه میں یوسف نے اپنے تئیں اپنے بهائیوں پر
ظاهر کیا اور یوسف کي نسل فرعون کو معلوم هوئي (۱۴) تب یوسف نے
اپنے باپ یعقوب اور اپنے سارے گهرانے کو جو پچهتر شخص تهے بُلوا بهیجا
(۱۵) اور یعقوب مصر میں جا اُترا اور وه اور همارے باپ دادے وهاں
مر گئے (۱۶) اور وے شخیم میں لوا لائے اور اُس مقبرے میں رکهے گئے جسکو
ابیرهام نے بني عمور شخیم کے باپ سے نقد دیکے مول لیا تها (۱۷) پس
جب وعدے کا وقت جسکي خدا نے ابیرهام سے قسم کهائي تهي نزدیک
آیا لوگ مصر میں بڑهنے اور بهت هونے لگے (۱۸) اُس وقت تک که دوسرا
بادشاه اُٹها جو یوسف کو نجانتا تها (۱۹) اُسنے هماري قوم سے فطرت کرکے
همارے باپ دادوں سے یهاں تک بدسلوکي کي که اُسنے اُنکے بچوں کو پهنکوا
دیا تاکه جیتے نه رهیں * (۲۰) اُس وقت موسیٰ پیدا هوا اور نهایت
خوبصورت تها اور تین مهینے تک اپنے باپ کے گهر میں پلا (۲۱) اور جب
پهینکا گیا فرعون کي بیٹي نے اُسے اُٹها لیا اور اُسکو اپنا بیٹا کرکے پالا (۲۲) اور
موسیٰ نے مصریوں کي ساري حکمت میں تربیت پائي اور کلام و کام میں
قوي تها (۲۳) اور جب چالیس برس کا هوا اُسکے جي میں آیا که اپنے
بهائیوں بني اِسرائیل سے ملاقات کرے (۲۴) اور ایک کو ظلم اُٹهاتے دیکهکر
اُسکي حمایت کي اور مصري کو جان سے مارکے مظلوم کا انتقام لیا (۲۵) پس
اُسنے خیال کیا که میرے بهائي سمجهینگے که خدا میرے هاتهوں سے اُنهیں
چُهٹکارا دیگا پر وے نه سمجهے (۲۶) پهر دوسرے دن اُنکو لڑتے پایا اور یوں کهکے
اُنهیں ملاپ کرنے کي ترغیب دي که ای مردو تم تو بهائي هو کیوں ایک
دوسرے پر ظلم کرتے هو (۲۷) لیکن اُسنے جو اپنے پڑوسي پر ظلم کرتا تها اُسے
یهه کهکے هٹایا که کسنے تجهے هم پر حاکم اور قاضي مقرر کیا هی (۲۸) کیا
تو مجهے قتل کیا چاهتا هی جیسے کل مصري کو قتل کیا (۲۹) موسیٰ
اِس بات پر بهاگا اور ملک مدیان میں پردیسي هوا جهاں اُس سے دو بیٹے
پیدا هوئے * (۳۰) اور جب چالیس برس پورے هوئے خداوند کا فرشته کوه

سینا کے جنگل میں جھاڑي کي آگ کے شعلے میں سے اُسکو دکھائي دیا
(۳۱) اور موسیٰ نے دیکھکے اِس رویت پر تعجب کیا اور جب دریافت کرنے
کو نزدیک چلا خداوند کي آواز اُسکو آئي (۳۲) کہ میں تیرے باپ دادوں
کا خدا ابیرھام کا خدا اور اِسحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ھوں تب
موسیٰ کانپ گیا۔ اور دریافت کرنے کي جرأت نہ کي (۳۳) اور خداوند نے
اُسے کہا جوتي اپنے پانوں سے اُتار کیونکہ یہہ جگہہ جہاں تو کھڑا ھی پاک
زمین ھی (۳۴) میں نے نگاہ کرکے اپنے لوگوں کي جو مصر میں ھیں مصیبت
دیکھي اور اُنکي آہ مارني سني اور اُنھیں چُھڑانے اُترا ھوں اور اب جا میں
تجھے مصر میں بھیجتا ھوں (۳۵) اُسي موسیٰ کو جسکا اُنھوں نے یہہ کہکے
انکار کیا کہ کسنے تجھے حاکم اور قاضي مقرر کیا اُسي کو خدا نے اُس فرشتے
کے ھاتھہ سے جو اُسے جھاڑي میں نظر آیا بھیجا کہ حاکم اور بچانیوالا ھو
(۳۶) یہي ملک مصر اور دریاے قلزم اور جنگل میں چالیس برس معجزے
اور نشان دکھلاکے اُنھیں نکال لایا (۳۷) یہہ وھي موسیٰ ھی جسنے بني اِسرائیل
کو کہا خداوند تمھارا خدا تمھارے بھائیوں میں سے تمھارے لیئے ایک نبي
میري مانند اُٹھاویگا اُسکي سنو (۳۸) یہہ وھي ھی جو جنگل میں جماعت
کے بیچ اُس فرشتے کے جو اُس سے کوہ سینا پر بولا اور ھمارے باپ دادوں
کے درمیان تھا جسکو زندگي کا کلام ھمکو دینے کے واسطے مِلا (۳۹) پر اُسکا
تابعدار ھونا ھمارے باپ دادوں نے نچاھا بلکہ اُسکو رد کیا اور اپنے دل مصر
کي طرف پھیرے (۴۰) اور ھارون کو کہا ھمارے لیئے معبود بنا جو ھمارے
آگے آگے چلیں کیونکہ یہہ موسیٰ جو ھمیں ملک مصر سے نکال لایا ھم نہیں
جانتے کہ اُسے کیا ھوا (۴۱) اور اُن دنوں اُنھوں نے ایک بچھڑا بنایا اور بُت
کو قرباني چڑھائي اور اپنے ھي ھاتھوں کے کاموں سے خوش ھوئے (۴۲) تب
خدا اُنسے پھرا اور اُنھیں چھوڑ دیا کہ آسمان کي فوج کو پوجیں جیسا کہ
نبیوں کي کتاب میں لکھا ھی کہ ای اِسرائیل کے گھرانے کیا تم نے مجھکو
جنگل میں چالیس برس قربانیاں اور نذریں چڑھائیں (۴۳) تم تو مُلوخ
کے خیمے اور اپنے دیوتا رمفان کے تارے یعني اُن مورتوں کو جنھیں تم نے
سجدہ کرنے کو بنایا لیئے پھرتے تھے سو میں تمھیں بابل کے پار اُٹھا لے

جاؤنگا * (۴۴) گواهي کا خیمہ جنگل میں همارے باپ دادوں کے درمیان
تها جیسا کہ اُسنے جو موسیٰ سے باتیں کرتا تها حکم دیا کہ اُس نمونے کے
موافق جو تو نے دیکها هی اُسے بنا (۴۵) اُسے بهي همارے باپ دادے اگلوں
سے پاکے یہوشوع کے ساتهہ اُن قوموں کے ملک میں جنکو خدا نے همارے باپ
دادوں کے سامهنے نکال دیا لے آئے اور وہ داؤد کے دنوں تک رها (۴۶) جسنے
خدا کے حضور فضل پایا اور آرزو کي کہ یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن
پاوے (۴۷) پر سلیمان نے اُسکے لیئے گهر بنایا (۴۸) لیکن خداے تعالیٰ هاتهہ
کي بنائي هوئي هیکلوں میں نهیں رهتا چنانچہ نبي کهتا هی (۴۹) کہ
خداوند فرماتا هی آسمان میرا تخت اور زمین میرے پانوں کي چوکي هی
تم میرے لیئے کون سا گهر بناؤگے یا کون سي جگہہ میرے آرام کي هی
(۵۰) کیا میرے هي هاتهہ نے یہہ سب کچهہ نهیں بنایا * (۵۱) اى سرکشو
اور دل اور کان کے نامختونو تم هر وقت روح القدس کي مخالفت کرتے هو
جیسے تمهارے باپ دادے تهے ویسے هي تم بهي هو (۵۲) نبیوں میں سے
کسکو تمهارے باپ دادوں نے نہ ستایا هاں اُنهوں نے اُس راستباز کے آنے کے خبر
دینیوالوں کو قتل کیا جسکے اب تم پکڑوانیوالے اور خوني هوئے (۵۳) تم نے
فرشتوں کي وساطت سے شریعت پائي پر حفظ نہ کي * (۵۴) وے یے باتیں
سنکے اپنے جي میں کٹ گئے اور اُسپر دانت پیسنے لگے (۵۵) پر اُسنے
روح القدس سے معمور هوکے آسمان کي طرف نظر کي اور خدا کا جلال اور
یسوع کو خدا کے دهنے کهڑا دیکها (۵۶) اور کہا دیکهو میں آسمانوں کو کُهلا
اور اِنسان کے بیٹے کو خدا کے دهنے کهڑا دیکهتا هوں (۵۷) تب اُنهوں نے
بڑے زور سے چِلا چِلاکے اپنے کان بند کیئے اور ایکدل هوکے اُسپر لپکے
(۵۸) اور شهر کے باهر نکالکے سنگسار کیا اور گواهوں نے اپنے کپڑے سولوس نام
ایک جوان کے پانوں پاس رکهہ دیئے (۵۹) سو اُنهوں نے اِستیفان کو سنگسار
کیا اُسنے دعا مانگي اور کہا اى خداوند یسوع میري روح کو قبول کر
(۶۰) اور گهٹنے ٹیککر بڑي آواز سے پکارا اى خداوند یہہ گناہ اُنپر ثابت مت
کر اور یہہ کہکے سو گیا اور سولوس اُسکے قتل پر راضي تها *

## آٹھواں باب

(۱) اور اُس دن یروشلیم کي کلیسیا پر بڑا ظلم هوا اور رسولوں کے سوا
وے سب یہودیہ اور سامریہ کي هر جگہہ میں پراگندہ هو گئے (۲) اور دیندار
مردوں نے اِستیفان کو گاڑا اور اُسپر بڑا ماتم کیا (۳) اور سولوس کلیسیا کو
تباہ کرتا اور گهر گهر گهسکے مردوں اور عورتوں کو گهسیٹکر قید میں سونپتا تها * *
(۴) پس وے جو پراگندہ هوئے تهے جگہہ جگہہ جاکے کلام کي خوشخبري
دیتے تهے (۵) اور فیلپوس سامریہ کے ایک شہر میں پہنچکے اُنکو مسیح
کي منادي کرتا تها (۶) اور لوگوں نے اُن معجزوں کو جو فیلپوس کرتا تها
سنکے اور دیکهکے ایکدل هوکر اُسکي باتوں پر جي لگایا (۷) کیونکہ ناپاک
روحیں بہتوں سے جو آسیب‌زدہ تهے بڑي آواز سے چِلاکے نکل گئیں اور
بہت مفلوج اور لنگڑے چنگے کیئے گئے (۸) اور اُس شہرمیں بڑي خوشي
هوئي * (۹) اور اُس شہرمیں شمعون نام ایک مرد پہلے جادوگري کرتا اور
سامریہ کے لوگوں کو دنگ رکهتا اور کہتا تها کہ میں بهي کوئي بڑا هوں
(۱۰) اور سب چهوٹے سے بڑے تک اُسکي طرف رجوع کرکے کہتے تهے کہ یہہ
خدا کي بڑي قدرت هی (۱۱) پروے اِس سبب اُسکي طرف رجوع لائے کہ
اُسنے مدت سے جادو کرکے اُنهیں دنگ کر رکها تها (۱۲) پر جب وے
فیلپوس پر جو خدا کي بادشاهت اور یسوع مسیح کے نام کي خوشخبري
دیتا تها یقین لائے تو کیا مرد کیا عورت سب بپتسما پانے لگے (۱۳) اور
شمعون آپ بهي ایمان لایا اور بپتسما پاکے فیلپوس کے ساتهہ رها اور معجزے
اور بڑے نشان جو ظاهر هوتے تهے دیکهکے حیران هوا * (۱۴) جب رسولوں
نے جو یروشلیم میں تهے سنا کہ سامریوں نے خدا کا کلام قبول کیا تب
پطرس اور یوحنا کو اُنکے پاس بهیجا (۱۵) اُنهوں نے جاکے اُنکے لیئے دعا
مانگي کہ روح‌القدس پاویں (۱۶) کیونکہ اب تک وہ اُنمیں سے کسي پر
نازل نہ هوئي تهي بلکہ اُنهوں نے صرف خداوند یسوع کے نام پر بپتسما پایا تها
(۱۷) تب اُنهوں نے اُنپر هاتهہ رکهے اور اُنهوں نے روح‌القدس پائي * (۱۸) جب

شمعون نے دیکھا کہ رسولوں کے ھاتھہ رکھنے سے روح‌القدس مِلتي ھی تو اُنکے
پاس نقدي لایا (۱۹) اور کہا یہہ اختیار مجھے بھي دو کہ جس پر میں ھاتھہ
رکھوں وہ روح‌القدس پاوے (۲۰) پر پطرس نے اُسکو کہا تیرا نقد تیرے ساتھہ
برباد ھو اِسلیئے کہ تو نے گمان کیا کہ خدا کي بخشش نقدي سے خریدي
جاتي ھی (۲۱) تیرا اِس بات میں نہ حصہ ھی نہ بخرا کیونکہ تیرا دل
خدا کے حضور سیدھا نہیں (۲۲) پس اپني اِس شرارت سے توبہ کر اور خدا
سے دعا مانگ شاید تیرے دل کا منصوبہ تجھے معاف ھو (۲۳) کیونکہ میں
دیکھتا ھوں کہ تو پت کي کڑواھٹ اور بُرائي کے بند میں گرفتار ھی (۲۴) شمعون
نے جواب دیکے کہا تم میرے لیئے خداوند سے دعا مانگو کہ اُن باتوں میں سے
جو تم نے کہیں کوئي مجھہ پر نہ پڑے (۲۵) پس وے گواھي دیکے اور خداوند
کا کلام سناکے یروشلیم کو پھرے اور سامریوں کي بہت سي بستیوں میں خوشخبري
دیتے گئے * (۲۶) اور خداوند کے فرشتے نے فیلپوس سے باتیں کیں اور کہا اُٹھہ
اور دکھن طرف اُس راہ پر جا جو یروشلیم سے غازا کو جاتي اور ویران ھی
(۲۷) وہ اُٹھکے روانہ ھوا اور دیکھو ایک حبشي خوجہ حبشیوں کي ملکہ قنداقي
کا وزیر جو اُسکے سارے خزانے کا مختار تھا وھي یروشلیم میں عبادت کو آیا تھا
(۲۸) اور پھرا جاتا اور اپني رتھہ پر بیٹھا اشعیا نبي پڑھہ رھا تھا (۲۹) روح نے
فیلپوس کو کہا نزدیک جا اور اُس رتھہ کے ساتھہ ھو لے (۳۰) تب فیلپوس
نے پاس دوڑکے اُسے اشعیا نبي کو پڑھتے سنا اور کہا کیا جو کچھہ تو پڑھتا
ھی سمجھتا ھی (۳۱) وہ بولا یہہ مجھہ سے کیونکر ھو سکے جب تک کہ کوئي
مجھے ھدایت نہ کرے اور اُسنے فیلپوس سے درخواست کي کہ اُسکے ساتھہ
سوار ھو بیٹھے (۳۲) اور اُس نوشتے کي عبارت جو وہ پڑھتا تھا یہہ تھي
کہ وہ بھیڑ کي مانند ذبح ھونے کو لایا گیا اور جیسا برّہ اپنے بال کترنیوالے
کے سامھنے بے آواز ھی ویسا ھي وہ اپنا مُنہہ نہیں کھولتا (۳۳) اُسکي
غریبي میں اُسکا انصاف نہوا پر کون اُسکي نسل کا بیان کریگا کیونکہ
زمین سے اُسکي زندگي اُٹھائي جاتي ھی (۳۴) اور خوجے نے فیلپوس کو
جواب دیکے کہا تیري منت کرتا ھوں کہ نبي یہہ کسکے حق میں کہتا
ھی کیا اپنے یا کسي دوسرے کے حق میں (۳۵) تب فیلپوس نے اپنا مُنہہ

کھولکے اور اُسي نوشتے سے شروع کرکے یسوع کي خوشخبري اُسے دي * (۳۶) اور
راہ میں چلتے چلتے کسي پاني پر پہنچے تب خوجے نے کہا دیکھہ پاني
مجھے بپتسما پانے سے کون چیز روکتي هي (۳۷) فیلپوس نے کہا اگر تو اپنے
تمام دل سے ایمان لاتا هي تو روا هي اُسنے جواب دیکے کہا میں ایمان
لاتا هوں کہ یسوع مسیح خدا کا بیٹا هي (۳۸) اور حکم دیا کہ رتھہ کھڑي
کریں اور فیلپوس اور خوجہ دونوں پاني میں اُترے اور اُسنے اُسکو بپتسما
دیا (۳۹) جب وے پاني سے نکلے خداوند کي روح فیلپوس کو لے گئي اور
خوجے نے اُسکو پھر ندیکھا کیونکہ خوشي سے اپني راہ چلا (۴۰) اور فیلپوس
ازدود میں مِلا اور چلتے چلتے جب تک قیصریہ میں نہ آیا سب شہروں
میں خوشخبري دي *

## نواں باب

(۱) اور سولوس اب تک خداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے
میں دم مارتا سردار کاهن کے یہاں گیا (۲) اور اُس سے دمشق کے
عبادت‌خانوں کے لیئے اِس مضمون کے خط مانگے کہ اگر میں کسي کو اِس
طریق پر پاؤں کیا مرد کیا عورت اُسے باندھکے یروشلیم میں لاؤں (۳) اور
جاتے جاتے ایسا هوا کہ جب دمشق کے نزدیک پہنچا تو یکایک آسمان سے
نور اُسکے گِرداگِرد چمکا (۴) اور اُسنے زمین پر گرکے آواز سني جو اُسے کہتي
تھي کہ اي ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا هي (۵) اور اُسنے کہا اي
خداوند تو کون هي خداوند نے کہا میں یسوع هوں جسے تو ستاتا هي پینے
کي کیل پر لات مارنا تیرے لیئے مشکل هي (۶) اور اُسنے کانپکے اور
حیران هوکر کہا اي خداوند تو کیا چاهتا هي کہ میں کروں خداوند نے
اُسکو کہا اُٹھہ اور شہر میں جا اور جو تجھے کرنا ضرور هي تجھے کہا
جائیگا (۷) اور وے مرد جو اُسکے ساتھہ تھے حیران کھڑے رہ گئے کہ آواز تو
سنتے پر کسي کو نہ دیکھتے تھے (۸) اور سولوس زمین پر سے اُٹھا پر اپني
آنکھیں کھولکے کسي کو نہ دیکھا سو وے اُسکا هاتھہ پکڑکے اُسے دمشق میں

لے گئے .(۹) اور وہ تین دن تک دیکھہ نہ سکا اور نہ کھاتا نہ پیتا تھا *
(۱۰) اور دمشق میں حنانیا نام ایک شاگرد تھا اور اُسکو خداوند نے رویا
میں کہا ای حنانیا وہ بولا ای خداوند حاضر ھوں (۱۱) خداوند نے اُسکو
کہا اُتھہ اُس سڑک پر جو سیدھي کہلاتي ھی جا اور یہودا کے گھر میں
سولوس نام ترسسي کو ڈھونڈھہ کہ دیکھہ وہ دعا مانگتا ھی (۱۲) اور رویا
میں حنانیا نام ایک مرد کو اندر آتے اور اپنے اُوپر ھاتھہ رکھتے دیکھا تاکہ
پھر بینائي پاوے (۱۳) پر حنانیا نے جواب دیا کہ ای خداوند میں نے
بہتوں سے اِس مرد کي بابت سنا کہ اُسنے یروشلیم میں تیرے مقدسوں کے
ساتھہ کیسي بدي کي ھی (۱۴) اور یہاں اُسنے سردار کاھنوں سے اختیار
پایا کہ سب کو جو تیرا نام لیتے ھیں باندھے (۱۵) پر خداوند نے اُسکو کہا
تو جا کیونکہ یہہ میرے لیئے قوموں اور بادشاھوں اور بني اِسرائیل کے آگے
میرا نام ظاھر کرنے کا برگزیدہ وسیلہ ھی (۱۶) کہ میں اُسے دکھاؤنگا کہ
میرے نام کے لیئے اُسکو کیسا دکھہ اُتھانا ضرور ھی (۱۷) تب حنانیا گیا
اور اُس گھر میں داخل ھوا اور اپنے ھاتھہ اُسپر رکھکر کہنے لگا ای بھائي
ساؤل خداوند یعني یسوع نے جو تجھہ پر اُس راہ میں جس سے تو آیا
ظاھر ھوا مجھے بھیجا ھی تاکہ تو پھر بینائي پاوے اور روح القدس سے بھر
جاے (۱۸) اور وونہیں مثل چھلکوں کے کچھہ اُسکي آنکھوں سے گر پڑا اور وہ
في الفور پھر بینا ھوا اور اُتھکے بپتسما لیا (۱۹) اور کچھہ کھاکے طاقت پائي *
اور سولوس کئي دن دمشق میں شاگردوں کے ساتھہ رھا (۲۰) اور فوراً
عبادتخانوں میں یسوع کي منادي کرنے لگا کہ وہ خدا کا بیتا ھی
(۲۱) اور سب سننیوالے دنگ ھوئے اور بولے کیا یہہ وہ نہیں ھی جو
یروشلیم میں اِس نام لینیوالوں کو تباہ کرتا تھا اور یہاں اِسلیئے آیا کہ اُنکو
باندھکے سردار کاھنوں کے پاس لے جاوے (۲۲) لیکن سولوس اَوَر بھي مضبوط
ھوا اور دلیلوں سے ثابت کرکے کہ مسیح یہي ھی یہودیوں کو جو دمشق
میں رھتے تھے گھبرا دیا * (۲۳) اور جب بہت دن گذرے یہودیوں نے اُسکے
قتل کي صلاح کي (۲۴) پر اُنکا منصوبہ سولوس کو معلوم ھوا اور وے رات
دن دروازوں کي حفاظت کرتے تھے تاکہ اُسے مار ڈالیں (۲۵) تب شاگردوں

نے رات کو اُسے لیکے اور ٹوکرے میں بیٹھاکر دیوار پر سے اُتار دیا (۲۶) اور
سولوس نے یروشلیم میں پہنچکے کوشش کي کہ شاگردوں میں مِل جاے
اور سب اُس سے ڈرے کیونکہ یقین نہ لائے کہ وہ شاگرد ھی (۲۷) پر برنباس
اُسے اپنے ساتھہ رسولوں کے پاس لے گیا اور اُنسے بیان کیا کہ اُسنے کس طرح
راہ میں خداوند کو دیکھا اور یہہ کہ وہ اُس سے بولا اور کیونکر دمشق میں
دلیرانہ یسوع کے نام پر منادي کرتا تھا (۲۸) سو وہ یروشلیم میں اُنکے ساتھہ
آیا جایا کرتا اور یسوع کے نام پر دلیري سے کلام سناتا (۲۹) اور یونانیوں کے
ساتھہ بھي گفتگو اور بحث کرتا تھا پر وے اُسکے قتل کے درپی تھے (۳۰) اور
بھائي یہہ جانکے اُسے قیصریہ میں لے گئے اور ترسس کو روانہ کیا * (۳۱) سو
سارے یہودیہ اور گلیل اور سامریہ میں کلیسیاؤں نے آراستہ ھوکے اور خداوند
کے خوف میں چلکے آرام پایا اور روح القدس کي تسلي سے بڑھہ گئیں * *
(۳۲) اور ایسا ھوا کہ پطرس ھر کہیں پھرتا ھوا اُن مقدسوں کے پاس بھي جو
لِدّہ میں رھتے تھے پہنچا (۳۳) اور وھاں اینیاس نام ایک آدمي پایا جو
فالج کا مارا آٹھہ برس سے چارپائي پر پڑا تھا (۳۴) اور پطرس نے اُسے کہا
ای اینیاس یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا ھی اُٹھہ اور اپنا بچھونا آپ درست
کر اور وہ فوراً اُٹھا (۳۵) اور لِدّہ اور سارون کے سب رھنیوالے اُسے دیکھکر
خداوند کي طرف رجوع لائے * (۳۶) اور یافہ میں ایک شاگرد طبیتہ نام تھي
جسکا ترجمہ ھرني ھی وہ نیک کاموں اور خیراتوں سے جو کرتي تھي مالامال
تھي (۳۷) اور ایسا ھوا کہ اُن دنوں وہ بیمار ھوکے مر گئي سو اُسے نہلاکر
بالاخانے پر رکھا (۳۸) اور اِسلیئے کہ لِدّہ یافہ کے نزدیک تھا اور شاگردوں نے
سنا تھا کہ پطرس وھیں ھی اُس پاس دو مرد بھیجکے درخواست کي کہ
ھمارے پاس آنے میں دیر مت کر (۳۹) اور پطرس اُٹھکے اُنکے ساتھہ چلا
جب پہنچا اُسے بالاخانے پر لے گئے اور سب بیوائیں روتي ھوئي اُسکے پاس
آئیں اور کُرتے اور کپڑے جو ھرني نے جب اُنکے ساتھہ تھي بنائے تھے دکھاتي
تھیں (۴۰) اور پطرس نے سب کو باھر کرکے اور گھٹنے ٹیککے دعا مانگي
اور لاش کي طرف پھرکے کہا ای طبیتہ اُٹھہ تب اُسنے آنکھیں کھول دیں
اور پطرس کو دیکھکے اُٹھہ بیٹھي (۴۱) اور اُسنے ھاتھہ دیکر اُسے اُٹھایا اور

مقدسوں اور بیواؤں کو بُلاکے اُسے زندہ اُنکے آگے کھڑا کیا (۴۲) اور یہہ سارے یافہ میں مشہور هوا اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے (۴۳) اور یوں هوا کہ وہ کئي دن یافہ میں شمعون نام دباغ کے یہاں رہا *

## دسواں باب

(۱) اور قیصریہ میں کرنیلیوس نام ایک مرد تھا اُس پلٹن کا صوبہ‌دار جو اتالیاني کہلاتي تھي (۲) وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار اورخداترس تھا اور لوگوں کو بہت خیرات دیتا اور نت خدا سے دعا مانگتا تھا (۳) اُسنے رویا میں دن کي نویں گھڑي کے قریب صاف دیکھا کہ خدا کا فرشتہ اُسکے پاس آیا اور اُسے کہنے لگا ای کرنیلیوس (۴) پر اُسنے اُسپر نظر کرکے اور ڈرکے کہا ای خداوند کیا هی اُسنے اُسے کہا تیري دعائیں اور خیرات یادگاري کے لیئے خدا کے حضور پہنچیں (۵) اور اب یافہ میں آدمي بھیج کہ شمعون کو جو پطرس کہلاتا هی بُلا لاویں (۶) وہ شمعون نام کسي دباغ کے یہاں جسکا گھر سمندر کے کنارے هی مہمان هی وہ تجھکو بتلاویگا جو کچھہ کہ کرنا تجھہ پر واجب هی (۷) اور جب فرشتہ جسنے کرنیلیوس سے باتیں کیں چلا گیا تھا اُسنے اپنے نوکروں میں سے دو کو اور اُنمیں سے جو سدا اُسکے ساتھہ رهتے تھے ایک دیندار سپاهي کو بُلاکے (۸) اور سب باتیں اُنسے بیان کرکے اُنھیں یافہ میں بھیجا * (۹) دوسرے دن جب وے راہ میں چلے جاتے اور شہر کے نزدیک پہنچے تھے پطرس چھٹھي گھڑي کے قریب کوٹھے پر دعا مانگنے چڑھا (۱۰) اور اُسے بھوکھہ لگي اور چاها کہ کچھہ کھاے پر جب وے طیار کر رهے تھے وہ حالت وجد میں پڑا (۱۱) اور اُسنے آسمان کو کُھلا اور کسي چیز کو بڑي چادر کي مانند جو چاروں کونوں سے بندھي تھي زمین کي طرف لٹکتے اور اپنے پاس آتے دیکھا (۱۲) اُسمیں زمین کے سب قسم کے چارپائے اور جنگلي جانور اور کیڑے مکوڑے اور هوا کے پرندے تھے (۱۳) اور اُسے آواز آئي کہ ای پطرس اُٹھہ ذبح کر اور کھا (۱۴) پر پطرس نے کہا ای خداوند هرگز نہیں کیونکہ میں نے کبھي کوئي حرام یا

ناپاک چیز نہیں کھائي (۱۵) اور آواز پھر دوسري بار اُسے آئي کہ جو کچھہ
خدا نے پاک کیا هی تو حرام مت کہہ (۱۶) یہہ تین بار هوا اور وہ چیز
پھر آسمان پر کھینچي گئي * (۱۷) اور جب پطرس اپنے دل میں حیران
تھا کہ یہہ رویا جو میں نے دیکھا کیا هی تو دیکھو وے مرد جنھیں کرنیلیوس
نے بھیجا تھا شمعون کا گھر پوچھتے دروازے پر کھڑے (۱۸) اور پکارکے پوچھتے تھے
کہ کیا شمعون جو پطرس کہلاتا هی یہیں مہمان هی (۱۹) جب پطرس اُس
رویا کي بابت سوچ کرتا تھا روح نے اُسے کہا دیکھہ تین مرد تجھے ڈھونڈھتے
هیں (۲۰) سو تو اُٹھکے اُتر جا اور بے کھٹکے اُنکے ساتھہ چل کیونکہ میں نے
اُنکو بھیجا هی (۲۱) تب پطرس نے اُن مردوں کے پاس جو کرنیلیوس نے
اُس پاس بھیجے تھے اُترکے کہا دیکھو جسے تم ڈھونڈھتے هو میں هوں تم
کس سبب سے آئے هو (۲۲) اور اُنھوں نے کہا کرنیلیوس صوبہ‌دار نے جو مرد
راستباز اور خداترس اور یہودیوں کي ساري قوم میں نیک نام هی مقدس
فرشتے سے الہام پایا کہ تجھے اپنے گھر بُلاوے اور تجھہ سے باتیں سنے سو اُسنے
اُنھیں اندر بُلاکے اُنکي مہماني کي * (۲۳) اور دوسرے دن پطرس اُنکے ساتھہ
چلا اور یافہ کے بھائیوں میں سے کئي ایک اُسکے ساتھہ هو لیئے (۲۴) اور وے
دوسرے روز قیصریہ میں داخل هوئے اور کرنیلیوس اپنے رشتہ‌داروں اور دلي
دوستوں کو اِکٹھا کرکے اُنکي راہ دیکھتا تھا (۲۵) اور ایسا هوا کہ جب پطرس
داخل هونے لگا کرنیلیوس نے اُسکا اِستقبال کرکے اور اُسکے پانوں پر گرکے
سجدہ کیا (۲۶) لیکن پطرس نے اُسے اُٹھایا اور کہا کھڑا هو میں بھي تو آدمي
هوں (۲۷) اور اُس سے باتیں کرتا اندر گیا اور بہتوں کو اِکٹھا پایا (۲۸) اور
اُنکو کہا تم جانتے هو کہ مرد یہودي کو کسي غیر آدمي سے صحبت رکھني
یا اُسکے یہاں جانا کیسا ناجائز هی پر خدا نے مجھے جتایا کہ کسي آدمي
کو حرام یا ناپاک نہ کہوں (۲۹) اِسلیئے جب بُلایا گیا بے عذر بھي چلا
آیا پس میں پوچھتا هوں کہ مجھے کس بات کے لیئے بُلایا (۳۰) تب
کرنیلیوس نے کہا چار روز هوئے کہ میں نے اِس گھڑي تک روزہ رکھا اور نویں
گھڑي اپنے گھر میں دعا مانگتا تھا اور دیکھو کہ ایک مرد بھڑکیلي پوشاک پہنے
میرے سامھنے کھڑا تھا (۳۱) اور بولا اي کرنیلیوس تیري دعا سني گئي اور

تیري خیرات کي خدا کے حضور یاد هوئي (۳۲) پس کسي کو یافه میں
بهیج اور شمعون کو جو پطرس کہلاتا هی یہاں بُلا وہ شمعون دباغ کے گهر
میں جو سمندر کے کنارے هی مہمان هی وہ آکے تجهه سے باتیں کریگا (۳۳) سو
اُسي گهڑي میں نے تیرے پاس بهیجا اور تو نے خوب کیا جو آیا پس اب
هم سب خدا کے آگے حاضر هیں که جو کچهه خدا نے تجهے فرمایا هی
سنیں * (۳۴) تب پطرس نے مُنهه کهولکے کہا اب مجهے یقین هوا که خدا
صورت پر نظر کرنیوالا نہیں (۳۵) بلکه هر قوم میں جو اُس سے ڈرتا اور
راستبازي کرتا هی اُسکو پسند آتا هی (۳۶) اُس کلام کو جو اُسنے بني
اِسرائیل کے پاس بهیجا جب یسوع مسیح کي معرفت (جو سبهوں کا
خداوند هی) صلح کي خوشخبري دیتا تها (۳۷) هاں اُس بات کو تم جانتے
هو جو اُس بپتسما کے بعد جسکي منادي یوحنا نے کي گلیل سے شروع هوکے
تمام یہودیه میں مشہور هوئي (۳۸) یعني یسوع ناصري کو که کس طرح
خدا نے اُسے روح القدس اور قدرت سے ممسوح کیا وہ نیکي کرتا اور سب
کو جو ابلیس کے مظلوم تهے چنگا کرتا پهرا کیونکه خدا اُسکے ساتهه تها
(۳۹) اور هم اُن سب کاموں کے جو اُسنے یہودیوں کے ملک اور یروشلیم میں
کیئے گواہ هیں اور اُنهوں نے اُسے لکڑے پر لٹکاکے قتل کیا (۴۰) اُسي کو خدا
نے تیسرے دن جِلاکے اُٹهایا اور ظاهر کر دکهایا (۴۱) ساري قوم پر نہیں بلکه
اُن گواهوں پر جو آگے سے خدا کے چُنے هوئے تهے یعني هم پر جو اُسکے مُردوں
میں سے جي اُٹهنے کے بعد اُسکے ساتهه کهاتے اور پیتے تهے (۴۲) اور اُسنے
همیں حکم دیا که لوگوں میں منادي کرو اور گواهي دو که یهه خدا کي
طرف سے زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنیوالا مقرر کیا گیا (۴۳) اِسپر سب
نبي گواهي دیتے هیں که جو کوئي اُسپر ایمان لاوے اُسکے نام سے اپنے گناهوں
کي معافي پاویگا * (۴۴) پطرس یے باتیں کہه رها تها که روح القدس سب
پر جو کلام سنتے تهے نازل هوئي (۴۵) اور مختون ایماندار جو پطرس کے ساتهه
آئے تهے حیران هوئے که غیر قوموں پر بهي روح القدس کي بخشش جاري
هوئي (۴۶) کیونکه اُنهیں زبانوں میں بولتے اور خدا کي بڑائي کرتے سنا تب
پطرس نے پهر کہا (۴۷) کیا کوئي پاني روک سکتا هی که یے جنهوں نے

هماري طرح روح‌القدس پائي بپتسما نه پاویں (۴۸) اور اُسنے حکم دیا که
خداوند کے نام پر بپتسما پاویں تب اُنھوں نے اُسکي منت کي که چند روز رهے *

## گیارهواں باب

(۱) اور رسولوں اور بھائیوں نے جو یهودیه میں تھے سنا که غیر قوموں نے بھي خدا کا کلام قبول کیا (۲) اور جب پطرس یروشلیم میں آیا تو مختونوں نے اُس سے بحث کي اور کہا (۳) که تو نامختونوں کے پاس گیا اور اُنکے ساتھه کھایا (۴) تب پطرس نے شروع کرکے سب کچھه بترتیب اُنسے بیان کیا اور کہا (۵) میں شهر یافه میں دعا مانگتا تھا اور حالت وجد میں رویا دیکھا که کوئي چیز بڑي چادر کي مانند چاروں کونوں سے لٹکتي آسمان سے اُتري اور مجھه تک آئي (۶) اُسپر میں نے غور سے نظر کي اور زمین کے چارپائے اور جنگلي جانور اور کیڑے مکوڑے اور هوا کے پرندے دیکھے (۷) اور آواز سني جو مجھه سے بولتي تھي که ای پطرس اُتھه ذبح کر اور کھا (۸) پر میں نے کہا ای خداوند هرگز نهیں کیونکه کبھي کوئي حرام یا ناپاک چیز میرے مُنهه میں نهیں گئي (۹) اور جواب میں دوسري بار آسمان سے مجھے آواز آئي که جو کچھه خدا نے پاک کیا هی تو حرام مت کهه (۱۰) یهه تین بار هوا اور سب کچھه پھر آسمان پر کھینچا گیا (۱۱) اور دیکھو اُسي گھڑي تین مرد جو قیصریه سے میرے پاس بھیجے گئے تھے اُس گھر کے پاس جس میں میں تھا کھڑے تھے (۱۲) اور روح نے مجھے کہا که تو بے کھٹکے اُنکے ساتھه چل اور یے چھه بھائي بھي میرے ساتھه هو لیئے اور هم اُس مرد کے گھر میں داخل هوئے (۱۳) اور اُسنے هم سے بیان کیا که کس طرح اُسنے فرشتے کو اپنے گھر میں کھڑے اور یهه بولتے دیکھا که یافه میں آدمي بھیج اور شمعون کو جو پطرس کہلاتا هی بُلوا (۱۴) وہ تجھه سے باتیں کهیگا جنسے تو اور تیرا سارا گھرانا نجات پاویگا (۱۵) جب میں باتیں کرنے لگا تو روح‌القدس اُنپر نازل هوئي جیسے شروع میں هم پر (۱۶) تب مجھے خداوند کي بات یاد آئي که اُسنے کہا یوحنا نے تو پاني

سے بپتسما دیا پر تم روح القدس سے بپتسما پاؤگے (۱۷) پس جب کہ خدا
نے اُنکو ویسي نعمت دي جیسي همکو بهي جو خداوند یسوع مسیح پر
ایمان لائے تو میں کون تها کہ خدا کو روک سکتا (۱۸) وے یہہ سنکر چُپ
رهے اور خدا کي ستایش کي اور کہا بے شک خدا نے غیر قوموں کو بهي
زندگي کے لیئے توبہ بخشي هی * * (۱۹) پس وے جو اُس مصیبت سے جو
اِستیفان کے سبب بڑي پراگندہ هوئے پهرتے پهرتے فونیکي اور کپرس اور انطاکیہ
تک پہنچے مگر یہودیوں کے سوا کسي کو کلام نہ سناتے تهے (۲۰) اور اُنمیں
سے کئي ایک کپرسي اور قوریني تهے جنہوں نے انطاکیہ میں آکے یونانیوں
سے باتیں کیں اور خداوند یسوع کي خوشخبري سنائي (۲۱) اور خداوند کا
هاتهہ اُنکے ساتهہ تها اور بہت سے لوگ ایمان لاکے خداوند کي طرف پهرے
(۲۲) اور اُن باتوں کي خبر یروشلیم کي کلیسیا کے کان میں پہنچي اور اُنهوں
نے برنباس کو بهیجا کہ انطاکیہ تک جاے (۲۳) وہ پہنچکے اور خدا کا فضل
دیکهکے خوش هوا اور سب کو نصیحت کي کہ دل کے مضبوط ارادے سے
خداوند میں قائم رهو (۲۴) کیونکہ وہ نیک مرد اور روح القدس اور ایمان
سے بهرا تها اور ایک بڑي جماعت خداوند کي طرف رجوع لائي * (۲۵) اور
برنباس سولوس کي تلاش میں ترسس کو چلا (۲۶) اور اُسے پاکے انطاکیہ
میں لایا اور ایسا هوا کہ وے سال بهر کلیسیا میں اِکٹهے رهتے اور بہت
لوگوں کو سکهاتے تهے اور شاگرد پہلے انطاکیہ میں مسیحي کہلائے * (۲۷) اُنهیں
دنوں نبي یروشلیم سے انطاکیہ میں آئے (۲۸) اور اُنمیں سے ایک نے جسکا
نام اگبس تها اُٹهکے روح کي معرفت بتلایا کہ تمام ملک میں بڑا کال پڑیگا
وہ قلادیوس قیصر کے وقت میں بهي هوا (۲۹) تب شاگردوں نے آپس میں
ٹهانا کہ وے هر ایک اپنے مقدور کے موافق اُن بهائیوں کي خدمت میں
جو یہودیہ میں رهتے تهے کچهہ بهیجیں (۳۰) سو اُنهوں نے یہہ کیا اور
برنباس اور سولوس کے هاتهہ بزرگوں کے پاس بهیجا *

## بارھواں باب

(۱) اُس وقت ھیرودس بادشاہ نے ھاتھہ ڈالے کہ کلیسیا میں سے بعضوں
کو ستاوے (۲) اور یوحنا کے بھائي یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا (۳) اور جب
دیکھا کہ یہہ یہودیوں کو پسند ھی تو زیادتي کرکے پطرس کو بھي پکڑ لیا
(یہہ فطیر کے دنوں میں ھوا) (۴) اور اُسکو پکڑکے قید خانے میں ڈالا
اور چار چار سپاھیوں کے چار پہرے میں سونپا کہ اُسکي خبرداري کریں اور
چاھا کہ فسح کے بعد اُسے لوگوں کے سامھنے لے جائے (۵) سو قید خانے میں
پطرس کي نگھباني تو ھوتي تھي پر کلیسیا اُسکے لیئے بدل و جان خدا سے
دعا مانگا کرتي تھي * (۶) اور جب ھیرودس نے اُسے حاضر کرنا چاھا
اُسي رات پطرس دو زنجیروں سے جکڑا ھوا دو سپاھیوں کے بیچ میں سوتا
تھا اور نگھبان دروازے پر قید خانے کي نگھباني کر رھے تھے (۷) اور دیکھو
خداوند کا فرشتہ آیا اور کمرے میں روشني چمکي اور اُسنے پطرس کي
پسلي پر مارکے اُسے جگایا اور کہا جلد اُٹھہ اور زنجیریں اُسکے ھاتھوں سے گر
پڑیں (۸) اور فرشتے نے اُسکو کہا کمر باندھہ اور اپني جوتي پہن اُسنے یونہیں
کیا اور اُسنے اُسے کہا اپنا کُرتا پہن اور میرے پیچھے ھو لے (۹) اور وہ نکلکے
اُسکے پیچھے ھو لیا اور نجانا کہ یہہ جو فرشتے سے ھوا سچ ھی بلکہ سمجھا
کہ رویا دیکھتا ھوں (۱۰) تب وے پہلے اور دوسرے پہرے میں سے نکلکے
لوھے کے پھاٹک پر جو شہر کي طرف ھی پہنچے وہ آپ سے آپ اُنکے
لیئے کُھل گیا سو وے نکلکے ایک گلي سے گذر گئے اور اُسي دم فرشتہ اُسکے
پاس سے چلا گیا * (۱۱) تب پطرس نے ھوش میں آکے کہا اب میں نے
تحقیق جانا کہ خداوند نے اپنا فرشتہ بھیجا اور مجھے ھیرودس کے ھاتھہ اور
یہودیوں کي قوم کے سارے انتظار سے بچا لیا (۱۲) اور سوچتا ھوا مریم کے
گھر پر آیا جو یوحنا ملقب بہ مرقس کي ما تھي وھاں بہت لوگ جمع
ھوئے اور دعا مانگ رھے تھے (۱۳) اور جب پطرس نے پھاٹک کا دروازہ
کھٹکھٹایا رودا نام ایک چھوکري سننے کو آئي (۱۴) اور پطرس کي آواز

پہچانکے خوشي کے باعث پھاٹک نه کھولا بلکه اندر دوڑکے خبر دي که
پطرس پھاٹک پر کھڑا هی (۱۵) اُنھوں نے اُسکو کہا تو دیوانی هی پر وہ اپني
بات پر قائم رهي که یونہیں هی تب وے بولے اُسکا فرشته هی (۱۶) پر
پطرس کھٹکھٹاتا رہا سو اُنھوں نے کھولکے اُسے دیکھا اور دنگ هو گئے (۱۷) اور
اُسنے اُنھیں هاتھه سے اشارہ کیا که چُپ رهیں اور اُنسے بیان کیا که
خداوند نے کس طرح اُسکو قیدخانے سے نکالا اور کہا که یعقوب اور بھائیوں
کو اِس بات کي خبر دو اور نکلکے دوسري جگهه چلا گیا * (۱۸) جب
صبح هوئي سپاهیوں میں بڑا اضطراب پڑا که پطرس کیا هوا (۱۹) اور
هیرودس نے اُسکي تلاش کرکے اور نه پاکے نگهبانوں کي تحقیقات کي اور
حکم دیا که اُنھیں لے جاکے سزا دو اور یهودیه سے قیصریه میں جا رہا *
(۲۰) اور هیرودس اهل صور اور صیدا سے ناخوش تها اور وے ایکدل هوکے
اُسکے پاس آئے اور بلاستس کو جو بادشاہ کي خوابگاہ کا ناظر تها مِلاکے صلح
چاهي اِسلیئے که اُنکے ملک کو بادشاہ کے ملک سے کھانا میسر آتا تها
(۲۱) تب هیرودس مقرري دن بادشاهي پوشاک پہنے تخت پر بیٹها اور
اُنسے کلام کرنے لگا (۲۲) اور لوگ چِلائے که یهه خدا کي آواز هی نه آدمي
کي (۲۳) وونہیں خدا کے فرشتے نے اُسے مارا اِسلیئے که اُسنے خدا کو
عزت نه دي اور کیڑے پڑکے مر گیا * (۲۴) پر خدا کا کلام بڑها اور پهیلا
(۲۵) اور برنباس اور سولوس اُس خدمت کو تمام کرکے اور یوحنا کو
بھي جو مرقس کہلاتا هي ساتهه لیکے یروشلیم سے پهرے *

## تیرهواں باب

(۱) اور انطاکیه کي کلیسیا میں کئي نبي اور معلم تهے یعني برنباس اور
شمعون جو نیگر کہلاتا هی اور لوقیوس قوریني اور ماناین جو چوتهائي کے
حاکم هیرودس کا دودهه بهائي تها اور سولوس (۲) اور جب وے خداوند کي
بندگي کرتے اور روزہ رکهتے تهے روح القدس نے کہا میرے لیئے برنباس اور
سولوس کو الگ کرو اُس کام کے لیئے جسکے واسطے میں نے اُنھیں بُلایا

(۳) تب اُنھوں نے روزہ رکھکے اور دعا مانگکے اور اُنپر ھاتھہ رکھکے اُنھیں
رخصت کیا * (۴) پس وے روح‌القدس کے بھیجے ھوئے سلوکیہ کو گئے اور
وھاں سے جہاز پر کپرس کو چلے (۵) اور سلامیس میں پہنچکے یہودیوں کے
عبادت‌خانوں میں خدا کا کلام سنانے لگے اور یوحنا بھي اُنکا مددگار تھا
(۶) اور تمام ٹاپو میں پافس تک گذرکے اُنھوں نے کسي یہودي جادوگر
اور جھوٹھے نبي کو جسکا نام بریسو تھا پایا (۷) وہ سرگیوس پولوس حاکم
اور صاحب تمیز کے ساتھہ تھا اِسنے برنباس اور سولوس کو بُلاکے چاھا کہ
خدا کا کلام سنے (۸) پر الیماس جادوگرنے (کہ یہي اُسکے نام کا ترجمہ ھی)
اِس خواھش سے کہ حاکم کو ایمان سے پھیر دے اُنکي مخالفت کي *
(۹) تب سولوس یعني پولوس نے روح‌القدس سے بھرے ھوئے اُسپر نظر کرکے
کہا (۱۰) ای شیطان کے فرزند سب مکر اور فریب سے بھرے اور ھر طرح
کي راستي کے دشمن کیا خداوند کي سیدھي راھوں کے کج کرنے سے باز نہ
آویگا (۱۱) اور اب دیکھہ خداوند کا ھاتھہ تجھہ پر ھي اور تو اندھا ھو جائیگا
اور مدت تک سورج کو ندیکھیگا وونھیں اُسپر تاریکي اور اندھیرا چھا گیا
اور ڈھونڈھتا پھرا کہ کوئي اُسکا ھاتھہ پکڑکے لے چلے (۱۲) تب حاکم یہہ
ماجرا دیکھکے خداوند کي تعلیم سے حیران ھوا اور ایمان لایا * (۱۳) اور
پولوس اور اُسکے ساتھي پافس سے جہاز کھولکے پمفیلیہ کے پرگا میں آئے اور
یوحنا اُنسے جدا ھوکر یروشلیم کو پھرا (۱۴) اور وے پرگا سے گذرکے فسیدیہ
کے انطاکیہ میں پہنچے اور سبت کے دن عبادت‌خانے میں جا بیٹھے
(۱۵) اور توریت اور نبیوں کي تلاوت کے بعد عبادت‌خانے کے سرداروں نے
اُنھیں کہلا بھیجا کہ ای بھائیو اگر کچھہ نصیحت کي بات لوگوں کے لیئے
تمھارے پاس ھو تو کہو (۱۶) تب پولوس نے کھڑے ھوکے اور ھاتھہ سے اِشارہ
کرکے کہا ای اِسرائیلي مردو اور خداترسو سنو (۱۷) اِس قوم اِسرائیل کے
خدا نے ھمارے باپ دادوں کو چُن لیا اور قوم کو جب ملک مصر میں
پردیسي تھي سرفراز کیا اور بدست بالا اُنھیں وھاں سے نکالا (۱۸) اور برس
چالیس ایک جنگل میں اُنکي برداشت کي (۱۹) اور زمین کنعان میں
سات قومیں ھلاک کیں اور اُنکا ملک اُنھیں بانٹ دیا (۲۰) اور بعد اُسکے

تخمیناً ساڑھے چار سو برس یعنی سموئیل نبی تک اُنھیں قاضی دیئے
(۲۱) اُس وقت سے اُنھوں نے بادشاہ چاہا اور خدا نے بنیمین کے گھرانے
میں سے ایک مرد قیس کے بیٹے ساؤل کو چالیس برس کے لیئے اُنھیں
دیا (۲۲) اور اُسے اُٹھاکے داؤد کو مبعوث کیا کہ اُنکا بادشاہ ہو اور اُسپر گواہی
بھی دیکے کہا میں نے یسی کے بیٹے داؤد ایک مرد کو اپنا دل پسند پایا
جو میری سب خواھشوں کو بجا لاویگا (۲۳) اُسی کی نسل سے خدا نے اپنے
وعدے کے موافق اِسرائیل کے لیئے نجات دینیوالے یعنی یسوع کو مبعوث کیا
(۲۴) جسکے آنے سے آگے یوحنا نے اِسرائیل کی ساری قوم کو توبہ کے بپتسما
کی منادی کی (۲۵) اور جب یوحنا اپنے دور کو پورا کرنے پر تھا اُسنے کہا
تم مجھے کون سمجھتے ہو میں وہ نہیں ہوں بلکہ دیکھو وہ میرے بعد آتا
ھی جسکی جوتیوں کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں ہوں (۲۶) ای بھائیو
ابیرھام کی نسل کے فرزندو اور جو جو تم میں خدا سے ڈرتے ہوں تمھارے
لیئے اِس نجات کا کلام بھیجا گیا ھی (۲۷) کیونکہ یروشلیم کے رھنیوالوں اور
اُنکے سرداروں نے اُسے نجانکے نبیوں کی باتیں جو ہر سبت کو پڑھی جاتی
ھیں اُسپر فتویٰ دینے سے پوری کیں (۲۸) اور اگرچہ اُسکے قتل کا کوئی سبب
نپایا تو بھی پیلاطوس سے درخواست کی کہ اُسے مار ڈالے (۲۹) اور جب
سب کچھہ جو اُسکے حق میں لکھا تھا پورا کر چکے تو اُسے لکڑے پر سے اُتارکے
قبر میں رکھا (۳۰) لیکن خدا نے اُسے مُردوں میں سے اُٹھایا (۳۱) اور وہ
بہت دن اُنکو جو اُسکے ساتھہ گلیل سے یروشلیم میں آئے تھے دکھائی دیا
وے لوگوں کے آگے اُسکے گواہ ھیں (۳۲) اور ھم تمکو خوشخبری دیتے ھیں
اُس وعدے کی جو ھمارے باپ دادوں سے کیا گیا (۳۳) کہ خدا نے اُسے
ھمارے لیئے جو اُنکی اولاد ھیں پورا کیا جب کہ اُسنے یسوع کو پھر جِلایا
چنانچہ دوسری زبور میں بھی لکھا ھی کہ تو میرا بیٹا ھی آج تو مجھہ سے
پیدا ہوا (۳۴) اور یہہ کہ اُسنے اُسکو مُردوں میں سے جِلایا تاکہ کبھی سڑنے
نپاوے یوں کہا کہ میں داؤد کی یقینی نعمتیں تمھیں دونگا (۳۵) اِس لیئے
وہ دوسرے مقام میں بھی کہتا ھی کہ تو اپنے قدوس کو سڑاھٹ دیکھنے نہ
دیگا (۳۶) کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کا ارادہ بجا لاکے سو گیا اور

اپنے باپ دادوں سے جا ملا اور سڑن دیکھي (۳۷) پر جسے خدا نے اُٹھایا
اُسنے سڑاهت نہیں دیکھي (۳۸) پس ای بھائیو تمھیں واضح هو که اُسي کے
وسیلے تمکو گناهوں کي معافي کي خبر دي جاتي هی (۳۹) هاں اُسي کے
وسیلے هر ایک جو ایمان لاتا هی اُن سب باتوں سے جنسے تم موسیٰ کي
شریعت میں راستباز نہیں هو سکتے تھے راستباز ٹھہرکے خلاص هوتا هی
(۴۰) پس خبردار ایسا نہو که جو نبیوں میں لکھا هی تم پر آوے (۴۱) که
ای تحقیر کرنیوالو دیکھو اور تعجب کرو اور ناچیز هو جاؤ کیونکه میں
تمھارے دنوں میں ایک کام کرتا هوں ایسا کام که اگر کوئي تم سے بیان کرے
تم کبھي اُسکا یقین نه کروگے ** (۴۲) جب یہودي عبادتخانے کے باهر
گئے غیر قوموں نے درخواست کي که یے باتیں دوسرے سبت کو اُنھیں کہي
جائیں (۴۳) اور جب مجلس برخاست هوئي بہت سے یہودي اور دیندار
نو یہودي پولوس اور برنباس کے پیچھے هو لیئے اور اُنھوں نے اُنسے باتیں کرکے
ترغیب دي که خدا کے فضل پر قائم رهو (۴۴) اور دوسرے سبت کو قریب
سارے شہر کے لوگ خدا کا کلام سننے کو اِکٹھے هوئے (۴۵) پر یہودي اِتني
بھیڑ دیکھکے ڈاہ سے بھر گئے اور خلاف کہتے اور کفر بکتے هوئے پولوس کي
باتوں سے خلاف کیا (۴۶) تب پولوس اور برنباس دلیر هوکے بولے ضرور تھا
که خدا کا کلام پہلے تمھیں سنایا جاے پر اِسلیئے که تم اُسکو رد کرتے اور
آپ کو حیات ابدي کے لائق نہیں سمجھتے هو دیکھو هم غیر قوموں کي
طرف رجوع هوتے هیں (۴۷) کیونکه خداوند نے همیں یوں حکم دیا
که میں نے تجھکو غیر قوموں کا نور مقرر کیا تاکه تو دنیا کے آخر تک نجات
کا باعث هو * (۴۸) تب غیر قومیں اِن باتوں کو سنکے خوش هوئیں اور
خدا کے کلام کي تعریف کرنے لگیں اور جتنے حیات ابدي کے لیئے ٹھہرائے
گئے تھے ایمان لائے (۴۹) اور خدا کا کلام تمام ملک میں پھیل گیا (۵۰) پر
یہودیوں نے خداترس اور عزتدار عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا اور
پولوس اور برنباس پر فساد اُٹھایا اور اُنھیں اپني سرحدوں سے نکال دیا
(۵۱) تب وے اپنے پانوں کي گرد اُنپر جھاڑکے ایکونین میں آئے (۵۲) اور
شاگرد خوشي اور روح القدس سے بھر گئے *

## چودھواں باب

(۱) اور ایکونیین میں یوں ھوا کہ وے ایک ساتھہ یہودیوں کے عبادتخانے میں گئے اور اِس طور پر کلام کیا کہ یہودیوں اور یونانیوں کي بڑي جماعت ایمان لائي (۲) پر بے ایمان یہودیوں نے غیر قوموں کے دل بھائیوں کے خلاف اُبھارے اور بدگمان کر دیئے (۳) پس وے بہت دن وھاں تو رھے اور خداوند کي بابت جو اپنے فضل کے کلام پر گواھي دیتا اور اُنکے ھاتھوں سے نشانیاں اور کرامتیں دکھاتا تھا دلیري سے باتیں کرتے تھے (۴) پر شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑي بعضے یہودیوں اور بعضے رسولوں کے ساتھہ ھو لیئے (۵) اور جب غیر قوموں اور یہودیوں نے اپنے سرداروں سمیت ھنگامہ برپا کیا تاکہ اُنھیں بے عزت اور سنگسار کریں (۶) وے اِس سے واقف ھوکے لقاؤنیہ کے شہروں لسطرہ اور دربي اور اُنکے گرد نواح میں بھاگ گئے (۷) اور وھاں خوشخبري دیتے رھے * (۸) اور لسطرہ میں ایک مرد پانوں کا ناتوان بیٹھا تھا وہ جنم کا لنگڑا اور کبھي چلا نہ تھا (۹) اُسنے پولوس کو باتیں کرتے سنا اور اِسنے اُسپر نظر کرکے اور جانکے کہ اُسے چنگا ھونے کا ایمان ھی (۱۰) بڑي آواز سے کہا اپنے پانوں پر سیدھا کھڑا ھو اور وہ اُچھلا اور چلنے لگا (۱۱) اور لوگوں نے یہہ جو پولوس نے کیا تھا دیکھکے اپني آواز بلند کي اور لقاؤنیہ کي بولي میں کہا دیوتے آدمي کے بھیس میں ھم پر اُترے ھیں (۱۲) اور برنباس کو ذیوس کہا اور پولوس کو ھرماس اِسلیئے کہ وہ کلام کرنے میں پیشوا تھا (۱۳) اور اُس ذیوس کے پوجاري نے جو اُنکے شہر کے باھر تھا بیل اور پھولوں کے ھار پھاٹکوں پر لاکے لوگوں کے ساتھہ قربان کرنے کا ارادہ کیا (۱۴) جب برنباس اور پولوس رسولوں نے یہہ سنا تو اپنے کپڑے پھاڑے اور باھر لوگوں میں دوڑے اور چلاکے بولے (۱۵) اي مردو تم یہہ کیا کرتے ھو ھم بھي آدمي ھیں تمھارے ھم جنس اور تمھیں خوشخبري دیتے ھیں تاکہ اِن باطل بُتوں سے کنارہ کرکے زندہ خدا کي طرف پھرو جسنے آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھہ اُنمیں ھی پیدا کیا (۱۶) اور اگلے زمانے میں سب قوموں کو

چھوڑ دیا که اپني اپني راہ چلیں (۱۷) تسپر بهي اُسنے احسان کرنے اور
آسمان سے همارے لیئے پاني برسانے اور میوے کي فصلیں پیدا کرنے اور
همارے دلوں کو خوراک اور خوشي سے بھر دینے میں آپ کو بے گواہ نهیں
چھوڑا (۱۸) اور یهه کهکے لوگوں کو به مشکل اپنے لیئے قرباني چڑهانے سے
باز رکھا * (۱۹) اور یهودي انطاکیه اور ایکونیں سے آئے اور لوگوں کو اپني
طرف مائل کرکے پولوس کو سنگسار کیا اور یهه سمجھکے که مر گیا اُسے شهر
کے باهر گھسیٹ لے گئے (۲۰) پر جب شاگرد اُسکے گِرداگرد اِکٹھے هوئے وہ
اُٹھکے شهر میں آیا اور دوسرے دن برنباس کے ساتھه دربي کو چلا گیا *
(۲۱) اور اُس شهر میں خوشخبري دے دیکے اور بهتوں کو شاگرد کرکے
لسطرہ اور ایکونیں اور انطاکیه کو پهرے (۲۲) اور شاگردوں کے دلوں کو تقویت
دیتے اور نصیحت کرتے تھے که ایمان پر قائم رهو اور کها ضرور هی که هم
بهت مصیبتیں سهکے خدا کي بادشاهت میں داخل هوں (۲۳) اور اُنهوں
نے هر کلیسیا میں اُنکے لیئے بزرگ مقرر کرکے اور روزہ کے ساتھه دعا مانگکے
اُنهیں خداوند کے جس پر ایمان لائے تھے سپرد کیا (۲۴) اور فسیدیه سے
گذرکے پمفیلیه میں آئے (۲۵) اور پرگا میں کلام سناکے اتالیه کو گئے
(۲۶) اور وهاں سے جهاز پر انطاکیه میں آئے جهاں سے اُس کام کے لیئے جو
اُنهوں نے پورا کیا خدا کے فضل کے سپرد کیئے گئے تھے (۲۷) اور اُنهوں نے
پهنچکے اور کلیسیا کو جمع کرکے سب کچھه جو خدا نے اُنکے ساتھه کیا اور
یهه که غیر قوموں کے لیئے ایمان کا دروازہ کهولا بیان کیا (۲۸) اور وے
شاگردوں کے ساتھه وهاں مدت تک رهے *

## پندرهواں باب

(۱) اور بعضے یهودیه سے آکے بهائیوں کو تعلیم دینے لگے که اگر تم
موسیٰ کي طریق کے موافق ختنه نکرواؤ نجات نهیں پا سکتے (۲) پس جب
پولوس اور برنباس کے اور اُنکے درمیان بهت تکرار و بحث هوئي تو اُنهوں نے
یهه ٹهرایا که پولوس اور برنباس اور اُنمیں سے اَور بعضے اِس مسئلے کي

بابت رسولوں اور بزرگوں کے پاس یروشلیم میں جائیں (۳) سو وے کلیسیا
سے وداع هوکے غیر قوموں کے رجوع لانے کا بیان کرتے فونیکي اور سامریه سے
گذرے اور سب بھائیوں کو بہت خوش کیا (۴) اور جب یروشلیم میں
پہنچے کلیسیا اور رسولوں اور بزرگوں نے اُنکي خاطرداري کي اور اُنھوں نے
جو کچھه خدا نے اُنکے ساتھه کیا تھا بیان کیا * (۵) اور فریسیوں کے فرقے
میں سے بعضے جو ایمان لائے تھے اُٹھے اور کہنے لگے که اُنکا ختنه کرنا اور
حکم دینا که موسیٰ کي شریعت پر چلیں ضرور هی (۶) تب رسول اور
بزرگ جمع هوئے که اِس بات کو سوچیں (۷) اور جب بڑي بحث هوئي
پطرس نے کھڑے هوکے اُنکو کہا ای بھائیو تم جانتے هو که اگلے دنوں میں خدا
نے هم میں یہه پسند کیا که غیر قومیں میرے مُنہه سے انجیل کي بات
سنیں اور ایمان لاویں (۸) اور خدا نے جو دل کي جانتا هی اُنپر گواهي
دي که اُنکو بھي هماري طرح روح‌القدس دي (۹) اور ایمان سے اُنکے دل
پاک کرکے هم میں اور اُنمیں کچھه فرق نه رکھا (۱۰) پس اب تم کیوں
خدا کو آزماتے هو که شاگردوں کي گردن پر جوا رکھو جسکو نه همارے باپ
دادے نه هم اُٹھا سکتے تھے (۱۱) بلکه همکو یقین هی که خداوند یسوع
مسیح کے فضل سے هم اُنکي طرح نجات پاوینگے (۱۲) تب ساري جماعت
چُپ رهي اور وے برنباس اور پولوس کا یہه بیان سننے لگے که خدا نے
کیسي نشانیاں اور کرامتیں اُنکے وسیلے غیر قوموں میں ظاهر کیں *
(۱۳) بعد اُسکے که وے چُپ هو رهے یعقوب کہنے لگا ای بھائیو میري سنو
(۱۴) شمعون نے بیان کیا هی که کس طرح پہلے خدا کو پسند آیا که
غیر قوموں میں سے ایک گروہ اپنے نام کا چُن لے (۱۵) اور اِسپر نبیوں
کي باتیں متفق هیں چنانچه لکھا هی (۱۶) که بعد اِسکے میں پھرونگا
اور داؤد کے گرے هوئے مسکن کو بناؤنگا اور اُسکے ٹوٹے پھوٹے کي مرمت
کرکے اُسے پھر کھڑا کرونگا (۱۷) تاکه آدمیوں کي بقیه اور وے سب غیر
قومیں جو میرے نام کي کہلاتي هیں خداوند کو ڈھونڈھیں یونہیں خداوند
جو یے سب باتیں کرتا هی فرماتا هی (۱۸) خدا کو قدیم سے اپنے سب
کام معلوم هیں (۱۹) پس میري صلاح یہه هی که اُنپر جو غیر قوموں میں

سے خدا کي طرف پھرے ھیں بوجھه نه ڈالیں (۲۰) بلکه اُنکو لکھه بھیجیں
که بُتوں کي نجاستوں اور حرامکاري اور گلا گھونٹے اور لھو سے پرھیز کریں
(۲۱) کیونکه اگلے زمانے سے ھر شھر میں موسیٰ کے منادي کرنیوالے ھوتے
آئے ھیں که وہ ھر سبت کو عبادتخانوں میں پڑھا جاتا ھی *
(۲۲) تب رسولوں اور بزرگوں کو ساري کلیسیا سمیت پسند آیا که اپنے
میں سے کئي مرد چُنکے پولوس اور برنباس کے ساتھه انطاکیه میں بھیجیں
یعني یھودا ملقب به برساباس اور سیلاس کو جو بھائیوں میں مقدم تھے
(۲۳) اور اُنکے ھاتھه یھه لکھه بھیجا که انطاکیه اور سوریا اور کلکیه کے بھائیوں کو
جو غیرقوموں میں سے ھیں رسولوں اور بزرگوں اور بھائیوں کا سلام (۲۴) ازبسکه
ھم نے سنا که بعضوں نے ھم میں سے جن کو ھم نے حکم نھیں کیا جاکے
تمھیں باتوں سے گھبرا دیا اور تمھارے دلوں کو یھه کھکے پریشان کیا که ختنه
کرنا اور شریعت پر چلنا ضرور ھي (۲۵) سو ھم نے جمع ھوکے مناسب جانا
که کئي مرد چُنکے اپنے عزیزوں برنباس اور پولوس کے ساتھه (۲۶) جو ایسے
آدمي ھیں جنھوں نے اپني جانیں ھمارے خداوند یسوع مسیح کے نام پر
فدا کي ھیں تمھارے پاس بھیجیں (۲۷) پس ھم نے یھودا اور سیلاس کو بھیجا
اور وے آپ زباني وھي بیان کرینگے (۲۸) کیونکه روح‌القدس کو اور ھمیں
پسند آیا که اِن ضروري باتوں کے سوا تم پر اَوْر کچھه بوجھه نه ڈالیں (۲۹) که
بُتوں کے چڑھاوے اور لھو اور گلا گھونٹے (جانور کے کھانے) اور حرامکاري سے پرھیز
کرو اِنسے اگر تم آپ کو بچائے رکھوگے تو خوب کروگے سلامت رھو * (۳۰) سو
وے رخصت ھوکے انطاکیه میں آئے اور جماعت کو اِکٹھا کرکے خط دے
دیا (۳۱) اور وے اُسے پڑھکے اِس تسلي سے خوش ھوئے (۳۲) اور یھودا
اور سیلاس نے که وے بھي نبي تھے بھائیوں کو بھت باتوں سے نصیحت
کرکے تقویت دي (۳۳) اور وے چند روز رھکے صحیح و سلامت بھائیوں
سے رخصت ھوئے اور رسولوں کے پاس لوٹ گئے (۳۴) پر سیلاس کو وھاں
رھنا پسند آیا (۳۵) اور پولوس اور برنباس انطاکیه میں رھے اور بھت اَوْروں
کے ساتھه خداوند کا کلام سکھلاتے اور سناتے تھے * * (۳۶) اور چند روز بعد
پولوس نے برنباس کو کھا آؤ ھر ایک شھر میں جھاں ھم نے خدا کا کلام

سنایا پھر جاکے اپنے بھائیوں کو دیکھیں کہ کیسے ھیں (۳۷) اور برنباس
کي صلاح تھي کہ یوحنا کو جو مرقس کہلاتا ھی اپنے ساتھہ لے چلیں
(۳۸) لیکن پولوس نے مناسب جانا کہ اِس شخص کو جو پمفیلیہ میں
اُنسے جدا ھوا اور اِس کام کے لیئے اُنکے سنگ نگیا ساتھہ نہ لے جائیں
(۳۹) تب اُنمیں ایسي تکرار ھوئي کہ ایک دوسرے سے جدا ھو گیا اور
برنباس مرقس کو لیکے جہاز پر کپرس کو روانہ ھوا (۴۰) پر پولوس سیلاس
کو منظور کرکے اور بھائیوں سے خدا کے فضل کے سپرد ھوکے چلا گیا (۴۱) اور
سوریا اور کلکیہ میں گذرکے کلیسیاؤں کو تقویت دیتا پھرا *

## سولھواں باب

(۱) اور وہ دربي اور لسطرہ میں پہنچا اور دیکھو وھاں تمطاؤس نام ایک
شاگرد تھا جسکي ما ایماندار یہودي عورت تھي پر باپ یوناني تھا (۲) اور
وہ لسطرہ اور ایکونیین میں بھائیوں کے نزدیک نیک نام تھا (۳) اُسے پولوس
نے چاھا کہ اپنے ساتھہ لے چلے سو اُسکو لیکے اُن یہودیوں کے سبب جو
اُس نواح میں تھے اُسکا ختنہ کیا کیونکہ وے سب جانتے تھے کہ اُسکا
باپ یوناني تھا (۴) اور جب وے شہروں میں گذرتے تھے اُن قانونوں کو
جو رسولوں اور بزرگوں نے یروشلیم میں مقرر کیئے حفظ کرنے کو اُنھیں پہنچایا
(۵) سو کلیسیائیں ایمان میں اُستوار ھوئیں اور گنتي میں روز بروز بڑھتي
گئیں * (۶) اور جب وے فریگیہ اور ملک گلاتیہ سے گذرے اور روح القدس
نے اُنھیں اسیا میں کلام سنانے سے منع کیا (۷) تب موسیہ میں آکے بطونیہ
کو جانے کي تدبیر میں لگے پر روح نے اُنھیں جانے ندیا (۸) سو وے موسیہ سے
گذرکے طرواس میں اُتر آئے (۹) اور پولوس نے رات کو رویا دیکھا کہ ایک
مقدوني مرد کھڑا ھوا اُسکي منت کرتا اور کہتا ھی کہ پار اُتر اور مقدونیہ
میں آکے ھماري مدد کر (۱۰) جوں اُسنے رویا دیکھا وونہیں ھم نے
مقدونیہ میں جانے کا ارادہ کیا یہہ یقین کرکے کہ خداوند نے ھمکو اُنھیں

خوشخبري دينے کے ليئے بُلايا * (١١) پس طرواس سے کشتي کھولکے هم
سيدھے سموتراکي اور دوسرے دن نياپلس (١٢) اور وهاں سے فيلپي ميں آئے
جو مقدونيه کے اُس صوبے کا پهلا شهر اور روميوں کي بستي هی اور هم
چند روز اُس شهرميں رهے (١٣) اور سبت کے دن شهر کے باهر ندي
کنارے گئے جهاں دعا مانگنے کا دستور تها اور بيٹھکے اُن عورتوں سے جو
اِکٹھي هوئي تهيں باتيں کرنے لگے (١٤) اور شهر ثواطيرہ کي ايک خداترس
عورت لوديه نام قرمز بيچنيوالي سنتي تهي اُسکا دل خداوند نے کھولا که
پولوس کي باتوں پر دل لگايا (١٥) اور جب اُسنے اپنے گھرانے سميت
بپتسما پايا تها تو منت کرکے کها اگر تمهيں يقين هي که ميں خداوند پر
ايمان لائي تو ميرے گھرميں آ رهو اور همين زبردستي لے گئي * (١٦) اور
ايسا هوا که جب هم دعا مانگنے جاتے تهے ايک لونڈي همين مِلي جس
ميں غيب‌داني کي روح تهي اور جو غيب‌گوئي سے اپنے مالکوں کے ليئے
بهت کچھه کماتي تهي (١٧) وه پولوس کے اور همارے پيچھے آکے چِلاتي
اور کهتي تهي که يے آدمي خداے تعالٰی کے بندے هيں جو همکو نجات
کي راه بتاتے هيں (١٨) يهه اُسنے بهت دنوں تک کيا آخر پولوس دق
هوا اور پهرکے اُس روح کو کها ميں تجهے يسوع مسيح کے نام سے حکم ديتا
هوں که اُس سے نکل جا اور وه اُسي گهڑي نکل گئي (١٩) پر جب اُسکے
مالکوں نے ديکھا که اُنکي کمائي کي اُميد جاتي رهي تو پولوس اور سيلاس
کو پکڑکے بازار ميں حاکموں کے پاس کهينچ لے چلے (٢٠) اور اُنهيں سرداروں
کے آگے لے جاکے کها يے آدمي جو يهودي هيں همارے شهر کو بهت ستاتے
(٢١) اور همين ايسي رسميں بتاتے هيں جنهيں قبول کرنا اور عمل ميں لانا
همکو جو رومي هيں روا نهيں (٢٢) اور لوگ بهي مِلکے اُنکي مخالفت پر
اُٹھے اور سرداروں نے اُنکے کپڑے پهاڑکے اُنهيں بيد مارنے کا حکم ديا (٢٣) اور
اُنهيں بهت مارکے قيد خانے ميں ڈالا اور داروغه کو تاکيد کي که بڑي
هوشياري سے اُنکي نگهباني کرے (٢٤) اُسنے يهه حکم پاکے اُنهيں اندر کے
قيد خانے ميں رکھا اور اُنکے پانو کاٹھه ميں ٹھوک ديئے * (٢٥) قريب
آدهي رات کے پولوس اور سيلاس دعا مانگتے هوئے خدا کي تعريف

گاتے تھے اور قیدي اُنھیں سنتے تھے (۲٦) تب ناگاہ بڑا زلزلہ آیا یہاں
تک کہ قید خانے کي نیو ھل گئي اور في‌الفور سب دروازے کُھل گئے اور
سب کي بیڑیاں گر پڑیں (۲۷) اور جب داروغہ جاگ اُٹھا اور قید خانے
کے دروازے کُھلے دیکھے تو یہہ سمجھکے کہ قیدي بھاگ گئے تلوار کھینچکے
چاھا کہ آپ کو مار ڈالے (۲۸) تب پولوس بڑي آواز سے پکارا اور کہا اپنے
تئیں ضرر مت پہنچا کیونکہ ھم سب یہیں ھیں (۲۹) تب وہ چراغ منگواکے
اندر دوڑا اور کانپتا ھوا پولوس اور سیلاس کے پانوں پر گرا (۳۰) اور اُنھیں باھر
لاکے کہا اي صاحبو میں کیا کروں کہ نجات پاؤں (۳۱) اُنھوں نے کہا خداوند
یسوع مسیح پر ایمان لا اور تو اور تیرا گھرانا نجات پاویگا (۳۲) اور اُسکو
اور سب کو جو اُسکے گھر میں تھے خداوند کا کلام سنایا (۳۳) اور اُسنے رات
کي اُسي گھڑي اُنھیں لیکے اُنکے زخم دھوئے اور وونہیں اُسنے اور سب نے جو
اُسکے تھے بپتسما پایا (۳۴) اور اُنھیں اپنے گھر لاکے دسترخوان بچھایا اور اپنے
سارے گھرانے سمیت خدا پر ایمان لاکے خوشي منائي * (۳۵) جب دن ھوا
سرداروں نے پیادوں کو بھیجا اور کہا اُن آدمیوں کو چھوڑ دے (۳٦) تب
قید خانے کے داروغہ نے پولوس کو اِن باتوں کي خبر دي کہ سرداروں نے
کہلا بھیجا کہ تمھیں چھوڑ دیں پس اب نکلکے سلامت چلے جاؤ (۳۷) پر
پولوس نے اُنکو کہا اُنھوں نے ھمیں جو رومي ھیں بے ملزم ٹھہرائے ظاھراً
بید مارکے قید میں ڈالا اور اب ھمکو چُپکے نکالتے ھیں ایسا نہو بلکہ وے
آپ آکے ھمیں نکال لے چلیں (۳۸) اور پیادوں نے یے باتیں سرداروں سے
بیان کیں جب اُنھوں نے سنا کہ وے رومي ھیں تو ڈر گئے (۳۹) اور آکے
اُنھیں منایا اور باھر لاکے منت کي کہ شہر سے نکلکے چلے جائیں (۴۰) سو
وے قید خانے سے نکلکے لودیہ کے یہاں گئے اور بھائیوں کو دیکھکے اور اُنھیں
دلاسا دیکر روانہ ھوئے *

## سترھواں باب

(۱) تب وے امفپلس اور اپلونیہ سے گذرکے تسلونیقي میں جہاں یہودیوں
کا عبادت‌خانہ تھا آئے (۲) اور پولوس اپنے دستور پر اُنکے پاس اندر گیا اور

تین سبت بھر اُنکے ساتھہ نوشتوں سے باتیں کیں (۳) اور کھولا اور ثابت
کیا کہ مسیح کو دکھہ اُٹھانا اور مُردوں میں سے جي اُٹھنا ضرور تھا اور یہہ کہ
یسوع جسکي میں تمھیں خبر دیتا ھوں وھي مسیح ھی (۴) اور اُنمیں سے
بعضے یقین لائے اور پولوس اور سیلاس کے شریک ھوئے اور خداترس یونانیوں
کي بڑي جماعت اور بہتیري شریف عورتیں بھي * (۵) پر بے ایمان
یہودیوں نے ڈاہ سے بھرے بازاریوں میں سے کئي شریر مردوں کو اپنے ساتھہ لیکے
اور بھیڑ لگاکے شہرمیں ھنگامہ کر دیا اور یاسون کا گھر گھیرکے اُنھیں ڈھونڈھا
کہ لوگوں کے سامھنے کھینچ لاویں (۶) اور اُنھیں نپاکے یاسون اور کئي بھائیوں
کو شہر کے سرداروں پاس یوں چِلاتے ھوئے کھینچ لے گئے کہ یے شخص جنھوں
نے جہان کو اُلٹ دیا یہاں بھي آئے ھیں (۷) اُنکي مہماني یاسون نے کي
ھی اور وے سب قیصر کے حکموں کے برخلاف چلتے اور کہتے ھیں کہ
بادشاہ دوسرا ھی یعني یسوع (۸) سو اُنھوں نے یہہ سناکے لوگوں اور سرداروں
کو گھبرا دیا (۹) تب اُنھوں نے یاسون اور باقیوں سے ضامن لیکے اُنھیں چھوڑ
دیا * (۱۰) لیکن بھائیوں نے في‌الفور راتوں رات پولوس اور سیلاس کو بریہ
کو بھیج دیا اور وے وھاں پہنچکے یہودیوں کے عبادت خانے میں گئے (۱۱) یے
تسلونیقیوں سے نیک ذات تھے کہ اُنھوں نے بڑي خوشي سے کلام کو قبول
کیا اور روز بروز نوشتوں میں ڈھونڈھتے رھے کہ یے باتیں یونہیں ھیں کہ نہیں
(۱۲) غرض بہتیرے اُنمیں سے ایمان لائے اور بہت سي یوناني شریف عورتیں
اور مرد بھي (۱۳) جوں تسلونیقي کے یہودیوں نے جانا کہ پولوس بریہ میں
بھي خدا کا کلام سناتا ھی وھاں بھي آئے اور لوگوں کو اُبھارا (۱۴) تب بھائیوں
نے في‌الفور پولوس کو رخصت کیا کہ سمندر کي طرف جاے لیکن سیلاس
اور تمطاؤس وھیں رھے (۱۵) اور جو پولوس کے رھبر تھے اُسے اتھینے تک لے گئے
اور سیلاس اور تمطاؤس کے لیئے حکم لیکے کہ تا مقدور جلد اُسکے پاس آویں
روانہ ھوئے * (۱۶) اور جب پولوس اتھینے میں اُنکي راہ تکتا تھا اُسکا جي
جل گیا کہ اُسنے شہر کو بُتوں سے بھرا دیکھا (۱۷) سو وہ عبادت خانے میں
یہودیوں اور خداترسوں سے اور بازار میں ھر روز اُنسے جو مِلتے تھے گفتگو
کرتا تھا (۱۸) تب بعضے اِفقوري اور ستوئیقي عالم اُس سے بحثنے لگے اور

بعضوں نے کہا یہہ بکواسي کیا کہا چاهتا هی آؤروں نے کہا یہہ غیر معبودوں
کي خبر دینیوالا معلوم پڑتا هی کیونکہ وہ اُنہیں یسوع اور قیامت کي
خوشخبري دیتا تها (۱۹) تب وے اُسے پکڑکے اور یہہ کہکے کوہ مریخ پر لے
گئے کہ آیا همیں معلوم هو سکتا هی کہ یہہ نئي تعلیم جو تو دیتا هی کیا
هی (۲۰) کیونکہ تو همارے کانوں میں انوکھي باتیں پہنچاتا هی سو هم جانا
چاهتے هیں کہ اُنسے کیا غرض هی (۲۱) پر سب اتهینئي اور پردیسي جو
وهاں جاکے رهے تهے اپني فرصت کا وقت کسي اَوْر عمل میں نہیں مگر
نئي بات کہنے اور سننے میں صرف کرتے تهے * * (۲۲) تب پولوس کوہ
مریخ کے بیچ میں کهڑا هوکے بولا ای اتهینیو میں دیکهتا هوں کہ تم هر صورت
میں بڑے پوجاري هو (۲۳) کیونکہ میں نے پهرتے اور تمهاري عبادت گاهوں
پر نظر کرتے هوئے ایک بیدي بهي پائي جس پر لکها تها نامعلوم خدا کے
لیئے پس جسکو تم بن جانے پوجتے هو اُسي کي خبر میں تمهیں دیتا هوں
(۲۴) خدا جسنے دنیا اور سب کچهہ جو اُسمیں هی پیدا کیا وہ آسمان
اور زمین کا مالک هوکے هاتهہ کي بنائي هیکلوں میں نہیں رهتا (۲۵) اور
نہ آدمیوں کے هاتهوں سے خدمت لیتا هی گویا کہ کسي چیز کا محتاج
هو اُسنے تو آپ سب کو زندگي اور سانس اور سب کچهہ بخشا (۲٦) اور
ایک هي لہو سے آدمیوں کي هر قوم تمام روے زمین پر بسنے کے لیئے پیدا
کي اور مقرري وقتوں اور اُنکي سکونت کي حدوں کو ٹهہرایا هی (۲۷) تاکہ
خداوند کو ڈهونڈهیں شاید کہ اُسے ٹٹولیں اور پاویں هرچند وہ هم
میں کسي سے دور نہیں (۲۸) کیونکہ اُسي میں هم جیتے اور چلتے
پهرتے اور موجود هیں جیسا تمهارے شاعروں میں سے بهي کتنوں نے کہا هی
کہ هم تو اُسکي جنس بهي هیں (۲۹) پس خدا کي جنس هوکے همیں
یہہ خیال کرنا لازم نہیں کہ خدائي سونے یا روپے یا پتهر یا کسي چیز کي
مانند هی جو آدمي کے هنر اور تدبیر سے بني (۳۰) غرض کہ خدا جہالت
کے وقتوں سے طرح دیکر اب سب آدمیوں کو هر جگہہ حکم دیتا هی کہ
توبہ کریں (۳۱) کیونکہ اُسنے ایک دن ٹهہرایا هی جس میں راستي سے
دنیا کي عدالت کریگا ایک مرد کي معرفت جسے اُسنے مقرر اور مُردوں

میں سے جلاکے سب پر ثابت کیا ھی * (۳۲) اور جب اُنھوں نے مُردوں
کی قیامت کی سنی تب بعضوں نے ٹھٹھا مارا بعضوں نے کہا ھم یہہ بات
تجھہ سے پھر سنینگے (۳۳) سو پولوس اُنکے درمیان سے چلا گیا (۳۴) پر کتنے
مرد اُس سے مِلکے ایمان لائے اُنمیں دایونوسیوس بھی کوہ مریخ کا ایک حاکم
اور دمرس نام ایک عورت اور کتنے اَور اُنکے ساتھہ تھے *

## اٹھارھواں باب

(۱) بعد اُسکے پولوس اتھینے سے روانہ ھوکے قرنت میں آیا (۲) اور اکلا
نام ایک یہودی پایا جو پنطس کا متوطن اور اُنھیں دنوں اپنی جورو پرسکلا
کے ساتھہ اِتالیہ سے آیا تھا اِسلیئے کہ قلادیوس نے حکم دیا تھا کہ سب
یہودی روم سے نکل جائیں سو وہ اُنکے پاس گیا (۳) اور اِس سبب کہ اُنکا
ھم پیشہ تھا اُنکے ساتھہ رھا اور کام کرنے لگا کیونکہ اُنکا پیشہ خیمہ‌دوزی
تھا (۴) اور وہ ھر سبت کو عبادت‌خانے میں کلام سناتا اور یہودیوں اور
یونانیوں کو قائل کرتا تھا (۵) اور جب سیلاس اور تمطاؤس مقدونیہ سے
آئے پولوس نے کلام سنانے میں دل لگایا اور یہودیوں پر گواھی دی کہ یسوع
وھی مسیح ھی (۶) پر جب وے رد و بدل کرنے اور کفر بکنے لگے اُسنے اپنے
کپڑے جھاڑکے اُنکو کہا تمھارا خون تمھاری گردن پر میں پاک ھوں اب سے
غیر قوموں کی طرف جاؤنگا (۷) اور وھاں سے چلا اور یستس نام کسی
خداترس کے گھر جو عبادت‌خانے سے متصل تھا گیا (۸) اور عبادت‌خانے
کا سردار کرسپس اپنے سارے گھرانے سمیت خداوند پر ایمان لایا اور بہت سے
قرنتی اُسکی سنکے ایمان لائے اور بپتسما پائے گئے (۹) اور خداوند نے رات کو
رویا میں پولوس کو کہا مت ڈر کہے جا چُپ مت ھو (۱۰) اِسلیئے کہ
میں تیرے ساتھہ ھوں اور کوئی تجھہ سے بدسلوکی کرنے نہ پاویگا کیونکہ
اِس شہر میں میرے بہت لوگ ھیں (۱۱) سو وہ ڈیڑھہ برس وھاں
ٹھہرکے اُنکے درمیان خدا کا کلام سکھاتا رھا * (۱۲) اور جب گلیو اخیہ کا

صوبہ‌دار ہوا یہودي ایکا کرکے پولوس پر چڑھہ آئے اور اُسے عدالت میں
لے گئے (۱۳) اور کہا یہہ شخص لوگوں کو بہکاتا هی که شریعت کے برخلاف
خدا کي عبادت کریں (۱۴) اور جب پولوس نے چاها که مُنہہ کهولے گلیو
نے یہودیوں کو کہا پس ای یہودیو اگر کچهه ظلم یا شرارت هوتي تو
واجب تها که میں صبر کرکے تمهاري سنتا (۱۵) پر جب که یہہ مسئله
تمهاري تعلیم اور ناموں اور شریعت کا هی تو تمهیں جانو کیونکه میں
نہیں چاهتا که ایسي باتوں کا منصف هوں (۱۶) اور اُنهیں عدالت سے
نکال دیا (۱۷) تب سب یونانیوں نے عبادت خانے کے سردار سوستنیس کو
پکڑکے عدالت کے سامهنے مارا اور گلیو نے اُسکي کچهه پروا نکي * *
(۱۸) اور پولوس اَوْر بهي بہت دن وهاں رها پهر بهائیوں سے رخصت هوکے
اور اِسلیئے که نذر ماني تهي قنکریه میں سر منڈاکے جہاز پر سوریا کو روانه
هوا اور پرسکلا اور اکلا اُسکے ساتهه تهے (۱۹) اور افسس میں پہنچکے اُسنے
اُنهیں وهیں چهوڑا اور آپ عبادت خانے میں جاکے یہودیوں سے باتیں کیں
(۲۰) تب اُنهوں نے اُس سے درخواست کي که کچهه دن همارے ساتهه رہ
پر اُسنے نمانا (۲۱) بلکه یہہ کہکے اُنسے رخصت هوا که بہر صورت مجهے
ضرور هی که یروشلیم میں آینده عید کروں پر خدا چاهے تو تمهارے پاس
پهر آؤنگا اور افسس سے جہاز کهولا (۲۲) اور قیصریه میں اُترکے (یروشلیم
میں) آیا اور کلیسیا کو سلام کہکے انطاکیه کو گیا (۲۳) اور وهاں چند روز
کاٹکے روانه هوا اور ترتیب سے گلاتیه اور فریگیه کے ملک میں گذرتا اور سب
شاگردوں کو تقویت دیتا گیا * * (۲۴) اور اپلوس نام ایک یہودي اسکندریه
کا متوطن مرد فصیح اور نوشتوں میں زورآور افسس میں پہنچا (۲۵) اِس
شخص نے خداوند کي راہ کي تربیت پائي تهي اور جي لگاکے خداوند
کي باتیں کوشش سے بولتا اور سکهاتا پر صرف یوحنا کا بپتسما جانتا تها
(۲۶) اور وہ عبادت خانے میں بهي دلیرانه بولنے لگا اور اکلا اور پرسکلا نے اُسکي
سنکے اُسے اپنے ساتهه لیا اور اُسکو خدا کي راہ اَوْر زیادہ کوشش سے بتائي
(۲۷) اور جب اُسنے اخیه اُتر جانے کا اراده کیا تو بهائیوں نے شاگردوں کو
خط لکهکے درخواست کي که اُسکو قبول کریں اور اُسنے وهاں پہنچکے اُنکي

جو فضل کے سبب ایمان لائے تھے بہت مدد کي (۲۸) کیونکہ نوشتوں سے ثابت کرکے کہ یسوع وھي مسیح ھی زور شور سے یہودیوں کو ظاھراً قائل کیا *

## اُنیسواں باب

(۱) اور ایسا ھوا کہ جب اپلوس قرنتس میں تھا پولوس اُوپر کے اطراف سے گذرکے افسس میں آیا (۲) اور کئي شاگرد پاکے اُنکو کہا کیا تم نے جب ایمان لائے روح‌القدس پائي اُنھوں نے اُسکو کہا ھم نے تو سنا بھي نہیں کہ روح‌القدس ھی (۳) اور اُسنے اُنکو کہا پس تم نے کسکا بپتسما پایا وے بولے یوحنا کا بپتسما (۴) پولوس نے کہا یوحنا نے تو توبہ کا بپتسما دیا اور لوگوں کو کہا اُسپر جو میرے پیچھے آتا ھی یعني مسیح یسوع پر ایمان لاؤ (۵) اُنھوں نے یہہ سنکر خداوند یسوع کے نام پر بپتسما پایا (٦) اور جب پولوس نے اُنپر ھاتھہ رکھے روح‌القدس اُنپر آئي اور وے زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے (۷) اور وے سب مرد بارہ ایک تھے * (۸) اور وہ عبادت خانے میں جاکے دلیري سے بولتا اور تین مہینے تک خدا کي بادشاھت کي بابت گفتگو کرتا اور ترغیب دیتا رھا (۹) پر جب بعضے سخت دل اور بے ایمان تھے اور لوگوں کے سامھنے اِس راہ کو بُرا کہنے لگے اُسنے اُنسے کنارے ھوکے شاگردوں کو الگ کیا اور ھر روز طرّنس نام کے مدرسہ میں گفتگو کرتا تھا (۱۰) یہہ دو برس تک ھوتا رھا یہاں تک کہ اسیا کے سب رھنیوالوں نے کیا یہودي کیا یوناني خداوند یسوع کا کلام سنا (۱۱) اور خدا پولوس کے ھاتھوں سے بڑے معجزے دکھاتا تھا (۱۲) یہاں تک کہ رومال اور پٹکے اُسکے بدن کو چھواکے بیماروں پر ڈالتے تھے اور اُنکي بیماریاں دور ھوتي اور بُري روحیں اُنسے نکل جاتي تھیں * (۱۳) تب بعضے در بدر پھرنیوالے جادوگر یہودیوں نے اختیار کیا کہ اُنپر جن میں بُري روحوں کا سایہ تھا خداوند یسوع کا نام یہہ کہکے پھوکیں کہ ھم تمکو یسوع کي قسم دیتے ھیں جسکي پولوس منادي کرتا ھی (۱۴) اور وے اسکوا یہودي سردار کاھن کے سات بیتے تھے جو یہہ کرتے تھے (۱۵) پر بُري روح نے جواب دیکے کہا یسوع کو میں

جانتي اور پولوس سے بهي واقف هوں پر تم كون هو (۱۶) اور وہ آدمي
جس ميں بُري روح تهي أنپر لپكا اور غالب آكے أنهيں جيت ليا يہاں تک
كه وے ننگے اور گهايل أس گهر سے بهاگے (۱۷) اور يهه سب يهوديوں اور
يونانيوں كو جو افسس ميں رهتے تهے معلوم هوا اور سبهوں پر خوف پڑا
اور خداوند يسوع كا نام بزرگ هوا (۱۸) اور بهتيروں نے أنميں سے جو
ايمان لائے تهے آكے اپنے كاموں كا اقرار اور اظهار كيا (۱۹) اور بهتوں نے جو
جادو كرتے تهے اپني كتابيں اِكٹهي كركے سب لوگوں كے آگے جلا ديں اور
أنكي قيمت كا حساب كيا اور پچاس هزار روپئے كي پائيں (۲۰) اِسي
طرح خداوند كا كلام نهايت بڑهه گيا اور غالب هوا * * (۲۱) جب يهه هو
چكا پولوس نے جي ميں ٹهانا كه مقدونيه اور اخيه ميں سے گذركے يروشليم كو
جاوے اور كها كه وهاں هو آنے كے بعد روم كو بهي ديكهنا مجهے ضرور هي
(۲۲) سو اپنے مددگاروں ميں سے دو يعني تمطاؤس اور اراستس كو مقدونيه
ميں بهيجكے آپ كچهه دن اسيا ميں رها (۲۳) اور أس وقت وهاں اِس
راہ كي بابت بڑا فساد أٹها (۲۴) كيونكه ديميطريوس نام ايک سنار ارتمس
كے مندر چاندي سے بناتا اور اِس پيشهوالوں كو بهت كموا ديتا تها
(۲۵) أسنے أنهيں اور اَوروں كو جو أس كام ميں مشغول تهے جمع كركے كها
اى مردو تم جانتے هو كه هماري فراغت اِسي كمائي سے هي (۲۶) اور ديكهتے
اور سنتے هو كه صرف افسس ميں نهيں بلكه قريب تمام اسيا ميں اِسي
پولوس نے بهت سے لوگ بهكاكے گمراہ كيئے كيونكه كهتا هي كه يهه جو هاتهه
كے بنائے هيں خدا نهيں هيں (۲۷) سو نه صرف يهي خطرہ هي كه همارا
پيشه بےقدر هو جائے بلكه بڑي ديبي ارتمس كا مندر بهي ناچيز هو جائيگا اور
أسكي بزرگي جسے تمام اسيا اور ساري دنيا پوجتي هي جاتي رهيگي (۲۸) وے
يهه سنكے غصے سے بهر گئے اور يوں كهكے چِلائے كه افسيوں كي ارتمس بڑي
هي (۲۹) اور تمام شهر ميں هنگامه هوا اور سب مِلكے گايوس اور ارسطرخس
كو جو مقدونيه كے رهنيوالے اور پولوس كے همسفر تهے پكڑكے تماشاگاہ كو
دوڑے * (۳۰) اور جب پولوس نے چاها كه لوگوں ميں جائے تو شاگردوں
نے أسے جانے نديا (۳۱) اور اسيا كے بزرگوں ميں سے بعضوں نے جو أسكے

دوست تھے اُسکے پاس (آدمي) بھیجکے منت کي که تماشاگاہ میں مت جا (۳۲) اور بعضے کچھه چلائے اور بعضے کچھه کیونکه جماعت گھبرائي تھي اور اکثروں نے نجانا که ہم کسلیئے اِکتھے ہوئے ہیں (۳۳) تب اسکندر کو جسے یہودي دھکیاتے تھے بھیڑ میں سے آگے بڑھایا اور اسکندر نے ہاتھه سے اِشارہ کرکے چاہا که لوگوں کے سامھنے عذر کرے (۳۴) پر جب اُنھوں نے جانا که یہودي ہي تو سب آواز مِلاکے دو گھنٹے کے قریب چِلاتے رہے که افسیوں کي ارتمس بڑي ہي * (۳۵) تب کاتب شہر نے بھیڑ کو تھنڈا کرکے کہا ای افسي مردو کون ہي وہ آدمي جو نہیں جانتا که افسیوں کا شہر بڑي دیبي ارتمس کا اور مشتري سے گري ہوئي مورت کا پوجاري ہی (۳٦) پس جب که یے باتیں خلاف کے قابل نہیں ہیں تو واجب ہی که چین سے رہو اور بے تدبیر کچھه مت کرو (۳۷) کیونکه یے مرد جن کو تم یہاں لائے ہو نه مندر کے چور نه تمھاري دیبي کي تکفیر کرنیوالے ہیں (۳۸) پس اگر دیمیطریوس اور اُسکے ہم‌پیشے کسي پر دعوی رکھتے ہوں تو عدالت ہوتي ہي اور حاکم ہیں ایک دوسرے پر نالش کرے (۳۹) پر اگر کچھه اَور چاہتے ہو تو شرعي مجلس میں فیصل ہوگا (۴۰) کیونکه ہم اِس خطرے میں ہیں که آج کے باعث ہم پر فساد کي نالش ہو اِسلیئے که کوئي سبب نہیں که اِس ہنگامے کا جواب دے سکیں (۴۱) اور یہه کہکے مجلس کو برخاست کیا *

## بیسواں باب

(۱) جب شور و غل تھم گیا تھا پولوس شاگردوں کو اپنے پاس بُلاکے اور وداع ہوکے روانه ہوا که مقدونیه کو جاے (۲) اور اُن اطراف سے گذرکے اور اُنھیں بہت نصیحت کرکے یونان میں آیا (۳) اور تین مہینے کے بعد جب وہ جہاز پر سوریا میں جانے کو تھا اور یہودي اُسکي گھات میں لگے تب اُسکي یہه صلاح ہوئي که مقدونیه کي راہ سے پھرے (۴) اور سوپاتر بریائي اور ارسطرخس اور سکوندس جو تسلونیقي کے تھے اور گایوس دربي اور تمطاؤس اور تخکس اور ترفیمس جو اسیا کے تھے اسیا تک اُسکے ساتھه گئے

(۵) وے آگے جاکے طرواس میں ھماري راہ دیکھتے رھے (۶) اور فطیر کے دنوں
بعد ھم فیلپي سے جھاز پر روانه ھوکے پانچویں دن طرواس میں اُنکے پاس
پہنچے اور سات دن وھاں کاٹے * (۷) اور ھفتے کے پہلے دن جب شاگرد
روٹي توڑنے کو اِکٹھے ھوئے پولوس نے یہه چاھکے که دوسرے دن روانه ھو
اُنسے باتیں کیں اور آدھي رات تک کلام کو طول دیا (۸) اور بالاخانے میں
جہاں وے اِکٹھے تھے بہت چراغ تھے (۹) اور یوتخس نام ایک جوان
جو کھڑکي میں بیٹھا تھا بڑي نیند میں پڑا اور جب پولوس دیر تک باتیں
کرتا رھا وہ نیند کے مارے جُھککے تیسرے درجے سے نیچے گر پڑا اور مُردہ
اُٹھایا گیا (۱۰) تب پولوس اُترکے اُس سے لپٹ گیا اور گلے لگاکے کہا مت
گھبراؤ کیونکه اُسکي جان اُسمیں ھی (۱۱) اور اُوپر جاکے اور روٹي توڑکے اور
کھاکے اِتني دیر تک باتیں کرتا رھا که فجر ھو گئي اِسي طرح وہ روانه ھوا
(۱۲) اور وے اُس لڑکے کو جیتا لائے اور بہت خاطر جمع ھوئے * (۱۳) اور ھم
کشتي پر آگے اسس کو گئے اِس ارادے پر که وھاں پولوس کو اپنے ساتھه چڑھا
لیں کیونکه وہ وھاں پیدل جانے کي خواھش کرکے یونہیں فرما گیا تھا
(۱۴) سو جب وہ اسس میں ھمکو مِلا ھم اُسے چڑھاکے مطولیني میں آئے
(۱۵) اور وھاں سے کشتي کھولکے دوسرے دن خیوس کے سامھنے آئے اور تیسرے
دن ساموس میں پہنچے اور طرگولین میں رات کاٹکے آیندہ روز ملیطس
میں آئے (۱۶) کیونکه پولوس نے ٹھانا تھا که افسس سے گذر جاے ایسا نہو که
اُسکو اسیا میں رھنے سے دیر لگے اِسلیئے که وہ جلدي کرتا تھا تاکه اگر اُس
سے ھو سکے پنتکوست کے دن یروشلیم میں ھووے * (۱۷) اور اُسنے ملیطس
سے افسس میں کہلا بھیجکے کلیسیا کے بزرگوں کو بُلایا (۱۸) اور جب وے
اُس پاس آئے اُنھیں کہا تم جانتے ھو که پہلے ھي دن سے جب میں اسیا
میں آیا ھر وقت کس طرح تمھارے ساتھه رھا (۱۹) که کمال فروتني اور بہت
آنسوؤں اور آزمایشوں کے ساتھه جن میں میں یہودیوں کے گھات لگانے سے پڑا
خداوند کي خدمت کرتا رھا (۲۰) اور کیونکر میں نے کوئي بات جو تمھارے
فائدے کي تھي نه چھپائي بلکه تمھیں خبر دي اور ظاھراً اور گھر گھر سکھایا
(۲۱) اور یہودیوں اور یونانیوں کو خدا کي طرف رجوع کرنے اور ھمارے خداوند

یسوع مسیح پر ایمان لانے کي گواهي دي (۲۲) اور اب دیکھو میں روح کا
مقید یروشلیم کو جاتا هوں اور نهیں جانتا که وهاں مجهه پر کیا گذریگا
(۲۳) مگر یهه که روح‌القدس هر شهر میں یوں کهکے گواهي دیتي هی که قید
و مصیبت تیرے لیئے طیار هیں (۲۴) پر میں اُسے کچهه نهیں سمجهتا نه
اپني جان کو عزیز رکهتا هوں تاکه اپنا دور خوشي سے پورا کروں اور وہ خدمت
بهي جو میں نے خداوند یسوع سے پائي که خدا کے فضل کي خوشخبري پر
گواهي دوں (۲۵) اور اب دیکھو میں جانتا هوں که تم سب جنکے درمیان
میں خدا کي بادشاهت کي منادي کرتا پهرا میرا مُنهه پهر ندیکهوگے
(۲۶) پس آج کے دن تمهیں گواہ رکهتا هوں که میں سب کے خون سے پاک
هوں (۲۷) کیونکه میں خدا کي ساري مرضي تم پر ظاهر کرنے سے باز نه آیا
(۲۸) پس اپني اور سارے گلے کي خبرداري کرو جس میں روح‌القدس
نے تمهیں نگهبان ٹههرایا که خدا کي کلیسیا کو جسے اُسنے اپنے هي لهو سے مول
لیا چراؤ (۲۹) کیونکه میں یهه جانتا هوں که میرے جانے کے بعد پهاڑنیوالے
بهیڑیئے تم میں آوینگے جنهیں گلے پر کچهه ترس نه آویگا (۳۰) اور خود
تم میں سے مرد اُٹهینگے جو اُلٹي باتیں کهینگے که شاگردوں کو اپني طرف
کهینچ لیں (۳۱) اِسلیئے جاگتے رهو اور یاد رکهو که میں تین برس رات
دن رو روکے هر ایک کو چتانے سے باز نه آیا (۳۲) ای بهائیو اب میں
تمهیں خدا اور اُسکے فضل کے کلام کو سونپتا هوں جو قادر هی که تمهیں
کامل کرے اور سارے مقدسوں میں میراث دے (۳۳) میں نے کسي کے
روپے یا سونے یا کپڑے کا لالچ نهیں کیا (۳۴) تم آپ جانتے هو که اِنهیں
هاتهوں نے میري اور میرے ساتهیوں کي ضرورتیں رفع کیں (۳۵) میں نے
سب باتیں بتائیں که یونهیں محنت کرکے کمزوروں کي مدد کرنا اور خداوند
یسوع کي باتیں یاد رکهنا ضرور هی که اُسنے کها دینا لینے سے مبارک هی *
(۳۶) اور اُسنے یهه کهکے گهٹنے ٹیکے اور اُن سب کے ساتهه دعا مانگي
(۳۷) اور وے سب بهت روئے اور پولوس کے گلے پر گرکے اُسے چومنے لگے
(۳۸) اور خاصکر اِس بات پر غمگین هوئے جو اُسنے کهي تهي که تم میرا
مُنهه پهر نه دیکهوگے اور اُسے جهاز تک پهنچایا *

## اکیسواں باب

(۱) اور ایسا هوا که جب هم اُنسے جدا هوکے روانه هوئے تهے تو سیدهي
راه کُوس میں آئے اور دوسرے دن رودس اور وهاں سے پطرة میں (۲) اور
ایک جهاز کو فونیکي میں جاتے هوئے پاکے اُسپر چڑهے اور روانه هوئے (۳) اور
جب کپرس نظر آیا اُسے بائیں هاتهه چهوڑکر سوریا کو چلے اور صور میں
لگایا کیونکه وهاں جهاز کا بوجهه اُتارنا تها (۴) اور شاگردوں کو پاکے هم سات
روز وهاں رهے اُنهوں نے روح کي معرفت پولوس کو کہا که یروشلیم کو
نجانا (۵) پر هم اُن دنوں کو پورا کرکے نکلے اور چلے گئے اور سبهوں نے
جوروؤں اور لڑکوں سمیت شہر کے باهر تک همکو پهنچایا اور هم نے سمندر
کے کنارے پر گهٹنے ٹیککے دعا مانگي (۶) اور هم ایک دوسرے سے وداع هوکے
جهاز پر چڑهے اور وے اپنے اپنے گهر کو پهرے * (۷) اور هم جهاز کا سفر
تمام کرکے صور سے طلمئیس میں پهنچے اور بهائیوں کو سلام کرکے ایک دن
اُنکے ساتهه رهے (۸) دوسرے دن پولوس اور هم جو اُسکے ساتهي تهے روانه
هوکے قیصریه میں آئے اور فیلپوس خوشخبري دینیوالے کے یهاں جو اُن ساتوں
میں سے تها اُترکے اُسکے ساتهه رهے (۹) اور اُسکي چار کنواري بیٹیاں تهیں
جو نبوت کرتي تهیں (۱۰) اور جب هم وهاں چند روز رهے اگبس نام
ایک نبي یهودیه سے آیا (۱۱) اور اُسنے همارے پاس آکے پولوس کا کمربند اُٹها
لیا اور اپنے هاتهه پانو باندهکے کہا روح‌القدس یوں کهتي هی اُس مرد کو
جسکا یهه کمربند هی یهودي یروشلیم میں یونهیں باندهینگے اور غیر قوموں
کے هاتهوں میں حوالے کرینگے (۱۲) جب یهه سنا تو هم نے اور وهاں کے
لوگوں نے اُسکي منت کي که یروشلیم کو نجاوے (۱۳) پر پولوس نے جواب
دیا که تم کیا کرتے هو که روتے اور میرا دل توڑتے هو کیونکه میں نه صرف
باندهے جانے بلکه یروشلیم میں خداوند یسوع کے نام پر مرنے کو بهي طیار
هوں (۱۴) سو جب اُسنے نه مانا تو هم یهه کهکے چُپ رهے که خدا
کي مرضي هو (۱۵) اور اُن دنوں کے بعد هم اپني طیاري کرکے یروشلیم

کو گئے (۱۶) اور قیصریہ سے کئي ایک شاگرد همارے ساتهه چلے اور همیں
مناسون کپرسي ایک قدیم شاگرد کے پاس لے گئے که هم اُسکے یہاں مہمان
هونے کو تهے * * (۱۷) اور جب هم یروشلیم میں پہنچے بهائیوں نے خوشي
سے همیں قبول کیا (۱۸) اور دوسرے دن پولوس همارے ساتهه یعقوب کے پاس
گیا اور سب بزرگ وهاں اِکٹهے تهے (۱۹) اور اُسنے اُنهیں سلام کرکے جو کچهه
خدا نے اُسکي خدمت کے وسیلے غیر قوموں میں کیا تها مفصل بیان کیا
(۲۰) اور اُنهوں نے یہه سنکے خداوند کي ستایش کي اور اُسے کہا ای بهائي
تو دیکهتا هی که کتنے هزار یہودي هیں جو ایمان لائے اور سب شریعت
کے غیرتمند هیں (۲۱) اور اُنهوں نے تیرے حق میں خبر پائي که تو غیر
قوموں میں سب یہودیوں کو سکهاتا هی که موسیٰ سے پهر جائیں که کہتا
هی اپنے لڑکوں کا ختنه مت کرو نه شریعت کے دستوروں پر چلو (۲۲) اب
کیا کریں لوگ بیشک جمع هونگے کیونکه سنینگے که تو آیا هی (۲۳) سو
یہه کر جو هم تجهے کہتے هیں همارے پاس چار مرد هیں جنهیں نذر
ادا کرنا هی (۲۴) اُنهیں لیکے آپ کو اُنکے ساتهه پاک کر اور اُنکے لیئے کچهه
خرچ کر که اپنا سر مُنڈاویں تو سب جانینگے که جو خبر تیري بابت
پائي هی کچهه نہیں بلکه تو آپ بهي شریعت کو حفظ کرکے درست چلتا
هی (۲۵) پر جو غیر قوموں میں سے ایمان لائے اُنکي بابت هم نے ٹهہراکے
لکها هی که وے ایسي ایسي باتیں نه مانیں مگر بُتوں کے چڑهاوے اور لہو
اور گلا گهونٹے (جانور کے کهانے) اور حرامکاري سے آپ کو محفوظ رکهیں *
(۲۶) تب پولوس اُن مردوں کو لیکے اور دوسرے دن اُنکے ساتهه پاک
هوکے هیکل میں داخل هوا اور خبر دي که پاک هونے کے دن تمام نہونگے
جب تک که اُنمیں سے هر ایک کي نذر نه چڑهائي جاے * (۲۷) پر
جب سات دن پورے هونے پر تهے اسیا کے یہودیوں نے اُسے هیکل میں
دیکهکے سب لوگوں کو اُبهارا اور یوں چِلاکے اُسپر هاتهه ڈالے (۲۸) که ای
اِسرائیلي مردو مدد کرو یہه وهي آدمي هی جو سب کو هر جگهه قوم
کے اور شریعت کے اور اِس مقام کے خلاف سکهاتا هی اور علاوه اِسکے یونانیوں
کو بهي هیکل میں لایا اور اِس پاک مقام کو ناپاک کیا هی (۲۹) (کیونکه

اُنھوں نے آگے طروفیمس افسي کو اُسکے ساتھه شہر میں دیکھا تھا اور خیال
کیا کہ پولوس اُسکو ھیکل میں لایا) (۳۰) اور تمام شہر مضطرب ھوا اور
لوگ دوڑکے جمع ھوئے اور پولوس کو پکڑکے ھیکل کے باھر گھسیٹا اور
في‌الفور دروازے بند کیئے گئے * (۳۱) اور جب وے اُسکے قتل کے درپی
تھے فوج کے سردار کو خبر پہنچي کہ تمام یروشلیم میں فساد ھی (۳۲) وہ
اُسي دم سپاھیوں اور صوبہ‌داروں کو لیکے اُنپر دوڑا اور وے سردار اور
سپاھیوں کو دیکھکے پولوس کے مارنے سے باز آئے (۳۳) تب سردار نے نزدیک
آکے اُسے گرفتار کیا اور دو زنجیروں سے باندھنے کا حکم دیا اور پوچھا کہ یہہ
کون ھی اور اُسنے کیا کیا (۳۴) اور بِھیڑ میں سے بعضے کچھه چِلائے اور
بعضے کچھه سو جب شور و غل کے سبب کچھه حقیقت دریافت نکر سکا
تو حکم دیا کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ (۳۵) اور جب سیڑھي تک پہنچا
تو لوگوں کے ھجوم کے سبب سپاھیوں کو اُسے اُٹھانا پڑا (۳۶) کیونکہ دنگل
چِلاتا ھوا اُسکے پیچھے پڑا کہ اُسے اُٹھا ڈال (۳۷) اور جب پولوس کو قلعہ
کے اندر لے جانے لگے اُسنے سردار کو کہا کیا مجھے اجازت ھی کہ تجھکو
کچھه کہوں اُسنے کہا کیا یوناني جانتا ھی (۳۸) پس تو وہ مصري نہیں
جو اِن دنوں سے آگے فساد اُٹھاکے اُن چار ہزار ڈاکوؤں کو جنگل میں لے
گیا (۳۹) پولوس نے کہا میں یہودي آدمي ھوں کلکیہ کے مشہور شہر ترسس
کا باشندہ میں تیري منت کرتا ھوں کہ مجھے لوگوں سے بولنے کي اجازت
دے (۴۰) جب اُسنے اُسے اجازت دي پولوس نے سیڑھي پر کھڑے ھوکے
لوگوں کو ھاتھه سے اِشارہ کیا جب سب چُپ ھوئے وہ عبراني زبان میں
باتیں کرنے اور کہنے لگا ؛

## بائیسواں باب

(۱) اي بھائیو اور باپو میرا عذر جو اب تم سے کرتا ھوں سنو (۲) (جب
اُنھوں نے سنا کہ عبراني زبان میں اُنسے بولتا ھی تو اَور بھي چُپ ھوئے
سو اُسنے کہا) (۳) میں یہودي ھوں کلکیہ کے شہر ترسس میں پیدا ھوا

لیکن اِس شہر میں پالا اور گملئیل کے قدموں پر باپ دادوں کي شریعت
کي باریکیوں میں پڑھایا گیا اور خدا کے لیئے ایسا غیرتمند تھا جیسے تم
سب آج کے دن ہو (۴) میں نے مردوں اور عورتوں کو باندھکے اور قید خانے
میں ڈالکے اِس طریقے کو موت تک ستایا (۵) چنانچہ سردار کاھن اور سب
بزرگ بھي میرے گواہ ھیں جن سے میں بھائیوں کے لیئے خط لیکے دمشق
کو روانہ ہوا کہ جتنے وہاں ہوں اُنھیں بھي باندھکے یروشلیم میں کھینچ لاؤں
تاکہ سزا پاویں (۶) پر جب میں چلا جاتا اور دمشق کے نزدیک پہنچا تھا
تو ایسا ہوا کہ دوپہر کے قریب یکایک بڑا نور آسمان سے میرے گِرداگِرد چمکا
(۷) اور میں زمین پر گر پڑا اور آواز سني جو مجھے کہتي تھي کہ ای ساؤل
ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ھی (۸) اور میں نے جواب دیا کہ ای خداوند تو
کون ھی اُسنے مجھکو کہا میں یسوع ناصري ہوں جسے تو ستاتا ھی (۹) اور
میرے ساتھیوں نے نور تو دیکھا اور ڈر گئے لیکن اُسکي آواز جو مجھسے بولتا
تھا نہ سني (۱۰) تب میں نے کہا ای خداوند میں کیا کروں اور خداوند
نے مجھکو کہا اُٹھہ اور دمشق میں جا وہاں سب کچھہ جو تیرے کرنے کے
لیئے مقرر ہوا ھی تجھے کہا جائیگا (۱۱) اور جب میں اُس نور کے جلال
کے سبب ندیکھہ سکا میرے ساتھي میرا ھاتھہ پکڑکے مجھے دمشق میں
لے گئے * (۱۲) اور حننیا نام ایک مرد جو شریعت کے موافق دیندار اور وہاں
کے سب رھنیوالے یہودیوں کے نزدیک نیک نام تھا (۱۳) میرے پاس آیا اور
کھڑے ہوکے مجھے کہا ای بھائي ساؤل پھر بینا ہو اور اُسي گھڑي میں نے
اُسپر نگاہ کي (۱۴) اور اُسنے کہا ھمارے باپ دادوں کے خدا نے تجھکو آگے
سے برگزیدہ کیا کہ تو اُسکي مرضي جانے اور اُس عادل کو دیکھے اور اُسکے
مُنہہ کي آواز سنے (۱۵) کیونکہ تو اُسکے لیئے سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں
کا جو تو نے دیکھیں اور سنیں گواہ ہوگا (۱۶) اور اب کیوں دیر کرتا ھی اُٹھکے
بپتسما لے اور خداوند کا نام لیکے اپنے گناہوں کو دھو ڈال * (۱۷) اور جب میں
یروشلیم میں پھر آیا اور ھیکل میں دعا مانگتا تھا ایسا ہوا کہ حالت وجد
میں پڑا (۱۸) اور اُسکو دیکھا جو مجھے کہتا تھا جلدي کر اور شتاب یروشلیم
سے نکل جا کیونکہ تیري گواھي میرے حق میں قبول نکرینگے (۱۹) اور میں

نے کہا ای خداوند وے آپ جانتے ھیں کہ میں اُنھیں جو تجھہ پر ایمان
لائے قید کرتا اور عبادتخانوں میں کوڑے مارتا تھا (۲۰) اور جب تیرے
شہید اِستیفان کا خون بہایا گیا میں بھي وھاں کھڑا اور اُسکے قتل پر راضي
تھا اور اُسکے قاتلوں کے کپڑوں کي خبرداري کرتا تھا (۲۱) اور اُسنے مجھکو کہا
جا کہ میں تجھے غیر قوموں کے پاس دور بھیجونگا * (۲۲) اور وے اِسي
بات تک اُسکي سنتے رھے تب اپني آواز بلند کرکے چلائے کہ ایسے کو زمین
پر سے اُٹھا ڈال کہ اُسکا جیتا رھنا مناسب نہیں (۲۳) اور جب وے چلاتے
اور اپنے کپڑے پھینکتے اورخاک اُڑاتے تھے (۲۴) سردار نے حکم دیا کہ اُسے
قلعہ میں لے جاویں اور فرمایا کہ اُسے کوڑے مارکے آزماویں تاکہ اُسے معلوم ھو
کہ وے کس سبب اُسکي ضد میں یوں چلائے (۲۵) جب وے اُسے تسموں
سے جکڑتے تھے پولوس نے صوبہدار کو جو پاس کھڑا تھا کہا کیا تمھیں جائز
ھی کہ ایک آدمي کو جو رومي اور بے قصور ھی کوڑے مارو (۲۶) صوبہدار
یہہ سنکے گیا اور سردار کو خبر دي اور کہا تو کیا کیا چاھتا ھی کہ یہہ آدمي
رومي ھی (۲۷) اور سردار نے پاس آکے اُسے کہا مجھے بتا کیا تو رومي ھی
اُسنے کہا ھاں (۲۸) اور سردار نے جواب دیا کہ میں نے بہت نقد دیکے یہہ
رتبہ حاصل کیا اور پولوس نے کہا میں تو ایسا پیدا بھي ھوا (۲۹) پس
في‌الفور وے جو اُسکو آزمایا چاھتے تھے اُس سے باز آئے اور سردار بھي یہہ
جانکر کہ وہ رومي ھی اور میں نے اُسے باندھا ڈر گیا * (۳۰) اور صبح کو اِس
ارادے سے کہ حقیقت کو جانے کہ یہودي اُسپر کیا دعوی رکھتے ھیں اُسکي
زنجیریں کھولیں اور حکم دیا کہ سردار کاھن اور اُنکي ساري عدالت جمع
ھوویں پھر پولوس کو نیچے لے جاکے اُنکے بیچ میں کھڑا کیا *

## تیئیسواں باب

(۱) تب پولوس نے بڑي عدالت کي طرف نظر کرکے کہا ای بھائیو میں
آج تک کمال نیک نیتي سے خدا کے حضور چلا (۲) تب سردار کاھن حنانیا
نے اُنکو جو اُسکے پاس کھڑے تھے حکم دیا کہ اُسکے مُنہہ پر تھپیڑا ماریں

(۳) تب پولوس نے اُسکو کہا خدا تجھے مارےگا ای سفیدي پھیري دیوار کیا
تو بیٹھا ھی کہ شریعت کے موافق میرا انصاف کرے اور شریعت کے برخلاف
مجھے مارنے کا حکم دیتا ھي (۴) اور اُنھوں نے جو پاس کھڑے تھے کہا کیا تو
خدا کے سردار کاھن کو بُرا کہتا ھی (۵) پولوس نے کہا ای بھائیو میں نے
نجانا کہ سردار کاھن ھی کیونکہ لکھا ھی کہ اپني قوم کے سردار کو بُرا مت
کہہ * (۶) اور پولوس یہہ جانکے کہ بعضے صدوقي اور بعضے فریسي ھیں
عدالت میں پکارا کہ ای بھائیو میں فریسي اور فریسي کا بیٹا ھوں اور اُمید
اور مُردوں کي قیامت کے سبب مجھہ پر اِلزام ھوتا ھی (۷) جب اُسنے
یہہ کہا فریسیوں اور صدوقیوں میں تکرار ھوئي اور مجلس میں پھوٹ پڑي
(۸) کیونکہ صدوقي تو کہتے ھیں کہ قیامت نہیں اور نہ فرشتہ نہ روح ھی
پر فریسي دونوں کا اقرار کرتے ھیں (۹) اور بڑا شور ھوا اور فریسیوں کے فرقے
کے فقیہہ اُٹھے اور یوں کہکے جھگڑنے لگے کہ ھم اِس آدمي میں کچھہ بُرائي
نہیں پاتے ھیں پر اگر کسي روح یا فرشتے نے اُس سے کلام کیا ھو تو ھم خدا
سے نہ لڑیں (۱۰) اور جب بڑي تکرار ھوئي تو سردار نے اِس خوف سے کہ
مبادا پولوس اُنسے پھاڑا جاوے فوج کو حکم دیا کہ اُترکے اُسے اُنکے بیچ
سے زبردستي نکالے اور قلعہ میں لے آوے (۱۱) اور اُسي رات خداوند نے اُسکے
پاس آکے کہا ای پولوس خاطر جمع رکھہ کہ جیسا تو نے میري بابت
یروشلیم میں گواھي دي ویسا ھي تجھے روم میں بھي گواھي دیني ضرور
ھی * (۱۲) اور جب دن ھوا بعضے یہودیوں نے ایکا کرکے لعنت کي قسم
کھائي اور کہا کہ جب تک ھم پولوس کو قتل نکریں نہ کچھہ کھائینگے نہ
پیئینگے (۱۳) اور وے جنھوں نے آپس میں یہہ قسم کھائي چالیس سے زیادہ
تھے (۱۴) سو اُنھوں نے سردار کاھنوں اور بزرگوں کے پاس جاکے کہا ھم نے لعنت
کي قسم کھائي کہ جب تک پولوس کو قتل نکریں کچھہ نہ چکھینگے
(۱۵) پس اب تم بڑي عدالت سے مِلکے فوج کے سردار کو خبر دو کہ کل اُسے
تمھارے پاس لاوے گویا تم اُسکي حقیقت زیادہ دریافت کیا چاھتے ھو پر
ھم طیار ھیں کہ اُسکے پہنچنے سے پہلے اُسے ھلاک کریں (۱۶) اور پولوس کا
بھانجا اُنکي گھات کي سنکے چلا اور قلعہ میں جاکے پولوس کو خبر دي

(۱۷) تب پولوس نے صوبہداروں میں سے ایک کو بُلاکے کہا اِس جوان کو سردار
کے پاس لے جا کہ وہ اُس سے کچھہ کہا چاھتا ھی (۱۸) پس وہ اُسے سردار
پاس لے گیا اور کہا پولوس قیدي نے مجھے بُلاکے درخواست کي کہ اِس
جوان کو تیرے پاس لاؤں کہ تجھہ سے کچھہ کہا چاھتا ھی (۱۹) تب سردار
نے اُسکا ھاتھہ پکڑکے اور اُسے الگ لے جاکے پوچھا کہ وہ کیا ھی جو مجھہ سے
کہا چاھتا ھی (۲۰) اُسنے کہا یہودیوں نے ایکا کیا ھی کہ تجھہ سے درخواست
کریں کہ کل پولوس کو بڑي عدالت میں لاوے گویا کہ وے اُسکے حال کي
اَوْر بهي تحقیقات کیا چاھتے ھیں (۲۱) پس تو اُنکي نمانیو کیونکہ اُنمیں
چالیس شخص سے زیادہ اُسکي گھات میں لگے ھیں جنھوں نے لعنت کي
قسم کھائي ھی کہ جب تک اُسے ھلاک نکریں نہ کھائینگے نہ پیئینگے اوراب
طیار اور تیرے وعدے کے منتظر ھیں * (۲۲) تب سردار نے جوان کو رخصت
کیا اور حکم دیا کہ کسي کو مت کہہ کہ تو نے مجھہ پر یہہ ظاھر کیا
(۲۳) اور دو صوبہداروں کو پاس بُلاکے کہا دو سو سپاھي اور ستر سوار اور
دو سو بھالہبردار رات کي تیسري گھڑي طیار رکھو کہ قیصریہ کو جاویں
(۲۴) اور جانور بهي حاضر کرو کہ پولوس کو سوار کرکے فیلکس حاکم کے پاس
صحیح و سلامت پہنچاویں (۲۵) اور اِس مضمون کا خط لکھا (۲۶) کہ قلادیوس
لوسیاس کا فیلکس حاکم بہادر کو سلام (۲۷) اِس مرد کو یہودیوں نے پکڑکے
چاھا کہ ھلاک کریں پر میں یہہ معلوم کرکے کہ رومي ھی فوج سمیت چڑھہ
گیا اور اُسے چُھڑا لایا (۲۸) اور جب چاھا کہ دریافت کروں کہ اُنھوں نے
کس سبب سے اُسپر نالش کي تو اُسے اُنکي عدالت میں لے گیا (۲۹) اور
دریافت کیا کہ وے اپني شریعت کے مسئلوں کي بابت اُسپر نالش کرتے
ھیں پر اُسکا کوئي قصور نہیں جو قتل یا قید کے لائق ھو (۳۰) اور جب
مجھے اطلاع ھوئي کہ یہودي اِس مرد کي گھات میں لگے ھیں میں نے اُسے
جلد تیرے پاس بھیج دیا اور اُسکے مدعیوں کو بهي حکم دیا کہ تیرے پاس
اُسپر دعویٰ کریں والسلام * (۳۱) پس سپاھیوں نے حکم کے موافق پولوس کو
لیکے راتوں رات انتیپاترس میں پہنچایا (۳۲) اور دوسرے دن سواروں کو اُسکے
ساتھہ روانہ کرکے آپ قلعہ کو پھرے (۳۳) اُنھوں نے قیصریہ میں پہنچکے

حاکم کو خط دیا اور پولوس کو بھي اُسکے آگے حاضر کیا (۳۴) اور حاکم نے خط
پڑھکے پوچھا کہ وہ کس صوبے کا هی اور معلوم کرکے کہ کلکیہ کا هی (۳۵) کہا
جب تیرے مدعي حاضر هونگے میں تیري سنونگا اور حکم دیا کہ اُسے
هیرودس کي بارگاہ میں قید رکھیں *

## چوبیسواں باب

(۱) اور پانچ دن بعد حنانیا سردار کاهن بزرگوں اور ترطلس نام ایک وکیل
کے ساتھہ وهاں آیا اور حاکم کے آگے پولوس پر نالش کي (۲) جب وہ بُلایا
گیا ترطلس فریاد کرنے اور کہنے لگا * (۳) ای فیلکس بہادر یہہ کہ تیرے
وسیلے همیں بڑا چین اور تیري پیش بیني سے اِس قوم کو اچھے بندوبست
هیں هم هر وقت اور هر جگہہ کمال شکرگذاري سے اقرار کرتے هیں (۴) پر
اِسلیئے کہ تجھے زیادہ تکلیف ندوں میں تیري منت کرتا هوں کہ تو اپني
مہرباني سے هماري دو ایک باتیں سن (۵) کہ هم نے اِس مرد کو مفسد اور تمام
دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہانگیز اور ناصریوں کي بدعت کا سردار پایا
(۶) اُسنے هیکل کو ناپاک کرنے کا بھي قصد کیا اور هم نے اُسے پکڑا اور چاها
کہ اپني شریعت کے موافق اُسکي عدالت کریں (۷) پر لسیاس سردار فوج
سمیت آکے اُسے همارے هاتھوں سے چھین لے گیا (۸) اور اُسکے مدعیوں کو
حکم دیا کہ تیرے پاس جائیں سو تو آپ تحقیق کرکے اِن سب باتوں کو
جنکي هم اُسپر نالش کرتے هیں خود اُسي سے دریافت کر سکتا هی (۹) اور
یہودیوں نے بھي اُسکے ساتھہ دعوی کیا اور کہا کہ یے باتیں یونہیں هیں *
(۱۰) پر پولوس نے جب حاکم سے بولنے کا اِشارہ پایا جواب دیا ازبسکہ
میں جانتا هوں کہ تو بہت برسوں سے اِس قوم کا حاکم هی میں بڑي
خاطرجمعي سے اپنا عذر بیان کرتا هوں (۱۱) کیونکہ تو دریافت کرسکتا هی
کہ بارہ دن سے زیادہ نہیں هوئے کہ میں یروشلیم میں عبادت کرنے گیا
(۱۲) اور اُنھوں نے هیکل میں مجھے کسي کے ساتھہ بحث کرتے یا لوگوں میں
فساد اُٹھاتے نپایا نہ عبادتخانوں میں نہ شہر میں (۱۳) اور نہ اِن باتوں

کو جنکي وے مجھه پر اب تہمت لگاتے ھیں ثابت کر سکتے ھیں (۱۴) لیکن
تیرے سامھنے یہه اقرار کرتا ھوں که جس راہ کو وے بدعت کہتے ھیں اُسي
میں اپنے باپ دادوں کے خدا کي بندگي کرتا اور سب کچھه جو شریعت
اور نبیوں میں لکھا ھي یقین جانتا (۱۵) اور خدا سے یہه اُمید رکھتا ھوں
جسکے وے بھي منتظر ھیں که مُردوں کي قیامت ھوگي کیا راستوں کیا
ناراستوں کي (۱۶) اور میں اِسي سبب کوشش کرتا ھوں که ھمیشه خدا
اور آدمیوں کے آگے میري تمیز مجھے ملامت نکرے (۱۷) اب کئي برس
بعد اپني قوم کو خیرات پہنچانے اور نذر چڑھانے آیا ھوں (۱۸) اِسپر
اسیا کے بعضے یہودیوں نے مجھے ھیکل میں طہارت کیئے ھوئے پایا
بغیر ھنگامه اور فساد (۱۹) سو اُنھیں تیرے سامھنے حاضر ھونا اور اگر اُنکا
مجھه پر کچھه دعویٰ ھو نالش کرنا واجب تھا (۲۰) یا یہي خود کہیں که
جب میں بڑي عدالت کے سامھنے کھڑا تھا مجھه میں کیا بدي پائي (۲۱) مگر
اِسي ایک بات کي بابت جو میں اُنمیں کھڑا ھوکے پکارا که مُردوں کي
قیامت کے سبب آج مجھه پر اِلزام ھوتا ھي * (۲۲) فیلکس نے جو اِس
طریق کي باتیں خوب جانتا تھا یہه سنکے اُنھیں تاخیر میں ڈالا اور کہا جب
لوسیاس فوج کا سردار آوے میں تمھارا مقدمه فیصل کرونگا (۲۳) اور صوبه‌دار
کو حکم دیا که پولوس کي خبرداري کر اور آرام میں رکھه اور اُسکے لوگوں میں
سے کسي کو اُسکي خدمت کرنے یا اُس پاس آنے سے منع مت کر*
(۲۴) اور چند روز بعد فیلکس نے اپني جورو دروسله کے ساتھه جو یہودن تھي
آکے پولوس کو بُلا بھیجا اور اُس سے مسیح کے دین کي سني . (۲۵) پر جب
وہ راستبازي اور پرھیزگاري اور آیندہ عدالت کي بابت باتیں کر رھا تھا تو
فیلکس نے خوف کھاکے جواب دیا اِس وقت جا فرصت پاکے تجھے پھر
بُلاؤنگا (۲۶) پر اُسکو یہه اُمید بھي تھي که پولوس سے کچھه نقد پاوے تاکه
اُسکو چھوڑ دے اِسلیئے اُسے اکثر بُلاتا اور اُسکے ساتھه گفتگو کرتا تھا (۲۷) اور
جب دو برس گذرے پرکیوس فسطس فیلکس کا قائم مقام ھو آیا اور فیلکس
یہه چاھکے که یہودیوں کو اپنا ممنون کرے پولوس کو قید ھي چھوڑ گیا *

## پچیسواں باب

(۱) پس فسطس صوبے میں داخل هوکے تین روز بعد قیصریہ سے یروشلیم کو گیا (۲) تب سردار کاهن اور یہودیوں کے رئیسوں نے اُسکے آگے پولوس پر نالش کي (۳) اور اُسکے مقدمے میں مہرباني چاهکے اُسکي منت کي کہ اُسے یروشلیم میں بُلا بھیجے اور گھات میں تھے کہ اُسکو راہ میں مار ڈالیں (۴) پس فسطس نے جواب دیا کہ پولوس تو قیصریہ میں بند هی اور میں آپ جلد وهاں جاؤنگا (۵) اور کہا پس تم میں سے جنھیں مقدور هو ساتھہ چلیں اور اگر اِس شخص میں کچھہ بدي هی اُسپر نالش کریں * (۶) سو اُنکے درمیان دن دس ایک رهکے قیصریہ کو گیا اور دوسرے دن عدالت کے تخت پر بیٹھکے حکم دیا کہ پولوس کو لاویں (۷) جب وہ حاضر هوا وے یہودي جو یروشلیم سے آئے تھے اُسکے گِرد کھڑے هوکے پولوس پر بہت اور سخت نالشیں کرنے لگے جو ثابت نہ کر سکے (۸) کہ اُسنے اپنا عذر کرکے کہا کہ میں نے نہ یہودیوں کي شریعت کا اور نہ هیکل کا اور نہ قیصر کا گناہ کیا هی (۹) پر فسطس نے یہہ چاهکے کہ یہودیوں کو اپنا ممنون کرے پولوس کو جواب دیکے کہا کیا تو چاهتا هی کہ یروشلیم کو جاے اور وهاں میرے آگے اِن باتوں کي بابت تیرا انصاف هو (۱۰) تب پولوس نے کہا میں قیصر کے تخت عدالت کے آگے کھڑا هوں چاهیئے کہ یہیں میرا انصاف هو یہودیوں کا میں نے کچھہ قصور نہیں کیا چنانچہ تو بھي خوب جانتا هی (۱۱) پس اگر قصوروار هوں یا کچھہ قتل کے لائق کیا تو مارے جانے سے اِنکار نہیں کرتا پر جو اُن باتوں کي جنکي وے مجھہ پر نالش کرتے هیں کچھہ اصل نہیں تو کوئي مجھکو اُنکے حوالے نہیں کر سکتا میں قیصر کي دُهائي دیتا هوں (۱۲) تب فسطس نے صلاحکاروں سے مصلحت کرکے جواب دیا کہ تو نے قیصر کي دُهائي دي قیصر هي کے پاس جائیگا * (۱۳) اور کچھہ دن بیتے اگرپا بادشاہ اور برنیقي قیصریہ میں آئے کہ فسطس کو سلام کریں (۱۴) اور جب کچھہ دن وهاں رهے فسطس نے پولوس کا حال بادشاہ کے پیش کیا اور کہا کہ ایک شخص هی جسے فیلکس قید میں چھوڑ

گیا (۱۵) اُسپر جب میں یروشلیم میں تھا سردار کاھنوں اور یہودیوں کے
بزرگوں نے نالش کي اور اُسکي سزا چاھي (۱٦) اُنھیں میں نے جواب
دیا کہ رومیوں کا دستور نہیں کہ کسي آدمي کو ھلاکت کے لیئے حوالے کریں
جب تک کہ مدعاعلیہ اپنے مدعیوں کے روبرو نہو اور دعوي کا جواب ندینے
پاوے (۱۷) سو جب وے یہاں باھم ھوئے میں نے کچھہ دیر نکي بلکہ
دوسرے دن تخت پر بیٹھکر حکم دیا کہ اُس مرد کو لاؤ (۱۸) پر جب
اُسکے مدعي کھڑے ھوئے اُنھوں نے اُسکے حق میں ایسا کوئي سبب پیش
نکیا جسکا مجھے خیال تھا (۱۹) بلکہ اپنے دین اور کسي یسوع کي بابت
جو مر گیا جسے پولوس کہتا تھا کہ زندہ ھی اُس سے بحث کرتے تھے
(۲۰) جب میں اِس طرح کي تکرار سے شک میں پڑا تھا اُس سے پوچھا کیا
تو یروشلیم جانے کو راضي ھی کہ وھاں اِن باتوں کا فیصلہ ھو (۲۱) پر جب
پولوس نے دُھائي دي کہ جناب عالي ھي کي تحقیقات کے واسطے منظور نظر
رھے میں نے حکم دیا کہ جب تک اُسے قیصر کے پاس نہ بھیجے دوں اُسکي
نگہباني کریں (۲۲) تب اگرپا نے فسطس کو کہا میں بھي چاھتا ھوں کہ
اِس آدمي کي سنوں وہ بولا کل تو اُسکي سنیگا * (۲۳) پس دوسرے دن
جب اگرپا اور برنیقي بڑي شان و شوکت سے سرداروں اور شہر کے رئیسوں
کے ساتھہ دیوان خانے میں داخل ھوئے اور وے فسطس کے حکم سے پولوس کو
لائے (۲۴) تب فسطس نے کہا اي اگرپا بادشاہ اور سب مردو جو ھمارے
ساتھہ حاضر ھو تم اِسکو دیکھتے ھو جسکي بابت یہودیوں کي ساري گروہ
یروشلیم میں اور یہاں میرے پیچھے پڑي اور چِلاتي ھی کہ اُسکا آگے کو جیتا
رھنا واجب نہیں (۲۵) پر جب میں نے دریافت کیا کہ اُسنے کچھہ قتل
کے لائق نہیں کیا اور اُسنے آپ جناب عالي کي دُھائي دي تو میں نے ٹھانا
کہ اُسے بھیجے دوں (۲٦) اور مجھے اُسکے حق میں کسي بات کا یقین نہیں
کہ اپنے خداوند کو لکھوں اِسواسطے میں نے اُسے تمھارے آگے اور خاصکر تیرے
حضور اي اگرپا بادشاہ حاضر کیا ھی تاکہ تحقیقات کے بعد کچھہ لکھہ سکوں
(۲۷) کیونکہ قیدي کو بھیجنا اور نالشیں بھي جو اُسپر ھیں نہ بتانا مجھے
نامناسب معلوم ھوتا ھي *

## چھبیسواں باب

(۱) تب اگرپا نے پولوس کو کہا تجھے اپنا عذر کرنے کي اجازت هی تب
پولوس هاتهه پهیلاکے اپنا عذر یوں بیان کرنے لگا (۲) که ای بادشاه اگرپا اُن
سب باتوں کي بابت جنکا یہودي مجهه پر دعوی کرتے هیں آج تیرے
سامهنے عذر کرنا اپنی سعادت جانتا هوں (۳) خاص اِسلیئے که تو یہودیوں
کي سب رسموں اور مسئلوں سے واقف هی اِس سبب میں تیري منت
کرتا هوں که تحمل سے میري سن (۴) پس میري چال کو جواني سے که
کس طرح شروع سے اپني قوم کے درمیان یروشلیم میں نباهتا رها یهه سب
یہودي جانتے هیں (۵) سو وے مجهے شروع سے جانکے اگرچاهیں تو میرے گواه
هو سکتے هیں که میں فریسي هوکے اپنے لوگوں کے مذهب کے سب سے
پرهیزگار فرقے کے موافق زندگي کاتتا تها (٦) اور اب اُس وعدے کي اُمید
کے سبب جو خدا نے همارے باپ دادوں سے کیا تها مجرم کهڑا هوں
(۷) جسکے همارے باره فرقے دل و جان سے رات دن بندگي کرکے اُمیدوار
هیں که اُسکو پہنچیں اِسي اُمید کے سبب ای بادشاه اگرپا یہودي مجهه
پر فریاد کرتے هیں (۸) کیا یهه تمهارے نزدیک غیر معتبر هی که خدا مُردوں
کو جِلاتا هی (۹) هاں میں نے بهي سمجها که یسوع ناصري کے نام کي بهت
برخلافي کرني مجهه پر واجب هی (۱۰) سو یهي میں نے یروشلیم میں
کیا اور سردار کاهنوں سے اختیار پاکے بهت سے مقدسوں کو قید خانے میں
بند کیا اور جب قتل کیئے جاتے تهے میں حامي بهرتا تها (۱۱) اور هر
عبادت خانے میں اکثر اُنهیں سزا دلاکے زبردستي اُنسے کفر کهواتا اور اُنپر
نهایت جنون کرکے غیر شہروں تک ستاتا تها * (۱۲) اِس حال میں جب
سردار کاهنوں سے اختیار اور اجازت پاکے دمشق کو بهي جاتا تها (۱۳) دوپہر
کو ای بادشاه میں نے راه میں دیکها که آسمان سے ایک نور سورج سے
براق میرے اور میرے ساتهیوں کے گرد چمکتا هی (۱۴) اور جب هم سب
زمین پر گر پڑے میں نے آواز سني جو مجهه سے بولتي اور عبري زبان میں

کہتي تھي کہ ای ساؤل ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا هی پینے کي کیل پر لات
مارنا تیرے لیئے مشکل هی (۱۵) اور میں نے کہا ای خداوند تو کون هی وہ
بولا میں یسوع هوں جسے تو ستاتا هی (۱٦) لیکن اُٹھہ اور اپنے پانوں پر کھڑا
هو کیونکہ میں اِسلیئے تجھہ پر ظاهر هوا کہ تجھے اُن چیزوں کا خادم اور
گواہ ٹھہراؤں جنھیں تو نے دیکھا اور جو میں تجھہ پر ظاهر کرونگا (۱۷) اور
میں تجھے بچاؤنگا اِس قوم اور غیر قوموں سے جنکے پاس اب تجھے بھیجتا
هوں (۱۸) کہ تو اُنکي آنکھیں کھول دے تاکہ اندھیرے سے اُجالے اور شیطان
کے اختیار سے خدا کي طرف پھریں اور گناهوں کي معافي اور مقدسوں میں
میراث پاویں اُس ایمان کے وسیلے جو مجھہ پر هی * (۱۹) اِسلیئے ای
بادشاہ اگرپا میں اُس آسماني رویا کا نافرمان نہوا (۲۰) بلکہ پہلے اُنھیں
جو دمشق اور یروشلیم اور سارے ملک یہودیہ میں هیں اور غیر قوموں کو
چتایا کہ توبہ کریں اور خدا کي طرف پھریں اور توبہ کے لائق عمل کریں
(۲۱) اِنھیں باتوں کے سبب یہودیوں نے مجھے هیکل میں پکڑکے میرے قتل
کا قصد کیا (۲۲) پر خدا سے مدد پاکے آج تک کھڑا اور چھوٹے بڑے پر
گواهي دیتا اور اُن باتوں کے سوا کچھہ نہیں کہتا هوں جنکے واقع هونے کي
خبر نبیوں اور موسیٰ نے بھي دي هی (۲۳) کہ مسیح دکھہ اُٹھاویگا اور مُردوں
کے جي اُٹھنے کا پہلا هوکے اِس قوم اور غیر قوموں کو نور دکھلاویگا *
(۲۴) جب وہ اپنا عذر یوں کرتا تھا فسطس نے بڑي آواز سے کہا ای پولوس تو
دیوانہ هی علم کي کثرت سے تو دیوانگي کو پہنچا (۲۵) پر وہ بولا ای فسطس
بہادر میں دیوانہ نہیں بلکہ سچائي اور هوشیاري کي باتیں کہتا هوں (۲٦) کہ
بادشاہ جسکے سامھنے اب دلیر هوکے بولتا هوں یہہ جانتا هی اور مجھے یقین
هي کہ اُن باتوں میں سے کوئي اُسپر چھپي نہیں کیونکہ یہہ ماجرا تو کونے
میں نہیں هوا (۲۷) ای بادشاہ اگرپا کیا تو نبیوں پر یقین لاتا میں جانتا
هوں کہ تو یقین لاتا هی (۲۸) تب اگرپا نے پولوس کو کہا تھوڑے (عرصہ) میں
تو مجھے مسیحي هونے کو قائل کرتا (۲۹) پولوس بولا میں تو خدا سے چاهتا
هوں کہ کیا تھوڑے کیا بہت میں صرف تو هي نہیں بلکہ سب جو
آج میري سنتے هیں ایسے هوویں جیسا میں هوں بغیر اِن زنجیروں کے *

(۳۰) جب اُسنے یہہ کہا بادشاہ اور حاکم اور برنیقي اور اُنکے همنشین اُتھے
(۳۱) اور الگ جاکے ایک دوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے کہ یہہ آدمي
ایسا کچھہ نہیں کرتا جو قتل یا قید کے لائق ہو (۳۲) اور اگرپا نے فسطس کو
کہا اگر قیصر کي دُھائي ندیتا تو یہہ آدمي چھوٹ سکتا *

## ستائیسواں باب

(۱) اور جب مقرر ہوا کہ ہم جہاز پر اِتالیہ کو جائیں اُنھوں نے پولوس
اور کتنے اَوْر قیدیوں کو یولیوس نام شہنشاهي پلٹن کے ایک صوبہدار کے
حوالے کیا (۲) اور ہم ادرمتیني جہاز پر جو اسیا کے کنارے کنارے جانے پر
تھا چڑھکے روانہ ہوئے اور ارسطرخس مقدوني تسلونیقي همارے ساتھہ تھا
(۳) اور دوسرے دن ہم صیدا میں پہنچے اور یولیوس نے پولوس سے خوش
سلوکي کرکے اجازت دي کہ اپنے دوستوں کے پاس جاکے آرام کرے (۴) وهاں
سے روانہ ہوکے کپرس کے نیچے نیچے گذرے اِسلیئے کہ ہوا مخالف تھي
(۵) اور جب ہم کلکیہ اور پمفیلیہ کے سمندر سے گذرے تھے تو مورا نام لوقیہ
کے شہر میں آئے (۶) وهاں صوبہدار نے اسکندریہ کا جہاز اِتالیہ کو جاتے ہوئے
پاکے همیں اُسپر بیٹھایا (۷) اور جب ہم بہت دن آهستہ آهستہ چلے اور
مشکل سے قنیدس کے سامھنے آئے تو اِسلیئے کہ ہوا همیں آگے بڑھنے ندیتي
تھي کریت کے نیچے نیچے سلموني کے سامھنے سے گذرے (۸) اور اُسکو بمشکل
چھوڑکے کسي مقام میں جو حسن بندر کہلاتا هی آئے لاسیا شہر اُسکے
نزدیک هی * (۹) اِتنے میں جب بہت وقت گذرا اور اب جہاز کے چلنے
میں خطرہ پڑا اِسلیئے کہ روزے کے دن بھي گذر گئے تھے پولوس نے اُنھیں
یوں کہکے چتایا (۱۰) ای مردو میں دیکھتا ہوں کہ اِس سفر کے ساتھہ تکلیف
اور بہت نقصان ہوگا نہ صرف بوجھے اور جہاز کا بلکہ هماري جانوں کا بھي
(۱۱) پر صوبہدار نے مانجھي اور جہاز کے مالک کي باتوں کو پولوس کي باتوں
سے زیادہ مانا (۱۲) اور اِسلیئے کہ وہ بندر جاڑا کاٹنے کے لیئے اچھا نہ تھا

اکثروں نے صلاح کي کہ وھاں سے روانہ ھوں کہ اگر ھو سکے تو فونیکس میں
پہنچکے جاڑا کاٹیں کہ وہ کریت کا ایک بندر تھا جو دکھن پچھم اور اُتر پچھم
کے رخ تھا * (۱۳) سو جب کچھہ کچھہ دکھنیا چلنے لگي اُنھوں نے یہہ
سمجھکے کہ اپنے مطلب کو پہنچے لنگر اُٹھایا اور کریت کا کنارہ پکڑکے روانہ
ھوئے (۱۴) لیکن تھوڑي دیر بعد بڑي طوفاني ھوا جو یورقلدون کہلاتي ھی
اُسپر سے گري (۱۵) اور جب جہاز چلایا گیا اور ھوا کا سامھنا نکر سکا تو
ھم نے چھوڑ دیا اور یونہیں چلے (۱۶) اور ایک ٹاپو کے تلے جسکا نام قلاودي
ھي بہہ گئے اور بڑي مشکل سے ڈونگے کو قابو میں لائے (۱۷) اُسے اُنھوں نے
پاس لاکے تدبیریں کیں اور جہاز کو نیچے سے باندھا اور چوربالو میں
دھس جانے کے ڈرسے ھم نے جہاز کا پال وال گرا دیا اور یونہیں چلے گئے
(۱۸) پر جب آندھي نے ھمیں نہایت ستایا تو دوسرے دن اُنھوں نے جہاز
کا بوجھہ پھینک دیا (۱۹) اور تیسرے دن ھم نے اپنے ھاتھوں سے جہاز کا
اسباب بھي پھینکا (۲۰) اور جب بہت دنوں تک نہ سورج اور نہ تارے
نظر آئے اور بڑي آندھي چلتي رھي آخر کو بچنے کي اُمید ھمیں بالکل
نرھي * (۲۱) اور بہت فاقوں کے بعد پولوس نے اُنکے بیچ میں کھڑے ھوکے
کہا ای مردو لازم تو تھا کہ تم میري مانکے کریت سے روانہ نہوتے اور یہہ
تکلیف اور نقصان نہ اُٹھاتے (۲۲) پر اب تمھاري منت کرتا ھوں کہ خاطر
جمع رکھو کہ تم میں سے ایک جان بھي برباد نہوگي مگر جہاز (۲۳) کیونکہ
خدا جسکا میں ھوں اور جسکي بندگي کرتا ھوں اُسکا فرشتہ اِسي رات کو میرے
پاس آیا اور کہا (۲۴) ای پولوس مت ڈر کیونکہ ضرور ھی کہ تو قیصر
کے آگے حاضر ھو اور دیکھہ خدا نے سب کو جو تیرے ساتھہ جہاز میں ھیں
تجھے بخش دیا (۲۵) اِسلیئے ای مردو خاطر جمع ھو کیونکہ میں خدا
پر اعتقاد رکھتا ھوں کہ جیسا مجھہ کو کہا گیا ویسا ھي ھوگا (۲۶) لیکن ھم
کسي ٹاپو میں جا پڑینگے * (۲۷) جب چودھویں رات آئي کہ ھم
دریاے ادریہ میں ٹکرا رھے تھے آدھي رات کو ملاحوں نے اٹکل سے
معلوم کیا کہ کسي ملک کے نزدیک پہنچے (۲۸) اور پاني کي تھاہ لیکے
بیس پرسا پایا اور تھوڑا آگے بڑھکے اور پھر تھاہ لیکے پندرہ پرسا پایا (۲۹) اور

اِس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے
اور صبح کي راہ دیکھتے رھے (۳۰) اور جب ملاحوں نے چاھا کہ جہاز پر
سے بھاگ جائیں اور اِس بہانے سے کہ گلہي سے لنگر ڈالیں ڈونگے کو سمندر
میں اُتارنے لگے (۳۱) پولوس نے صوبہ‌دار اور سپاھیوں کو کہا اگر یے جہاز
پر نرھیں تو تم نہیں بچ سکتے (۳۲) تب سپاھیوں نے ڈونگے کي رسیاں
کاٹکے اُسے گرنے دیا (۳۳) اور پولوس نے سب کي منت کي کہ جب
تک دن نہ نکلے کچھہ کھائیں اور کہا آج چودہ دن ھوئے کہ تم راہ دیکھتے
ھو اور فاقہ کیا اور کچھہ نہ کھایا (۳۴) اِسلیئے تمھاري منت کرتا ھوں کہ
کچھہ کھایئے کہ اِسمیں تمھاري سلامتي ھی کیونکہ تم میں سے کسي کے
سر کا ایک بال نہ بیکا ھوگا (۳۵) اور یہہ کہکے اُسنے روٹي لي اور اُن سب
کے سامھنے خدا کا شکر کیا اور توڑکے کھانے لگا (۳۶) تب وے سب خاطر
جمع ھوئے اور آپ بھي کھانے لگے (۳۷) اور ھم سب جہاز میں دو سو چھہتر
نفر تھے * (۳۸) اور اُنھوں نے کھاکے اور سیر ھوکے اناج کو سمندر میں پھینک
دیا اور جہاز ھلکا کیا (۳۹) اور جب دن ھوا اُنھوں نے اُس زمین کو نہ
پہچانا پر ایک کول دیکھا جسکا اچھا کنارا تھا اُسپر اُنھوں نے چاھا کہ اگر
ھو سکے تو جہاز کو چڑھا لے جائیں (۴۰) سو لنگر کاٹکے سمندر میں چھوڑ
دیئے اور پتواروں کي رسیاں بھي کھولیں اور پال ھوا کے رخ پر چڑھاکے کنارے
کي طرف چلے (۴۱) اور ایک جگہہ جسکي دونوں طرف پاني تھا پہنچکے
جہاز کو زمین پر دوڑا دیا اور گلہي تو دھکا کھاکے پھنس گئي پر پیچھا لہروں
کے زور سے ٹوٹ گیا (۴۲) اور سپاھیوں کي یہہ صلاح تھي کہ قیدیوں
کو مار ڈالیں نہو کہ کوئي پیرکے بھاگ جاے (۴۳) لیکن صوبہ‌دار نے یہہ چاھکے
کہ پولوس کو بچاوے اُنکو اِس ارادے سے باز رکھا اور حکم دیا کہ جو لوگ
پیر سکتے ھیں پہلے کودکے کنارے پر جائیں (۴۴) اور باقي بعضے تختوں پر
اور بعضے جہاز کے ٹکڑوں پر اور یونہیں ھوا کہ سب کے سب سلامت خشکي
پر پہنچے *

## اٹھائیسواں باب

(۱) اور جب بچ نکلے تھے تب جان گئے کہ اُس ٹاپو کا نام ملیطہ ھی
(۲) اور اُسکے جنگلی باشندوں نے ھم پر نہایت مہربانی کی کیونکہ مینہہ کی
جھڑی اور جاڑے کے سبب آگ سلگاکے ھم سبھوں کو پاس بُلایا (۳) اور
جب پولوس نے لکڑی کا گٹھا جمع کرکے آگ میں ڈالا ایک ناگ گرمی پاکے
نکلا اور اُسکے ھاتھہ پر لپٹ گیا (۴) جونہیں اُن جنگلیوں نے وہ کیڑا اُسکے
ھاتھہ پر لپٹا دیکھا ایک نے دوسرے کو کہا یقیناً یہہ آدمی خونی ھی کہ اگرچہ
سمندر سے بچ گیا پر الٰہی انتقام اُسے جینے نہیں دیتا ھی (۵) پس اُسنے
کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا اور کچھہ ضرر نپایا (۶) پر وے منتظر تھے کہ
وہ سوج جائیگا یا یکایک مرکے گر پڑیگا لیکن جب دیر تک انتظار کیا
اور دیکھا کہ اُسکو کچھہ ضرر نہ پہنچا تو اَور خیال کرکے کہا کہ یہہ ایک
دیوتا ھی * (۷) اور اُس جگہہ کے آس پاس پبلیوس نام اُس ٹاپو کے
رئیس کی ملکیت تھی اُسنے ھمیں گھر لے جاکے تین دن تک بڑی دوستی
سے مہمانی کی (۸) اور یوں ھوا کہ پبلیوس کا باپ تپ اور اتسار سے
بیمار پڑا تھا پولوس نے اُسکے پاس جاکے دعا مانگی اور اُسپر ھاتھہ رکھکے
اُسے چنگا کیا (۹) پس جب یہہ مشہور ھوا تب اَور لوگ جو ٹاپو میں
بیمار تھے آئے اور چنگے ھوئے (۱۰) اور اُنھوں نے ھماری بڑی عزت کی اور
چلتے وقت جو کچھہ ھمیں درکار تھا لاد دیا * (۱۱) اور تین مہینے بعد
اسکندری جہاز پر جو جاڑے بھر اُس ٹاپو میں رھا اور جسکا نشان دیوکورے
تھا روانہ ھوئے (۱۲) اور سیراکوس میں لگاکے تین دن رھے اور وھاں سے
ریگیوم میں گھوم آئے (۱۳) اور جب ایک روز بعد دکھنیا چلی دوسرے دن
پتیولی میں آئے (۱۴) وھاں ھم بھائیوں کو پاکے اُنکے منانے سے سات دن اُنکے
پاس رھے اور یونہیں روم کو چلے (۱۵) وھاں سے بھائی ھماری خبر سنکے
اپیفورم اور تریتابرنے تک ھمارے استقبال کو آئے اور پولوس نے اُنھیں دیکھکر
خدا کا شکر کیا اور خاطر جمع ھوا * * (۱۶) جب ھم روم میں پہنچے صوبہ‌دار

نے قیدیوں کو رسالہ خاص کے سردار کے حوالے کیا پر پولوس کو اجازت
ہوئي کہ اکیلا ایک سپاهي کے ساتھہ جو اُسکا نگہبان تھا رهے (۱۷) اور یوں
ھوا کہ تین روز بعد پولوس نے یہودیوں کے رئیسوں کو باهم بُلایا اور جب
اِکٹھے ھوئے اُنکو کہا اي بھائیو هرچند میں نے قوم کے اور باپ دادوں کي
طریقوں کے خلاف کچھہ نہ کیا تو بھي قید ھوکے یروشلیم سے رومیوں کے ھاتھوں
میں حوالے کیا گیا (۱۸) اُنھوں نے میرا حال دریافت کرکے چاھا کہ مجھے
چھوڑ دیں کیونکہ میرے قتل کا کوئي سبب نہ تھا (۱۹) پر جب یہودیوں
نے مخالفت کي میں نے لاچاري سے قیصر کي دُھائي دي اِسواسطے نہیں کہ
اپني قوم پر فریاد کروں (۲۰) سو اِسي سبب میں نے تمھیں بُلایا کہ تمھیں
دیکھوں اور گفتگو کروں کیونکہ اِسرائیل هي کي اُمید کے سبب میں اِس
زنجیر سے بندھا ھوں (۲۱) اور اُنھوں نے اُسکو کہا ھم نے نہ یہودیہ سے تیرے
حق میں خط پائے نہ بھائیوں میں سے کسي نے آکے تیري کچھہ خبر دي یا
بدي بیان کي (۲۲) پر ھم تجھہ سے سنا چاھتے ھیں کہ تو کیا سمجھتا
هي کیونکہ اِس بدعت کي بابت ھمکو معلوم هي کہ سب کہیں اُسے بُرا
کہتے ھیں * (۲۳) اور وے اُسکے لیئے ایک دن ٹھہراکے بہتیرے اُسکے ڈیرے
پر آئے جنھیں وہ خدا کي بادشاھت پر گواھي دے دیکے اور موسیٰ کي
شریعت اور نبیوں کي کتاب سے مسیح کے حق میں دلیلیں لا لاکے صبح
سے شام تک تعلیم دیا کیا (۲۴) اور بعضے اُسکي باتوں سے قائل ھوئے اور
بعضے بے ایمان رھے (۲۵) جب وے آپس میں متفق نہوئے پولوس کے
یہہ کہتے هي چلے گئے کہ روح القدس نے اشعیا نبي کي معرفت ھمارے
باپ دادوں کو خوب کہا (۲۶) کہ اِس قوم کے پاس جا اور کہہ کہ تم
کانوں سے سنوگے پر نہ سمجھوگے اور آنکھوں سے دیکھوگے پر دریافت نہ کروگے
(۲۷) کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا ھوا اور وے اپنے کانوں سے اُونچا سنتے
ھیں اور اُنھوں نے اپني آنکھیں موند لیں ایسا نہو کہ آنکھوں سے دیکھیں
اور کانوں سے سنیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لاویں اور میں اُنھیں
چنگا کروں (۲۸) پس تمکو معلوم ھووے کہ خدا کي نجات غیر قوموں
کے پاس بھیجي گئي اور وے اُسے سن لینگے (۲۹) جب اُسنے یہہ کہا

یہودي آپس میں بہت بحث کرتے چلے گئے * (۳۰) اور پولوس پورے
دو برس اپنے کرائے کے گھر میں رہا اور سب کو جو اُس پاس آتے تھے
قبول کیا (۳۱) اور کمال دلیري سے بنا روک ٹوک خدا کي بادشاهت کي
منادي کرتا اور خداوند یسوع مسیح کي باتیں سکھاتا رہا *

# پولوس کا خط رومیوں کو

---

## پہلا باب

پولوس یسوع مسیح کا خادم بُلایا هوا رسول (۲) خدا کي اُس خوشخبري
کے لیئے جدا کیا گیا جسکا اُسنے آگے سے اپنے نبیوں کي معرفت مقدس
نوشتوں میں وعده کیا (۳) اپنے بیٹے کي بابت جو جسم کي نسبت
داؤد کي نسل سے هوا (۴) اور روح تقدس کي نسبت مُردوں میں سے جي
اُٹھنے کے وسیلے به ثبوت کامل خدا کا بیٹا ثابت هوا یعني یسوع مسیح همارے
خداوند کي بابت (۵) جسکي معرفت هم نے فضل اور رسالت پائي تاکه
اُسکے نام کے واسطے سب قوموں میں ایمان کي تابعداري هووے (۶) جن
میں سے تم بھي یسوع مسیح کے بُلائے هوئے هو (۷) سب کو جو روم میں
خدا کے پیارے اور بُلائے هوئے مقدس هیں فضل اور سلامتي همارے باپ
خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے ** (۸) پہلے میں یسوع
مسیح کي معرفت تم سبھوں کے واسطے اپنے خدا کا شکر کرتا هوں که تمهارا
ایمان تمام دنیا میں مشهور هی (۹) کیونکه خدا جسکي عبادت میں
اپني روح سے اُسکے بیٹے کي خوشخبري میں کرتا هوں میرا گواه هی که میں
بلاناغه تمهیں یاد کرتا (۱۰) اور همیشه اپني دعاؤں میں یهه مانگتا هوں که خدا
کي مرضي سے کبھي نه کبھي تمهارے پاس آنے کي فرصت پاؤں (۱۱) کیونکه
میں تمهارے دیکھنے کا مشتاق هوں تاکه کوئي روحاني نعمت تمهیں
پهنچاؤں که تم مضبوط هو جاؤ (۱۲) یعني یهه که میں بھي تم سے آپس کے
ایمان کے سبب جو تم میں اور مجهه میں هی تسلي پاؤں (۱۳) پر اي
بھائیو میں نهیں چاهتا که تم اِس سے ناواقف رهو که میں نے بارها تمهارے

پاس آنے کا ارادہ کیا تاکہ جیسا اَور قوموں میں پھل پایا ویسا ھي کچھہ تم
میں بھي پاؤں پر آج تک رُکا رھا (۱۴) کہ میں یونانیوں اور غیر یونانیوں
عالموں اور نادانوں کا قرضدار ھوں (۱۵) سو میں تمکو بھي جو روم میں ھو
مقدور بھر خوشخبري دینے پر طیار ھوں (۱۶) کیونکہ میں مسیح کي
خوشخبري سے شرماتا نہیں اِسلیئے کہ وہ ھر ایک کي نجات کے واسطے جو
ایمان لاتا ھی پہلے یہودي پھر یوناني کے لیئے خدا کي قدرت ھی (۱۷) کیونکہ
خدا کي راستي جو سراسر ایمان سے ھی اُسمیں ظاھر ھی جیسا کہ لکھا ھی
کہ راستباز ایمان سے جیئیگا * * (۱۸) کیونکہ خدا کا غضب آدمیوں کي
تمام بےدیني اور ناراستي پر آسمان سے ظاھر ھوتا ھی اِسلیئے کہ وے سچائي
کو ناراستي سے روک دیتے ھیں (۱۹) کہ خدا کي بابت جو کچھہ معلوم
ھو سکتا ھي اُنپر ظاھر ھی کیونکہ خدا نے یہہ اُنپر ظاھر کیا (۲۰) اِسلیئے
کہ اُسکي اَن دیکھي صفتیں یعني اُسکي ابدي قدرت اور اُلوھیت دنیا کي
پیدایش سے اُسکے کاموں پر غور کرنے میں معلوم ھوتي ھیں یہاں تک کہ
اُنکو کچھہ عذر نہیں (۲۱) کیونکہ اُنھوں نے باوجودیکہ خدا کو پہچانا تو بھي
اُسکي عزت اور شکرگذاري خدا ھي کے لائق نہ کي بلکہ باطل خیالوں میں
پڑے اور اُنکے نافہم دل تاریک ھوئے (۲۲) وے آپ کو عالم جانکے احمق ھو
گئے (۲۳) اور غیرفاني خدا کے جلال کو فاني آدمي اور پرندوں اور چارپایوں
اور کیڑے مکوڑوں کي صورت اور مورت سے بدل ڈالا (۲۴) اِسواسطے خدا نے
بھي اُنھیں اُنکے دلوں کي شہوتوں میں ناپاکي پر چھوڑ دیا کہ اپنے بدن آپس
میں بےحرمت کریں (۲۵) اُنھوں نے تو خدا کي سچائي کو جھوتھہ سے
بدل ڈالا اور خالق کو جسکي ابد تک حمد ھی آمین چھوڑکے مخلوق کي
پرستش اور بندگي کي (۲۶) اِس سبب سے خدا نے اُنکو گندي شہوتوں
میں چھوڑ دیا کیونکہ اُنکي عورتوں نے طبعي عادت کو اُس سے جو طبیعت
کے خلاف ھی بدل ڈالا (۲۷) اور اِسي طرح مرد بھي طبعي استعمال عورت
کے ساتھہ چھوڑکے اپني شہوت سے آپس میں جل گئے کہ مرد نے مرد کے
ساتھہ روسیاھي کي اور اپنا اجر اپني گمراھي کے لائق اپنے میں پایا (۲۸) اور
جیسا کہ اُنھوں نے پسند نکیا کہ خدا کو پہچانکے یاد رکھیں خدا نے بھي

اُنکو عقل کي بےتمیزي میں چھوڑ دیا کہ نالائق کام کریں (۲۹) سو وے طرح طرح کي ناراستي حرامکاري بدذاتي لالچ شرارت سے بھر گئے اور ڈاہ خون جھگڑا دغابازي بدخوئي سے معمور ھوئے (۳۰) کاناپھوسي کرنیوالے تہمت لگانیوالے خدا کے دشمن جابر گھمنڈي تڑے بدیوں کے باني ما باپ کے نافرمان‌بردار (۳۱) بےعقل بدعہد بےدرد کینہ‌ور بےرحم ھوئے (۳۲) اور اگرچہ وے خدا کا حکم جانتے ھیں کہ ایسے کام کرنیوالے قتل کے لائق ھیں پس صرف آپ ھي نہیں کرتے بلکہ کرنیوالوں سے بھي خوش ھیں *

## دوسرا باب

(۱) پس اي آدمي کوئي کیوں نہ ھو جو اِلزام لگاتا ھی تجھکو کچھہ عذر نہیں کیونکہ جس بات میں تو دوسرے پر اِلزام لگاتا آپ کو مجرم ٹھہراتا ھی کہ تو اِلزام لگاکے وھي کرتا ھی (۲) لیکن ھم جانتے ھیں کہ خدا کي سزا ایسے کام کرنیوالوں پر درست ھی (۳) پس اي اِنسان تو جو ایسے کام کرنیوالوں پر اِلزام لگاتا اور آپ وھي کرتا ھی کیا تجھے خیال ھی کہ تو خدا کي سزا سے بچ نکلیگا (۴) یا کیا تو اُسکي کمال مہرباني اور برداشت اور مہلت کو ناچیز سمجھتا اور نہیں جانتا کہ خدا کي مہرباني اِسي لیئے ھی کہ تو توبہ کرے (۵) بلکہ اپني سختي اور غیرتائب دل سے تو اُس دن کے واسطے جس میں غضب اور خدا کي عدالت حق ظاھر ھوگي اپنے لیئے غضب جمع کرتا ھی (۶) کہ وہ ھر ایک کو اُسکے کاموں کے موافق بدلا دیگا (۷) اُنکو جو نیک کام پر قائم رھکے جلال اور عزت اور بقا کے طالب ھیں حیات ابدي بخشیگا (۸) مگر اُنپر جو فسادي ھیں اور سچائي کے نہیں بلکہ ناراستي کے تابع ھیں قہر اور غضب ھوگا (۹) ھاں مصیبت اور تنگي ھر نفس بشر پر جو بُرا کرتا ھی پہلے یہودي کے پھر یوناني کے (۱۰) پر جلال اور عزت اور سلامتي ھر ایک کو جو بھلا کرتا ھی پہلے یہودي کو پھر یوناني کو (۱۱) کیونکہ خدا کے نزدیک روداري نہیں ھی * (۱۲) اِسلیئے کہ جنھوں نے بغیر شریعت گناہ کیئے وے بغیر شریعت کے ھلاک ھونگے اور جنھوں نے

شريعت کے تحت گناہ کيئے اُنکا انصاف شريعت کے وسيلے ہوگا (۱۳) کيونکہ
نہ شريعت کے سننيوالے خدا کے نزديک راستباز ہيں بلکہ شريعت پر عمل
کرنيوالے راستباز ٹهہرائے جائينگے (۱۴) اِسليئے جب کہ غيرقوميں جنہيں
شريعت نہ مِلي بذاتہ شريعت کے کام کرتي ہيں تو وے شريعت نہ رکھکے اپنے
ليئے آپ هي شريعت ہيں (۱۵) کہ وے شريعت کا کام اپنے دلوں ميں لکھا
ہوا دکھاتي ہيں کہ اُنکي تميز بهي گواهي ديتي هی اور اُنکے خيال آپس ميں
اِلزام ديتے يا عذر کرتے ہيں (۱۶) اُس دن ميں جب خدا ميري خوشخبري
کے موافق يسوع مسيح کے وسيلے آدميوں کي پوشيدہ باتوں کا انصاف کريگا *
(۱۷) ديکهہ تو يہودي کہلاتا اور شريعت پر تکيہ اور خدا پر فخر کرتا هی
(۱۸) اور اُسکي مرضي جانتا اور شريعت کي تعليم پاکے بهلي بُري چيزوں
ميں امتياز کر سکتا (۱۹) اور آپ پر يقين رکهتا هی کہ ميں اندهوں کا رهنما
اور اُنکي جو اندهيرے ميں ہيں روشني ہوں (۲۰) اور جاهلوں کا معلم اور
لڑکوں کا اُستاد اور يہہ کہ علم اور سچائي کا خلاصہ شريعت ميں ميرے پاس
موجود هی (۲۱) پس کيا تو جو اَوروں کو سکهلاتا هی آپ کو نہيں سکهاتا
تو جو وعظ کرتا هی کہ چوري نکرنا آپ هي چوري کرتا (۲۲) تو جو کہتا هی
کہ زنا نکرنا کيا آپ هي زنا کرتا تو جو بُتوں سے نفرت رکهتا هی کيا آپ
هي هيکل کو لوٹتا (۲۳) تو جو شريعت پر فخر کرتا هی کيا شريعت کے عدول
سے خدا کے نام کي بےعزتي کرتا هی (۲۴) چنانچہ لکها هی کہ تمهارے
سبب غيرقوموں ميں خدا کے نام پر کفر بکا جاتا هی * (۲۵) ختنہ تو
فائدہمند هی اگر تو شريعت پر عمل کرے ليکن جو تو شريعت سے عدول
کرے تو تيرا ختنہ نامختوني ٹهہرا (۲۶) پس اگر نامختون شريعت کے
حکموں کو حفظ کرے تو کيا اُسکي نامختوني ختنہ نہ گني جائيگي (۲۷) اور
کيا ذاتي نامختون جو شريعت کو مانتا هی تجهے جو باوجود کتاب اور ختنے
کے شريعت سے عدول کرتا هی مجرم نہ ٹهہرائيگا (۲۸) کيونکہ وہ يہودي نہيں
جو ظاهر ميں هی اور نہ وہ ختنہ هی جو ظاهر جسم ميں هی (۲۹) بلکہ
يہودي وهي جو باطن ميں ہو اور ختنہ وهي جو دل اور روح سے ہو نہ کہ
لفظي ايسے کي تعريف آدميوں سے نہيں بلکہ خدا سے هی *

## تیسرا باب

(۱) پس یہودي کو کیا فضیلت یا ختنے کا کیا فائدہ هی (۲) بہت هر
صورت میں خاص‌کر یہہ کہ وے کلام خدا کے امانت‌دار هوئے (۳) پس
اگر بعضے بے‌ایمان هو گئے تو کیا اُنکي بے‌ایماني خدا کا اعتبار باطل کر
سکتي هی (۴) هرگز نہیں بلکہ خدا سچا پر هر آدمي جھوٹھا رهے چنانچہ
لکھا هی کہ تو اپني باتوں میں راست ٹھہرے اور جیت لیوے جب تیرا
اِلزام کیا جاوے * (۵) پر اگر هماري ناراستي خدا کي راستي کو ظاهر کرتي
هی تو هم کیا کہیں کیا خدا ناراست هی جو قہر نازل کرتا هی (آدمي
کي طرح بولتا هوں) (۶) هرگز نہیں ورنہ خدا کیونکر دنیا کي عدالت
کریگا (۷) پھر اگر میرے جھوٹھ کے سبب خدا کي سچائي اُسکے جلال کے
لیئے زیادہ ظاهر هوئي تو مجھہ پر کیوں گنہگار کي طرح حکم هوتا هی (۸) اور
هم کیوں بُرائي نہ کریں تاکہ بھلائي هاتھہ آوے (چنانچہ هم پر یہي تہمت
لگائي جاتي هی اور جیسے بعضے کہتے هیں کہ یہہ مقولہ همارا هی)
ایسوں کي سزا حق هی * (۹) پس کیا هم برتر هیں هرگز نہیں کیونکہ
هم آگے ثابت کر چکے کہ سب کے سب کیا یہودي اور کیا یوناني گناہ کے
تلے دبے هیں (۱۰) جیسا لکھا هی کہ کوئي راستباز نہیں ایک بھي نہیں
(۱۱) کوئي سمجھہ‌دار نہیں کوئي خدا کا طالب نہیں (۱۲) سب گمراہ هیں
سب کے سب نکمے هیں کوئي نیکوکار نہیں ایک بھي نہیں (۱۳) اُنکا گلا
کُھلي گور هی اپني زبان سے اُنھوں نے فریب دیا اُنکے هونٹھوں میں سانپوں
کا زهر هی (۱۴) اُنکا مُنہہ لعنت اور کڑواهٹ سے بھرا هی (۱۵) اُنکے قدم
خون کرنے کو تیز هیں (۱۶) اُنکي راهوں میں تباهي اور پریشاني هی
(۱۷) اور سلامتي کي راہ اُنھوں نے نہیں پہچاني (۱۸) اُنکي آنکھوں کے
سامھنے خدا کا خوف نہیں هی (۱۹) اب هم جانتے هیں کہ جو کچھہ
شریعت فرماتي اهل شریعت هي سے کہتي هی تاکہ سب کا مُنہہ بند هو
جاے اور ساري دنیا خدا کے سامھنے گنہگار ٹھہرے (۲۰) اِسلیئے کہ کوئي بشر

شریعت کے کاموں سے اُسکے حضور راستباز نہوویگا کیونکہ شریعت کے وسیلے
(صرف) گناہ کي پہچان هی * (۲۱) پر اب خدا کي راستبازي جس پر
شریعت اور نبي گواهي دیتے هیں بغیر شریعت کے ظاهر هوئي هی (۲۲) یعني
خدا کي وہ راستبازي جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب کو مِلتي اور
سبھوں پر پھیلتي جو ایمان لاتے هیں کیونکہ کچھہ فرق نہیں (۲۳) اِسلیئے
کہ سبھوں نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم هیں (۲۴) اور اُسکے فضل
سے مفت راستباز گنے جاتے هیں اُس مخلصي کے سبب جو مسیح یسوع
سے هی (۲۵) جسے خدا نے کفارہ جو اُسکے لہو پر ایمان لانے سے کام آوے
ٹھہرایا تاکہ اپني راستي، اگلے وقت کي بابت ظاهر کرے جس میں اُسنے
صبر کرکے گناهوں سے طرح دي اور اِس وقت کي بابت بھي اپني راستي
ظاهر کرے (۲۶) تاکہ وہ آپ هي راست رهے اور اُسے جو یسوع پر ایمان لاتا
هی راستباز ٹھہراوے (۲۷) پس تفاخر کہاں رها خارج هوا کس شریعت
سے کیا عملوں کي نہیں بلکہ ایمان کي شریعت سے (۲۸) پس هم یہہ نتیجہ
نکالتے هیں کہ آدمي ایمان هي سے بغیر اعمال شریعت کے راستباز ٹھہرتا
هی (۲۹) یا کیا خدا صرف یہودیوں کا هی غیرقوموں کا نہیں هاں غیر
قوموں کا بھي هی (۳۰) درحالیکہ ایک هي خدا هی جو مختونوں کو ایمان
سے اور نامختونوں کو ایمان کے وسیلے راستباز ٹھہراویگا (۳۱) پس کیا هم
شریعت کو ایمان سے باطل کرتے هیں هرگز نہیں بلکہ شریعت کو قائم کرتے
هیں *

## چوتھا باب

(۱) پس هم کیا کہیں کہ همارے باپ ابیرهام نے جسم کي نسبت
پایا (۲) کیونکہ اگر ابیرهام اعمال کي راہ سے راستباز ٹھہرا تو اُسکے فخر کي
جگہہ هی لیکن خدا کے آگے نہیں (۳) کیونکہ نوشتہ کیا کہتا هی یہہ کہ
ابیرهام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُسکے لیئے راستبازي گنا گیا (۴) اب عمل
کرنیوالے کو مزدوري کرم کي راہ سے نہیں بلکہ فرض کي راہ سے محسوب هی

(۵) پر اُسکے لیئے جو عمل نہیں کرتا بلکہ اُسپر جو گنہگار کو راستباز ٹھہراتا
ایمان لاتا هی اُسي کا ایمان راستبازي گنا جاتا هی (۶) چنانچہ داؤد بهي
اُس آدمي کي مبارکي کا جسکو خدا بغیر اعمال کے راستباز ٹهہراتا هی
یہہ کہکے ذکر کرتا هی (۷) کہ مبارک وے جنکي خطائیں معاف هوئیں اور
جنکے گناہ ڈهانپے گئے (۸) مبارک وہ مرد جسکے گناهوں کا حساب خداوند
نہ لیگا (۹) پس کیا یہہ مبارکي صرف مختونوں کے لیئے هی یا نامختونوں کے
واسطے بهي هم تو کہتے هیں کہ ابیرهام کے ایئے ایمان راستبازي گنا گیا
(۱۰) پس کس طرح گنا گیا کیا جب مختوني میں تها یا نامختوني میں
مختوني میں نہیں بلکہ نامختوني میں (۱۱) اور اُسنے ختنے کا نشان اِسلیئے
پایا کہ اُس ایمان کي راستبازي پر جو نامختوني میں رکهتا تها مُہر هووے
تاکہ اُن سب کا جو نامختوني میں ایمان لاتے هیں باپ هو کہ اُنکے لیئے
بهي راستبازي گني جاے (۱۲) اور مختونوں کا بهي باپ هو اُنکے لیئے جو نہ
صرف مختون هیں بلکہ همارے باپ ابیرهام کے ایمان کي بهي جو نامختوني
میں لایا تها پیروي کرتے هیں (۱۳) کیونکہ وہ وعدہ کہ تو دنیا کا وارث هوگا
ابیرهام یا اُسکي نسل سے شریعت کے وسیلے نہیں هوا بلکہ ایمان کي
راستبازي کي معرفت (۱۴) کیونکہ اگر اهل شریعت هي وارث هیں تو
ایمان بےفائدہ اور وعدہ لاحاصل (۱۵) کہ شریعت غصے کا باعث هی
اِسلیئے کہ جہاں شریعت نہیں وهاں عدول بهي نہیں (۱۶) اِسواسطے
(میراث) ایمان سے مِلي تاکہ فضل سے هووے اور وعدہ سب نسل کے لیئے
قائم رهے نہ صرف اُسکے لیئے جو شریعت والي هی بلکہ اُسکے لیئے بهي جو
ابیرهام کا سا ایمان رکهتي هی کہ وہ هم سبهوں کا باپ هی (۱۷) (جیسا لکها
هی کہ میں نے تجهے بہت قوموں کا باپ بنایا) اُس خدا کے سامهنے جس
پر وہ ایمان لایا جو مُردوں کو جِلاتا اور معدوم چیزوں کا یوں ذکر کرتا هی کہ گویا
موجود هیں (۱۸) وہ نااُمیدي کے مقام میں اُمید کے ساتهہ ایمان لایا تاکہ
بہت قوموں کا باپ هو اُس کلام کے موافق کہ تیري نسل ایسي هي هوگي
(۱۹) اور سُست اعتقاد نہ هوکے اُسنے اپنے مُردے سے بدن کا جو سو برس
کے قریب کا تها خیال نکیا اور نہ سارہ کے رحم کا جو خشک هو گیا تها (۲۰) اور

بےایمانی سے خدا کے وعدے میں شک نه لایا بلکه ایمان میں اُستوار هوا خدا
کی عزت کرکے (۲۱) اور یقین جانکے که جو کچھه اُسنے وعده کیا اُسکے پورا
کرنے پر قادر بهی هی (۲۲) اِسی واسطے یهه اُسکے لیئے راستبازی گنا گیا
(۲۳) پر نه صرف اُسکے سبب لکها هی که یهه اُسکے لیئے گنا گیا (۲۴) بلکه
همارے سبب بهی جنکے لیئے یهه گنا جائیگا بشرطیکه هم اُسپر ایمان لاویں
جسنے همارے خداوند یسوع کو مُردوں میں سے جِلایا (۲۵) جو هماری
خطاؤں کے واسطے حوالے کیا گیا اور همارے راستباز ٹهہرنے کے سبب جِلایا گیا *

## پانچواں باب

(۱) پس جب که هم ایمان کے سبب راستباز ٹهہرے تو همیں خدا سے
صلح هی همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے (۲) جسکی معرفت هم نے
اُس فضل میں جس پر قائم هیں ایمان کے سبب دخل بهی پایا اور خدا
کے جلال کی اُمید پر فخر کرتے هیں (۳) اور صرف یهی نهیں بلکه هم
مصیبتوں میں بهی فخر کرتے هیں یهه جانکر که مصیبت سے صبر (۴) اور
صبر سے تجربه اور تجربے سے اُمید پیدا هوتی هی (۵) پر اُمید شرمنده نهیں
کرتی کیونکه روح‌القدس کے وسیلے جو همیں مِلی خدا کی محبت همارے
دلوں میں جاری هوئی (۶) که جب هم کمزور تهے مسیح عین وقت پر
بےدینوں کے لیئے موا (۷) اب مشکل سے کوئی کسی راستکار کے لیئے اپنی
جان دیگا پر شاید که کسی نیکوکار کے واسطے جان دینی کوئی اپنے ذمه لے
(۸) لیکن خدا نے اپنی محبت هم پریوں ظاهر کی که جب هم گناه کرتے
جاتے تهے مسیح همارے واسطے موا (۹) پس جب که هم اُسکے لہو کے سبب
راستباز ٹهہرے تو بہت هی زیاده اُسکے وسیلے قہر سے رهائی پاوینگے
(۱۰) کیونکه جب هم نے دشمن هوکے خدا سے اُسکے بیٹے کی موت کے سبب
میل پایا پس اب مِلکر اُسکی زندگی کے سبب بہت هی زیاده بچ جائینگے
(۱۱) اور صرف یهی نهیں بلکه اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے جسکے سبب
اب هم نے میل پایا خدا پر فخر بهی کرتے هیں ** (۱۲) پس جس طرح ایک

آدمي کے وسیلے گناہ اور گناہ کے سبب موت دنیا میں آئي اور اِسي طرح
موت سب میں پهیلي اِسلیئے کہ سبهوں نے گناہ کیا (۱۳) (کیونکہ شریعت
کے ظاهر هونے تک گناہ دنیا میں تها پر جهاں شریعت نہیں گناہ نہیں گنا
جاتا (۱۴) تو بهي موت آدم سے موسیٰ تک اُنپر بهي اختیار پاتي گئي
جنهوں نے آدم کے عدول کي طرح جو آنیوالے کا نشان هی گناہ نکیا تها
(۱۵) پر یہہ نہیں کہ جیسي خطا ویسي هي نعمت فضل بهي کیونکہ جو
ایک کي خطا کے سبب بہت سے مر گئے تو فضلِ خدا اور بخشش بہت هي
زیادہ ایک هي آدمي یسوع مسیح کے فضل سے بہتوں پر نہایت پهیل گئي
(۱۶) اور نہ یہہ کہ جیسے ایک کے سبب جسنے گناہ کیا (ویسے هي) انعام
کیونکہ فتویٰ تو ایک هي کے سبب هلاکت کے لیئے هوا پر نعمت فضل
بہت خطاؤں کے سبب راستباز ٹهہرانے کے واسطے هوا (۱۷) کیونکہ جو ایک
کي خطا کے سبب موت نے ایک هي کے وسیلے تسلط پایا تو بہت هي
زیادہ وے جو کمال فضل اور راستبازي کي بخشش پاتے هیں ایک هي یعني
یسوع مسیح کے وسیلے زندگي میں بادشاهت کرینگے) (۱۸) غرض جیسا
ایک خطا کے سبب سب آدمیوں پر هلاکت کا فتویٰ هوا ویسا هي ایک
راست عمل کے سبب سب آدمیوں کے لیئے زندگي کي راستبازي حاصل
هوئي (۱۹) کیونکہ جیسے ایک آدمي کي نافرماني کے سبب بہت سے
گنہگار هوئے ویسے هي ایک کي فرمانبرداري کے سبب بہت سے راستباز
کیئے جائینگے (۲۰) پر شریعت درمیان آئي کہ خطا زیادہ هو پر جهاں
گناہ زیادہ هوا فضل اُس سے نہایت زیادہ هوا هی (۲۱) تاکہ جیسے گناہ
نے موت سے تسلط پایا ویسے هي فضل بهي همارے خداوند یسوع مسیح کے
وسیلے حیات ابدي کے لیئے راستبازي سے مسلط هووے *

## چهٹهواں باب

(۱) پس هم کیا کہیں کیا گناہ میں رهیں تاکہ فضل زیادہ هو (۲) هرگز
نہیں هم تو گناہ کي نسبت موئے هیں پهر کیونکر اُسمیں جیئیں (۳) یا

کیا نہیں جانتے ہو کہ ہم میں سے جتنوں نے مسیح یسوع کا بپتسما پایا
اُسکی موت کا بپتسما پایا (۴) سو ہم موت کے بپتسما کے سبب اُسکے ساتھہ
گاڑے گئے تاکہ جیسے مسیح باپ کے جلال کے وسیلے مُردوں میں سے اُٹھایا
گیا ویسے ہی ہم بھی نئی زندگی میں قدم ماریں (۵) کیونکہ جو ہم اُسکی
موت کی مشابہت کے شریک ہوئے تو البتہ اُسکی قیامت کے بھی ہونگے
(۶) کہ ہم یہہ جانتے ہیں کہ ہمارا پُرانا اِنسان اُسکے ساتھہ مصلوب ہوا تاکہ
گناہ کا بدن نیست ہو جاے کہ ہم آگے کو گناہ کے غلام نرہیں (۷) کیونکہ
جو مُوا سو گناہ سے چھوٹتا ہی (۸) پس اگر ہم مسیح کے ساتھہ موئے تو
ہمیں یقین ہی کہ اُسکے ساتھہ بھی جیئینگے (۹) یہہ جانکے کہ مسیح مُردوں
میں سے اُٹھکے پھر نہ مریگا اور موت پھر اُسپر تسلط نہیں رکھتی (۱۰) کیونکہ
جو مُوا سو گناہ کی نسبت ایک بار مُوا پر جو جیتا ہی سو خدا کی
نسبت جیتا ہی (۱۱) اِسی طرح تم بھی آپ کو گناہ کی نسبت مُردہ
پر خدا کی نسبت ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے زندہ سمجھو
(۱۲) پس گناہ تمہارے فناپذیر بدن میں سلطنت نکرے کہ تم اُسکی
خواہشوں میں اُسکے تابعدار ہو رہو (۱۳) اور نہ اپنے عضو گناہ کے حوالے کرو
کہ ناراستی کے ہتھیار بنیں بلکہ اپنے تئیں خدا کو ایسے سونپو جیسے مرکے
جی اُٹھے ہو اور اپنے عضو خدا کے سپرد کرو تاکہ راستی کے ہتھیار بنیں
(۱۴) کیونکہ گناہ تم پر حکومت نکریگا اِسلیئے کہ تم شریعت کے تحت نہیں
بلکہ فضل کے تحت ہو* (۱۵) پس کیا ہم گناہ کیا کریں اِسلیئے کہ شریعت
کے تحت نہیں بلکہ فضل کے تحت ہیں ہرگز نہیں (۱۶) کیا نہیں جانتے
ہو کہ جسکی تابعداری میں تم آپ کو غلام سونپتے ہو اُسی کے غلام ہو جسکی
تابعداری کرتے ہو یا تو گناہ کے (غلام) موت کے لیئے یا فرمانبرداری کے راستبازی
کے واسطے (۱۷) پر خدا کا شکر کہ تم جو آگے گناہ کے غلام تھے اب دل سے
اُس تعلیم کے نمونے کے فرمانبردار ہوئے جسکے سپرد کیئے گئے (۱۸) اور گناہ
سے چھوٹکر راستبازی کے بندے ہوئے (۱۹) (میں تمہارے جسم کی کمزوری کے
سبب آدمی کی طرح بیان کرتا ہوں) یعنی جیسے تم نے اپنے عضو ناپاکی
اور شرارت کی غلامی میں سونپے تھے تاکہ شرارت کریں ویسے ہی اب اپنے

عضوؤں کو راستبازي کي غلامي میں پاک هونے کے واسطے سونپو (۲۰) کیونکه
جب تم گناه کے غلام تھے راستبازي سے آزاد تھے (۲۱) پس تم نے اُس وقت
کیا پھل پائے (ایسے) جنسے اب شرمنده هو کیونکه اُنکا انجام موت هی
(۲۲) پر اب گناه سے چھوٹکر اور خدا کے بندے هوکے پاکیزگي کا پھل لاتے هو
اور انجام حیات ابدي هی (۲۳) کیونکه گناه کي مزدوري موت هی پر خدا
کي نعمت همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے حیات ابدي هی *

## ساتواں باب

(۱) ای بھائیو کیا نہیں جانتے هو (میں تو شریعت کے عالموں سے بولتا
هوں) که جب تک آدمي جیتا هی اُسپر شریعت کا حکم هی (۲) کیونکه
بیاهي عورت شریعت سے خصم کي زندگي بھر اُسکے بند میں هی پر اگر
خصم مر گیا تو اپنے خصم کي شرع سے چھوٹتي هی (۳) پس خصم کے جیتے
جي اگر دوسرے کي هو جاوے تو زانیه کہلاویگي پر اگر خصم مر گیا تو اُس
شرع سے آزاد هوئي که اگر دوسرے مرد کي هووے تو زانیه نہیں (۴) سو
ای میرے بھائیو تم بھي مسیح کے بدن کے سبب شریعت کي نسبت قتل
کیئے گئے که دوسرے کے هو جاؤ یعني اُسکے جو مُردوں میں سے اُٹھایا گیا
تاکه هم خدا کے لیئے پھل لاویں (۵) کیونکه جب هم جسم میں تھے گناهوں
کي خواهشیں شریعت کے سبب همارے عضوؤں میں موت کے پھل لانے کو
اثر کرتي تھیں (۶) پر اب جو هم مر گئے تو شریعت سے جسکي قید میں
تھے چھوٹ گئے ایسا که روح کي تازگي میں نه که حروف کے پُرانے طور پر
بندگي کریں * * (۷) پس هم کیا کہیں کیا شریعت گناه هی هرگز نہیں
لیکن بغیر شریعت کے میں گناه کو نہیں پہچانتا کیونکه میں لالچ کو بھي
نه جانتا اگر شریعت نه کہتي که لالچ مت کر (۸) پر گناه نے قابو پاکر حکم کے
سبب مجھه میں هر طرح کا لالچ پیدا کیا کیونکه شریعت کے بغیر گناه مُرده
هی (۹) که آگے میں بےشریعت جیتا تھا پر جب حکم آیا گناه زنده
هوکے اُٹھا اور میں مر گیا (۱۰) اور وه حکم جو زندگي کے لیئے تھا سو هي

میرے لیئے موت کا سبب پایا گیا (۱۱) کیونکہ گناہ نے قابو پاکر حکم کے
وسیلے مجھے بہکایا اور اُسني کي وساطت قتل کیا (۱۲) پس شریعت
بےشک پاک ہی اور حکم پاک ہی برحق اور خوب * (۱۳) پس جو خوب
ہی کیا وهي میرے لیئے موت تھہري ہرگز نہیں بلکہ گناہ تاکہ اُسکا گناہ
ہونا ظاہر ہو کہ اُسنے اچھي چیز کے وسیلے موت کو مجھہ میں پیدا کیا
تاکہ گناہ حکم کے وسیلے نہایت بُرا معلوم ہو* (۱۴) کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ
شریعت روحاني ہی پر میں جسماني اور گناہ کے ہاتھہ بِک گیا ہوں
(۱۵) کہ جو کرتا ہوں سو نہیں جانتا کیونکہ نہ وہ جو چاہتا ہوں کرتا ہوں
بلکہ جس سے مجھے نفرت ہی وهي کرتا ہوں (۱۶) پر اگر میں وهي کرتا
ہوں جو نہیں چاہتا تو شریعت پر گواهي دیتا ہوں کہ خوب ہی
(۱۷) سو اب میں اُسکا کرنیوالا نہیں بلکہ گناہ جو مجھہ میں بستا ہی
(۱۸) کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مجھہ میں یعني میرے جسم میں خوبي
نہیں بستي کہ خواہش تو مجھہ میں موجود ہي پر جو اچھا ہی کرنے
نہیں پاتا (۱۹) کہ خوبي جو چاہتا ہوں نہیں کرتا بلکہ بدي جسے نہیں
چاہتا وهي کرتا ہوں (۲۰) پر اگر میں جسے نہیں چاہتا وهي کرتا ہوں تو
پھر میں هي اُسکا کرنیوالا نہیں بلکہ گناہ ہي جو مجھہ میں بستا ہی
(۲۱) غرض میں یہہ شریعت پاتا ہوں کہ جب خوبي کیا چاہتا ہوں
بدي میرے پاس موجود هي (۲۲) کیونکہ میں باطني اِنسان کي نسبت
خدا کي شریعت سے خوش ہوں (۲۳) مگر دوسري شریعت اپنے عضوؤں
میں دیکھتا ہوں جو میري عقل کي شریعت سے لڑتي اور مجھے گناہ کي
شریعت کا جو میرے عضوؤں میں ہی گرفتار کرتي ہی (۲۴) آہ لاچار
آدمي جو ہوں اِس موت کے بدن سے مجھے کون چُھڑاویگا (۲۵) خدا کا
شکر کرتا ہوں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے غرض میں تو
اپني عقل سے خدا کي شریعت کا پھر جسم سے گناہ کي شریعت کا بندہ
ہوں *

## آٹھواں باب

(۱) پس اب اُنکو جو مسیح یسوع میں ھیں اور جسم کے طور پر
نہیں بلکہ روح کے طور پر چلتے ھیں ھلاکت کا فتویٰ نہیں (۲) کیونکہ روح
زندگي کي شریعت نے جو مسیح یسوع میں ھی مجھے گناہ اور موت کي
شریعت سے آزاد کیا (۳) کیونکہ جو شریعت سے محال تھا اِسلیئے کہ وہ
جسم کے سبب کمزور رھا سو خدا نے (کیا کہ اُسنے) اپنے بیٹے کو گنہگار جسم
کي صورت میں اور گناہ کے سبب بھیجکر گناہ پر جسم میں فتویٰ دیا
(۴) تاکہ ھم میں جو جسم کے طور پر نہیں بلکہ روح کے طور پر چلتے ھیں
شریعت کي راستي پوري ھو (۵) کیونکہ وے جو جسم کے طور پر ھیں اُنکا
مزاج جسماني ھی پر وے جو روح کے طور پر ھیں اُنکا مزاج روحاني ھی
(۶) کہ جسماني مزاج موت ھی پر روحاني مزاج زندگي اور سلامتي
(۷) اِسلیئے کہ جسماني مزاج خدا کا دشمن ھی کیونکہ خدا کي شریعت
کے تابع نہیں اور نہ ھو سکتا ھی (۸) اور جو جسماني ھیں خدا کو پسند
نہیں آ سکتے (۹) پر تم جسماني نہیں بلکہ روحاني ھو بشرطیکہ خدا کي
روح تم میں بسے پر جس میں مسیح کي روح نہیں ھی وہ اُسکا نہیں
(۱۰) اور اگر مسیح تم میں ھی تو بدن گناہ کے سبب مُردہ پر روح راستبازي
کے سبب زندہ ھی (۱۱) اور اگر اُسي کي روح جسنے یسوع کو مُردوں میں
سے اُٹھایا تم میں بسے تو جسنے مسیح کو مُردوں میں سے اُٹھایا ھی تمھارے
مُردے بدنوں کو بھي اپني روح کے وسیلے جو تم میں بستي ھی زندہ کریگا *
(۱۲) پس ای بھائیو ھم کچھہ جسم کے قرضدار نہیں کہ جسم کے طور پر
زندگي کاٹیں (۱۳) کیونکہ اگر تم جسم کے طور پر زندگي کرو تو مروگے
پر اگر روح سے بدن کے عملوں کو مارو تو جیئوگے (۱۴) اِسلیئے کہ جتنے
خدا کي روح کي ھدایت سے چلتے وے ھي خدا کے فرزند ھیں (۱۵) کیونکہ
تم نے غلامي کي روح پھر ڈرنے کو نہیں پائي بلکہ لےپالک ھونے کي روح
پائي جس سے ھم آبا یعني ای باپ پکار پکار کہتے ھیں (۱۶) وھي

روح هماري روح کے ساتهه گواهي دیتي هی که هم خدا کے فرزند هیں
(۱۷) پر جو فرزند هوئے تو وارث بهي هیں یعني خدا کے وارث اور میراث
میں مسیح کے شریک بشرطیکه هم اُسکے ساتهه دکهه اُتهاویں تاکه اُسکے
ساتهه جلال بهي پاویں * (۱۸) کیونکه میري سمجهه میں زمانه حال کي
مصیبتیں اِس لائق نہیں که اُس جلال کے جو هم پر ظاهر هونیوالا هی
مقابل هوویں (۱۹) که خلقت کمال آرزو سے خدا کے فرزندوں کے ظاهر هونے
کي راه تکتي هی (۲۰) اِسلیئے که خلقت بطالت کي تابع هی اپني
خوشي سے نہیں بلکه اُسکے سبب جسنے اُسے تابع کیا (۲۱) اِس اُمید
پر که خلقت بهي فنا کي غلامي سے چهوتکے خدا کے فرزندوں کے جلال کي
آزادگي میں داخل هووے (۲۲) کیونکه هم جانتے هیں که ساري خلقت
مِلکے اب تک چیخیں مارتي اور اُسے پیڑیں لگي هیں (۲۳) اور نه فقط وه
بلکه هم بهي جنهیں روح کا پهلا پهل مِلا آپ اپنے دلوں میں کراهتے اور
لےپالک هونے یعني اپنے بدن کي رهائي کي راه تکتے هیں (۲۴) که هم اُمید
سے بچ گئے هیں پر اُمید جو نظر آوے اُمید نہیں کیونکه جو چیز کوئي
دیکهتا اُسکا اُمیدوار کس طرح هووے (۲۵) پر جسے هم نہیں دیکهتے
اگر اُسکے اُمیدوار هیں تو صبر سے اُسکي راه تکتے هیں (۲۶) اِسي طرح
روح بهي هماري کمزوریوں میں هماري مدد کرتي هی کیونکه جو کچهه
دعا مانگیں جیسے چاهیئے هم نہیں جانتے هیں پر روح آپ هي ایسي
آهیں بهرکے جو بیان سے باهر هیں هماري سفارش کرتي هی (۲۷) اور
دلوں کا جانچنیوالا جانتا هی که روح کا کیا مطلب هی که وه خدا کي
مرضي کے مطابق مقدسوں کي سفارش کرتي هی (۲۸) اور هم جانتے هیں
که سب چیزیں اُنکي بهلائي کے لیئے جو خدا سے محبت رکهتے هیں مِلکے
فاعل هیں یعني اُنکے لیئے جو اُسکے اِرادے کے موافق بُلائے گئے (۲۹) که جنهیں
اُسنے پہلے سے پہچانا اُنهیں آگے سے مقرر کیا که اُسکے بیتے کے همشکل هوں
تاکه وه بهت سے بهائیوں میں پهلوتا تهہرے (۳۰) اور جنهیں اُسنے آگے
سے مقرر کیا اُنکو بُلایا بهي اور جنهیں بُلایا اُنکو راستباز بهي کیا اور جن
کو راستباز کیا اُنکو جلال بهي بخشا * (۳۱) پس هم اِن باتوں کي

بابت کیا کہیں اگر خدا ہماري طرف هی تو کون همارا مخالف هوگا
(۳۲) اُسنے تو اپنے بیٹے ھي کو دریغ نه کیا بلکه هم سبھوں کي خاطر
اُسے حوالے کیا پھر وہ اُسکے ساتھه سب چیزیں بھي همیں کیونکرنه بخشیگا
(۳۳) کون خدا کے برگزیدوں پر دعویٰ کریگا کیا خدا جو اُنھیں راستباز
ٹھہراتا هی (۳۴) کون هی جو اُنپر هلاکت کا فتویٰ دیوے کیا مسیح جو مر
گیا بلکه جي بھي اُٹھا هی جو خدا کے دھنے بھي بیٹھا اور هماري سفارش بھي
کرتا هی (۳۵) کون همکو مسیح کي محبت سے جدا کریگا کیا مصیبت
یا تنگي یا ظلم یا بھوکھه یا برهنگي یا خطرہ یا تلوار (۳۶) جیسا که لکھا هی
که هم تیري خاطر دن بھر قتل کیئے جاتے هیں اور ذبح کي بھیڑوں کے
برابر گنے جاتے هیں (۳۷) پر اِن سب چیزوں میں هم اُسکے وسیلے جسنے
هم سے محبت کي هر غالب پر غالب هیں (۳۸) کیونکه مجھکو یقین
هی که نه موت نه زندگي نه فرشتے نه حکومتیں نه قدرتیں اور نه حال نه
اِستقبال کي چیزیں (۳۹) نه بلندي نه پستي نه کوئي اَور مخلوق همکو خدا
کي محبت سے جو همارے خداوند مسیح یسوع میں هی جدا کرسکیگا *

## نواں باب

(۱) میں مسیح میں سچ بولتا هوں جھوٹھه نهیں اور میري تمیز بھي
روح‌القدس کي معرفت میري گواہ هی (۲) که مجھے بڑا غم اور هر دم
میرے دل کو رنج هی (۳) که میں نے چاها که اپنے بھائیوں کے بدلے جو
جسم کي رو سے میرے قرابتي هیں خود مسیح سے محروم هوؤں (۴) وے
اِسرائیلي هیں اور فرزندي اور جلال اور وثیقے اور شریعت اور عبادت اور
وعدے اُنھیں کے هیں (۵) اور باپ دادے اُنکے هیں اور جسم کي نسبت
مسیح اُنھیں میں سے هوا جو سب کا خدا همیشه مبارک هی آمین *
(۶) لیکن ایسا نهیں که خدا کا کلام باطل هو گیا کیونکه سب جو اِسرائیل
سے هوئے اِسرائیلي نهیں (۷) اور نه اِسلیئے که وے ابیرهام کي نسل هیں
سب فرزند هیں بلکه (لکھا هی که) اِسحاق هي سے تیري نسل کهلائیگي

(۸) یعني نه جسم کے لڑکے خدا کے فرزند هیں بلکه وعدے کے لڑکے نسل
گنے جاتے هیں (۹) کیونکه وعدے کي بات یهي هي که اِسي وقت پهر
آؤنگا اور ساره کے بیتا هوگا (۱۰) اور صرف یهه نهیں بلکه ربقه بهي جو ایک
سے یعني همارے باپ اِسحاق سے حامله هوئي (۱۱) کیونکه جب هنوز
(لڑکے) پیدا نهوئے اور نه نیک یا بد کے فاعل تهے (تاکه خدا کا اراده برگزیدگي
کے مطابق قائم رهے که کاموں سے نهیں بلکه بُلانیوالے سے هی) (۱۲) اُس سے
کہا گیا که بڑا چهوٹے کي خدمت کریگا (۱۳) جیسا لکها هی که میں نے
یعقوب سے محبت کي اور عیساؤ سے عداوت رکهي * (۱۴) پس هم کیا کہیں
کیا خدا کے نزدیک بےانصافي هی هرگز نهیں (۱۵) که وه موسیٰ سے
کہتا هی جس پر رحم کیا چاهتا هوں اُسپر رحم کرونگا اور جس پر مهر چاهتا
هوں اُسپر مهربان هونگا (۱۶) پس یهه نه چاهنیوالے نه دوڑدهوپ کرنیوالے
بلکه خداے رحیم پر موقوف هی (۱۷) کیونکه نوشته فرعون سے کہتا هی
که میں نے اِسي لیئے تجهے مبعوث کیا که تجهه میں اپني قدرت ظاهر کروں
اور میرا نام تمام روے زمین پر مشهور هووے (۱۸) غرض جس پر چاهتا هی
رحم کرتا هی اور جسے چاهتا هی سخت کرتا هی * (۱۹) پس تو مجهه
سے کہیگا پهر وه کیوں ملامت کرتا هی کسنے اُسکي خواهش کا مقابله کیا
(۲۰) هاں ای آدمي تو کون هی جو خدا سے تکرار کرتا هی کیا مصنوع
صانع کو کہه سکتا هی که تو نے مجهے کیوں ایسا بنایا (۲۱) یا کیا کمهار کا
مٹي پر اختیار نهیں که ایک هي لوندے میں سے ایک برتن عزت کا اور
دوسرا بےعزتي کا بناوے (۲۲) پر اگر خدا نے جب اپنا غضب ظاهر کرنا
اور قدرت دکهاني چاهي غضب کے برتنوں کي جو تباه هونے کے لائق تهے
بهت صبر کے ساتهه برداشت کي (۲۳) تاکه اپنے جلال کي فراواني بهي رحم
کے برتنوں پر جو اُسنے حشمت کے لیئے آگے طیار کیئے ظاهر کرے (تو کیا)
(۲۴) که ایسے هونے کو اُسنے همیں بهي نه فقط یهودیوں میں سے بلکه غیر
قوموں میں سے بهي بُلایا (۲۵) چنانچه هوسیع (کي کتاب) میں بهي کہتا هی
که میں غیرقوموں کو اپني قوم اور اُسکو جو پیاري نه تهي پیاري کہونگا
(۲۶) اور ایسا هوگا که جس جگهه اُسنے کہا گیا که تم میري قوم نهیں

اُسي جگہہ وے زندہ خدا کے فرزند کہلاوینگے (۲۷) پر اِسرائیل کي بابت
اشعیا پکارتا ھی کہ اگرچہ بني اِسرائیل کا شمار دریا کي ریت کے برابر ھو
(صرف) بقیہ نجات پاویگا (۲۸) کیونکہ وہ اپني بات کو راستي سے پورا
اور فیصل کرتا ھی کہ اُس بات کو جسکا شتاب فیصل ھوا خداوند زمین
میں کریگا (۲۹) سو جیسا اشعیا نے آگے کہا کہ اگر ربالافواج ھمارے لیئے
نسل باقي نہ چھوڑتا تو ھم سدوم کي مانند اور غمورا کے موافق ھوتے * (۳۰) پس
اب کیا کہیں یہہ کہ غیرقوموں نے جو راستبازي کي تلاش میں نہ تھیں
راستبازي حاصل کي یعني وہ راستبازي جو ایمان سے ھی (۳۱) پر اِسرائیل
راستبازي کي شریعت کو تلاش کرکے راستبازي کي شریعت تک نہیں پہنچا
ھی (۳۲) کسلیئے اِسلیئے کہ اُنھوں نے ایمان سے نہیں بلکہ جیسے شریعت
کے کاموں سے اُسکي تلاش کي کیونکہ اُنھوں نے ٹھوکر کھلانیوالے پتھر سے ٹھوکر
کھائي (۳۳) جیسے لکھا ھی کہ دیکھو میں سیہون میں ٹھیس کا پتھر اور
ٹھوکر کي چٹان رکھتا ھوں اور جو کوئي اُسپر ایمان لاتا ھی سو شرمندہ نہوگا *

## دسواں باب

(۱) اي بھائیو میرے دل کي آرزو اور خدا سے میري دعا اِسرائیل کے
واسطے یہہ ھی کہ نجات پاویں (۲) کیونکہ میں اُنکا گواہ ھوں کہ خدا کے
لیئے غیرتمند ھیں پر دانائي کے ساتھہ نہیں (۳) کیونکہ وے خدا کي راستبازي
سے ناواقف ھوکے اور اپني راستبازي قائم کیا چاھکے خدا کي راستبازي کے
تابع نہوئے (۴) کہ شریعت کي غایت مسیح ھی تاکہ ھر ایماندار راستبازي
پاوے (۵) کیونکہ موسیٰ اُس راستبازي کا جو شریعت سے ھی یوں ذکر کرتا
ھی کہ جو آدمي اُن (حکموں) پر عمل کرے اُنسے جیئیگا (۶) پر وہ
راستبازي جو ایمان سے ھی یوں بولتي ھی کہ اپنے دل میں مت کہہ کہ
آسمان پر کون چڑھیگا یعني مسیح کو اُتار لانے کو (۷) یا اتھاہ غار میں
کون اُتریگا یعني مسیح کو مُردوں میں سے اُٹھا لانے کو (۸) پر کیا کہتي
ھی یہہ کہ کلام تیرے نزدیک تیرے مُنہہ اور تیرے دل میں ھی یعني

ایمان کا کلام جسکي هم منادي کرتے هیں (۹) که اگرتو اپنے مُنهه سے خداوند
یسوع کا اِقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لاوے که خدا نے اُسکو مُردوں
میں سے جِلایا تو تو نجات پاویگا (۱۰) کیونکه دل سے ایمان لایا جاتا
راستبازي کے لیئے اور مُنهه سے اِقرار کیا جاتا نجات کے واسطے (۱۱) که نوشته
کهتا هی که جو کوئي اُسپر ایمان لاتا هی شرمنده نهوگا (۱۲) کیونکه یهودي
اور یوناني میں تفاوت نهیں هی اِسلیئے که وهي سب کا خداوند اور اُن
سبهوں کے لیئے جو اُسکا نام لیتے هیں غني هی (۱۳) کیونکه هر ایک جو
خداوند کا نام لیگا نجات پاویگا * (۱۴) پس جس پر وے ایمان نهیں لائے
اُسکا نام کیونکر لیویں اور جسکي خبر اُنهوں نے نهیں سني اُسپر کیونکر ایمان
لاویں اور مُنادي کے بغیر کیونکر سنیں (۱۵) اور جب تک بهیجے نجاویں
کیونکر منادي کریں جیسے لکها هی که کیا هي خوشنما هیں اُنکے قدم جو
صلح کي بشارت کرتے اور اچهي چیزوں کي خوشخبري دیتے هیں (۱۶) لیکن
سبهوں نے یهه خوشخبري نهیں ماني کیونکه اشعیا کهتا هی ای خداوند کون
هماري خبر پر ایمان لایا (۱۷) پس ایمان سن لینے سے اور سن لینا خدا
کي بات کهنے سے آتا هی (۱۸) پر میں کهتا هوں کیا اُنهوں نے نهیں سنا
البته اُنکي آواز تمام روے زمین پر اور اُنکي باتیں دنیا کي حدوں تک
پهنچیں (۱۹) پهر میں کهتا هوں کیا اِسرائیل آگاه نهوا پهلے موسیٰ نے ذکر
کیا که میں اُنسے جو قوم نهیں هیں تمکو غیرت دلاؤنگا اور قوم نادان سے
تمهیں غصے پر لاؤنگا (۲۰) پر اشعیا بےپروا هوکے صاف کهتا هی که جنهوں
نے مجهے نهیں ڈهونڈها مجهکو پا گئے اور جنهوں نے مجهے نهیں پوچها اُنپر
میں ظاهر هوا (۲۱) پر اِسرائیل کے حق میں کهتا هی که تمام دن اپنے
هاتهه ایک قوم کے لیئے جو نافرمانبردار اور حجتي هی بڑهائے هوئے هوں *

## گیارهواں باب

(۱) پس میں کهتا هوں کیا خدا نے اپني قوم کو خارج کر دیا هرگز نهیں
کیونکه میں بهي اِسرائیلي ابیرهام کي نسل اور بنیمین کے فرقے سے هوں

(۲) خدا نے اپني قوم کو جسے اُسنے پہلے سے جان ليا خارج نہيں کيا هي يا
کيا نہيں جانتے هو که اِليا (کے احوال) ميں نوشته کيا کہتا هي که وه
کيونکر خدا سے اِسرائيل پر يوں کہکے فرياد کرتا هي (۳) که اي خداوند
تيرے نبيوں کو اُنهوں نے قتل کيا اور تيري قربانگاهوں کو ڈها ديا اور ميں
اکيلا باقي هوں اور وے ميري جان کے بهي خواهاں هيں (۴) پر جواب اِلهي
اُسکو کيا کہتا هي يهه که ميں نے اپنے ليئے سات هزار مرد بچا رکهے هيں
جنهوں نے بعل کے آگے گهٹنا نہيں ٹيکا (۵) پس اِسي طرح اِس وقت بهي
ايک بقيه فضل سے برگزيده هوکے رها هي (۶) پر اگر فضل سے هي تو پهر اعمال
سے نہيں نہيں تو فضل فضل نرهيگا پر اگر اعمال سے هي تو فضل پهر کچهه
نہيں نہيں تو عمل عمل نرهيگا (۷) پس نتيجه کيا هي يهه که اِسرائيل
جس چيز کي تلاش کرتا هي وه اُسکو نه مِلي پر برگزيدوں کو مِلي اور
باقي سخت هوئے (۸) چنانچه لکها هي که خدا نے آج تک اُنهيں
اونگهنيوالي روح اور آنکهيں جو نديکهيں اور کان جو نه سنيں ديئے هيں
(۹) اور داؤد کہتا هي که اُنکا دسترخوان اُنکے ليئے جال اور پهندا اور ٹهوکر
اور مکافات کا باعث هووے (۱۰) اُنکي آنکهيں تاريک هو جاويں که نديکهيں
اور اُنکي پيٹهه کو هميشه جُهکا رکهه * (۱۱) پس ميں کہتا هوں کيا اُنهوں
نے ٹهوکر کهائي تاکه گر پڑيں هرگز نہيں بلکه اُنکي لغزش سے نجات غير
قوموں کو مِلي تاکه اُنهيں غيرت آوے (۱۲) پر اگر اُنکي لغزش دنيا کي
دولت اور اُنکي گهٹي غيرقوموں کي دولت هوئي تو اُنکي کامل بڑهتي
کتني هي زياده يهه نهوگي (۱۳) پس تم غيرقوموں سے کہتا هوں که
درحاليکه ميں غيرقوموں کا رسول هوں اپني خدمت کي بڑائي کرتا هوں
(۱۴) تاکه کسي طرح سے اپنے رشتهداروں کو غيرت دلاؤں اور اُنميں سے
بعضوں کو بچاؤں (۱۵) که اگر اُنکا خارج هو جانا جهان کے مقبول هونے کا
باعث هوا تو اُنکا آ مِلنا اَوْر کيا هوگا مگر مُردوں ميں سے جي اُٹهنا (۱۶) پهر
اگر پہلا پهل پاک هي تو لوئي بهي يونهيں هي اور اگر جڑ پاک هي تو ڈالياں
بهي ويسي هي هيں (۱۷) پر اگر ڈاليوں ميں سے کتني ايک توڑي گئيں اور
تو جو جنگلي زيتون تها اُنکا پيوند اور زيتون کي جڑ اور روغن ميں شريک

هوا (۱۸) تو اُن ڈالیوں کي ضد میں فخر مت کر اور اگر فخر کرے تو جان که تو
جڑ کو نهیں سنبهالتا بلکه جڑ تجهکو (۱۹) پس تو کهیگا که ڈالیاں
توڑي گئیں تاکه میں پیوند هوؤں (۲۰) اچها وے بےایماني کے سبب
توڑي گئیں اور تو ایمان کے سبب قائم هی (۲۱) سو مغرور مت هو
بلکه ڈر که اگر خدا نے اصلي شاخوں کو نه چهوڑا شاید تجهے بهي
نچهوڑے (۲۲) پس خدا کي نیکي اور درشتي کو دیکهه درشتي گرے هوؤں
پر اور نیکي تجهه پر اگر تو نیکي پر قائم رهے نهیں تو تو بهي کاٹا جائیگا
(۲۳) اور وے اگر بےایمان نرهیں پیوند کیئے جاوینگے کیونکه خدا اُنهیں
دو بارہ پیوند کرنے پر قادر هی (۲۴) کیونکه اگر تو اُس زیتون سے جسکي
اصل جنگلي هی کاٹا اور خلاف اصل اچهے زیتون میں پیوند کیا گیا تو
اصلي ڈالیاں کس قدر زیادہ اپنے هي زیتون میں پیوند نه کي جاوینگي *
(۲۵) اِسلیئے ای بهائیو میں نهیں چاهتا هوں که تم اِس بهید سے
ناواقف رهو مبادا اپنے تئیں عقلمند سمجهو که بعضے اِسرائیلیوں پر
سختي پڑي جب تک که غیرقوموں کي بهرتي در نه آوے (۲۶) اور
یوں سارا اِسرائیل بچ جائیگا جیسا لکها هی که چُهڑانیوالا سیهون سے نکلیگا
اور بےدیني کو یعقوب سے دفع کریگا (۲۷) اور یهي میرا عهد اُنکے
ساتهه هوگا جب میں اُنکے گناهوں کو مٹا دونگا (۲۸) وے تو انجیل کي
بابت تمهارے سبب دشمن هیں لیکن برگزیدگي کي بابت باپ دادوں
کے سبب پیارے هیں (۲۹) اِسواسطے که خدا کي نعمتیں اور بُلاهٹ بدلنے
کي نهیں (۳۰) کیونکه جس طرح تم آگے خدا کے نافرمان تهے پر اب
اُنکي نافرماني کے سبب رحم پایا (۳۱) ویسا هي وے بهي اب نافرمان
هوئے تاکه تمهارے رحم پانے کے سبب اُنپر بهي رحم هووے (۳۲) کیونکه خدا
نے سب کو بےایماني کي قید میں رکها تاکه سب پر رحم کرے *
(۳۳) واہ خدا کي دولت اور حکمت اور معرفت کي گهرائي اُسکے حکم
دریافت سے کیا هي پرے اور اُسکي راهیں پتا ملنے سے کیا هي دور هیں
(۳۴) کیونکه خداوند کي عقل کسنے جان لي یا کون اُسکا صلاحکار تها (۳۵) یا
کسنے پهلے اُسکو کچهه دیا هی که اُسے پهر دیا جاوے (۳۶) کیونکه اُسي سے

اور اُسي کے لیئے ساري چیزیں هوئي هیں اُسکا جلال ابد تک رهے آمین *

## بارهواں باب

(۱) پس ای بهائیو خدا کي رحمتوں کا واسطه دیکے تم سے التماس کرتا هوں که اپنے بدنوں کو زنده مقدس اور خدا کو پسندیده قرباني کے لیئے نذر کرو که یهه تمهاري عقلي عبادت هی (۲) اور اِس جهان کے هم شکل مت هو بلکه دل نیا کرنے سے بدل جاؤ تاکه تم خدا کي خواهش کو جو خوب اور پسندیده اور کامل هی یقین سے جانو (۳) که میں اُس فضل سے جو مجهے مِلا تم میں سے هر ایک کو کهتا هوں که اپنے مرتبے سے زیاده عالي مزاج نه بنے بلکه ایسا معتدل مزاج رکهے جیسا خدا نے هر ایک کو اندازے سے ایمان بانٹ دیا (۴) کیونکه جیسے ایک هي بدن میں همارے بهت سے عضو هیں پر سب عضوؤں کا وهي کام نهیں (۵) ایسے هي هم جو بهت سے هیں مِلکے مسیح میں ایک هي بدن پر آپس میں ایک دوسرے کے عضو هیں (۶) که اُس فضل کے موافق جو همیں مِلا هی متفرق نعمتیں رکهتے هیں سو اگر نبوت هو تو وه ایمان کے اندازے کے موافق هووے (۷) اگر خدمت هو تو خدمت میں رهیں اگر کوئي اُستاد هووے تو تعلیم میں (۸) اگر ناصح هو تو نصیحت میں مشغول رهے خیرات بانٹنیوالا صاف دلي سے پیشوا کوشش سے رحم کرنیوالا خوشي سے یهه کرے * (۹) محبت بےریا هووے بدي سے نفرت کرو نیکي سے مِلے رهو (۱۰) برادرانه محبت سے ایک دوسرے کو پیار کرو عزت کي راه سے ایک دوسرے کو بهتر سمجهو (۱۱) کوشش میں سُست مت هو روح میں سرگرم هو خداوند کي بندگي کرو (۱۲) اُمید میں خوش تکلیف میں متحمل دعا مانگنے پر مستعد رهو (۱۳) مقدسوں کي احتیاجوں کے شریک هو مسافرپروري میں مشغول رهو (۱۴) اُنکے لیئے جو تمهیں ستاتے هیں برکت چاهو خیر مناؤ لعنت مت کرو (۱۵) خوشوقتوں کے ساتهه خوشوقت هو اور رونیوالوں کے ساتهه روؤ

(۱۶) آپس میں ایک سا مزاج رکھو بڑے خیال مت باندھو بلکہ پستوں
کے ساتھہ رہو اپنے تئیں عقلمند مت سمجھو (۱۷) بدي کے عوض کسي سے
بدي مت کرو اُسپر جو سب آدمیوں کے نزدیک بھلا ھی دوراندیش رہو
(۱۸) اگر ھو سکے تو مقدور بھر سب آدمیوں سے ملے رہو (۱۹) ای عزیزو
اپنا انتقام مت لو بلکہ غصے کي راہ چھوڑ دو کیونکہ لکھا ھی کہ انتقام لینا
میرا کام ھی میں ھي بدلا لونگا خداوند فرماتا ھی (۲۰) پس اگر تیرا دشمن
بھوکھا ھو اُسکو کھلا اگر پیاسا ھو اُسے پاني دے کیونکہ یہہ کرکے تو اُسکے سر
پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگاویگا (۲۱) بُرائي کا مغلوب مت ھو بلکہ
نیکي سے بُرائي پر غالب ھو *

## تیرھواں باب

(۱) ھر نفس حاکموں کے جو اُسپر اختیار رکھتے ھیں تابع رھے کیونکہ
کوئي حکومت نہیں جو خدا کي طرف سے نہو اور جتني حکومتیں ھیں
سو خدا سے مقرر ھیں (۲) پس جو کوئي حکومت کا سامھنا کرتا ھی سو
خدا کے انتظام کا مخالف ھی پرو ے جو مخالف ھیں اپني سزا پاوینگے (۳) کیونکہ
سردار نیک کاموں میں نہیں بلکہ بد کاموں میں خوف کے باعث ھیں
پس اگر تو حکومت سے نِڈر رھنا چاھے تو نیکي کر کہ اُس سے تیري
تعریف ھوگي (۴) کیونکہ وہ خدا کا خادم تیري بہتري کے لیئے ھی پر
جو تو بُرائي کرے تو ڈر کیونکہ وہ تلوار عبث نہیں پکڑتا کہ وہ خدا کا خادم
بدکار کو سزا دینے کے لیئے منتقم ھی (۵) پس تابع رھنا ضرور ھی نہ صرف
سزا کے سبب بلکہ تمیز کے باعث بھي (۶) کیونکہ اِسي لیئے خراج بھي
دیتے ھو کہ وے جو اِسي (خدمت) میں مشغول ھیں خدا کے خادم
ھیں (۷) پس سب کا حق ادا کرو جسکو خراج چاھیئے خراج اور جسکو
محصول چاھیئے محصول دو اور جس سے ڈرنا چاھیئے ڈرو اور جسکي
عزت کرني چاھیئے عزت کرو * (۸) سوا آپس کي محبت کے کسي کے
قرضدار مت ھو کیونکہ جو دوسرے سے محبت رکھتا ھی اُسنے شریعت کو

پورا کیا ھی (۹) کیونکہ یہہ کہ زنا مت کر قتل مت کر چوري مت کر
جھوتھي گواهي مت دے لالچ مت کر اور جو کوئي اَور حکم هو سو اِسي
بات میں مندرج ھی کہ اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو
(۱۰) محبت پڑوسي سے بدي نہیں کرتي پس محبت شریعت کي
تکمیل ھی * (۱۱) اور وقت کو جانکے یہہ اِسلیئے کرو کہ گھڑي اب آ
پہنچي ھی کہ ھم نیند سے جاگیں کیونکہ اُس وقت کي نسبت کہ ھم
ایمان لائے اب ھماري نجات زیادہ نزدیک ھی (۱۲) رات بہت گذر گئي
اور صبح نزدیک هوئي پس آؤ ھم اندھیرے کے کاموں کو ترک کریں اور
روشني کے هتھیار باندھیں (۱۳) اور جیسا دن کو دستور ھی درستي سے
چلیں نہ کہ غوغاؤں اور مستیوں سے نہ کہ حرامکاریوں اور بدپرھیزیوں سے
نہ کہ جھگڑے اور ڈاہ سے (۱۴) بلکہ خداوند یسوع مسیح کا جامہ پہنو اور
جسم کي خواهشوں کے لیئے تدبیر مت کرو*

## چودھواں باب

(۱) سُست اعتقاد کو آپ میں شامل کر لو پر شک و تکرار کا باعث
نہووے (۲) ایک کو اعتقاد ھی کہ ھر چیز کا کھانا روا ھی پر جو سُست
اعتقاد ھی سو صرف ساگ پات کھاتا ھی (۳) پس وہ جو کھاتا ھی اُسے
جو نہیں کھاتا ھی حقیر نجانے اور جو نہیں کھاتا اُسپر جو کھاتا ھی اِلزام
نہ لگاوے کیونکہ خدا نے اُسکو قبول کیا ھی (۴) تو کون ھی جو دوسرے
کے نوکر پر اِلزام لگاتا ھی وہ تو اپنے ھي خداوند کے لیئے کھڑا یا پڑا
ھی پر وہ کھڑا ھو جائیگا کیونکہ خدا اُسکے کھڑا کرنے پر قادر ھی *
(۵) کوئي تو ایک دن کو دوسرے سے افضل سمجھتا ھی اور کوئي سب
دنوں کو برابر جانتا ھی ھر ایک اپنے دل میں کامل اعتقاد رکھے (۶) وہ
جو دن کو مانتا ھی خداوند کے لیئے مانتا ھی اور جو دن کو نہیں مانتا
خداوند کے لیئے نہیں مانتا ھی جو کھاتا ھی خداوند کے واسطے کھاتا ھی
کیونکہ خدا کا شکر کرتا ھی اور جو نہیں کھاتا خداوند کے واسطے نہیں
کھاتا اور خدا کا شکر کرتا ھی (۷) کہ کوئي ھم میں سے اپنے واسطے نہیں

جیتا اور کوئي اپنے واسطے نہیں مرتا هی (۸) کہ اگر جیویں تو خداوند
کے لیئے جیتے هیں اور جو مریں تو خداوند کے واسطے مرتے هیں پس
هم جیتے مرتے خداوند هي کے هیں (۹) کہ مسیح اِسي لیئے مُوا اور
پھر اُٹھا اور زندہ هوا کہ مُردوں اور زندوں کا بھي خداوند هو (۱۰) سو
تو کسلیئے اپنے بھائي پر اِلزام لگاتا هی یا تو کس واسطے اپنے بھائي کو
حقیر جانتا هی هم تو سب مسیح کے تخت عدالت کے آگے حاضر
کیئے جائینگے (۱۱) کیونکہ لکھا هی کہ خداوند کہتا هی اپني حیات کي
قسم هر ایک گھتنا میرے آگے جُھکیگا اور هر ایک زبان خدا کي ستایش
کریگي (۱۲) سو هر ایک هم میں سے خدا کو اپنا حساب آپ دیگا
(۱۳) پس چاهیئے کہ هم پھر ایک دوسرے پر اِلزام نہ لگاویں بلکہ یہہ تجویز
کریں کہ اپنے بھائي کے ٹھوکر کھانے یا گرنے کا باعث نہوویں * (۱۴) میں جانتا
هوں اور خداوند یسوع میں مجھے یقین هی کہ کوئي چیز آپ هي ناپاک
نہیں لیکن جو اُسکو ناپاک جانتا هی اُسکے لیئے ناپاک هی (۱۵) پر اگر تیرا
بھائي تیرے کھانے سے دق هوتا هی تو تو پھر محبت کے طور پر نہیں چلتا
اپنے کھانے سے اُسکو جسکے واسطے مسیح مُوا هلاک مت کر (۱۶) پس
تمھاري خوبي کي بدنامي نہ هووے (۱۷) کیونکہ خدا کي بادشاهت کھانا
پینا نہیں بلکہ راستبازي اور صلح اور خوشي روح‌القدس میں هی
(۱۸) کیونکہ جو کوئي اِن باتوں میں مسیح کي بندگي کرتا هی خدا کا
مقبول اور آدمیوں کا پسندیدہ هی (۱۹) پس آؤ هم اِن باتوں کي پیروي
کریں جن سے صلح اور ایک دوسرے کي ترقي هووے (۲۰) کھانے کے سبب
خدا کے کام کو مت بگاڑ سب کچھہ تو پاک هی پر اُس آدمي کے لیئے جو
ٹھوکر کے ساتھہ کھاتا هی بُرا هی (۲۱) گوشت نہ کھانا اور شراب نہ پینا اور
ایسا کچھہ نہ کرنا جس سے تیرا بھائي دھکا یا ٹھوکر کھاے یا سُست هو جاے
بہتر هی (۲۲) جو تجھے اعتقاد هی تو اُسے اپنے لیئے خدا کے حضور رکھہ
مبارک وہ جو اپنے تئیں اُسکے سبب جسے پسند کرکے کرتا هی اِلزام نہیں
دیتا هی (۲۳) پر جو کسي چیز میں شبہہ رکھتا هی اگر کھاوے تو مجرم ٹھہرا
اِسواسطے کہ یہہ ایمان سے نہیں کرتا کہ جو کچھہ ایمان سے نہیں سو گناہ هی *

## پندرهواں باب

(۱) پس همکو جو زورآور هیں چاهیئے که کمزوروں کي سُستیوں کي
برداشت کریں اور خودپسند نهوویں (۲) هر کوئي هم میں سے اپنے پڑوسي
کو اُسکي بهلائي کے لیئے خوش کرے تاکه ترقي هو (۳) که مسیح
بهي اپني خوشي نه چاهتا تها بلکه جیسا لکها هی که تیرے لعن طعن
کرنیوالوں کي لعن طعن مجهه پر آ پڑي (۴) کیونکه جو کچهه آگے لکها گیا سو
هماري تعلیم کے لیئے لکها گیا تاکه صبر سے اور نوشتوں کي تسلي کے وسیلے
همیں اُمید هووے (۵) اور خدا صبر اور تسلي کا باني تمکو یهه بخشے که تم
مسیح یسوع کے مطابق آپس میں ایک دل رهو (۶) تاکه تم ایک دل اور
ایک زبان هوکے خدا همارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کي ستایش کرو
(۷) اِسواسطے ایک دوسرے کو قبول کرو جیسے مسیح نے بهي همیں قبول
کیا تاکه خدا کا جلال هووے (۸) پر میں کهتا هوں که یسوع مسیح خدا کي
وفائي کے لیئے مختونوں کا خادم هوا تاکه اُن وعدوں کو جو باپ دادوں سے
کیئے گئے پورا کرے (۹) اور یهه که غیرقوموں نے رحم کے واسطے خدا کي
ستایش کي هی چنانچه لکها هی که اِس سبب سے غیرقوموں کے درمیان تیري
ثنا کرونگا اور تیرا نام گاؤنگا (۱۰) اور پهر کهتا هی که ای غیرقومو اُسکي قوم
کے ساتهه خوشي کرو (۱۱) اور پهر یهه که ای ساري غیرقومو خداوند کي
ستایش کرو اور ای سب لوگو اُسکي تعریف کرو (۱۲) اور پهر اشعیا کهتا
هی که یسي کي جڑ هوگي اور وه جو غیرقوموں پر حکومت کرنے کو اُٹهتا هی
اُسي پر غیرقوموں کي اُمید هوگي (۱۳) اور اُمید کا خدا تمهیں ایمان لانے
کے باعث ساري خوشي اور صلح سے بهردے تاکه تم روح‌القدس کي قدرت
سے اُمید میں بڑهتے جاؤ * * (۱۴) اور ای میرے بهائیو میں خود بهي
تمهارے حق میں یهه یقین رکهتا هوں که تم آپ هي نیکي سے معمور اور
تمام دانائي سے بهرے هوکے ایک دوسرے کو نصیحت کر سکتے هو (۱۵) تسپر
بهي میں نے جرأت کرکے یاددهي کے طور پر تمهیں ای بهائیو کچهه

لکھہ بھیجا کیونکہ خدا نے مجھکو اِسلیئے فضل بخشا ھی (۱٦) کہ غیرقوموں
کے واسطے یسوع مسیح کا خادم اور خدا کي خوشخبري کا خدمتگذار ھوؤں
تاکہ غیرقوموں کي نذر روح القدس سے تصدیق پاکے مقبول ھووے (۱۷) پس
اُن باتوں پر جو خدا کي ھیں میرا فخر مسیح یسوع میں ھی (۱۸) کیونکہ
مجھکو یہہ جرأت نہیں کہ ایسا کچھہ جو مسیح نے میرے وسیلے قول اور
فعل سے اور کرامتوں اور معجزوں کي قوت اور خدا کي روح کي قدرت سے
غیرقوموں کے فرمانبردار ھونے کو نہیں کیا بیان کروں (۱۹) یہاں تک کہ
میں نے یروشلیم سے لیکے چاروں طرف اِلرکن تک مسیح کي خوشخبري
پھیلائي (۲۰) پر ایسا کہ میں اُس حرمت کا مشتاق تھا کہ جہاں جہاں مسیح
کا نام نہیں لیا گیا وھاں خوشخبري سناؤں تا نہووے کہ دوسرے کي نیو پر
ردا رکھوں (۲۱) بلکہ (ایسا ھو) جیسا لکھا ھی کہ وے جنکو اُسکي خبر
نہیں پہنچي دیکھینگے اور جنھوں نے نہیں سنا سمجھینگے (۲۲) اِسي سبب
میں بارھا تمھارے پاس آنے سے رُکا رھا ھوں (۲۳) پر اب اِسلیئے کہ اِن
اقلیموں میں مجھکو جگہہ نرھي اور تمھاري ملاقات کا بہت برسوں سے
مشتاق ھوں (۲۴) سو اُمید رکھتا ھوں کہ جب اِسپانیا کو جاؤں وھاں
جاتے ھوئے تمھیں دیکھوں اور تمھاري ملاقات سے کچھہ خاطر جمع ھوکے تم
سے اُدھر کو پہنچایا جاؤں (۲۵) پر بالفعل یروشلیم کو مقدسوں کي خدمت
کرنے کے لیئے جاتا ھوں (۲٦) کیونکہ مقدونیہ اور اخیہ کے لوگوں کي مرضي
ھوئي کہ اُن غریبوں کے لیئے جو یروشلیم میں مقدسوں کے درمیان ھیں
کچھہ خیرات بھیجیں (۲۷) یہہ تو اُنکي مرضي ھوئي اور وے اُنکے قرضدار بھي
ھیں کیونکہ جو غیرقومیں روحاني باتوں میں اُنکي شریک ھوئي ھیں تو
لازم ھی کہ جسماني باتوں میں اُنکي بھي خدمت کریں (۲۸) پس اِس
کام کو بجا لاکے اور یہہ پھل اُنکے سپرد کرکے تم پاس سے ھوکر اِسپانیا کو
جاؤنگا (۲۹) اور میں جانتا ھوں کہ میرا تمھارے پاس آنا اِنجیل مسیح
کي کمال برکت سے ھوگا * (۳۰) اور اي بھائیو اپنے خداوند یسوع مسیح کا
اور روح کي محبت کا واسطہ دیکے تم سے التماس کرتا ھوں کہ تم میرے
واسطے میرے ساتھہ خدا سے دعائیں مانگنے میں دل سے کوشش کرو

(۳۱) تاکہ میں یہودیہ کے بےایمانوں سے بچا رہوں اور میری خدمت یروشلیم
کے لیئے مقدسوں کو پسند پڑے (۳۲) تاکہ اِنشااللہ تمہارے پاس خوشي سے
آؤں اور تمہارے ساتھہ آرام پاؤں (۳۳) پس صُلح کا خدا تم سب کے ساتھہ
هو آمین *

## سولھواں باب

(۱) میں تم سے هماري بہن فوبہ کي جو قنکریہ میں کلیسیا کي خادمہ
هی سفارش کرتا هوں (۲) کہ تم اُسکو خداوند میں ایسا قبول کرو جیسا
مُقدسوں کے لائق هی اور جس جس کام میں وہ تمهاري محتاج هو تم
اُسکي مدد کرو کیونکہ وہ بہتوں کي بلکہ میري بهي مددگار تهي (۳) پرسکلہ
اور اکلا کو میرا سلام کہو جو یسوع مسیح میں میرے همخدمت هیں
(۴) جنھوں نے میري جان کے بدلے اپنا سر دهر دیا اور نہ صرف میں
بلکہ غیرقوموں کي ساري کلیسیائیں بهي اُنکي احسانمند هیں (۵) اور
کلیسیا کو جو اُنکے گھر میں هی سلام کہو میرے پیارے اپینتس کو جو
مسیح کے لیئے اخیہ کا پہلا پھل هی سلام کہو (۶) اور مریم کو جسنے
همارے واسطے بہت محنت کي سلام کہو (۷) میرے رشتہداروں اندرنیقس
اور یونیاس کو سلام کہو جو قید میں میرے شریک تھے اور رسولوں میں
نامدار هیں اور مجھہ سے پہلے مسیحي بهي هوئے (۸) اور امپلیاس کو جو
خداوند میں میرا پیارا هی سلام کہو (۹) اور اُربانوس کو جو مسیح میں
میرا همخدمت هی اور میرے عزیز اسطخوس کو سلام کہو (۱۰) اور اپلس
کو جو مسیح میں مقبول هی سلام کہو اور ارسطوبلس کے لوگوں کو سلام کہو
(۱۱) اور میرے رشتہدار هرودیون کو سلام کہو اور نرکس کے لوگوں کو جو خداوند
میں هیں سلام کہو (۱۲) طروفینا اور طروفوسا کو جو خداوند میں محنتي
هیں سلام کہو اور عزیزہ فرسس کو جسنے خداوند میں بہت محنت کي
هی سلام کہو (۱۳) اور روفس کو جو خداوند میں برگزیدہ هی اور اُسکي
ما کو جو میري بهي ما هی سلام کہو (۱۴) اور اسنقرطس اور فلگون اور

هرماس اور پطربس اور هرمس اور اُن بھائیوں کو جو اُنکے ساتھه هیں سلام
کہو (۱۵) اور فلولگس اور یولیا اور ناروس اور اُسکي بہن کو اور اُلمپاس اور
سب مقدسوں کو جو اُنکے ساتھه هیں سلام کہو (۱۶) آپس میں پاک بوسه
لیکے سلام کرو مسیح کي کلیسیائیں تمھیں سلام کہتي هیں * (۱۷) اى
بھائیو میں تم سے اِلتماس کرتا هوں که اُن لوگوں کو جو اُس تعلیم کے
برخلاف جو تم نے پائي پھوٹ اور ٹھوکروں کے باعث هیں پہچان رکھو اور
اُنسے کنارے رهو (۱۸) کیونکه جو ایسے هیں سو همارے خداوند یسوع
مسیح کي نهیں بلکه اپنے پیٹ کي بندگي کرتے اور چکني باتوں اور خیر
دعاؤں سے سادهدلوں کو فریب دیتے هیں (۱۹) کیونکه تمھاري فرمانبرداري
سب میں مشهور هوئي هی اِسواسطے میں تم سے خوش هوں لیکن یهه
چاهتا هوں که تم نیکي میں واقفکار اور بدي سے ناواقف رهو (۲۰) اور
صلح کا خدا شیطان کو تمھارے پانوں تلے جلد کچلاویگا همارے خداوند یسوع
مسیح کا فضل تمھارے ساتھه هووے آمین * (۲۱) میرا همخدمت تمطاؤس
اور میرے رشتهدار لوقیوس اور یاسون اور سوسیپطر تمھیں سلام کہتے هیں
(۲۲) میں طرتیوس جو اِس خط کا راقم هوں تمکو خداوند میں سلام کہتا
هوں (۲۳) اور گایوس جو میرا اور ساري کلیسیا کا مهماندار هی تمھیں سلام
کہتا هی اور اراستس شهر کا مختار اور بھائي قوارطس تمکو سلام کہتے هیں *
(۲۴) همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتھه هووے آمین *
(۲۵) پس اُسکي جو تمکو میري خوشخبري اور یسوع مسیح کي منادي پر
قائم رکھه سکتا هی یعني اُس بھید پر جو قدیم زمانوں سے پوشیده رها
(۲۶) پر اب نبیوں کي کتابوں کے وسیلے خداے ابدي کے حکم کے مطابق
ظاهر هوا اور سب غیرقوموں میں ایمان کي فرمانبرداري کے لیئے مشهور
کیا گیا (۲۷) اُسي واحد حکیم خدا کي یسوع مسیح کے وسیلے سے همیشه
حمد هوا کرے * آمین *

# پولوس کا پہلا خط قرنتیوں کو

## پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا بُلایا هوا رسول اور بهائي
سوستنیس (۲) خدا کي کلیسیا کو جو قرنت میں هی یعني اُنکو جو
مسیح یسوع میں مقدس اور بُلائے هوئے قدوس هیں اُن سب سمیت جو هر
جگہه خواه اُنکي خواه هماري یسوع مسیح همارے خداوند کا نام لیا کرتے
هیں (۳) فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے
تم پر هووے * (۴) میں تمهارے لیئے همیشه اپنے خدا کا شکر کرتا هوں
خدا کے فضل کي بابت جو مسیح یسوع میں تمکو عنایت هوا (۵) که
اُسکے سبب تم هر بات میں یعني سب کلام اور سارے علم میں غني هو
(۶) چنانچه مسیح کي گواهي تم میں ثابت هوئي (۷) یہاں تک که تم
کسي نعمت میں کم نہیں اور همارے خداوند یسوع مسیح کے ظاهر هونے
کي راه تکتے هو (۸) وهي تمهیں آخر تک قائم بهي رکهیگا تاکه تم همارے
خداوند یسوع مسیح کے دن بےعیب ٹهہرو (۹) وفادار هی خدا جسنے
تمهیں اپنے بیٹے همارے خداوند یسوع مسیح کي شراکت میں بُلایا هی * *
(۱۰) اى بهائیو یسوع مسیح کے نام کے واسطے جو همارا خداوند هی تم سے
التماس کرتا هوں که سب ایک هي بات بولو اور تم میں جدائیاں نهوویں
بلکه ایک دل اور ایک سمجهه هوکے مِلے رهو (۱۱) کیونکه کلوئي کے لوگوں سے
تمهاري بابت اى بهائیو مجهے معلوم هوا که تم میں جهگڑے هیں (۱۲) میرا
مطلب یهه هی که تم میں سے هر ایک کهتا هی که میں پولوس کا میں
اپلوس کا میں کیفا کا میں مسیح کا هوں ( ۱ ) کیا مسیح بٹ گیا یا
پولوس تمهارے واسطے مصلوب هوا یا تم نے پولوس کے نام سے بپتسما پایا

(۱۴) میں خدا کا شکر کرتا ہوں کہ کرسپس اور گایوس کے سوا میں نے تم
میں سے کسي کو بپتسما نہیں دیا (۱۵) نہووے کہ کوئي کہے کہ اُسنے اپنے
نام سے بپتسما دیا (۱٦) مگر میں نے اِستیفاں کے خاندان کو بھي بپتسما دیا
سوا اُنکے میں نہیں جانتا کہ کسي اَور کو بپتسما دیا * (۱۷) کیونکہ مسیح
نے مجھے بپتسما دینے کو نہیں بلکہ خوشخبري سنانے کو بھیجا ھی کلام کي
حکمت سے نہیں نہو کہ مسیح کي صلیب باطل ٹھہرے (۱۸) کہ صلیب
کا کلام اُنکے نزدیک جو ھلاک ھوتے ھیں بےوقوفي ھی پر ھمارے لیئے جو
نجات پاتے ھیں خدا کي قدرت ھی (۱۹) کیونکہ لکھا ھی کہ حکیموں
کي حکمت کو نیست اور سمجھداروں کي سمجھ کو ھیچ کرونگا (۲۰) کہاں
حکیم کہاں فقیہ کہاں اِس جہان کا بحث کرنیوالا کیا خدا نے اِس دنیا
کي حکمت کو بےوقوفي نہیں ٹھہرایا (۲۱) اِسلیئے کہ جب خدا کي حکمت
میں دنیا نے حکمت سے خدا کو نہیں پہچانا تو خدا کو پسند آیا کہ
منادي کي بےوقوفي سے ایمانوالوں کو بچاوے (۲۲) چنانچہ یہودي نشان
چاھتے اور یوناني حکمت کي تلاش کرتے ھیں (۲۳) پر ھم مسیح مصلوب
کي منادي کرتے ھیں جو یہودیوں کے لیئے ٹھوکر اور یونانیوں کے واسطے
بےوقوفي ھی (۲۴) پر بُلائے ھوؤں کے لیئے کیا یہودي کیا یوناني مسیح خدا
کي قدرت اور خدا کي حکمت ھی (۲۵) کیونکہ خدا کي حماقت آدمیوں
سے عالم اور خدا کي کمزوري آدمیوں سے زورآور ھی * (۲٦) ای بھائیو اپني
بُلاھت پر نگاہ کرو کہ جسم کي نسبت بہت سے حکیم اور بہت سے
مقدوروالے اور بہت سے شریف تم میں نہیں ھیں (۲۷) بلکہ دنیا کے
بےوقوفوں کو خدا نے چُن لیا تاکہ حکیموں کو شرمندہ کرے اور خدا نے
دنیا کے کمزوروں کو چُن لیا تاکہ زورآوروں کو شرمندہ کرے (۲۸) اور دنیا
کے کمینوں اور حقیروں کو اور اُنکو جو شمار میں نہیں خدا نے چُن لیا تاکہ
اُنھیں جو شمار میں ھیں ناچیز کرے (۲۹) تاکہ کوئي جسم اُسکے آگے فخر
نکر سکے (۳۰) لیکن اُسي سے تم یسوع مسیح میں ھو جو ھمارے لیئے خدا
کي حکمت اور راستبازي اور پاکیزگي اور خلاصي ھی (۳۱) تاکہ جیسا لکھا
ھی کہ جو فخر کرے سو خداوند پر کرے *

## دوسرا باب

(۱) اور میں بھي اى بھائیو جب تمھارے پاس آیا تب نہیں آیا کہ
کلام اور حکمت کي فضیلت کے ساتھہ تمھیں خدا کي گواھي کي خبر دوں
(۲) کیونکہ میں نے یہہ ٹھانا کہ یسوع مسیح اور اُسکے مصلوب ھونے کے سوا
اَور کچھہ تمھارے درمیان نہ جانوں (۳) اور میں کمزوري میں اور ڈر میں اور
بہت کپکپي میں تمھارے پاس رھا (۴) اور میرا کلام اور میري منادي
اِنساني حکمت کي لبھانیوالي باتوں سے نہیں بلکہ روح اور قدرت کے ظہور
سے تھي (۵) تاکہ تمھارا ایمان آدمیوں کي حکمت پر نہیں بلکہ خدا کي
قدرت پر موقوف ھو * (۶) تسپر بھي ھم کاملوں کے درمیان حکمت کي بات
بولتے ھیں مگر اِس جہان کي اور اِس جہان کے فاني سرداروں کي حکمت
نہیں (۷) بلکہ خدا کي پوشیدہ حکمت بیان کرتے ھیں جو چھپي تھي
جسے خدا نے زمانوں سے پہلے ھمارے جلال کے واسطے مقرر کیا (۸) جسکو
اِس جہان کے سرداروں میں سے کسي نے نجانا کیونکہ اگر جانتے تو جلال کے
خداوند کو تصلیب نکرتے (۹) بلکہ جیسا لکھا ھی کہ خدا نے اپنے محبوں
کے لیئے وے چیزیں طیار کیں جو نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں
اور نہ آدمي کے دل میں آئیں (۱۰) لیکن ھم پر خدا نے اُنکو اپني روح کے
وسیلے ظاھر کیا کہ روح ساري چیزوں کو بلکہ خدا کي عمیق باتوں کو
بھي دریافت کر لیتي ھی (۱۱) کہ آدمیوں میں سے کون آدمي کا حال
جانتا ھی مگر آدمي کي روح جو اُسمیں ھی اِسي طرح خدا کي روح کے سوا
خدا کي ذات کوئي نہیں جانتا ھی (۱۲) پر ھم نے نہ دنیا کي روح بلکہ
وہ روح جو خدا سے ھی پائي تاکہ ھم اُن چیزوں کو جو خدا سے ھمیں
عنایت ھوئي ھیں جانیں (۱۳) اور یہي ھم اِنساني حکمت کي سکھائي
ھوئي باتوں سے نہیں بلکہ روح القدس کي سکھائي ھوئي باتوں سے غرض روحاني
چیزوں کو روحاني باتوں سے مِلاکے بیان کرتے ھیں (۱۴) مگر نفساني آدمي
خدا کي روح کي باتیں قبول نہیں کرتا کہ وے اُسکے نزدیک بےوقوفیاں ھیں
اور نہ اُنھیں جان سکتا ھی کیونکہ وے روحاني طور پر بوجھي جاتي ھیں

(١٥) لیکن وہ جو روحاني هی سو سب کچهه دریافت کرتا پر آپ کسي
سے دریافت نهیں کیا جاتا هی (١٦) کیونکه خداوند کي عقل کو کسنے
جانا که اُسکو سمجهاوے پر هم میں مسیح کي سمجهه هی *

## تیسرا باب

(١) اور ای بهائیو میں تم سے یوں نهیں بول سکا جیسے روحانیوں سے
بلکه جیسے جسمانیوں سے جیسے اُنسے جو مسیح میں لڑکے هیں (٢) دودهه
پینے کو تمهیں دیا خوراک نهیں کیونکه تمکو طاقت نه تهي بلکه اب بهي
طاقت نهیں کیونکه اب هي جسماني هو (٣) کیونکه جب که تم میں ڈاه
اور جهگڑا اور پهوٹ هی تو کیا جسماني نهیں هو اور آدمي کي چال پر
نهیں چلتے هو (٤) اِسلیئے که جو ایک کهتا هی که میں پولوس کا هوں
اور دوسرا که میں اپلوس کا هوں تو کیا تم جسماني نهیں * (٥) پس پولوس
کون اور اپلوس کون هی خادم جنکے وسیلے تم ایمان لائے اور یهه اِتنا جتنا
خداوند نے هر ایک کو بخشا (٦) میں نے درخت لگایا اور اپلوس نے سینچا
پر خدا نے بڑهایا (٧) پس لگانیوالا کچهه نهیں اور نه سینچنیوالا بلکه خدا جو
بڑهانیوالا هي (٨) پر لگانیوالا اور سینچنیوالا دونوں ایک هیں اور هر ایک
اپني محنت کے موافق اپنا اجر پاویگا (٩) کیونکه هم خدا کے همخدمت
هیں تم خدا کي کهیتي اور خدا کي عمارت هو* (١٠) میں نے خدا کے
فضل کے موافق جو مجهے دیا گیا عقلمند معمار کي مانند نیو ڈالي اور
دوسرا اُسپر ردا دهرتا هی سو هر ایک غور کرے که کس طور سے دهرتا هی
(١١) کیونکه سوا اُس نیو کے جو پڑي هی کوئي دوسري کو ڈال نهیں سکتا
اور وہ یسوع مسیح هي (١٢) سو اگر کوئي اُس نیو پر سونے روپے بیش قیمت
پتهروں لکڑیوں گهاس پهوس کا ردا رکهے (١٣) تو هر ایک کا کام ظاهر هوگا که وہ
دن اُسکو ظاهر کر دیگا کیونکه وہ آگ میں ظاهر هوتا هی اور هر ایک کا
کام کیسا هي کیوں نهو آگ پرکهیگي (١٤) اگر کسي کا کام جو اُسنے اُسپر بنایا
قائم رهیگا تو اجر پاویگا (١٥) اور جو کسي کا کام جل جاویگا تو نقصان اُتهاویگا

وہ آپ تو بچ جاویگا پر ایسا جیسا آگ سے (۱۶) کیا تم نہیں جانتے کہ
خدا کي هیکل هو اور خدا کي روح تم میں بستي هی (۱۷) اگر کوئي خدا
کي هیکل خراب کرے خدا اُسکو خراب کریگا کیونکہ خدا کي هیکل پاک
هی اور وهي تم هو (۱۸) کوئي آپ کو فریب نہ دیوے جو کوئي تمہارے
درمیان آپ کو اِس جہان میں حکیم سمجھے تو بےوقوف بنے تاکہ حکیم
هو جاوے (۱۹) کیونکہ اِس دنیا کي حکمت خدا کے نزدیک بےوقوفي هی
کہ لکھا هی کہ وہ حکیموں کو اُنکي چترائیوں میں پھساتا هی (۲۰) اور یہہ
کہ خداوند حکیموں کے خیالوں کو جانتا هی کہ باطل هیں (۲۱) پس کوئي
آدمیوں پر فخر نکرے کیونکہ سب کچھہ تمہارا هی (۲۲) کیا پولوس کیا اپلوس
کیا کیفا کیا دنیا کیا زندگي کیا موت کیا حال کیا اِستقبال سب تمہارا
هی (۲۳) اور تم مسیح کے هو اور مسیح خدا کا هی *

## چوتھا باب

(۱) آدمي همکو ایسے جانے جیسے مسیح کے خدمتگذار اور خدا کے
بھیدوں کے مختار (۲) پھر مختاروں میں اِس بات کي تلاش هوتي هی کہ
کوئي دیانتدار پایا جاوے (۳) لیکن مجھکو کچھہ اُسکي پروا نہیں کہ تم سے یا
کسي اِنساني عدالت سے پرکھا جاؤں هاں میں آپ کو بھي نہیں پرکھتا
(۴) (کیونکہ میرا دل مجھے ملامت نہیں کرتا پر کچھہ اِس سے راستباز
نہیں ٹھہر جاتا هوں) بلکہ میرا پرکھنیوالا خداوند هی (۵) پس وقت سے
پہلے جب تک کہ خداوند نہ آوے انصاف مت کرو جو تاریکي کي
پوشیدہ باتیں بھي روشن کر دیگا اور دلوں کے منصوبے ظاهر کریگا اور اُس
وقت هر ایک کي خدا سے تعریف هوگي * (۶) اور اى بھائیو میں نے اِن
باتوں میں تمہاري خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر مثال کے طور پر کیا تاکہ تم هم
سے یہہ سیکھو کہ اُس سے جو لکھا هی زیادہ کسي کي بابت نہ سمجھنا ایسا
نہو کہ تم ایک ایک کے لیئے دوسرے کي ضد میں پھولو (۷) کون تجھہ میں
اور دوسرے میں فرق کرتا هی اور تیرے پاس کیا هی جو تو نے نہیں پایا اور

اگر تو نے بهي پايا تو كيوں فخر كرتا هي كه گويا نهيں پايا (٨) تم اب تو آسوده
هوئے اب دولتمند هو گئے همارے بغير سلطنت كرنے لگے اور كاشكے تم سلطنت
كرتے تاكه هم بهي تمهارے ساتهه سلطنت كريں (٩) كيونكه ميري دانست ميں
خدا نے هم رسولوں كو سب سے پچهلا كركے قتل هونيوالوں كي طرح ظاهر كيا كه
هم دنيا اور فرشتوں اور آدميوں كے ليئے تماشا ٹهہرے هيں (١٠) هم مسيح
كے سبب بےوقوف هيں پر تم مسيح ميں عقلمند هو هم كمزور پر تم زورآور
تم عزتدار پر هم بےعزت هيں (١١) هم اِسي گهڑي تک بهوكهے اور پياسے
اور ننگے اور مظلوم اور آواره هيں (١٢) اور اپنے هاتهوں سے كام و محنت كرتے
هيں وے بُرا كهتے هيں هم بهلا مناتے هيں وے ستاتے هيں هم سهتے هيں (١٣) وے
گالياں ديتے هيں هم گڑگڑاتے هيں هم دنيا كے كوڑے اور سب كي جهاڑن كي
مانند آج تک هيں * (١٤) تمهيں شرمنده كرنے كے ليئے يهه نهيں لكهتا بلكه
گويا اپنے پيارے فرزندوں كو تمهيں نصيحت كرتا هوں (١٥) كه اگرچه مسيح
ميں تمهارے هزاروں اُستاد هوويں پر تمهارے باپ بهت سے نهيں كيونكه ميں
هي اِنجيل كے وسيلے مسيح يسوع ميں تمهارا باپ هوا (١٦) پس تمهاري
منت كرتا هوں كه ميرے پيرو هو (١٧) اِسواسطے ميں نے تمطاؤس كو جو
خداوند ميں ميرا عزيز اور ديانتدار فرزند هي تمهارے پاس بهيجا كه وه ميري
راهيں جو مسيح ميں هيں جس طرح ميں هر كهيں هر كليسيا ميں سكهلاتا
هوں تمكو ياد دلاوے * (١٨) بعضے يهه سمجهكے پهولتے هيں كه ميں تمهارے
پاس نهيں آنے كا (١٩) پر اگر خداوند چاهے تو تمهارے پاس جلد آؤنگا اور
نه پهولے هوؤں كي باتوں كو بلكه اُنكي قدرت كو دريافت كرونگا (٢٠) كيونكه
خدا كي بادشاهت باتوں ميں نهيں بلكه قدرت ميں هي (٢١) تم كيا چاهتے
هو آيا لاٹهي ليكے تمهارے پاس آؤں يا محبت اور روح كي ملائمت سے *

## پانچواں باب

(١) بالفعل تمهارے بيچ حرامكاري كا شهره هي اور ايسي حرامكاري جسكا غير
قوموں ميں بهي ذكر نهيں كه كوئي اپنے باپ كي جورو ركهے (٢) اور تم

پھولتے هو اور جیسا چاهیئے غم نہیں کرتے تاکه جسنے یهه کام کیا تمهارے
بیچ سے نکالا جاوے (۳) که میں جو هوں سو بدن سے غیرحاضر پر روح
سے حاضر هوکے فتوی دے چکا که گویا حاضر هوکے اُسے جسنے یهه ایسا کیا
هی (۴) همارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے جب تم اور میري روح
همارے خداوند یسوع مسیح کي قدرت کے ساتهه اِکٹهے هوئے ایسے کو شیطان
کے حوالے کروں (۵) که جسم کے دکهه اُٹهاوے تاکه روح خداوند یسوع کے
دن بچائي جاوے (۶) تمهارا فخر خوب نہیں کیا نہیں جانتے هو که تهوڑا سا
خمیر ساري لوئي کو خمیر کر ڈالتا هی (۷) پس پُرانے خمیر کو نکال پهینکو
تاکه تم تازي لوئي بنو جیسے تم فطیري تو هو کیونکه همارا بهي فسح یعني
مسیح همارے لیئے قربان هوا (۸) اِسلیئے آؤ هم عید کریں پُرانے خمیر سے
نہیں اور نه بدي اور شرارت کے خمیر سے بلکه صفائي اور سچائي کي فطیري
روٹي سے * (۹) میں نے (اُس) خط میں تمکو لکها هی که حرامکاروں میں
مت مِلے رهو (۱۰) لیکن نه یهه که بالکل دنیا کے حرامکاروں یا لالچیوں یا
ظالموں یا بُت‌پرستوں سے نه مِلو نہیں تو تمهیں دنیا سے نکلنا ضرور هوتا
(۱۱) پر اب میں نے تمهیں لکها هی که میل نرکهنا یعني اگر کوئي بهائي
کہلاکے حرامکار یا لالچي یا بُت‌پرست یا گالي دینیوالا یا شرابي یا ظالم هو
ایسے کے ساتهه کهانا بهي نه کهانا (۱۲) کیونکه مجهے کیا کام هی جو باهر والوں
کا بهي انصاف کروں کیا تم اندر والوں کا انصاف نہیں کرتے (۱۳) پر
اُنکا جو باهر هیں خدا انصاف کرتا هی غرض اُس بُرے آدمي کو اپنے
درمیان سے نکال دو *

## چهٹهواں باب

(۱) کیا تم میں سے کسي کي یهه جرأت هی که دوسرے سے معامله رکهکے
فیصلے کے لیئے بےدینوں پاس جاوے نه که مقدسوں کے پاس (۲) کیا
نہیں جانتے هو که مقدس لوگ دنیا کي عدالت کرینگے پس اگر دنیا کي
عدالت تم سے کي جاویگي تو کیا چهوٹے قضیوں کے فیصل کرنے کے لائق نہیں
هو (۳) کیا نہیں جانتے هو که هم فرشتوں کي عدالت کرینگے سو کیا دنیوي معاملے

فیصل نکریں (۴) پس اگر تم میں دنیوي قضیئے هوں تو کیا جو کلیسیا میں
حقیر هیں اُنهیں پنچ بٹهلاتے هو (۵) تمهیں شرم دلانے کو یهه کهتا هوں کیا ایسا هی
که تم میں ایک عقلمند بهي نهیں جو اپنے بهائي کا مقدمه فیصل کر سکے
(۶) بلکه بهائي بهائي سے قضیه کرتا هی اور یهه بےدینوں کے آگے (۷) پس بالکل
یهه تم میں نقص هی که آپس کي داد فریاد کرتے هو ظلم اُٹهانا کیوں نهیں
بهتر جانتے اپنا نقصان کیوں نهیں قبول کرتے (۸) بلکه تم هي ظلم اور
زبردستي کرتے هو سو بهي بهائیوں پر (۹) کیا نهیں جانتے هو که ناراست
خدا کي بادشاهت کے وارث نهووینگے فریب مت کهاؤ که نه حرامکار نه
بُتپرست نه زاني نه عیاش نه لونڈےباز (۱۰) نه چور نه لالچي نه شرابي
نه گالي بکنیوالے نه ظالم خدا کي بادشاهت کے وارث هونگے (۱۱) اور بعضے
تم میں ایسے تهے پر تم غسل دلائے گئے اور پاک هوئے اور راستباز تهہرے
خداوند یسوع کے نام اورهمارے خدا کي روح سے * (۱۲) سب کچهه میرے لیئے
روا هی پر سب فائدهمند نهیں سب کچهه میرے لیئے روا هی پر میں کسي
چیز کے اختیار میں نهونگا (۱۳) کهانے پیٹ کے لیئے هیں اور پیٹ کهانوں
کے لیئے پر خدا اِسکو اور اُنکو نیست کریگا پر بدن حرامکاري کے لیئے نهیں
بلکه خداوند کے لیئے هی اور خداوند بدن کے لیئے (۱۴) اور خدا نے خداوند
کو جِلاکے اُٹهایا هی اور همکو بهي اپني قدرت سے اُٹهاویگا (۱۵) کیا نهیں
جانتے هو که تمهارے بدن مسیح کے عضو هیں پس کیا میں مسیح کے عضو
لیکر کسبي کے عضو بناؤں (۱۶) هرگز نهیں یا کیا نهیں جانتے هو که جو
کوئي کسبي سے صحبت کرتا هی سو اُس سے ایک تن هوا کیونکه وہ کهتا
هی که وے دونوں ایک جسم هونگے (۱۷) پر وہ جو خداوند سے مِلا هوا هی
سو اُسکے ساتهه ایک روح هوا هی (۱۸) حرامکاري سے بهاگو جو جو گناہ
آدمي کرتا هی سو بدن کے باهر هی پر جو حرامکاري کرتا هی اپنے هي
بدن کا گنهگار هی (۱۹) کیا نهیں جانتے هو که تمهارا بدن روحالقدس کي
هیکل هی جو تم میں بستي جسکو تم نے خدا سے پایا اور تم اپنے نهیں هو
(۲۰) کیونکه تم قیمت سے خریدے گئے پس اپنے تن سے اور اپني روح سے
جو خدا کے هیں خدا کا جلال ظاهر کرو *

## ساتواں باب

(۱) جن باتوں کي بابت تم نے مجھے لکھا سو مرد کے لیئے یہه اچھا
هی که عورت کو نه چھوئے (۲) لیکن حرامکاري سے بچ رهنے کو هر مرد
اپني جورو اور هرعورت اپنا خصم رکھے (۳) خصم جورو کا حق واجبي
ادا کرے اور ویسے هي جورو بهي خصم کا (۴) جورو اپنے بدن کي مختار
نهیں بلکه خصم اور اِس طرح خصم بهي اپنے بدن کا مختارنهیں بلکه جورو
هی (۵) تم ایک دوسرے سے جدا نرهو مگر تهوڑي مدت طرفین کي رضامندي
سے تاکه روزه رکهنے اور دعا مانگنے کے واسطے فراغت پاؤ اور پهر باهم ایک
جا هوؤ تاکه شیطان تمکو تمهاري بےانضباطي کے سبب امتحان میں نه
ڈالے (۶) اور یهه صلاح کي نه حکم کي راه سے کهتا هوں (۷) کیونکه میں
چاهتا هوں که جیسا میں هوں ویسے هي سب آدمي هوویں پر هر ایک نے
اپنا هي انعام خدا سے پایا ایک نے یوں اور دوسرے نے ووں (۸) سو میں بن
بیاهوں اور بیواؤں کو یهه کهتا هوں که اُنکے لیئے اچها هی که ایسے رهیں
جیسا میں هوں (۹) لیکن اگر ضبط نکرسکیں تو بیاه کریں که بیاه کرنا جل
جانے سے بهتر هی (۱۰) پر اُنکو جنکا بیاه هوا هی میں نهیں بلکه خداوند
حکم دیتا هی که جورو اپنے خصم کو نچهوڑے (۱۱) (اور اگر چهوڑ چکي هو تو
بےنکاح رهے یا اپنے خصم سے پهر میل کرے) اور نه خصم اپني جورو کو
چهوڑ دے * (۱۲) پر باقیوں کو خداوند نهیں میں کهتا هوں که اگر کسي
بهائي کي جورو بےایمان هو اور اُسکے ساتهه رهنے کو راضي هو تو وه اُسکو
نچهوڑے (۱۳) اور عورت جسکا خصم بےایمان هو اور اُسکے ساتهه رهنے کو راضي
هو اُسکو نچهوڑے (۱۴) کیونکه بےایمان خصم جورو کے سبب پاک هوا اور
بےایمان جورو خصم کے باعث پاک هوئي هی نهیں تو تمهارے فرزند ناپاک
هوتے لیکن اب پاک هیں (۱۵) پر اگر بےایمان آپ کو جدا کرے تو کرے
کوئي بهائي یا بهن ایسي باتوں میں مقید نهیں پر ملاپ میں خدا نے
همکو بُلایا هی (۱۶) کیونکه ای عورت تو کیا جانتي هی که اپنے خصم کو

بچاوے اور ای مرد تو کیا جانتا هی که اپني جورو کو بچاوے (۱۷) مگر جیسا
خدا نے هر ایک کو حصه دیا اور جس طرح خداوند نے هر ایک کو بُلایا ویسا
هي چلے اور ایسا هي میں سب کلیسیاؤں میں مقرر کرتا هوں (۱۸) جو
کوئي مختون هوکر بُلایا گیا تو نامختون نهو اور اگر کوئي نامختوني میں بُلایا
گیا تو مختون نهووے (۱۹) ختنه کچهه نهیں اور نامختوني کچهه نهیں پر خدا
کے حکموں پر چلنا (۲۰) هر ایک جس بُلاهٹ میں بُلایا گیا اُسي میں رهے
(۲۱) اگر تو غلامي کي حالت میں بُلایا گیا تو اندیشه مت کر بلکه جو آزاد بهي
هو سکے تو بهي اُسے اختیار کر (۲۲) کیونکه وه غلام جو خداوند میں بُلایا گیا
خداوند کا آزاد کیا هوا هی اور اِسي طرح وه بهي جو آزاد هوکے بُلایا گیا مسیح
کا غلام هی (۲۳) تم قیمت سے خریدے گئے آدمیوں کے غلام مت بنو
(۲۴) غرض ای بهائیو جو کوئي جس حالت میں بُلایا گیا اُسي میں خدا
کے حضور رهے * (۲۵) پر کنواریوں کي بابت خداوند کا کوئي حکم مجهه
پاس نهیں لیکن جیسا دیانت‌دار هونے کے لیئے مجهه پر خداوند سے رحم هوا
ویسا هي صلاح دیتا هوں (۲۶) سو میں سمجهتا هوں که یهه حال کي
تکلیفوں کے سبب اچها هی که آدمي کے لیئے یهه اچها هی که یونهیں
رهے (۲۷) اگر تو جورو کے بند میں هی تو چهٹکارا مت چاه اور جو تو جورو
سے چهوٹا هی تو جورو مت ڈهونڈهه (۲۸) پر اگر بیاه بهي کرے تو گناه نهیں
کرتا اور جو کنواري بیاهي جاوے تو گناه نهیں کرتي پر ایسے لوگ جسم
کي تکلیف پاوینگے پر میں تمهیں بچایا چاهتا هوں * (۲۹) پر ای بهائیو
میں یهه کهتا هوں که باقي وقت تنگ هی اِسواسطے جورو والے بهي ایسے
هوویں جیسے اُنکي جوروان نهیں (۳۰) اور رونیوالے ایسے جیسے نهیں روتے اور
وے جو خوش هیں ایسے جیسے خوشي نهیں کرتے اور خریدنیوالے ایسے جیسے
اُسکے مالک نهیں (۳۱) اور اِس دنیا کے کاروباري ایسے جیسے دنیا سے کام
نهیں رکهتے کیونکه اِس دنیا کا تماشا گذرتا چلا جاتا هی (۳۲) پر میں
چاهتا هوں که تم بےاندیشه رهو جو بن‌بیاها هی خداوند کے لیئے اندیشه
مند رهتا هی که کیونکر خداوند کو راضي کرے (۳۳) پر وه جو بیاها هی دنیا
کے واسطے اندیشه‌مند هی که کیونکر اپني جورو کو راضي کرے (۳۴) جورو

اور کنواري ميں بهي فرق هی که بن‌بياهي خداوند کے ليئے انديشه‌مند
رهتي هی تاکه بدن اور روح ميں پاک بنے پر بياهي هوئي دنيا کے ليئے
انديشه‌مند رهتي هی که کيونکر خصم کو راضي کرے * (۳۵) پر يهه تمهارے
فائدے کے واسطے کهتا هوں نه يهه که تم پر پهندا ڈالوں بلکه اِسليئے که تم
آراسته هو اور خداوند کي بندگي ميں خاطر جمعي سے مشغول رهو (۳۶) پر
اگر کوئي اپني کنواري کے حق ميں جواني سے ڈهل جانا نامناسب جانے
اور يهي ضرور سمجهے تو جو چاهے سو کرے که گناه نهيں کرتا هی بياه
کريں (۳۷) پر جو کوئي اپنے دل ميں مستقيم هو اِسليئے که اُسکو کچهه
ضرورت نهيں بلکه اپني مرضي پر چلنے کا اختيار هی اور اپنے دل ميں
يهه ٹهانا که ميں اپني لڑکي کو بن‌بياهي رهنے دونگا تو اچها کرتا هی
(۳۸) غرض وه جو بياه ديتا هی اچها کرتا هی اور جو بياه نهيں ديتا سو
بهتر کرتا هی * (۳۹) عورت شرع کي پابند هی جب تک که اُسکا خصم
جيتا هی پر اگر اُسکا خصم مر جاوے تو آزاد هی که جس سے چاهے بياه کر
لے مگر صرف خداوند ميں (۴۰) پر اگر بن‌بياهي رهے تو ميري دانست
ميں زياده سعادتمند هی اور ميں جانتا هوں که خدا کي روح مجهه ميں
بهي هی *

## آٹهواں باب

(۱) اور بُتوں کی قربانيوں کي بابت هم جانتے هيں که هم سب فهميد
رکهتے هيں (خالي) فهميد پُهلاتي پر محبت بڑهاتي هی (۲) اور اگر کوئي
گمان کرے که ميں کچهه جانتا هوں تو جيسا جاننا چاهيئے اُسنے اب تک
کچهه نهيں جان ليا (۳) ليکن جو کوئي خدا سے محبت رکهتا هی وه
اُس سے پهچانا جاتا هی (۴) سو اُن چيزوں کے کهانے کي بابت جو
بُتوں پر قرباني کي جاتي هيں هم جانتے هيں که بُت کچهه دنيا ميں
نهيں اور يهه که کوئي خدا نهيں مگر ايک (۵) کيونکه هرچند ايسے هوں
جو خدا کهلاتے هيں خواه آسمان خواه زمين پر جس صورت ميں

بہتیرے خدا اور بہتیرے خداوند ہیں (٦) لیکن ہمارا ایک خدا ہی باپ جس سے ساري چیزیں ہوئیں اور ہم اُسي کے لیئے ہیں اور ایک خداوند ہی یسوع مسیح جسکے سبب سے ساري چیزیں ہوئیں اور ہم اُسي کے وسیلے سے ہیں (٧) لیکن سب کو یہہ سمجھہ نہیں بلکہ کتنے ہي آج تک بُت کو کچھہ چیز سمجھکر بُتوں کي قرباني کھاتے ہیں اور اُنکي تمیز اِسلیئے کہ ضعیف ہی آلودہ ہو جاتي ہی (٨) کھانا ہمیں خدا سے نہیں مِلاتا ہی کیونکہ اگر کھاویں تو ہماري کچھہ بڑھتي نہیں اور جو نہ کھاویں تو گھٹتي نہیں (٩) پر خبردار رہو کہ تمھارا یہہ اختیار کمزوروں کے لیئے ٹھوکر کا باعث نہ ہووے (١٠) کیونکہ اگر کوئي تجھے جو سمجھہدار ہی بُتخانے میں کھاتے دیکھے تو کیا اُسکي تمیز اِسلیئے کہ وہ کمزور ہی بُتوں کي قرباني کھانے پر دلیر نہوگي (١١) اور تیرا کمزور بھائي جسکے لیئے مسیح مُوا کیا تیري فہمید کے سبب ہلاک نہوگا (١٢) پس تم بھائیوں کے یوں گنہگار ہوکے اور اُنکي ضعیف تمیز کو گھائل کرکے مسیح کے گنہگار ٹھہرتے ہو (١٣) سو اگر کوئي خوراک میرے بھائي کو ٹھوکر کھلاوے تو میں ابد تک گوشت نہ کھاؤں تا نہووے کہ اپنے بھائي کي ٹھوکر کا سبب ہوؤں *

## نواں باب

(١) کیا میں رسول نہیں ہوں کیا میں آزاد نہیں ہوں کیا میں نے یسوع مسیح ہمارے خداوند کو نہیں دیکھا کیا تم خداوند میں میرے بنائے ہوئے نہیں ہو (٢) اگر اَوروں کے لیئے رسول نہیں تو تمھارے لیئے بےشک ہوں کیونکہ تم خداوند میں ہوکے میري رسالت پر مُہر ہو (٣) یہي میرا جواب اُنکے لیئے ہي جو مجھے پرکھتے ہیں (٤) کیا ہمیں کھانے پینے کا اختیار نہیں (٥) کیا ہمکو یہہ اختیار نہیں کہ کسي (دیني) بہن کو بیاہ کر لیئے پھریں جیسے اَور رسول اور خداوند کے بھائي اور کیفا کرتے ہیں (٦) یا کیا صرف مجھے اور برناباس کو اختیار نہیں کہ محنت نکریں

(۷) کون کبھي اپنا خرچ کرکے سپاہگري کرتا هی کون انگور کا باغ لگاتا هی اور أسکا پھل نہیں کھاتا یا کون گلے چراتا هی اور أس گلے کا دودھ نہیں پیتا (۸) کیا یے باتیں اِنسان کي عادت پر بولتا هوں یا کیا شریعت بھي یہہ نہیں کہتي (۹) کیونکہ موسیٰ کي شریعت میں لکھا هی که داوتے هوئے بیل کا مُنہہ مت باندھیو کیا خدا کو بیلوں کي پروا هی (۱۰) یا که خاص همارے واسطے یہہ کہتا هی هاں همارے واسطے لکھا هی کیونکہ جوتنیوالے کو أمید سے جوتنا اور داونیوالے کو اِس أمید سے (داونا) چاهیئے که حصه پاوے (۱۱) سو اگر هم نے تمهارے لیئے روحاني چیزیں بوئي هیں تو کیا یہہ بڑي بات هی که تمهاري جسماني چیزیں کاٹیں (۱۲) اگر اَوروں کا تم پر یہہ اختیار هی تو کیا همارا زیادہ نہوگا لیکن هم یہہ اختیار کام میں نلائے بلکه سب کچھہ سہتے هیں نہووے که مسیح کي خوشخبري کے مزاحم هوویں (۱۳) کیا نہیں جانتے هو که جو هیکل کا کاروبار کرتے سو هیکل میں سے کھاتے هیں اور جو قربانگاہ میں حاضر رهتے سو قربانگاہ سے حصه لیتے هیں (۱۴) یونہیں خداوند نے بھي خوشخبري دینیوالوں کو فرمایا هی که خوشخبري سے اسباب زندگي پاویں * (۱۵) پر میں أنمیں سے کچھہ عمل میں نه لایا اور نه اِسلیئے یہہ لکھتا هوں که میرے واسطے یوں کیا جاوے کیونکہ مرنا مجھے اِس سے بہتر هی که کوئي میرے فخر کو باطل کرے (۱۶) اِسلیئے که اگر خوشخبري سناؤں تو کچھہ میرا فخر نہیں کیونکہ مجھے ضرورت پڑي هی که افسوس مجھہ پر هی اگر انجیل کي خبر نه دوں (۱۷) که اگر یہہ خوشي سے کروں تو اجر پاؤنگا پر اگر ناخوشي سے تو بھي مختاري مجھے سونپي گئي هی * (۱۸) پس میرا کیا اجر هی که میں خوشخبري دیکے مسیح کي خوشخبري کو بےعوض ٹھہراؤں تاکه اپنے اختیار کو جو خوشخبري میں هی کام میں نه لاؤں (۱۹) کیونکہ میں نے سب سے آزاد هوکر آپ کو سب کا غلام ٹھہرایا تاکه بہتوں کو کماؤں (۲۰) اور میں یہودیوں میں یہودي سا تھا تاکه یہودیوں کو کماؤں شریعت والوں میں شریعت والا سا بنا تاکه شریعت والوں کو کماؤں (۲۱) بےشریعت لوگوں میں بے شریعت سا هوا هرچند خدا کے نزدیک بے شریعت نہیں

بلکہ مسیح کا شریعت والا ھوں تاکہ بے شریعت لوگوں کو کماؤں (۲۲) کمزوروں میں کمزور سا تھا تاکہ کمزوروں کو کماؤں میں سب کے لیئے سب کچھہ ھوا تاکہ ھر طرح سے کتنوں کو بچاؤں (۲۳) پر سب کچھہ خوشخبری کے واسطے کرتا ھوں تاکہ میں اَوروں کے ساتھہ اُسمیں شریک ھوؤں (۲۴) کیا نہیں جانتے ھو کہ وے جو میدان میں دوڑتے ھیں سب تو دوڑتے ھیں پر بازی ایک ھی لے جاتا ھی پس تم ایسا دوڑو کہ اُسے پاؤ (۲۵) اور ھر کُشتی‌باز سب باتوں کا پرھیز رکھتا ھی پس وے اِسلیئے کہ فانی تاج کو پر ھم اِسلیئے کہ غیرفانی کو پاویں (۲۶) سو میں دوڑتا ھوں پر بےٹھکانے نہیں میں گھونسے لڑتا ھوں پر اُسکی مانند نہیں جو ھوا کو مارتا ھی (۲۷) بلکہ اپنے بدن کو پیسے ڈالتا اور باندھکے گھسیٹتے لیئے پھرتا ھوں مبادا اَوروں کو منادی کرکے آپ نامقبول ٹھہروں *

## دسواں باب

(۱) کیونکہ ای بھائیو میں نہیں چاھتا کہ تم اِس سے ناواقف ھو کہ ھمارے باپ دادے سب بادل کے نیچے تھے اور سب سمندر میں سے گذر گئے (۲) اور سبھوں نے اُس بادل اور سمندر میں موسیٰ کا بپتسما پایا (۳) اور سبھوں نے ایک ھی روحانی خوراک کھائی (۴) اور سبھوں نے ایک ھی روحانی پانی پیا کیونکہ اُنھوں نے اُس روحانی چٹان سے جو اُنکے ساتھہ چلی پانی پیا اور وہ چٹان مسیح تھا (۵) پر اُنمیں بہتوں سے خدا راضی نہ تھا کہ وے میدان میں مارے پڑے * (۶) اور یے باتیں ھمارے واسطے نمونہ ھوئیں تاکہ بُرائیوں کی خواھش نکریں جیسی اُنھوں نے کی ھی (۷) اور بُت‌پرست بھی مت بنو جس طرح کہ اُنمیں کئی ایک تھے جیسا لکھا ھی کہ لوگ کھانے پینے بیٹھے اور ناچنے اُٹھے (۸) اور حرامکاری بھی نکریں چنانچہ اُنمیں سے کتنوں نے کی ھی اور ایک ھی دن میں تیئیس ھزار مارے پڑے (۹) اور مسیح کا امتحان بھی نکریں جیسے اُنمیں سے بعضوں نے کیا اور سانپوں سے ھلاک ھوئے (۱۰) اور مت کڑکڑاؤ جس طرح اُنمیں سے کئی ایک کڑکڑائے اور

ھلاکو سے ھلاک ھوئے (۱۱) اور یے سب باتیں نمونوں کے لیئے اُنپر پڑیں
لیکن ھماري نصیحت کے واسطے جو آخري زمانے میں ھیں لکھي گئیں
(۱۲) پس جو کوئي آپ کو قائم سمجھتا ھی خبردار رھے ایسا نہو که گر
پڑے (۱۳) تم کسي امتحان میں سوا اُسکے جو اِنسان سے ھوتا ھی نہیں پڑے
اور خدا وفادار ھی که وہ تمکو تمھاري طاقت سے زیادہ امتحان میں پڑنے نہ
دیگا بلکه امتحان کے ساتھہ نکال کي راہ بھي بنائیگا تاکه برداشت کر سکو
(۱۴) اِسواسطے ای میرے پیارو بُت‌پرستي سے بھاگو * * (۱۵) میں تم سے یوں
بولتا ھوں جیسے عقلمندوں سے سو جو کہتا ھوں جانچو (۱۶) کیا برکت کا
پیاله جس پر ھم برکت مانگتے ھیں مسیح کے لہو کي شراکت نہیں وہ
روٹي جو توڑتے ھیں کیا مسیح کے بدن کي شراکت نہیں ھی (۱۷) کیونکه
ھم ھرچند بہت سے ھیں پر مِلکے ایک ھي روٹي ایک ھي تن ھیں اِسلیئے
که ھم سب ایک ھي روٹي میں شریک ھیں (۱۸) اُنپر جو جسم
کي رو سے اِسرائیلي ھیں نظر کرو که جو قرباني کھانیوالے ھیں کیا وے
قربان‌گاہ کے شریک نہیں (۱۹) پس میں کیا کہتا ھوں یہه که بُت کچھه
چیز ھی یا بُتوں کي قرباني کچھه ھی (۲۰) نہیں بلکه یہه که غیرقومیں جو
جو قرباني کرتي ھیں سو دیووں کے لیئے کرتي ھیں نه خدا کے لیئے پر میں
نہیں چاھتا که تم دیووں کے شریک ھو (۲۱) تم خداوند کا پیاله اور دیووں کا پیاله
پي نہیں سکتے نه خداوند کے دسترخوان اور دیووں کے دسترخوان پر شریک ھو
سکتے ھو (۲۲) یا کیا ھم خداوند کو غیرت دلاتے ھیں کیا اُس سے زورآور
ھیں * (۲۳) سب کچھه میرے لیئے حلال ھی پر سب فائدہ‌مند نہیں سب
کچھه میرے لیئے حلال ھی پر سب ترقي نہیں بخشتا ھی (۲۴) کوئي اپني
نہیں بلکه ھر ایک دوسرے کي بہتري چاھے (۲۵) جو کچھه قصابوں کي دوکانوں
میں بکتا ھی کھاؤ اور تمیز کے سبب کچھه مت پوچھو (۲۶) کیونکه زمین
اور اُسکي معموري خداوند کي ھی (۲۷) اور اگر بے‌ایمانوں میں سے کوئي
تمھاري دعوت کرے اور تم قبول کرو تو جو کچھه تمھارے سامھنے رکھا جاوے
کھاؤ اور تمیز کے سبب کچھه مت پوچھو (۲۸) پر اگر کوئي تمھیں کہے یہه
بُتوں کي قرباني ھی تو اُسکي خاطر جسنے جتایا اور تمیز کے سبب مت

کھاؤ (کہ زمین اور اُسکی معموری خداوند کی ہی) (۲۹) پر اِس سے میرا
ارادہ تیری نہیں بلکہ دوسرے کی تمیز کا ہی کیونکہ میری آزادگی دوسرے
کی تمیز سے کیوں ملزم ٹھہرائی جاوے (۳۰) اگر میں شکر کرکے کھاتا ہوں
تو جس چیز پر شکر کرتا ہوں اُسکے سبب کس لیئے بدنام ہوں (۳۱) پس
اگر کھاتے یا پیتے یا اَور کچھہ کرتے ہو سب خدا کے جلال کے لیئے کرو (۳۲) اور
نہ یہودیوں نہ یونانیوں نہ خدا کی کلیسیا کو ٹھوکر کے باعث ہو (۳۳) چنانچہ
میں بھی سب باتوں میں سب کو راضی رکھتا اور اپنا نہیں بلکہ بہتوں کا
فائدہ ڈھونڈھتا ہوں تاکہ نجات پاویں *

## گیارھواں باب

(۱) تم میرے پیرو ہو جیسا میں بھی مسیح کا ہوں * * (۲) اور اے بھائیو
تمھاری تعریف کرتا ہوں کہ تم ہر بات میں مجھے یاد رکھتے اور میرے
قانونوں کو ایسا حفظ کرتے ہو جیسا میں نے تمھیں سونپے ہیں (۳) پر میں
چاھتا ہوں کہ تم جانو کہ ہر مرد کا سر مسیح اور عورت کا سر مرد اور
مسیح کا سر خدا ہی (۴) ہر مرد جو دعا یا نبوت کرتے وقت اپنے سر
کو ڈھانپتا ہی اپنے سر کو بےحرمت کرتا ہی (۵) اور ہر عورت جو سر بن
ڈھانپے دعا یا نبوت کرتی ہی اپنے سر کو بےحرمت کرتی ہی کیونکہ سر
مُنڈی ہوئی کے برابر ہی (۶) سو اگر عورت اوڑھنی نہ اوڑھے تو اُسکی
چوٹی بھی کٹ جاوے اور جو عورت چوٹی کٹنے یا سر مُنڈنے سے بےحرمت
ہوتی ہی تو اوڑھنی اوڑھے (۷) مرد کو البتہ نہیں چاھیئے کہ اپنے سر
کو ڈھانپے کہ وہ خدا کی صورت اور اُسکا جلال ہی پر عورت مرد کا
جلال ہی (۸) کیونکہ مرد عورت سے نہیں بلکہ عورت مرد سے ہی (۹) اور
نہ مرد عورت کے لیئے بلکہ عورت مرد کے واسطے پیدا ہوئی (۱۰) اِسلیئے
عورت کو چاھیئے کہ فرشتوں کے سبب اُسکے سر پر (مرد کا) اختیار ظاہر
ہو (۱۱) مگر خداوند میں نہ مرد عورت کے بغیر کچھہ ہی نہ عورت مرد
کے بغیر (۱۲) کیونکہ جیسا عورت مرد سے ہی ویسا ہی مرد بھی عورت کے

وسیلے سے ہی پر سب کچھہ خدا سے ہی (١٣) تم آپ ہي انصاف کرو
کیا مناسب ہی کہ عورت سر بن ڈھانپے خدا سے دعا مانگے (١٤) یا کیا
طبیعت آپ تمکو نہیں سکھلاتي ہی کہ اگر مرد چوتي رکھے تو یہہ اُسکي
بےحرمتي ہی (١٥) پر اگر عورت کے لنبے بال ہوں تو یہہ اُسکي زینت ہی
کیونکہ بال اُسے پردے کے عوض دیئے گئے (١٦) لیکن اگر کوئي تکراري معلوم ہو
تو (جان لے کہ) نہ ہمارا نہ خدا کي کلیسیاؤں کا یہہ دستور ہی * * (١٧) پر
یہي جتاکے میں تمہاري تعریف نہیں کرتا کہ تم نہ بہتري بلکہ بُرائي کے
واسطے جمع ہوتے ہو (١٨) پس پہلے میں سنتا ہوں کہ جب کلیسیا میں
جمع ہوتے ہو تمہارے بیچ اختلاف ہیں اور اُسکو تھوڑا سا یقین جانتا ہوں
(١٩) کیونکہ ضرور ہی کہ تمہارے بیچ بدعتیں بھي ہو جاویں تاکہ وے جو
تم میں مقبول ہیں ظاہر ہوویں (٢٠) پس جو تم باہم جمع ہوتے ہو
تو یہہ عشاء رباني کھانا نہیں ہی (٢١) کیونکہ کھاتے وقت ہر ایک پہلے
اپنا ہي کھانا کھا لیتا ہی اور کوئي بھوکھا رہتا اور کوئي مست ہوتا ہی
(٢٢) کیا کھانے پینے کے لیئے تمہارے گھر نہیں ہیں یا خدا کي کلیسیا کو
ناچیز جانتے اور محتاجوں کو شرمندہ کرتے ہو تم سے کیا کہوں کیا تمہاري
تعریف کروں میں اِسمیں تمہاري تعریف نہیں کرنیکا (٢٣) کیونکہ میں
نے خداوند سے پایا جو تمہیں بھي سونپا کہ خداوند یسوع نے جس رات کہ
حوالے کیا گیا روٹي لي (٢٤) اور شکر کرکے توڑي اور کہا لو کھاؤ یہہ میرا
بدن ہی جو تمہارے واسطے توڑا جاتا ہی یہہ میري یادگاري کے لیئے کیا
کرو (٢٥) اِسي طرح کھانے کے بعد پیالہ بھي لیا اور کہا یہہ پیالہ میرے
لہو کا نیا عہد ہی جب جب تم پیؤ یہہ میري یادگاري کے لیئے کیا
کرو (٢٦) کیونکہ جب جب یہہ روٹي کھاتے اور یہہ پیالہ پیتے ہو
تم خداوند کي موت کو جب تک کہ وہ نہ آوے جتاتے رہتے ہو
(٢٧) اِسواسطے جو کوئي نامناسب طور سے یہہ روٹي کھاوے یا خداوند کا
پیالہ پیوے وہ خداوند کے بدن اور لہو کا گنہگار ہوگا (٢٨) پس آدمي آپ
کو جانچے اور یونہیں اِس روٹي سے کھاوے اور اِس پیالے سے پیوے (٢٩) کیونکہ
جو نامناسب طور سے کھاتا اور پیتا ہی سو خداوند کے بدن کا لحاظ نکر

کے اپني سزا کھاتا اور پیتا هی (۳۰) اِسي سبب سے تم میں بهتیرے کمزور
اور بیمار هیں اور کتنے سو گئے (۳۱) که اگر هم اپنے تئیں جانچتے تو سزا
نپاتے (۳۲) پر خداوند سے سزا پاکے تربیت پاتے هیں نه هووے که هم دنیا
کے ساتهه مجرم تهہریں (۳۳) پس ای میرے بهائیو جب تم کهانے کے لیئے
جمع هو تو ایک دوسرے کي راه دیکهو (۳۴) اور اگر کوئي بهوکها هو تو اپنے
گهر میں کهاوے ایسا نهو که سزا پانے کو جمع هو اور جو کچهه باقي هی سو
میں آکے درست کرونگا *

## بارهواں باب

(۱) اور روحاني نعمتوں کي بابت ای بهائیو میں نهیں چاهتا که تم
بےخبر رهو (۲) تم جانتے هو که تم غیرقوم تهے اور گونگے بُتوں کے پاس
جس طرح لے جائے گئے جاتے تهے (۳) پس میں تمهیں جتاتا هوں که کوئي
جو خدا کي روح سے بولتا یسوع کو ملعون نهیں کهتا هی اور نه کوئي
یسوع کو خداوند کهه سکتا هی مگر روح القدس سے (۴) اور نعمتیں
طرح طرح کي هیں پر روح وهي هی (۵) اور خدمتیں طرح طرح کي هیں
پر خداوند وهي هی (۶) اور تاثیریں طرح طرح کي هیں پر خدا وهي
هی جو سب میں سب کچهه کرتا هی (۷) لیکن روح کا ظهور هر ایک
کو سب کے فائدے کے لیئے دیا جاتا هی (۸) پس ایک کو روح کے وسیلے
حکمت کي بات مِلتي هی دوسرے کو اُسي روح کے وسیلے علم کي بات
(۹) پهر ایک کو اُسي روح سے ایمان دوسرے کو اُسي روح سے چنگا کرنے
کي نعمتیں (۱۰) اَور کسي کو کرامتوں کي قدرتیں اَور کسي کو نبوت اَور
کسي کو روحوں کا امتیاز اَور کسي کو طرح طرح کي زبانیں اَور کسي کو
زبانوں کا ترجمه (۱۱) لیکن یهه سب کچهه وهي ایک روح کرتي هی جو
هر ایک کو جیسا چاهتي بانٹا کرتي هی (۱۲) کیونکه جیسا بدن ایک هی اور
اُسکے عضو بهت هیں پهر ایک بدن کے سب اعضا هرچند بهت هیں مِلکر
ایک بدن هوتے هیں ویسا هي مسیح بهي هی (۱۳) که هم سبهوں نے

بھي کیا یہودي کیا یوناني خواہ غلام خواہ آزاد ایک ھي روح میں ایک ھي بدن بننے کو بپتسما پایا اور ھم سب ایک ھي روح سے پلائے گئے * (۱۴) کیونکہ بدن میں بھي ایک عضو نہیں بلکہ بہت سے ھیں (۱۵) اگر پانو کہے اِسلیئے کہ میں ھاتھہ نہیں بدن کا نہیں ھوں تو کیا وہ اِس سبب سے بدن کا نہیں ھی (۱۶) اور اگر کان کہے اِسلیئے کہ میں آنکھہ نہیں بدن کا نہیں ھوں تو کیا اِس سبب سے بدن کا نہیں ھی (۱۷) اگر سارا بدن آنکھہ ھوتا تو سننا کہاں اور اگر سب سننا ھوتا تو سونگھنا کہاں (۱۸) پر اب خدا نے ھر ایک عضو کو بدن میں اپني مرضي کے موافق رکھا ھی (۱۹) پر اگر سب ایک ھي عضو ھوتا تو بدن کہاں (۲۰) پر اب بہت سے اعضا ھیں لیکن بدن ایک ھی (۲۱) آنکھہ ھاتھہ سے نہیں کہہ سکتي کہ میں تیري محتاج نہیں اور نہ سر پانوں سے کہ میں تمھارا محتاج نہیں (۲۲) بلکہ بدن کے وے عضو جو اَوروں سے کمزور معلوم ھوتے ھیں بہت ھي ضرور ھیں (۲۳) اور جنھیں ھم بدن میں ذلیل جانتے ھیں اُنھیں کو زیادہ عزت دیتے ھیں اور ھمارے بےڈول اعضا بہت خوشڈول ھو جاتے ھیں (۲۴) مگر ھمارے خوشڈول اعضا اُسکے محتاج نہیں پر خدا نے ذلیل کو زیادہ حرمت دیکے بدن کو مرکّب کیا (۲۵) تاکہ جدائي بدن میں نہووے بلکہ اعضا آپس میں برابر ایک دوسرے کي خبر لیویں (۲۶) سو اگر ایک عضو دکھہ پاوے تو سب اعضا اُسکے ھمدرد ھیں اور اگر ایک عضو کو عزت ملے تو سب اعضا اُسکے ساتھہ خوش ھوتے ھیں (۲۷) پس تم ھي مسیح کے بدن اور اپنے اپنے درجے پر اعضا ھو * (۲۸) اور کلیسیا میں خدا نے کتنوں کو مقرر کیا پہلے رسولوں کو دوسرے نبیوں کو تیسرے اُستادوں کو بعد اُسکے کرامتیں پھر چنگا کرنے کي نعمتیں مددگاریاں پیشوائیاں طرح طرح کي زبانیں (۲۹) کیا سب رسول ھیں کیا سب نبي ھیں کیا سب اُستاد ھیں کیا سب کرامتیں دکھاتے ھیں (۳۰) کیا سب کو چنگا کرنے کي نعمتیں ھیں کیا سب طرح طرح کي زبانیں بولتے کیا سب ترجمہ کرتے ھیں (۳۱) پر تم اچھي سے اچھي نعمتوں کے مشتاق رھو اور میں ایک راہ جو اُنسے کہیں افضل ھي تمھیں بتلاتا ھوں *

## تیرھواں باب

(۱) اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کي زبانیں بولوں اور محبت نرکھوں تو ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتا جھانجھہ ھوں (۲) اور اگر نبوت کروں اور سب بھید اور ھر علم جانوں اور میرا ایمان یہاں تک کامل ھو کہ پہاڑوں کو چلاؤں پر محبت نرکھوں تو کچھہ نہیں ھوں (۳) اور اگر اپنا سارا مال خیرات میں دے ڈالوں اور اگر اپنا بدن حوالے کروں کہ جلایا جاے پر محبت نرکھوں تو مجھے کچھہ فائدہ نہیں (۴) محبت صابر ھی ملائم ھی محبت ڈاہ نہیں کرتي محبت شیخي‌باز نہیں پھولتي نہیں (۵) بےموقع نہیں کرتي خودغرض نہیں تندمزاج نہیں بدگمان نہیں (۶) ناراستي سے خوش نہیں بلکہ راستي سے خوش ھی (۷) سب کچھہ سہتي ھی سب کچھہ باور کرتي ھی سب چیز کي اُمید رکھتي ھی سب کي برداشت کرتي ھی (۸) محبت کبھي جاتي نہیں رھتي پر اگر نبوتیں ھوں تو موقوف ھونگي اگر زبانیں ھوں تمام ھو جائینگي اگر علم ھو لاحاصل ھو جائیگا (۹) کیونکہ ھمارا علم ناقص ھی اور ھماري نبوت ناتمام (۱۰) پر جب کمال آیا ھی تب ناقص موقوف ھو جائیگا (۱۱) جب میں لڑکا تھا تب میري بولي لڑکے کي سي اور مزاج لڑکے کا سا اور سمجھہ لڑکے کي سي تھي پر جب مرد ھوا تب میں نے لڑکپن سے ھاتھہ اُٹھایا (۱۲) کہ اب ھم آئینے سے دھندھلا سا دیکھتے ھیں پر اُس وقت روبرو (دیکھینگے) اِس وقت میرا علم ناقص ھی پر اُس وقت ایسا جانونگا جیسا میں بھي جانا گیا ھوں (۱۳) اب تو ایمان اُمید محبت یے تینوں موجود ھیں پر محبت اُنسے بڑي ھی *

## چودھواں باب

(۱) محبت کا پیچھا کرو پر روحاني نعمتوں کي بھي آرزو رکھو خصوصاً اُسکي کہ نبوت کرو (۲) کیونکہ جو زبان بولتا ھی وہ آدمیوں سے نہیں

بلکه خدا سے بولتا هی که کوئي اُسکي نهیں سمجهتا پر وہ روح سے بهید
کي باتیں بولتا هی (۳) لیکن جو نبوت کرتا هی سو آدمیوں سے ترقي
اور نصیحت اور تسلي کے لیئے بولتا هی (۴) جو زبان میں بولتا هی سو
اپني ترقي کرتا هی پر جو نبوت کرتا هی کلیسیا کي ترقي کرتا هی (۵) پس
میں چاهتا هوں که تم سب زبانیں بولو پر خاصکر یهه که نبوت کرو کیونکه
نبوت کرنیوالا زبانیں بولنیوالے سے جب تک که وہ ترجمه نکرے تاکه
کلیسیا ترقي پاوے بڑا هی * (۶) اب ای بهائیو اگر میں زبانیں بولتا هوا
تمهارے پاس آتا اور الهام یا علم یا نبوت یا تعلیم کي باتیں تم سے نه کهتا
تو مجهه سے تمکو کیا فائدہ هوتا (۷) چنانچه بےجان چیزیں جو آواز دیتي
هیں خواہ تُرهي هو خواہ بین اگر اُنکے بولوں میں تفاوت نهو تو جو پهونکا
یا بجایا جاتا هی کیونکر بوجها جائیگا (۸) اور اگر نرسنگے کے بول دبدهے کے
ساتهه هوں تو کون آپ کو لڑائي کے لیئے طیار کریگا (۹) ویسے هي تم بهي
اگر زبان سے صحیح بات نه بولو تو جو کها جاتا هی کیونکر سمجها جائیگا
تم تو هوا سے بولنیوالے ٹههروگے (۱۰) کتني هي زبانیں شاید طرح طرح
کي دنیا میں هوں اور اُنمیں سے کوئي بے معني نهیں (۱۱) سو اگر
وہ زبان مجهے نه آتي هو تو میں بولنیوالے کے آگے اجنبي ٹههرونگا اور
بولنیوالا میرے آگے اجنبي هوگا (۱۲) پس تم بهي جو روحاني انعام کي
آرزو رکهتے هو یهه کوشش کرو که کلیسیا کي ترقي کے لیئے فاضل بنو
(۱۳) اِسواسطے جو زبان بولتا هی دعا مانگے که ترجمه بهي کرے (۱۴) کیونکه
اگر میں زبان میں دعا مانگوں تو میري روح دعا مانگتي هی پر میري
عقل لاحاصل هی (۱۵) پس کیا کروں یهه که روح سے دعا مانگونگا اور عقل
سے بهي دعا مانگونگا اور روح سے گاؤنگا اور عقل سے بهي گاؤنگا (۱۶) نهیں
تو اگر تو روح سے برکت چاهے تو وہ جو اُمي کي جگهه میں بیٹها هی
تیري شکرگذاري پر آمین کیونکر کهیگا اِسواسطے که جو کچهه تو کهتا هی
نهیں جانتا (۱۷) تو تو اچهي طرح شکر کرتا هی پر دوسرا ترقي نهیں پاتا
(۱۸) میں اپنے خدا کا شکر گذار هوں که تم سبهوں سے زیادہ زبانیں
بولتا هوں (۱۹) لیکن کلیسیا میں پانچ باتیں اپني عقل سے اِس طرح

بولتا کہ اَوروں کو بھي سکھاؤں دس ھزار باتوں سے جو زبان میں بولوں
میرے زیادہ پسند ھی (۲۰) ای بھائیو تم عقلوں میں لڑکے مت بنے رھو
بدي میں لڑکے ھو پر عقلوں میں بالغ بنو (۲۱) شریعت میں لکھا ھی کہ
خداوند کہتا ھی میں غیروں کي زبانوں اور اَوروں کے ھونٹھوں سے اِس قوم
کے ساتھہ بولونگا اور یوں بھي وے میري نہ سنینگے (۲۲) پس زبانیں
ایمانداروں کے لیئے نہیں بلکہ بےایمانوں کے واسطے نشان ھیں پر نبوت
بےایمانوں کے لیئے نہیں بلکہ ایمانداروں کے لیئے ھی (۲۳) پس اگر ساري
کلیسیا ایک جگہہ جمع ھو اور سب کے سب زبانیں بولیں اور اُمي یا بےایمان
لوگ اندر آویں تو کیا نہ کہینگے کہ یے دیوانے ھیں (۲۴) پر اگر سب نبوت
کریں اور کوئي بےایمان یا اُمي اندر آوے تو سب سے قائل کیا جائیگا سب
سے پرکھا جائیگا (۲۵) اور یوں اُسکے دل کے بھید ظاھر ھونگے اور وہ مُنہہ
کے بل گرکے خدا کو سجدہ کریگا اور معترف ھوگا کہ خدا بےشک تمھارے
بیچ ھی * (۲۶) پس ای بھائیو کیا ھی جب تم اِکتھے ھوتے ھو تو تم
میں سے ھر ایک کے ساتھہ کوئي زبور یا کوئي تعلیم یا زبان یا الھام یا
ترجمہ ھی چاھیئے کہ سب کچھہ ترقي کے لیئے ھووے (۲۷) اور اگر کوئي
زبان بولے تو دو دو اور نہایت تین تین ایک ایک کرکے بولیں اور ایک
شخص ترجمہ کرے (۲۸) پر اگر کوئي مترجم نہ ھو تو وہ کلیسیا میں
چُپکا رھے اور اپنے اور خدا سے بات چیت رکھے (۲۹) نبیوں میں سے دو یا
تین بولیں باقي انصاف کریں (۳۰) پر اگر دوسرے پر جو بیٹھا ھی کوئي بات
کُھل جاوے تو پہلا چُپکا رھے (۳۱) کہ تم تو ایک ایک کرکے سب کے سب
نبوت کر سکتے ھو تاکہ سب سیکھیں اور سب تسلي پاویں (۳۲) اور نبیوں
کي روحیں نبیوں کے تابع ھیں (۳۳) کیونکہ خدا بےانتظامي کا نہیں بلکہ
سلامتي کا خدا ھی چنانچہ مقدسوں کي سب کلیسیاؤں میں ھی *
(۳۴) تمھاري عورتیں جماعتوں میں چُپکي رھیں کہ اُنھیں بولنے کا نہیں بلکہ
فرمانبردار ھونے کا حکم ھی جیسا کہ شریعت میں بھي لکھا ھی (۳۵) اور
اگر کچھہ سیکھا چاھیں تو گھر میں اپنے اپنے خصم سے پوچھیں کیونکہ یہہ شرم
کا باعث ھی کہ عورتیں جماعت میں باتیں کریں (۳۶) یا کیا خدا کا کلام

تمهیں سے نکلا یا صرف تمهیں تکّ پهنچا هی * (۳۷) اگر کوئي اپنے تئیں
نبي یا روحاني سمجهے وہ جان لے که جو باتیں میں تمهیں لکهتا هوں
خداوند کے احکام هیں (۳۸) اور اگر کوئي نه جانے تو نه جانے (۳۹) غرض ای
بهائیو نبوت کرنے کي آرزو رکهو اور زبانیں بولنے سے منع مت کرو (۴۰) سب
باتیں ادب اور انتظام سے هوویں *

## پندرهواں باب

(۱) اب ای بهائیو تمهیں اُس خوشخبري کي بات جتاتا هوں جسکي
میں نے تمهیں بشارت دي جسے تم نے قبول بهي کیا جسپر قائم بهي هو (۲) اور
جس کے سبب بچ بهي جاتے هو بشرطیکه جس بات سے میں نے تمهیں یهه
خوشخبري دي هی تم اُسے یاد رکهو نهیں تو عبث ایمان لائے هو (۳) کیونکه
میں نے اول باتوں میں وهي تمکو سونپا جو میں نے بهي پایا که مسیح نوشتوں
کے موجب همارے گناهوں کے واسطے مُوا (۴) اور یهه که گاڑا گیا اور تیسرے
دن نوشتوں کے موافق جي اُٹها (۵) اور یهه که کیفا کو اور اُسکے بعد بارهوں
کو دکهائي دیا (۶) بعد اُسکے پانچ سو بهائي سے زیادہ تهے جنهیں ایک
بارہ دکهائي دیا اکثر اُنمیں سے اب تک موجود هیں پر کئي ایک سو گئے
(۷) پهر یعقوب کو دکهائي دیا بعد اُسکے سب رسولوں کو (۸) اور سب کے
پیچهے مجهکو گویا ادهورے دنوں کے پیدا هوئے کو دکهائي دیا (۹) که میں رسولوں
میں سب سے چهوٹا اور رسول کهلانے کے لائق نهیں هوں اِسواسطے که میں نے
خدا کي کلیسیا کو ستایا (۱۰) پر جو کچهه هوں خدا کے فضل سے هوں اور اُسکا
فضل جو مجهه پر هوا سو بے فائدہ نهوا بلکه میں نے اُن سب سے زیادہ محنت
کي پر نه میں نے بلکه خدا کے فضل نے جو میرے ساتهه تها (۱۱) پس خواہ میں
هوں خواہ وے یوں هم منادي کرتے هیں اور یوں تم ایمان لائے هو * (۱۲) پر
اگر منادي کي جاتي هی که مسیح مُردوں میں سے جي اُٹها تو تم میں
سے کئي ایک کیوں کهتے هیں که مُردوں کي قیامت نهیں هی (۱۳) جو
مُردوں کي قیامت نهیں تو مسیح بهي نهیں اُٹها (۱۴) پر اگر مسیح

نہیں اُٹھا تو هماري منادي عبث هی اور تمهارا ایمان بهي عبث (۱۵) اور
هم خدا کے جهوٹهے گواه بهي ٹهہرے که هم نے خدا کي بابت گواهي دي
که اُسنے مسیح کو پهر جِلایا هی جسے نہیں جِلایا درحالیکه مُردے نہیں
اُٹهتے هیں (۱۶) کیونکه اگر مُردے نہیں اُٹهتے هیں تو مسیح بهي نہیں
اُٹها (۱۷) پر اگر مسیح نہیں اُٹها تو تمهارا ایمان بےفائده هی تم اب تک
اپنے گناهوں میں گرفتار هو (۱۸) پهر وے بهي جو مسیح میں هوکے سو گئے هیں
نیست هوئے (۱۹) اگر هم صرف اِسي زندگي میں مسیح پر اُمید رکهتے
هیں تو هم سب آدمیوں سے کمبخت هیں * (۲۰) پر اب مسیح تو مُردوں
میں سے جي اُٹها هی اور اُنمیں جو سو گئے هیں پہلا پهل هوا (۲۱) که جب
آدمي کے سبب سے موت هی تو آدمي هي کے سبب سے مُردوں کي قیامت
بهي هی (۲۲) که جیسا آدم کے سبب سے سب مرتے هیں ویسا هي مسیح کے
سبب سے سب جِلائے جائینگے (۲۳) لیکن هر ایک اپني اپني نوبت میں پہلا
پهل مسیح پهر وے جو مسیح کے هیں اُسکے آنے پر (۲۴) بعد اُسکے آخرت هی
جب وه بادشاهت کو خدا کے جو باپ هی سپرد کریگا اور ساري حکومت اور
سارے اختیار و قدرت نیست و نابود کریگا (۲۵) کیونکه ضرور هی که سلطنت
کرے جب تک که سب دشمنوں کو اپنے پانوں تلے نه لاوے (۲۶) موت بهي
جو آخري دشمن هی نیست هوگي (۲۷) که اُسنے سب کچهه اُسکے پانوں
تلے کر دیا هی مگر جب که کہتا هی که سب کچهه اُسکے پانوں تلے کر دیا تو
ظاهر هی که وهي الگ رها جسنے سب کچهه اُسکے تلے کر دیا (۲۸) اور جب
سب کچهه اُسکے تلے هو لیگا تب بیٹا آپ هي اُسکے تلے هوگا جسنے سب
کچهه اُسکے تلے کر دیا تاکه خدا سب کچهه سب میں هووے * (۲۹) نہیں
تو وے جو مُردوں کے اُوپر بپتسما پاتے هیں سو کیا کرینگے اگر مُردے مطلق
نه اُٹهیں تو کیوں مُردوں کے اُوپر بپتسما پاتے هیں (۳۰) اور پهر هم کیوں
هر گهڑي خطرے میں پڑے هیں (۳۱) تمهارے اُس فخر کي جو همارے
خداوند مسیح یسوع میں مجهکو هی قسم که میں هر روز مرتا هوں
(۳۲) اگر میں آدمي کي طرح افسس میں درندوں کے ساتهه لڑا تو مجهے
کیا فائده اگر مُردے نه اُٹهیں تو آؤ هم کهاویں پیویں که کل مرینگے (۳۳) فریب

مت کھاؤ بُري صحبتیں اچھي عادتوں کو بگاڑتي ھیں (۳۴) راستبازي کے
لیئے ھوشیارھو جاؤ اور گناہ مت کرو کہ کتنوں میں خدا کي پہچان نہیں
ھی تمھیں شرم دلانے کو یہہ کہتا ھوں * * (۳۵) شاید کوئي کہے کہ مُردے
کس طرح اُٹھتے ھیں اور کس بدن میں آتے ھیں (۳۶) ای نادان جو
کچھہ تو بوتا ھی اگر وہ نہ مرے تو زندہ نہ کیا جائیگا (۳۷) اور جو بوتا ھی
نہ وہ بدن ھی جو ھوویگا بلکہ نِرا ایک دانہ ھی خواہ گیہوں خواہ کسي اَوْر
چیز کا (۳۸) پر خدا اُسکو جیسا اُسنے چاھا بدن دیتا ھی اور ھر ایک بیج
کو خاص بدن (۳۹) سب جسم وھي جسم نہیں بلکہ آدمیوں کا جسم
اَوْر ھی چارپایوں کا جسم اَوْر مچھلیوں کا اَوْر ھی پرندوں کا اَوْر (۴۰) اور
آسماني بدن ھیں اور خاکي بدن ھیں پر آسمانیوں کا جلال اَوْر ھی اور
خاکیوں کا اَوْر (۴۱) آفتاب کا جلال اَوْر ھی ماھتاب کا جلال اَوْر اور ستاروں
کا جلال اَوْر ھی کیونکہ ستارہ ستارے سے جلال میں فرق رکھتا ھی (۴۲) مُردوں
کي قیامت بھي ایسي ھي ھی فنا میں بویا جاتا بقا میں اُٹھتا ھی (۴۳) بے
حرمتي میں بویا جاتا جلال میں اُٹھتا ھی کمزوري میں بویا جاتا قدرت
میں اُٹھتا ھی (۴۴) حیواني بدن بویا جاتا ھی روحاني بدن اُٹھتا ھی
حیواني بدن ھی اور روحاني بدن ھی (۴۵) چنانچہ لکھا بھي ھی کہ پہلا
آدمي یعني آدم جیتي جان ھوا اور پچھلا آدم جِلانیوالي روح (۴۶) لیکن
روحاني پہلے نہ تھا بلکہ حیواني بعد اُسکے روحاني (۴۷) پہلا آدمي زمین
سے خاکي تھا دوسرا آدمي خداوند آسمان سے ھی (۴۸) جیسا خاکي ویسے
وے بھي جو خاکي ھیں اور جیسا آسماني ویسے وے بھي جو آسماني ھیں
(۴۹) اور جس طرح ھم نے خاکي کي صورت پائي ھی ھم آسماني کي صورت
بھي پاوینگے (۵۰) پر ای بھائیو میں یہہ کہتا ھوں کہ جسم اور خون خدا
کي بادشاھت کے وارث نہیں ھو سکتے اور نہ فنا بقا کا وارث ھی *
(۵۱) دیکھو میں تمھیں بھید کي بات کہتا ھوں ھم تو سب نہ سوئینگے پر
سب ایک دم ایک پل میں پچھلا نرسنگا پھنکتے ھوئے بدل جائینگے (۵۲) کہ
نرسنگا پھونکا جاویگا اور مُردے غیرفاني اُٹھینگے اور ھم بدل جائینگے
(۵۳) کیونکہ ضرور ھی کہ یہہ فاني بقا کو پہنے اور یہہ مرنیوالا حیات ابدي

کو پہنے (۵۴) اور جب یہہ فانی غیرفانی کو اور یہہ مرنیوالا حیات
ابدی کو پہن چکیگا تب وہ بات جو لکھی ھی پوری ھوگی کہ فتح نے
موت کو نگل لیا (۵۵) ای موت تیرا ڈنک کہاں ای عالم ارواح تیری فتح
کہاں (۵۶) موت کا ڈنک گناہ ھی اور گناہ کا زور شریعت ھی (۵۷) پر
شکر خدا کا جو ھمیں ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے فتح بخشتا ھی
(۵۸) پس ای میرے عزیز بھائیو تم مضبوط اور ثابت قدم رھو اور خداوند کے
کام میں ھمیشہ ترقی کیا کرو یہہ جانکر کہ تمھاری محنت خداوند میں
عبث نہیں ھی *

## سولھواں باب

(۱) اور اُس چندے کی بابت جو مقدسوں کے واسطے ھی جیسا میں
نے گلاتیہ کی کلیسیاؤں کو حکم دیا ویسا تم بھی کرو (۲) کہ ھر ھفتہ کے پہلے
دن تم میں سے ھر کوئی اپنی آمد کے موافق کچھہ جمع کرکے اپنے پاس
رکھے تا نہو کہ جب میں آؤں تب چندا کرنا پڑے (۳) اور میں آکے
اُنھیں جنکو معتبر ٹھہراؤگے خطوں کے ساتھہ تمھاری خیرات یروشلیم میں
لے جانے کو بھیجونگا (۴) اور اگر وہ میرے بھی جانے کے لائق ھوگا تو وے
میرے ساتھہ جائینگے (۵) اور جب مقدونیہ میں ھوکے نکلونگا تب تمھارے
پاس آؤنگا کیونکہ مقدونیہ میں سے گذر جاؤنگا (۶) شاید میں تمھارے
پاس ٹھہروں بلکہ جاڑا بھی کاٹوں تاکہ تم مجھے آگے جہاں کہیں میرا جانا ھو
پہنچاؤ (۷) کیونکہ میں نہیں چاھتا کہ اب راہ میں تمھاری ملاقات کروں
پر امیدوار ھوں کہ اگر خداوند رخصت دے تو کچھہ دن تمھارے پاس رھوں
(۸) اور میں عید پنتکوست تک افسس میں رھونگا (۹) کہ ایک بڑا
دروازہ جو کام بخش ھی میرے لیئے کُھلا ھی اور مخالف بہت سے ھیں *
(۱۰) اور اگر تمطاؤس آوے تو خبردار کہ تمھارے پاس بےخوف رھے کیونکہ
وہ میری طرح خداوند کا کام کرتا ھی (۱۱) پس کوئی اُسکو حقیر نہ سمجھے
بلکہ اُسے سلامت آگے روانہ کیجیو کہ میرے پاس پہنچے کیونکہ میں اُسکی

راہ دیکھتا ہوں کہ بھائیوں سمیت آوے (۱۲) رہا اپلوس بھائي سو میں نے
اُس سے بہت التماس کیا کہ تمھارے پاس بھائیوں کے ساتھہ جاے پر اُسکا
ارادہ مطلق نہ تھا کہ اب جاوے پر جب فرصت پاویگا تب جاویگا *
(۱۳) جاگتے رہو ایمان میں قائم ہو مردانے بنو زورآور ہو (۱۴) تمھاري سب
باتیں محبت کے ساتھہ ہوں * (۱۵) اب ای بھائیو میں تم سے عرض کرتا
ہوں کہ تم اِستیفان کے خاندان کو جانتے ہو کہ اخیہ کا پہلا پھل ہی اور وے
مقدسوں کي خدمت کرنے کو مستعد رہتے ہیں (۱۶) سو تم ایسوں کے اور
ہر ایک کے جو کام اور محنت میں شریک ہو فرمانبردار رہو (۱۷) اور میں
اِاستیفان۔ اور فرتوناتس اور اخایکس کے آنے سے خوش ہوں کیونکہ اُنھوں نے
تم سے جو کم ہوا سو بھر دیا (۱۸) کہ اُنھوں نے میري اور تمھاري روح کو
تازہ کیا پس ایسوں کو مانو * (۱۹) اسیا کي کلیسیائیں تمھیں سلام کہتي
ہین اور اکلا اور پرسکلہ اُس کلیسیا سمیت جو اُنکے گھر میں ہی تمکو
خداوند میں بہت بہت سلام کہتے ہیں (۲۰) سب بھائي تمھیں سلام
کہتے ہیں پاک بوسہ لیکے آپس میں سلام کرو * (۲۱) سلام مجھہ پولوس کا
اپنے ہاتھہ سے (۲۲) جو کوئي خداوند یسوع مسیح سے محبت نہیں رکھتا
ہی وہ ملعون ہووے ماران اتھا (۲۳) خداوند یسوع مسیح کا فضل تمھارے
ساتھہ ہووے (۲۴) میري محبت تم سب کے ساتھہ مسیح یسوع میں ہی *
آمین *

# پولوس کا دوسرا خط قرنتیوں کو

## پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول اور بھائي تمطاوس
خدا کي کلیسیا کو جو قرنت میں ھی اُن سب مقدسوں سمیت جو
تمام اخیه میں ھیں (۲) فضل اور سلامتي ھمارے باپ خدا اور خداوند
یسوع مسیح سے تم پر ھووے * (۳) مبارک ھی خدا اور ھمارے خداوند
یسوع مسیح کا باپ جو رحمتوں کا باپ اور ساري تسلي کا خدا ھی
(۴) اور ھماري ھر مصیبت میں ھمکو تسلي دیتا ھی تاکه ھم اُسي تسلي
کے سبب جو ھمیں خدا سے مِلتي ھی اُنکو بھي جو کسي طرح کي مصیبت
میں ھیں دلاسا دے سکیں (۵) کیونکه جس طرح مسیح کے دکھه ھم پر
بڑھتے جاتے ھیں اُسي طرح ھماري تسلي بھي مسیح کے سبب بڑھتي ھی
(۶) سو اگر ھم مصیبت اُٹھاتے ھیں تو تمھاري تسلي اور نجات کے واسطے ھی
جو اُن دکھوں کي جنھیں ھم بھي سہتے ھیں برداشت کرنے سے مؤثر ھی
اور اگر تسلي پاتے ھیں تو تمھاري تسلي اور نجات کے لیئے ھی (۷) اور
ھماري اُمید تمھاري بابت مضبوط ھی یہه جانکے که جیسا تم دکھوں میں
شریک ھو ویسا ھي تسلي میں بھي * (۸) کیونکه ای بھائیو ھم نہیں
چاھتے که تم ھماري اُس مصیبت سے جو اسیا میں ھم پر پڑي ناواقف رھو
که ھم طاقت سے باھر نہایت دب گئے یہاں تک که ھم نے زندگي سے بھي
ھاتھه دھویا (۹) بلکه اپنے اُوپر قتل کا حکم یقین کرچکے تھے تاکه نه اپنا
بلکه خدا کا جو مُردوں کو جِلاتا ھی بھروسا رکھیں (۱۰) که اُسنے ایسي بڑي
ھلاکت سے ھمکو چھُڑایا اور چھُڑاتا ھی اور ھمکو اُس سے یہه اُمید ھی که
آگے کو بھي چھُڑاویگا (۱۱) اگر تم بھي مِلکے دعا سے ھمارے مددگار ھو تاکه

وه نعمت جو بهت لوگوں کي دعا سے همکو مِلي بهت سے لوگ اُسکا شکر
بهي همارے ليئے کريں * (١٢) کيونکه همارا فخر يهه هي يعني هماري دلي
تميز کي گواهي که هم نے خدا کي صفائي اور سچائي کے ساتهه جسماني
حکمت سے نهيں بلکه خدا کے فضل سے دنيا ميں گذران کي خاصکر تمهارے
درميان (١٣) کيونکه هم تمهيں اَوْر کچهه نهيں لکهتے مگر وهي جو تم
پڑهتے يا آپ بهي مانتے هو اور مجهے اُميد هي که آخر تک بهي مانتے رهوگے
(١٤) چنانچه تم نے تهوڑا سا همين مانا بهي هي که هم تمهارے فخر هيں جيسے
خداوند يسوع کے دن ميں تم بهي همارے * (١٥) اور اِسي بهروسے پر ميں نے
اراده کيا که پهلے تمهارے پاس آؤں تاکه تم ايک اَوْر نعمت پاؤ (١٦) اور تم
پاس هوکر مقدونيه کو جاؤں اور مقدونيه سے پهر تمهارے پاس آؤں اور تم
سے يهوديه کو پهنچايا جاؤں (١٧) پس ميں نے جو يهه اراده رکها کيا هلکاپن
سے رکها يا جو اراده رکهتا هوں سو کيا جسماني طور پر رکهتا هوں ايسا که
ميرے پاس هاں هاں اور نهيں نهيں هو (١٨) پر خداے برحق جانتا هي
که هماري جو بات تم سے تهي سو هاں اور نهيں نه تهري (١٩) کيونکه
خدا کا بيٹا يسوع مسيح جسکي منادي هم سے يعني مجهه سے اور سلوانس
اور تمطاؤس سے تمهارے درميان هوئي سو هاں اور نهيں نه تهرا بلکه هاں
اُسميں تهرا (٢٠) کيونکه خدا کے سب وعدے اُسميں هاں اور اُسميں آمين
هيں تاکه همارے وسيلے سے خدا کا جلال ظاهر هو (٢١) اور جو همکو تمهارے
ساتهه مسيح ميں قائم کرتا هي اور جسنے همکو ممسوح کيا سو خدا هي
(٢٢) جسنے هم پر مُهر بهي کي اور روح کا بيعانه همارے دلوں ميں ديا هي
(٢٣) غرض ميں خدا کو اپني جان پر گواه کرلاتا هوں که ميں تم پر رحم
کرکے اب تک قرنت ميں نهيں آيا (٢٤) يهه نهيں که تمهارے ايمان پر
خداوندي کريں بلکه هم تمهاري خوشي کے مددگار هيں کيونکه تم ايمان ميں
قائم هو *

## دوسرا باب

(۱) میں نے اپنے جي میں یہہ ٹہانا کہ تمہارے پاس پہر غمگین نہ آؤں (۲) کیونکہ اگر میں تمہیں غمگین کروں تو کون هي جو مجھے خوش کرے مگر وہ جو مجھہ سے غمگین کیا گیا (۳) اور میں نے تمکو یہي لکھا هی تاکہ ایسا نہو کہ میں آکر جن سے میرا خوش هونا ضرور تھا اُنسے مجھے غم هو کہ تم سبھوں پرمیرا یقین هی کہ جو میري خوشي هی سو تم سبھوں کي هي (۴) کیونکہ میں نے بڑي مصیبت اور دلگیري سے بہت آنسو بہا بہاکر تمہیں لکھا نہ اِسلیئے کہ تم غمگین هوؤ بلکہ اِسواسطے کہ میري بڑي محبت کو جو تم سے هی جانو * (۵) اور اگر کسي نے غمگین کیا تو اُسنے مجھي کو نہیں غمگین کیا بلکہ تھوڑا بہت (میں مبالغہ نہیں کرتا) تم سب کو (۶) یہہ اِلزام جو اُسنے بہتیروں سے اُٹھایا اُسکے واسطے بس هی (۷) سو اِسکے برعکس بہتر هی کہ اُسے معاف کرو اور تسلي دو ایسا نہووے کہ بہت غم اُسے کھا جاے (۸) اِسلیئے تم سے عرض کرتا هوں کہ اُسکے ساتھہ محبت ثابت کرو (۹) کہ میں نے اِسواسطے بھي لکھا تھا کہ تمہیں جانچوں کہ تم ساري باتوں میں فرمانبردار هو یا نہیں (۱۰) پر جسے تم کچھہ معاف کرتے هو اُسے میں بھي کرتا هوں کیونکہ میں نے بھي جسے کچھہ معاف کیا سو تمہاري خاطر مسیح کے قائم مقام هوکر کیا (۱۱) تا نہووے کہ شیطان هم پر زیادتي کرے کیونکہ هم اُسکے منصوبوں سے ناواقف نہیں هیں * (۱۲) اور جب میں مسیح کي خوشخبري دینے کو طرواس میں آیا اگرچہ خداوند سے مجھہ پر ایک دروازہ کُھل گیا (۱۳) تو بھي میري روح میں آرام نہ رہا اِسلیئے کہ اپنے بھائي طیطس کو نپایا بلکہ اُنسے رخصت هوکر مقدونیہ میں آیا * (۱۴) اب شکر خدا کا جو مسیح میں همکو همیشہ فتح بخشتا اور اپنے علم کي خوشبو هم سے هر جگہہ ظاهر کرواتا هی (۱۵) کیونکہ خدا کے آگے اُنکے درمیان جو بچائے جاتے اور اُنکے بیچ جو هلاک هوتے هیں هم مسیح کي خوشبو هیں (۱۶) بعضوں کو تو مرنے کے لیئے موت کي بو

پر بعضوں کو جینے کے لیئے زندگي کي بو اور کون اِن باتوں کے لائق ھی
(۱۷) کیونکہ ھم بہتوں کي مانند خدا کے کلام میں مِلونی نہیں کرتے بلکہ جیسے
صفائي سے اور جیسے خدا کي طرف سے خدا کے حضور مسیح میں بولتے ھیں *

## تیسرا باب

(۱) کیا ھم پھر اپني سفارش کروانا شروع کرتے ھیں یا کیا ھم بعضوں کي
طرح محتاج ھیں کہ سفارش کے خط تمھارے پاس لاویں یا تم سے سفارش نامے
لے جاویں (۲) ھمارا خط جو ھمارے دلوں پر لکھا ھی تم ھو اور اُسے سب
آدمي جانتے اور پڑھتے ھیں (۳) کہ تم ظاھر ھوئے کہ مسیح کے خط ھو جو
ھماري خدمت سے طیار ھوا اور سیاھي سے نہیں بلکہ زندہ خدا کي روح سے
اور نہ پتھر کي تختیوں پر بلکہ دل کي گوشتین تختیوں پر لکھا گیا ھی *
(۴) اور ھم ایسا بھروسا مسیح کي معرفت خدا پر رکھتے ھیں (۵) نہ یہہ کہ
ھم آپ اِس لائق ھوں کہ کچھہ خیال گویا آپ سے کریں بلکہ ھماري لیاقت
خدا سے ھی (۶) جسنے ھمکو یہہ لیاقت بھي دي ھی کہ نئے عہد کے خادم
ھوویں حرف کے نہیں بلکہ روح کے کیونکہ حرف مار ڈالتا پر روح جِلاتي
ھی (۷) اور اگر موت کي خدمت جو حروف سے پتھروں پر کھودي گئي
تھي جلال کے ساتھہ ھوئي یہاں تک کہ بني اِسرائیل موسیٰ کے چہرے پر اُس
فاني جلال کے سبب جو اُسکے چہرے پر تھا نظر نکر سکے (۸) تو روح کي
خدمت زیادہ جلال کے ساتھہ کیونکر نہوگي (۹) کیونکہ جو ھلاکت کي خدمت
جلال ھی تو راستبازي کي خدمت بہت ھي زیادہ جلال میں ھوگي
(۱۰) کہ اِس صورت میں وہ جلال والا اِس (دوسرے کے) نہایت جلال کے
سبب کچھہ بھي جلال نہ رھا (۱۱) کیونکہ اگر فاني چیز جلال کے ساتھہ
تھي تو وہ جو قائم ھی بہت ھي زیادہ جلال کے ساتھہ ھوگي * (۱۲) پس
ھم ایسي اُمید رکھکے بڑي دلیري سے بولتے (۱۳) اور موسیٰ کي طرح نہیں
کرتے ھیں جسنے اپنے چہرے پر پردہ ڈالا تاکہ بني اِسرائیل اُس فاني کي
غایت تک نہ دیکھیں (۱۴) لیکن اُنکا فہم تاریک ھو گیا کیونکہ آج تک

پُرانے عہد کے پڑھنے میں وهي پردہ رهتا اور اُتهه نہیں جاتا هی اِسلیئے که وہ
مسیح سے جاتا رهتا هی (۱۵) پس آج تک جب موسیٰ کي پڑهي جاتي
هی تو وہ پردہ اُنکے دل پر پڑا هی (۱۶) پر جب خداوند کي طرف پهریگا
تب پردہ اُتهایا جائیگا (۱۷) اور خداوند روح هی اور جہاں کہیں خداوند
کي روح هی وهیں آزادگي هی (۱۸) پر هم سب بے پردہ خداوند کے
جلال کو آئینے میں دیکهه دیکهکے اور جلال سے جلال تک روح خداوند کے
وسیلے بدلکے وهي صورت بنتے جاتے هیں *

## چوتها باب

(۱) پس جب هم نے یہه خدمت پائي جیسا که هم پر رحم هوا تو اُداس
نہیں هوتے (۲) بلکه شرم کے پوشیدہ کاموں سے کنارے رهتے اور دغابازي کي
چال نہیں چلتے اور نه خدا کي بات میں مِلوني کرتے هیں بلکه سچائي
کے ظاهر کرنے سے هر ایک آدمي کي تمیز میں خدا کے حضور اپني سفارش
کرتے هیں (۳) اور هماري خوشخبري اگر پوشیدہ هووے تو اُنهیں پر پوشیدہ
هی جو هلاک هوتے هیں (۴) جن میں اِس جہان کے خدا نے بےایمانوں
کي عقلوں کو تاریک کر دیا هی تاکه مسیح کي جو خدا کي صورت هی
جلالي اِنجیل کي روشني اُنپر نه چمکے (۵) که هم اپني نہیں بلکه مسیح
یسوع خداوند کي منادي کرتے هیں اور یہه که هم آپ یسوع کے لیئے تمهارے
نوکر هیں (۶) کیونکه خدا جسکے حکم پر تاریکي سے روشني چمکي اُسي نے
همارے دلوں کو روشن کیا تاکه خدا کے جلال کي پہچان یسوع مسیح کے
چہرے سے منور هووے * (۷) پر همارا یہه خزانه متّي کے باسنوں میں رکها
هی تاکه ظاهر هووے که قدرت کي بزرگي هم سے نہیں بلکه خدا سے هی
(۸) اور هم تو هر طرح کي مصیبت میں هیں لیکن پریشان حال نہیں
حیران هیں پر نااُمید نہیں (۹) ستائے جاتے هیں پر چهوڑے نہیں گئے
گرائے جاتے هیں پر هلاک نہیں هوتے (۱۰) که هم خداوند یسوع مسیح کي
موت کو اپنے بدن میں همیشه لیئے پهرتے هیں تاکه یسوع کي زندگي بهي

ھمارے بدن میں ظاھر ھووے (١١) کہ ھم زندہ ھوکے یسوع کي خاطر ھمیشہ
موت کے حوالے کیئے جاتے ھیں تاکہ یسوع کي زندگي بھي ھمارے فاني جسم
میں ظاھر ھووے (١٢) پس موت کا تو ھم میں پر زندگي کا تم میں اثر ھوتا
ھی (١٣) پر اِس سبب سے کہ ایمان کي وھي روح ھم میں ھی جیسا لکھا
ھی کہ میں ایمان لایا اور اِسلیئے بولا سو ھم بھي ایمان لاتے اور اِسي واسطے بولتے
ھیں (١٤) یہہ جانکے کہ جسنے خداوند یسوع کو جِلایا سو ھمکو بھي یسوع
کے سبب جِلاویگا اور تمھارے ساتھہ حاضر کریگا (١٥) کیونکہ سب چیزیں
تمھارے واسطے ھیں تاکہ وہ فضل جو نہایت ھوا خدا کے جلال کے لیئے بہتوں
کے وسیلے شکرگذاري بڑھاوے (١٦) اِسلیئے ھم اُداس نہیں ھوتے ھیں بلکہ اگرچہ
ھمارا ظاھري اِنسان نیست ھوتا ھی تو بھي باطني روز بروز نیا ھوتا جاتا ھی
(١٧) کہ ھماري پل بھر کي ھلکي مصیبت کیا ھي بے نہایت ابدي بھاري
جلال ھمارے لیئے پیدا کرتي ھی (١٨) کہ ھم دیکھي ھوئي چیزوں پر نہیں بلکہ
اَن دیکھي چیزوں پر نظر کرتے ھیں کیونکہ جو چیزیں دیکھنے میں آتي ھیں
چند روز کي ھیں پر وے جو دیکھنے میں نہیں آتیں ھمیشہ کي ھیں *

## پانچواں باب

(١) کیونکہ ھم جانتے ھیں کہ جب ھمارا خیمہ سا خاکي گھر اُجڑ جاوے
تب ھم ایک عمارت خدا سے پاوینگے ایک گھر جو ھاتھوں سے نہیں بنا
بلکہ ابدي اور آسمان پر ھی (٢) کہ ھم تو اِسمیں آھیں کھینچتے اور بڑي
آرزو رکھتے ھیں کہ اپنے آسماني گھر کو پہنیں (٣) کہ ھم لباس پہنکے ننگے نہ
پائے جاویں (٤) کیونکہ ھم تو جب تک اِس خیمے میں ھیں بوجھہ سے
دبے آھیں کھینچتے ھیں اِسلیئے کہ نہیں چاھتے کہ لباس اُتاریں بلکہ یہہ
کہ اُسے اُوپر پہن لیں تاکہ زندگي موت کو نگل جاوے (٥) اور جسنے ھمکو
اُسي کے لیئے طیار کیا سو خدا ھی جسنے ھمیں روح کا بیعانہ بھي دیا
(٦) پس ھماري ھمیشہ خاطر جمع ھی ھرچند جانتے ھیں کہ جب تک
بدن کے دیس میں ھیں خداوند سے پردیس میں ھیں (٧) کیونکہ ھم

ایمان سے نه که بینائي سے چلتے هیں (۸) پهر بهي هماري خاطر جمع هی
اور هم یهه زیاده چاهتے هیں که بدن سے پردیس هوویں اور خداوند کے
دیس میں جا رهیں (۹) اِسواسطے هم اُس عزت کے آرزومند هیں که خواه
دیس میں هوں خواه پردیس میں اُسکو پسند آویں (۱۰) کیونکه هم سب کو
مسیح کي مسند عدالت کے آگے حاضر هونا ضرور هی تاکه هرایک جو کچهه
اُسنے بدن سے کیا هی کیا بهلا کیا بُرا موافق اُسکے پاوے * (۱۱) پس هم
خداوند کا خوف جانکر آدمیوں کو سمجهاتے هیں پر خدا کو همارا حال
معلوم هی اور مجهے اُمید هی که تمهاري تمیزوں میں بهي ظاهر هو (۱۲) که
هم پهر اپني سفارش تم سے نهیں کرتے بلکه تمهیں اپنے سبب فخر کرنے کا قابو
دیتے هیں تاکه تم اُنکو جو ظاهر پر فخر کرتے هیں اور باطن پر نهیں جواب
دے سکو (۱۳) کیونکه اگر هم بےخود هیں تو خدا کے واسطے هیں اور جو هوشیار
هیں تو تمهارے واسطے هیں (۱۴) کیونکه مسیح کي محبت همکو ترغیب دیتي
هی که هم یهه سمجهے که جب ایک سب کے واسطے مُوا تو سب مُردے ٹهہرے
(۱۵) اور وه سب کے واسطے مُوا تاکه جو جیتے هیں آگے کو اپنے لیئے نه جیویں
بلکه اُسکے لیئے جو اُنکے واسطے مُوا اور پهر جي اُٹها هی (۱۶) پس هم اب سے
کسي کو جسم کي راه سے نهیں پهچانتے اور اگرچه هم نے مسیح کو جسم کي
راه سے بهي پهچانا هی پر اب اُسے پهر نهیں پهچانتے (۱۷) اِسلیئے اگر کوئي
مسیح میں هی تو نیا مخلوق هی پُراني چیزیں گذر گئیں دیکهو سب کچهه
نیا هوا هی (۱۸) اور یهه سب خدا سے هی جسنے یسوع مسیح کے وسیلے همکو
آپ سے مِلایا اور مِلاپ کي خدمت همیں دي هی (۱۹) یعني خدا نے مسیح
میں هوکے دنیا کو اپنے ساتهه مِلا لیا اور اُنکي تقصیروں کو اُنپر حساب نکیا
اور میل کا کلام همیں سونپا (۲۰) پس هم مسیح کے عوض ایلچي هیں گویا
که خدا همارے وسیلے منت کرتا هی سو هم مسیح کي جگهه التماس کرتے
هیں که تم خدا سے مِل جاؤ (۲۱) کیونکه اُسنے اُسکو جو گناه سے واقف نه
تها همارے لیئے گناه ٹهہرایا تاکه هم اُسکے سبب الهي راستبازي ٹهہریں *

## چھٹھواں باب

(۱) پس ہم ساتھہ کے کارندے ہوکے نصیحت بھي کرتے ہیں کہ تم خدا کا
فضل عبث مت پائے جاؤ (۲) (کیونکہ وہ کہتا ہی کہ میں نے قبولیت کے
وقت تیري سني اور نجات کے دن تیري مدد کي دیکھو اب قبولیت کا
وقت دیکھو اب نجات کا دن ہی) (۳) اور ہم کسي بات میں ٹھوکر کے باعث
نہیں ہوتے تاکہ خدمت بدنام نہو (۴) بلکہ آپ کو ہر ایک بات میں خدا
کے خادم کي طرح ظاہر کرتے ہیں بڑي برداشت میں مصیبتوں میں احتیاجوں
میں تنگیوں میں (۵) کوڑے کھانے میں قیدخانوں میں ہنگاموں میں محنتوں
میں بیداریوں میں فاقوں میں (۶) پاکیزگي میں علم میں صبر میں مہرباني
میں روح‌القدس میں بےریا محبت میں (۷) سچائي کے کلام میں خدا کي
قدرت میں راستبازي کے ہتھیاروں سے جو دہنے بائیں ہیں (۸) عزت اور
بےعزتي سے بدنامي اور نیک‌نامي سے دغاباز کي مانند پر ہم سچے ہیں
(۹) گم‌نام کي مانند پر مشہور ہیں مُردے کي مانند پر دیکھو ہم جیتے ہیں
تنبیہ پانیوالوں کي مانند پر مُوئے نہیں (۱۰) غمگینوں کي مانند پر ہمیشہ
خوش ہیں کنگالوں کي مانند پر بہتوں کو دولتمند کرتے ہیں ناداروں کي
مانند لیکن سب پر قابض ہیں * (۱۱) ای قرنتیو ہماري زبان تمھاري طرف
کُھلي ہمارا دل کشادہ ہوا ہی (۱۲) ہمارے سبب تم تنگ نہیں پر اپنے
ہي دلوں میں تنگ ہو (۱۳) پر اِسکے بدلے (تم سے یوں بولتا ہوں جیسا
فرزندوں سے) تم بھي کشادہ‌دل ہوؤ * (۱۴) بےایمانوں کے ساتھہ نالائق جوئے
میں مت جُتے جاؤ کہ راستي اور ناراستي میں کون سا ساجھا ہی اور روشني
کو تاریکي سے کون سا میل ہی (۱۵) اور مسیح کو بلیعال سے کون سي
موافقت ہی ایماندار کو بےایمان کے ساتھہ کیا حصہ ہی (۱۶) اور خدا کي
ہیکل کو بُتوں سے کون سي مناسبت ہی کہ تم تو زندہ خدا کي ہیکل ہو
چنانچہ خدا نے کہا ہی کہ میں اُنمیں رہونگا اور چلونگا اور اُنکا خدا ہونگا
اور وے میرے لوگ ہونگے (۱۷) اِسواسطے اُنکے درمیان سے نکل آؤ اور جدا

هو رهو خداوند فرماتا هی اور ناپاک کو مت چهوؤ اور میں تمکو قبول کرونگا (۱۸) اور تمهارا باپ هونگا اور تم میرے بیتے اور بیتیاں هوؤگے یهه خداوند قادر مطلق فرماتا هی *

## ساتواں باب

(۱) پس ای عزیزو ایسے وعدے پاکے آؤ هم آپ کو هرطرح کي جسماني اور روحاني ناپاکي سے پاک کریں اورخدا کے خوف میں پاکیزگي کو کامل کریں * * (۲) همکو قبول کر لو هم نے کسي سے بےانصافي نہیں کي کسي کو نہیں بگاڑا کسي پر کچهه زیادتي نہیں کي (۳) میں اِلزام دینے کے واسطے یهه نہیں کهتا کیونکه آگے هي کهه چکا هوں که تم همارے دلوں میں هو یہاں تک که هم تم ایک ساتهه مریں اور جیئیں (۴) میرا تم سے بهت بهروسا هی مجهے تمهارے سبب بڑا فخر هي میں تسلي سے بهرا هوں اپني سب مصیبت میں نهایت خوش هوں (۵) که جب هم مقدونیه میں آئے همارے جسم کو کچهه آرام نه تها بلکه هم هرطرح کي مصیبت میں گرفتار تهے باهر لڑائیاں اندر دهشتیں (۶) لیکن خدانے جو عاجزوں کو دلاسا دیتا هي طیطس کے آ پهنچنے سے همیں تسلي بخشي (۷) پر نه صرف اُسکے آ جانے هي سے بلکه اُس تسلي سے بهي جو اُسنے تمهارے بیچ رهکے پائي که اُسنے تمهارا شوق تمهارا افسوس تمهاري غیرتمندي جو میري بابت تهي همارے آگے بیان کي یہاں تک که میں اَور بهي خوش هوا (۸) که جو میں نے اُس خط سے تمهیں غمگین بهي کیا تو اُس سے نہیں پچهتاتا هوں اگرچه میں پچهتاتا تها کیونکه دیکهتا هوں که جو غمگیني اُس خط سے هوئي سو تهوڑي هي مدت تک تهي (۹) اب خوش هوں نه اِسواسطے که تم غمگین هوئے پر اِسلیئے که تمهارا غم توبه کا باعث هوا کیونکه تم خدا کے لیئے غمگین هوئے تاکه هم سے کسي بات میں نقصان نه پاؤ (۱۰) کیونکه غم الهي نجات کے واسطے ایسي توبه پیدا کرتا هي جس سے پچهتاوا نہیں هوتا پر دنیا کا غم موت حاصل کرتا هي (۱۱) کیونکه دیکهو که تمهارے اِسي الهي

غم نے تم میں کیا ھي چالاکي ھاں کیا ھي عذرخواھي ھاں خفگي ھاں
دھشت ھاں شوق ھاں غیرت ھاں انتقام پیدا کیا ھر بات میں تم نے
ثابت کیا کہ تم اِس مقدمہ میں پاک ھو (۱۲) غرض اگرچہ میں نے تمھیں
یہہ لکھا ھی تو بھي نہ اُسکے لیئے جسنے اندھیر کیا اور نہ اُسکے واسطے جس
پر اندھیر ھوا بلکہ اِسلیئے لکھا کہ ھماري فکرمندي جو تمھارے لیئے خدا
کے حضور ھی تم پر ظاھر ھووے (۱۳) اِسي لیئے ھم نے تسلي پائي پر اپني
تسلي کے سوا ھم طیطس کي خوشي سے بہت زیادہ خوش ھوئے کہ اُسکي
روح تم سبھوں کے سبب تازہ ھوئي (۱۴) کہ جو کچھہ میں نے اُسکے سامھنے
تمھاري بابت فخر کیا سو شرمندہ نہیں ھوا بلکہ جیسے ساري باتیں جو
ھم نے تم سے کہیں سچ ھیں ویسے ھي ھمارا فخر بھي جو طیطس کے
سامھنے کیا سچ ٹھہرا (۱۵) اور اُسکي دلي محبت تم پر اَور زیادہ ھی کہ
اُسکو تم سب کي فرمانبرداري یاد ھی کہ تم نے کس طرح ڈرتے اور
تھرتھراتے ھوئے اُسے قبول کیا (۱۶) پس میں خوش ھوں کہ ھر بات میں
تم سے میري خاطر جمع ھي *

## آٹھواں باب

(۱) اور ای بھائیو ھم خدا کے فضل کو جو مقدونیہ کي کلیسیاؤں پر کیا
گیا ھی تمھیں جتاتے ھیں (۲) کہ مصیبت کي بڑي آزمایش میں اُنکي
خوشي کي زیادتي اور اُنکي نہایت غریبي نے اُنکي سخاوت کي دولت کو
بہت بڑھایا (۳) کہ میں گواھي دیتا ھوں کہ اُنھوں نے مقدور بھر بلکہ مقدور
سے زیادہ آپ سے مستعد ھوکے (۴) بڑي منت کے ساتھہ ھم سے درخواست
کي کہ ھم مقدسوں کي خدمت میں یہہ ساجھے کا اِنعام پہنچاویں (۵) اور
اُنھوں نے صرف ھماري اُمید کے موافق نہیں کیا بلکہ اپنے تئیں پہلے خداوند
کو اور خدا کي مرضي سے ھمکو سونپا (۶) یہاں تک کہ ھم نے طیطس
سے درخواست کي کہ جیسا اُسنے شروع کیا تھا ویسا ھي تمھارے درمیان
بھي اُس اِنعام کو پورا کرے (۷) پر تم جیسے ھر بات میں یعني ایمان

اور کلام اور علم اور کمال کوشش اور اُس محبت میں جو تمھیں ھم سے ھی
فراوان ھو ویسے ھي اِس نعمت میں بھي وافر ھو (۸) حکم کے طور پر یہہ
نہیں کہتا ھوں بلکہ اِسلیئے کہ اَوروں کي کوشش سے تمھاري محبت کي
سچائي کو بھي آزماؤں (۹) کیونکہ تم ھمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل
جانتے ھو کہ وہ ھرچند دولتمند تھا پر تمھارے واسطے مفلس ھوا تاکہ تم اُسکي
مفلسي سے دولتمند ھو جاؤ (۱۰) اور اِس بات میں صلاح دیتا ھوں کیونکہ
یہي تمھارے واسطے مفید ھی کہ تم نے پرسال نہ فقط یہہ کام کرنا بلکہ اُسکا
ارادہ بھي اُنسے پہلے شروع کیا (۱۱) پس اب تم اُسے تمام بھي کرو تاکہ
جیسے کرنے کا ارادہ تھا ویسے ھي. مقدور بھر انجام کو پہنچانا بھي ھو
(۱۲) کیونکہ اگر نیت موجود ھی تو وہ موافق اُسکے جو اُسکا ھی مقبول
ھی نہ اُسکے موافق جو اُس پاس نہیں ھی (۱۳) کہ مطلب یہہ نہیں
کہ اَوروں کو آرام اور تمھیں تکلیف ھو (۱۴) بلکہ برابري کے طور پر ھو اِس
وقت تمھاري زیادتي اُنکي کمي کو پورا کرے تاکہ اُنکي زیادتي سے بھي
تمھاري کمي پوري ھو اور یوں برابري ھو جاوے (۱۵) چنانچہ لکھا ھی کہ
جسنے بہت جمع کیا اُسکا کچھہ بڑھا نہیں اور جسنے تھوڑا جمع کیا اُسکا
کچھہ گھٹتا نہیں * (۱۶) پر شکر خدا کا جسنے یہي کوشش تمھارے لیئے
طیطس کے دل میں ڈالي (۱۷) کہ اُسنے ھماري درخواست تو قبول کي
پر زیادہ چالاک ھوکے وہ اپني خوشي سے تمھارے پاس نکل گیا (۱۸) اور
ھم نے اُسکے ساتھہ اُس بھائي کو بھیجا جسکي تعریف خوشخبري کي بابت
سب کلیسیاؤں میں ھی (۱۹) اور صرف یہي نہیں بلکہ وہ کلیسیاؤں کا
چُنا ھوا بھي ھی کہ ھمارا ھمسفر ھو اِس اِنعام کے پہنچانے میں جسکي ھم
خداوند ھي کي ستایش اور تمھاري ھمت کے اظہار کے واسطے خدمت کرتے
ھیں (۲۰) کہ ھم اِس سے خبردار رھتے ھیں کہ اِس خیرات فراوان کے
سبب جسکے ھم خادم ھیں کوئي ھمیں بدنام نہ کرے (۲۱) اِسلیئے جو باتیں
نہ صرف خداوند ھي کے بلکہ آدمیوں کے آگے بھي بھلي ھیں ھم اُنکے لیئے
دوراندیشي کرتے ھیں (۲۲) اور ھم نے اُنکے ساتھہ اپنے بھائي کو بھیجا جسے
ھم نے بہت سي باتوں میں بارھا آزماکر چالاک پایا پر اب وہ اُس بڑے

بھروسے کے سبب جو اُسکا تم پرھی بہت زیادہ چالاک ھی (۲۳) باقي طیطس جو ھی سو میرا شریک اور تمھارے واسطے میرا ھمخدمت ھی اور ھمارے بھائي جو ھیں سو کلیسیاؤں کے رسول اور مسیح کے جلال ھیں (۲۴) پس اپني محبت اور ھمارے فخر کو جو تمھاري بابت ھوا اُنپر اَور کلیسیاؤں کے سامھنے ثابت کرو *

## نواں باب

(۱) کیونکہ اُس خدمت کي بابت جو مقدس لوگوں کے واسطے ھی تمھیں کچھہ لکھنا مجھے حاجت نہیں (۲) کہ میں تمھاري ھمت کو جانتا ھوں جسکے سبب مقدونیوں کے آگے تمھاري تعریف کرتا ھوں کہ اخیہ پرسال سے طیار تھا اور تمھاري سرگرمي نے بہتوں کو اُبھارا (۳) لیکن میں نے اُن بھائیوں کو بھیجا تاکہ ھمارا فخر جو اِس بات میں تمھاري بابت کیا باطل نہ تھہرے بلکہ جیسا میں نے کہا ھی تم طیار ھوؤ (۴) مبادا اگر مقدوني میرے ساتھہ آویں اور تمھیں طیار نہ پاویں تو ھم (کہ نہ کہیں تم) اِس فخر پر بھروسا کرنے سے شرمندہ ھوویں (۵) اِسواسطے میں بھائیوں سے یہہ درخواست کرنا ضرور سمجھا کہ وے آگے تمھارے پاس جاویں اور تمھاري موعودہ سخاوت کو آگے سے طیار کر رکھیں ایسا کہ وہ سخاوت کي طرح نہ کہ بخیل کي طرح موجود رھے * (۶) پر یہہ واضح ھو کہ جو تھوڑا بوتا ھی تھوڑا کاتیگا اور جو کثرت سے بوتا ھی کثرت سے کاتیگا (۷) ھر ایک جس طرح اپنے دل میں تھہراتا ھی دیوے نہ افسوس سے نہ لاچاري سے کیونکہ خدا اُسي کو جو خوشي سے دیتا ھی پیار کرتا ھی (۸) اور خدا تم پر ھر طرح کي نعمت بڑھا سکتا ھی تاکہ تم ھر بات میں ھمیشہ سب کفایت رکھکے ھر طرح کي نیکوکاري میں بڑھتے جاؤ (۹) چنانچہ لکھا ھی کہ اُسنے بکھرایا ھی اُسنے کنگالوں کو دیا ھی اُسکي راستبازي ابد تک رھتي ھی (۱۰) اب جو بونیوالے کو بیج اور کھانے کے لیئے روٹي بخشتا ھی تمکو بیج بخشے اور زیادہ کرے اور تمھاري راستبازي کے پھل بڑھا دے (۱۱) تاکہ تم ھر بات میں سب طرح

کي سخاوت کے لیئے دولتمند هو که یهه همارے وسیلے سے خدا کي شکرگذاري کا
باعث هوتا هی (۱۲) کیونکه اِس خدمت کي کارگذاري نه صرف مقدسوں
کي احتیاجیں رفع کرتي بلکه خدا کے واسطے بهت سي شکرگذاریوں کے
وسیلے فراواني بهي بخشتي هی (۱۳) که وے اِس خدمت کي سند سے
اِسلیئے خدا کي تعریف کرتے هیں که تم مسیح کي خوشخبري کے اقرار
کے تابع هو اور وے اور سب تمهاري سخاوت میں شریک هیں (۱۴) اور تمهارے
واسطے دعا مانگتے هیں که وے خدا کے اُس کمال فضل کے سبب جو تم پر
هی تمهیں بهت چاهتے هیں (۱۵) پس شکر خدا کا اُسکي اُس بخشش
پر جو بیان سے باهر هي *

## دسواں باب

(۱) اور میں پولوس جو روبرو تو تم میں حقیر لیکن پیٹهه پیچهے تم
پر دلیر هوں مسیح کي فروتني اور برداشت کا واسطه دیکے تم سے عرض
اور درخواست کرتا هوں (۲) که مجهے حاضر هوکے وه دلیري نه کرنا پڑے
جو اُنپر جنکے نزدیک هماري چال جسماني هی کیا چاهتا هوں (۳) کیونکه
هم اگرچه جسم میں چلتے هیں پر جسم کے طور پر نهیں لڑتے (۴) اِسلیئے
که هماري لڑائي کے هتهیار جسماني نهیں بلکه خدا کے وسیلے قلعوں کے ڈها
دینے پر قادر هیں (۵) که هم تصوروں اور هر بلندي کو جو خدا کي پهچان
کے برخلاف اُٹهتي هی گرا دیتے اور هر خواهش کو قید کرکے مسیح کا
فرمانبردار کرتے هیں (۶) اور مستعد هیں که جب تمهاري فرمانبرداري پوري
هو تو ساري نافرماني کا بدلا لیویں * (۷) کیا تم ظاهر پر نظر کرتے هو اگر
کوئي آپ کو قرار دیوے که میں مسیح کا هوں وه پهر یهه آپ سے غور
کرے که جیسا وه مسیح کا هی ویسے هم بهي مسیح کے هیں (۸) که اگر
میں اِس اختیار پر جو خداوند نے تمهارے آراسته کرنے نه ڈها دینے کو همیں
دیا هی کچهه زیاده فخر کروں تو شرمنده نهوؤنگا (۹) (میں یهه کهتا هوں)
تاکه ایسا ظاهر نهوؤں که خط لکهکے تمهیں ڈراتا هوں (۱۰) کیونکه کهتے هیں

که اُسکے خط بهاري اور زورآور هيں پر وه آپ جسم سے کمزور اور کلام سے
ناچيز هی (۱۱) سو ايسا شخص سمجهه رکهے که جيسے پيٹهه پيچهے خطوں
ميں همارا کلام هی ويسے هي جب هم حاضر هونگے همارا کام بهي هوگا
(۱۲) کيونکه هماري يهه جرأت نهيں که اپنے تئيں اُنکے شمار ميں مِلاويں
يا اُنکے برابر کريں جو که اپني تعريف کرتے هيں ليکن وے آپ کو اپنے
هي سے ناپکے اور آپ سے اپنا مقابله کرکے نادان ٹهہرتے هيں (۱۳) پر
هم بے پيمانے نهيں بلکه اُس قانون کي پيمايش کے موافق جو خدا نے
همیں پيمانے کے لیئے بانٹ ديا تاکه تم تک بهي پهنچيں فخر کرينگے
(۱۴) کيونکه هم حد سے باهر آپ کو نهيں بڑهاتے هيں گويا تم تک نه
پهنچے هوں کيونکه هم مسيح کي خوشخبري دے دے تم تک بهي پهنچے
هيں (۱۵) اور هم بے پيمانے اَوروں کي محنتوں پر فخر نهيں کرتے ليکن
اُميدوار هيں که جب تمهارے ايمان کي ترقي هوئي هم اپنے قانون کے
موافق اَور بهي بڑهائے جاويں (۱۶) يعني تمهاري سرحد کے اُس پار جاکے
خوشخبري ديويں اور دوسرے کے قانون کے موافق اُسپر جو طيار هی فخر
نکريں (۱۷) پر جو فخر کرتا هی سو خداوند پر فخر کرے (۱۸) کيونکه نه وه
جو اپني تعريف کرتا هی مقبول هی بلکه وه جسکي تعريف خداوند
کرتا هی *

## گيارهواں باب

(۱) کاشکے تم ذرا ميري بےوقوفي کي برداشت کرو هاں تم تو ميري
برداشت کرتے هو (۲) کيونکه مجهے تمهاري بابت خدا کي سي غيرت
آتي هی اِسليئے که ميں نے تمهيں سنوارا تاکه تمکو پاکدامن کنواري کي
مانند ايک هي شوهر يعني مسيح کے حضور حاضر کروں (۳) پر ميں ڈرتا
هوں کهيں ايسا نهووے که جيسے سانپ نے اپني دغابازي سے حوا کو ٹهگا
ويسے هي تمهارے خيال بهي اُس صفائي سے جو مسيح ميں هی پهرکے
خراب هو جاويں (۴) که اگر کوئي آکر دوسرے يسوع کي منادي کرتا هی

جسکي هم نے منادي نهيں کي يا اگر تم کوئي اَور روح جسے تم نے نهيں پايا پاتے هو يا دوسري خوشخبري مِلتي هی جو تم نے قبول نهيں کي تو تم خوب برداشت کرتے هو (۵) کيونکه ميں اپنے تئيں اُن بهت بڑے رسولوں سے کچهه کم نهيں سمجهتا هوں (۶) اور اگر کلام ميں اُمي هوں پر علم ميں نهيں ليکن هم تو سب باتوں ميں هر طرح سے تم پر ظاهر هوئے هيں (۷) يا کيا يهه ميرا گناه هوا که ميں نے اپنے تئيں فروتن کيا تاکه تم بلند هوؤ کيونکه تمهيں خدا کي خوشخبري مفت سنائي (۸) اَور کليسياؤں کو ميں نے لوٹا که تمهاري خدمت کے ليئے اُنسے درماها ليا (۹) اور جب ميں تمهارے پاس حاضر رهتا اور محتاج تها تب کسي پر بوجهه نديا کيونکه ميري احتياج کو اُن بهائيوں نے جو مقدونيه سے آئے تهے رفع کيا اور هر بات ميں ميں تم پر بوجهه دينے سے باز رها اور رهونگا (۱۰) مسيح کي سچائي مجهه ميں هی که يهه فخر اخيه کے ملکوں ميں مجهه سے جدا نهوگا (۱۱) کسواسطے کيا اِسواسطے که ميں تم سے محبت نهيں رکهتا خدا جانتا هی (۱۲) پر جو کرتا هوں سو هي کرتا رهونگا اِسليئے که اُنکو جو قابو ڈهونڈهتے هيں قابو پانے ندوں تاکه وے جس بات ميں فخر کرتے هيں ايسے پائے جاويں جيسے هم بهي هيں (۱۳) کيونکه ايسے جهوٹهے رسول دغاباز کارندے هيں جو اپني صورتوں کو مسيح کے رسولوں سے بدل ڈالتے هيں (۱۴) اور يهه تعجب نهيں کيونکه شيطان آپ هي اپني صورت کو نور کے فرشتے سے بدل ڈالتا هی (۱۵) اِسواسطے اگر اُسکے خادم بهي اپني صورتوں کو راستبازي کے خادموں سے بدل ڈاليں تو يهه کچهه بڑي بات نهيں پر اُنکا انجام اُنکے کاموں کے موافق هوگا * (۱۶) پهر کهتا هوں که کوئي مجهے بےوقوف نه سمجهے اور نهيں تو بےوقوف هي جانکے مجهے قبول کرو تاکه ميں بهي تهوڑا فخر کروں (۱۷) جو کچهه که اِس تفاخر کے اِستقلال سے کهتا هوں سو خداوند کي راه سے نهيں بلکه بےوقوفي سے کهتا هوں (۱۸) جب که بهت سے جسم کے طور پر فخر کرتے هيں تو ميں بهي تفخر کرونگا (۱۹) کيونکه تم عقلمند هوکر بےوقوفوں کي برداشت خوشي سے کرتے هو (۲۰) که اگر کوئي تمهيں غلام بناتا هی اگر کوئي تمهيں نگلتا هی اگر کوئي تم سے کچهه ليتا هی اگر کوئي آپ کو بلند کرتا هی اگر کوئي تمهارے

مُنہہ پر طمانچہ مارتا هی تو تم برداشت کرتے هو (۲۱) بےحرمتي کي راہ
سے کہتا هوں که گویا هم کمزور تھے پر جس بات میں کوئي دلیر هی (بےوقوفي
سے یہه کہتا هوں) میں بھي دلیر هوں (۲۲) کیا وے عبراني هیں میں
بھي هوں کیا اِسرائیلي هیں میں بھي هوں کیا ابیرهام کي نسل هیں میں
بھي هوں (۲۳) کیا مسیح کے خادم هیں (ناداني سے بولتا هوں) میں زیادہ
هوں یعني محنتوں میں زیادہ کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ قیدوں میں
زیادہ موت کے خطروں میں اکثر (۲۴) میں نے یہودیوں سے پانچ بار ایک
کم چالیس کوڑے کھائے (۲۵) تین بار چھڑیوں سے مار کھائي ایک دفعہ
سنگسار کیا گیا تین مرتبہ جہاز ٹوٹ جانے کي بلا میں پڑا ایک رات دن
سمندر میں کاٹا (۲۶) میں اکثر سفروں میں دریاؤں کے خطروں میں چوروں
کے خطروں میں اپني قوم سے خطروں میں غیرقوموں سے خطروں میں شہر
کے خطروں میں جنگل کے خطروں میں سمندر کے خطروں میں جھوٹھے
بھائیوں کے خطروں میں (۲۷) محنت اور مشقت میں اکثر بیداریوں میں
بھوکھہ اور پیاس میں اکثر فاقوں میں سردي اور برهنگي میں رها هوں
(۲۸) اِن باهر والي چیزوں کے سوا ساري کلیسیاؤں کي فکر مجھکو هر روز
آ دباتي هی (۲۹) کون کمزور هی که میں کمزور نہیں هوں کون ٹھوکر کھاتا
هی که میں نہیں جلتا هوں (۳۰) اگر فخر کرنا چاهیئے تو اپني کمزوریوں
پر فخر کرونگا (۳۱) همارے خداوند یسوع مسیح کا خدا اور باپ جو همیشہ
مبارک هی جانتا هی که جھوٹھہ نہیں کہتا هوں (۳۲) دمشق میں اُس
حاکم نے جو بادشاہ اریتس کي طرف سے تھا اِس ارادے سے که مجھے پکڑ
لے دمشقیوں کے شہر پر چوکي بٹھلائي (۳۳) اور میں کھڑکي کي راہ سے ٹوکري
میں دیوار پر سے لٹکا دیا گیا اور اُسکے هاتھوں سے بچ نکلا *

## بارھواں باب

(۱) فخر کرنا مجھے بے شبہہ مفید نہیں کیونکه اب خداوند کے مشاهدات
اور مکاشفات کے بیان کو پہنچا هوں (۲) میں مسیح کے ایک آدمي کو

جانتا ھوں جو چودہ برس سے آگے (کیا بدن میں میں نہیں جانتا یا کیا بدن کے بغیر میں نہیں جانتا خدا کو معلوم ھی) تیسرے آسمان تک یکایک پہنچایا گیا (۳) اور میں اُسی شخص کو جانتا ھوں کہ وہ (کیا بدن میں کیا بغیر بدن میں نہیں جانتا ھوں خدا جانتا ھی) (۴) فردوس میں یکایک پہنچایا گیا اور اُسنے ایسی باتیں سنیں جو کہنے کی نہیں اور جنکا کہنا آدمی کو روا نہیں (۵) اُسی پر میں فخر کرونگا پر آپ پر سوا اپنی کمزوریوں کے فخر نکرونگا (۶) کہ اگر فخر بھی کیا چاھتا تو بےوقوف نہ بنتا کیونکہ سچ بولتا پر آپ کو باز رکھتا ھوں تا ایسا نہووے کہ کوئی مجھکو اُس سے جو مجھے دیکھتا یا میرے حق میں سنتا ھی زیادہ جانے (۷) اور اِسلیئے کہ مشاھدات کی عظمت سے پھول نہ جاؤں میرے جسم میں کانٹا رکھا گیا شیطان کا فرشتہ کہ مجھے گھونسے مارے تاکہ میں پھول نہ جاؤں (۸) اُسکے واسطے میں نے خداوند سے تین بار التماس کیا کہ وہ مجھہ سے دور ھو جاوے (۹) پر اُسنے مجھہ سے کہا میرا فضل تجھے کفایت ھی کیونکہ میرا زور کمزوری میں کامل ھوتا ھی پس میں اپنی کمزوریوں پر بہت ھی خوشی سے فخر کرونگا تاکہ مسیح کا زور مجھہ پر سایہ ڈالے (۱۰) سو میں مسیح کے واسطے کمزوریوں میں ملامتوں میں احتیاجوں میں ستائے جانے میں تنگیوں میں خوش ھوں کہ جب میں کمزور ھوں تب ھی زورآور ھوں * (۱۱) میں فخر کرنے سے بےوقوف بنا پر تم نے مجھے ناچار کیا کیونکہ ضرور تھا کہ تم میری تعریف کرتے اِسلیئے کہ میں اُن بہت بڑے رسولوں سے کچھہ کم نہیں اگرچہ میں کچھہ نہیں ھوں (۱۲) رسول ھونے کے نشان کمال صبر اور معجزوں اور اچنبھوں اور قدرتوں سے البتہ تمھارے بیچ ظاھر ھوئے (۱۳) کہ تم کون سی بات میں اَور کلیسیاؤں سے کم تھے سوا اُسکے کہ میں نے تم پر بوجھہ نہیں ڈالا مجھے یہہ بےانصافی معاف کیجیئے (۱۴) دیکھو اب تیسری بار تمھارے پاس آنے پر طیار ھوں اور تم پر بوجھہ نہ ڈالونگا کیونکہ میں نہ تمھارا کچھہ بلکہ تمھیں کو ڈھونڈھتا ھوں کہ لڑکوں کو ما باپ کے لیئے نہیں بلکہ ما باپ کو لڑکوں کے لیئے جمع کرنا چاھیئے (۱۵) اور میں تمھاری جانوں کے واسطے بہت خوشی سے خرچ کرونگا اور خرچ ھو جاؤنگا اگرچہ میں جتنا تمھیں زیادہ

پیار کرتا هوں اُتنا هي کم پیارا هوں (۱٦) پر یوں هو که میں نے تم پر
بوجهه نهیں ڈالا لیکن شاید هوشیار هوکے تمهیں فریب سے پهنسایا (۱۷) خیر
جنهیں میں نے تمهارے پاس بهیجا کیا اُنمیں سے کسي کے وسیلے کچهه تم پر
زیادتي کي (۱۸) میں نے طیطس سے التماس کیا اور اُسکے ساتهه اُس بهائي
کو بهیجا پس کیا طیطس نے تم سے کچهه زیادتي کي کیا هم ایک هي روح
سے ایک هي نقش قدم پر نهیں چلتے تهے * (۱۹) کیا تم پهر گمان کرتے هو که هم
تم سے عذر کرتے هیں هم تو خدا کے حضور مسیح میں هوکے بولتے هیں پر سب
ای عزیزو تمهاري ترقي کے لیئے هی (۲۰) کیونکه میں ڈرتا هوں ایسا نهو که
میں آکر جیسا تمهیں چاهتا هوں ویسا هي نه پاؤں اور تم مجهے بهي جیسا
نهیں چاهتے هو ویسا هي پاؤ نهو که قضیئے اور ڈاه اور غضب اور جهگڑے
اور غیبتیں اور کاناپهوسیاں اور شیخیاں اور هنگامے هوویں (۲۱) مبادا جب
پهر آؤں میرا خدا مجهے تمهارے پاس پست کرے که میں اُنمیں سے اکثروں
کے واسطے جنهوں نے آگے گناه کیا اور اپني ناپاکي اور حرامکاري اور شهوت سے
جسکے مرتکب تهے توبه نکي افسوس کروں *

## تیرهواں باب

(۱) یهه تیسرا مرتبه هی که میں تمهارے پاس آتا هوں دو یا تین گواهوں
کے مُنهه سے هر بات ثابت هو جائیگي (۲) میں نے آگے کها هی اور آگے
سے کهتا هوں جیسے دوسري بار حاضر هوتے هوئے (کها) اور اب غیرحاضر هوکے
اُنکو جنهوں نے پیشتر گناه کیئے اور سب باقیوں کو لکهتا هوں که اگر پهر آؤں
تو نچهوڑونگا (۳) که تم تو اِس بات کي دلیل چاهتے هو که مسیح مجهه
میں بولتا هی که نهیں وه تو تمهارے واسطے کمزور نهیں بلکه تم میں زورآور
هی (۴) که اگرچه کمزوري سے مصلوب هوا تو بهي خدا کي قدرت سے
جیتا هی اور هم بهي اُسمیں کمزور هیں پر اُسکے ساتهه خدا کي قدرت سے
تمهاري خاطر جیئینگے (۵) تم آپ کو جانچو که ایمان میں هو که نهیں
اپنے تئیں پرکهو یا کیا آپ کو نهیں جانتے هو که یسوع مسیح تم میں هی

اور نہیں تو تم نامقبول هو (۶) پر اُمید رکهتا هوں که تم معلوم کروگے که
هم نامقبول نہیں (۷) اور خدا سے دعا مانگتا هوں که تم کچهه بدي نکرو
سو نه اِسواسطے که هم مقبول ظاهر هوویں بلکه اِسواسطے که تم بهلا کرو پر هم
نامقبولوں کي مانند هوویں (۸) کیونکه هم سچائي کے برخلاف کچهه نہیں
پر سچائي کے واسطے سب کچهه کر سکتے هیں (۹) کیونکه جب هم کمزور
هیں اور تم زورآور هو تو هم خوش هیں پر هم یهه بهي چاهتے هیں که تم کامل
هو (۱۰) اِسلیئے یے باتیں غیبت میں لکهتا هوں تاکه حاضر هوکے اُس
اختیار کے موافق جو خداوند نے مجهے بنانے کے واسطے نه ڈها دینے کے لیئے
دیا هی تم پر سختي نکروں * (۱۱) غرض ای بهائیو خوش رهو کامل بنو
خاطر جمع رکهو ایک دل هو مِلے رهو تو محبت اور سلامتي کا خدا
تمهارے ساتهه هوگا (۱۲) آپس میں پاک بوسه لیکے سلام کرو (۱۳) سب
مقدس لوگ تمهیں سلام کہتے هیں (۱۴) خداوند یسوع مسیح کا فضل اور
خدا کي محبت اور روح القدس کي رفاقت تم سبهوں کے ساتهه هووے * آمین*

# پولوس کا خط گلاتیوں کو

## پہلا باب

پولوس جو نه آدمیوں سے نه آدمي کے وسیلے سے بلکه یسوع مسیح
اور خدا باپ سے جسنے اُسکو مُردوں میں سے اُٹھایا رسول هی (۲) اور
سب بھائي جو میرے ساتھه هیں گلاتیه کي کلیسیاؤں کو (۳) فضل اور سلامتي
خدا باپ اور همارے خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے (۴) جسنے همارے
گناهوں کے بدلے اپنے تئیں سونپ دیا تاکه همکو همارے باپ خدا کي مرضي کے
مطابق اِس خراب دنیا سے خلاصي بخشے (۵) جلال ابدالآباد اُسکا هی آمین *
(۶) میں تعجب کرتا هوں که تم اِتني جلدي اُس سے جسنے تمهیں مسیح
کے فضل میں بُلایا پھرکے دوسري خوشخبري پر متوجه هوئے (۷) سو وه دوسري
تو نهیں مگر بعضے هیں جو تمکو گھبراتے اور مسیح کي خوشخبري اُلٹ
دیني چاهتے هیں (۸) لیکن اگر هم بھي یا آسمان سے کوئي فرشته کوئي دوسري
خوشخبري تمهیں سناوے سوا اُسکے جو هم نے تمهیں سنائي وه ملعون هووے
(۹) جیسا هم نے آگے کہا ویسا هي میں اب پھر کہتا هوں که اگر کوئي تمهیں
کسي دوسري خوشخبري کو سوا اُسکے جسے تم نے پایا سناوے وه ملعون هووے
(۱۰) کیا اب میں آدمیوں کو مانتا هوں یا خدا کو یا کیا آدمیوں کي
رضامندي چاهتا هوں که اگر میں اب تک آدمیوں کو خوش کرتا تو مسیح
کا خادم نهوتا * (۱۱) پر تمهیں ای بھائیو جتاتا هوں که وه خوشخبري جو
میں نے دي آدمي کي سي نهیں هی (۱۲) اِسلیئے که میں نے اُسکو نه
آدمي سے پایا نه سیکھا بلکه یسوع مسیح کے الهام سے (۱۳) تم نے تو میري
چال جب میں یهودي مذهب میں تھا سني هی که میں خدا کي
کلیسیا کو نهایت ستاتا اور اُسے ویران کرتا تھا (۱۴) اور دین یهودي میں اپني
قوم کے اکثر همعمروں سے بڑھکر اپنے باپ دادوں کي روایتوں پر زیاده سرگرم

تها (۱۵) لیکن جب خدا کو جسنے مجھے میري ما کے پیٹ هي سے جدا
کیا اور اپنے فضل سے بُلایا پسند آیا (۱۶) که اپنے بیٹے کو مجهه پر ظاهر
کرے تاکه اُسکي خوشخبري غیرقوموں میں سناؤں تب فوراً میں نے جسم
اور خون سے صلاح نهیں لي (۱۷) اور نه یروشلیم کو اُن پاس جو مجهه سے
پہلے رسول تهے گیا بلکه عرب کو گیا اور وهاں سے دمشق کو پهرا (۱۸) تب
تین برس بعد پطرس سے ملاقات کرنے کو یروشلیم میں گیا اور اُسکے ساتهه
پندره دن رها (۱۹) پر رسولوں میں سے کسي دوسرے کو نهیں دیکها مگر
خداوند کے بهائي یعقوب کو (۲۰) جو باتیں تمکو لکهتا هوں دیکهو خدا کے
آگے (کہتا هوں) که جهوٹهه نهیں بولتا (۲۱) بعد اُسکے میں سوریا اور کلکیه
کے ملکوں میں آیا (۲۲) اور یهودیه کي مسیحي کلیسیائیں میري صورت سے
واقف نه تهیں (۲۳) بلکه اُنهوں نے صرف سنا تها که جو همکو پہلے ستاتا
تها اب اُس ایمان کي جسے وه آگے برباد کرتا تها خوشخبري دیتا هي
(۲۴) اور وے میري بابت خدا کي ستایش کرتے تهے *

## دوسرا باب

(۱) پهر چوده برس بعد میں برنباس کے ساتهه طیطس کو بهي لیئے دوباره
یروشلیم کو گیا (۲) اور میرا جانا الهام سے هوا اور میں نے وه خوشخبري جسکي
منادي غیرقوموں میں کرتا هوں اُنسے بیان کي یعني بزرگوں سے خفیةً تا نهو
که میري حال کي یا اگلي دوڑدهوپ بےفائده هووے (۳) پر طیطس میرے
همراه کو بهي هرچند یوناني تها ختنه کروانا ضرور نهوا (۴) اور یهه جهوٹهے
بهائیوں کے سبب سے جو چهپکے گُهس آئے تهے که هماري آزادگي کو جو
همیں یسوع مسیح میں مِلي هی جاسوسي کرکے دریافت کریں تاکه همیں
غلامي میں لاویں (۵) جنکے هم گهڑي بهر بهي تابع نهوئے تاکه خوشخبري
کي سچائي تمهارے درمیان قائم رهے (۶) پهر اُنسے جو ظاهر میں بزرگ تهے
جیسے تهے ویسے تهے مجهے کچهه کام نهیں (خدا آدمي کي رواداري نهیں
کرتا) کیونکه اُن بزرگوں نے مجهے کچهه نهیں سکهایا (۷) بلکه برخلاف اُسکے

جب اُنھوں نے دیکھا کہ نامختونوں کے واسطے میں خوشخبري کا امانت‌دار
ہوا جیسا مختونوں کے لیئے پطرس تھا (۸) (کیونکہ جسنے مختونوں کي
رسالت کے لیئے پطرس میں اثر کیا اُسنے غیرقوموں کے لیئے مجھہ میں
بھي تاثیر کي) (۹) اور جب یعقوب اور کیفا اور یوحنا نے جو گویا کلیسیا
کے ستون تھے اِس فضل کو جو مجھہ پر ھوا تھا دریافت کیا تو مجھے اور
برنباس کو رفاقت کا دھنا ھاتھہ دیا کہ ھم غیرقوموں کے اور وے مختونوں کے
پاس جاویں (۱۰) مگر اِتنا کہا کہ غریبوں کو یاد رکھو سو میں بھي اِس
کام میں چالاک تھا * (۱۱) پر جب پطرس انطاکیہ میں آیا میں نے روبرو
اُس سے مقابلہ کیا اِسلیئے کہ وہ ملامت کے لائق تھا (۱۲) کیونکہ پیشتر
اُس سے کہ کئي شخص یعقوب کي طرف سے آئے غیرقوموں کے ساتھہ کھایا
کرتا تھا پر جب وے آئے تھے تو مختونوں سے ڈرکے پیچھے ھٹا اور الگ
ھوا (۱۳) اور باقي یہودیوں نے بھي اُسکے ساتھہ مکر کیا یہاں تک کہ برنباس
بھي اُنکے ریا میں شریک ھوا (۱۴) پر جب میں نے دیکھا کہ وے خوشخبري
کي سچائي پر سیدھي چال نہیں چلتے تب میں نے سبھوں کے سامھنے
پطرس کو کہا جو تو یہودي ھوکر غیرقوموں کي مانند نہ کہ یہودیوں کي
طرح زندگي گذارتا ھی پس تو کس واسطے غیرقوموں پر یہہ جبر کرتا ھی
کہ یہودیوں کے طور پر چلیں * (۱۵) ھم جو ذات سے یہودي ھیں اور
غیرقوموں میں سے گنہگار نہیں (۱۶) یہہ جانکر کہ آدمي نہ شریعت کے
کاموں سے بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز ھوتا ھی ھم بھي مسیح
یسوع پر ایمان لائے تاکہ مسیح پر ایمان لانے سے نہ کہ شریعت کے کاموں سے
راستباز گنے جاویں اِسلیئے کہ شریعت کے کاموں سے کوئي جسم راستباز
نہیں ھوگا (۱۷) پر اگر ھم جو مسیح کے سبب راستباز ھونے کي تلاش
میں ھیں آپ ھي گنہگار ٹھہریں تو کیا مسیح گناہ کا مددگار نہیں ھرگز
نہیں (۱۸) کیونکہ جن چیزوں کو میں نے ڈھا دیا اگر اُنھیں پھرکے بناؤں
تو میں اپنے تئیں خطاکار ٹھہراتا ھوں (۱۹) کیونکہ میں شریعت ھي کے
وسیلے شریعت کي نسبت مُوا تاکہ خدا کے لیئے زندہ ھو جاؤں (۲۰) میں
مسیح کے ساتھہ مصلوب ھوا اور آگے کو میں ھي زندہ نہیں ھوں بلکہ

مسیح مجهه میں زندہ هی اور جو اب جسم میں زندہ هوں سو خدا کے
بیٹے پر ایمان لانے سے زندہ هوں جسنے مجهه سے محبت رکهي اور آپ کو
میرے بدلے حوالے کیا (٢١) میں خدا کے فضل کو بےجا نہیں ٹهہراتا هوں
کیونکه راستبازي اگر شریعت سے ملتي هی تو مسیح عبث مُوا *

## تیسرا باب

(١) ای نادان گلاتیو کسکي جادو بهري آنکهوں نے تمکو مارا که تم سچائي
کے فرمانبردار نہوئے باوجودیکه یسوع مسیح تمهاري آنکهوں کے سامهنے یوں
ظاهر کیا گیا که گویا تمهارے درمیان مصلوب هوا (٢) صرف یهي تم سے
دریافت کیا چاهتا هوں که کیا تم نے شریعت کے عملوں یا ایمان کي خبر
سننے سے روح پائي (٣) کیا تم ایسے نادان هو کیا روح سے شروع کرکے اب جسم
سے کامل هوا چاهتے هو (٤) کیا تم نے اِتني چیزوں کي عبث برداشت کي
پر شاید عبث نہیں (٥) پس وہ جو تمهیں روح بخشتا اور تم میں معجزے
ظاهر کرتا هی سو کیا شریعت کے عملوں یا ایمان کے سننے سے ایسا کرتا هی
(٦) چنانچه ابیرهام خدا پر ایمان لایا اور یهه اُسکے لیئے راستبازي گنا گیا
(٧) پس جانو که جو اهل ایمان هیں وے هي ابیرهام کے فرزند هیں (٨) پر
نوشتے نے یهه پیش‌بیني کرکے که خدا غیرقوموں کو ایمان کي راہ سے راستباز
ٹهہراویگا ابیرهام کو آگے هي یهه خوشخبري دي که سب غیرقومیں تجهه
میں برکت پاوینگي (٩) سو اهل ایمان ایماندار ابیرهام کے ساتهه برکت پاتے
هیں (١٠) کیونکه جتنوں کا شریعت کے عملوں پر بهروسا هی لعنت کے
تحت هیں که لکها هی که جو کوئي اُن سب باتوں کے کرنے پر که شریعت
کي کتاب میں لکهي هیں قائم نہیں رهتا ملعون هی (١١) پر یهه که کوئي
خدا کے نزدیک شریعت سے راستباز نہیں ٹهہرتا ظاهر هی کیونکه جو ایمان
سے راستباز هوا سو هي جیئیگا (١٢) پر شریعت کو ایمان سے کچهه نسبت
نہیں بلکه وہ آدمي جو اُن (حکموں) پر عمل کرتا هی اُنسے جیئیگا (١٣) مسیح
نے همیں مول لیکر شریعت کي لعنت سے چُهڑایا که وہ همارے بدلے لعنت

هوا (کیونکه لکها هی که جو کوئي لکڑے پر لٹکایا گیا ملعون هی) (۱۴) تاکه
ابیرهام کي برکت غیرقوموں تک یسوع مسیح سے پهنچے که هم روح موعوده
کو ایمان سے پاویں * (۱۵) ای بهائیو میں آدمي کي طرح بولتا هوں کوئي تو
آدمي کے عهد کو جب مقرر هو گیا باطل نهیں کرتا اور نه اُسپر کچهه بڑهاتا
هی (۱۶) پس ابیرهام اور اُسکي نسل سے وعدے کیئے گئے سو وه نهیں
کهتا که تیري نسلوں کو جیسا بهتوں کے واسطے بلکه جیسا ایک کے واسطے
یعني تیري نسل کو سو وه مسیح هی (۱۷) پرمیں یهه کهتا هوں که اُس
عهد کو جو خدا نے مسیح کے حق میں آگے مقرر کیا تها شریعت جو چار
سو تیس برس کے بعد آئي رد نهیں کر سکتي هی تاکه وعده باطل هو
جاوے (۱۸) کیونکه اگر میراث شریعت کے وسیلے سے هی تو پهر وعدے سے
نهیں پر خدا نے اُسے ابیرهام کو وعدے هي سے عنایت کیا * (۱۹) پس
شریعت کسواسطے هی وه خطاؤں کے لیئے افزود هوئي جب تک که وه
نسل جس سے وعده کیا گیا تها نه آوے اور وه فرشتوں کے وسیلے درمیاني
کے هاتهه سپرد هوئي (۲۰) اب درمیاني ایک کا نهیں هوتا پر خدا ایک هي
هی (۲۱) پس کیا شریعت خدا کے وعدوں سے برخلاف هی هرگز نهیں
کیونکه اگر کوئي ایسي شریعت دي گئي هوتي جو زندگي بخش سکتي تو
البته راستبازي شریعت سے هوتي (۲۲) پر نوشتے نے سب کو باهم گناه کے
تحت شمار کیا تاکه وعده یسوع مسیح پر ایمان لانے سے ایمانداروں کو دیا
جاوے (۲۳) لیکن ایمان کے آنے سے پیشتر هم شریعت کے تحت قید تهے اور
اُس ایمان تک جو ظاهر هونیوالا تها باهم گهیرے میں رهے (۲۴) پس شریعت
مسیح تک هماري اُستاد تههري تاکه هم ایمان سے راستباز هوویں (۲۵) پر
جب ایمان آ چکا تو هم پهر اُستاد کے تحت نهیں هیں (۲۶) کیونکه تم سب
مسیح یسوع پر ایمان لانے سے خدا کے فرزند هو (۲۷) که تم میں سے جتنوں
نے مسیح میں بپتسما پایا مسیح کو پهن لیا (۲۸) اِسمیں نه یهودي هی
نه یوناني نه غلام هی نه آزاد نه مرد هی نه عورت کیونکه تم سب مسیح
یسوع میں ایک هو (۲۹) اور اگر تم مسیح کے هو تو ابیرهام کي نسل اور
وعدے کے مطابق وارث هو *

## چوتھا باب

(۱) پر میں یہہ کہتا ہوں کہ جب تک وارث لڑکا ھی اُسمیں اور غلام
میں فرق نہیں اگرچہ وہ سب کا مالک ھی (۲) بلکہ اُس وقت تک جو
باپ نے مقرر کیا مربیوں اور مختاروں کے اختیار میں ھی (۳) سو ھم بھی
جب لڑکے تھے تربیت کے اُسطقسات میں غلام بن رھے تھے (۴) پر جب
وقت پورا ھوا تب خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا اور
شریعت کے تابع ھوا (۵) تاکہ اُنکو جو شریعت کے تحت ھیں مول لے کہ
ھم لےپالک ھونے کا درجہ پاویں (۶) اور اِسلیئے کہ تم بیٹے ھو خدا نے اپنے
بیٹے کی روح تمھارے دلوں میں بھیجی جو آبا ای باپ پکارتی ھی
(۷) پس اب تو غلام نہیں بلکہ بیٹا ھی اور جب کہ بیٹا ھی تو مسیح کے
سبب خدا کا وارث بھی ھی * (۸) لیکن آگے جب تم خدا کو نہیں جانتے
تھے تو اُنکی جو حقیقت میں خدا نہیں ھیں بندگی کرتے تھے (۹) پر اب
جو تم خدا کو جانتے ھو بلکہ خدا نے تمھیں جانا ھی تو تم کیوں دوبارہ ضعیف
اور ناکارہ اُسطقسات کی طرف پھرتے ھو جنکی غلامی پھر کیا چاھتے ھو
(۱۰) دنوں اور مہینوں اور فصلوں اور برسوں کو مانتے ھو (۱۱) میں تمھاری
بابت ڈرتا ھوں ایسا نہو کہ جو محنت میں نے تم پر کی ھی عبث ھووے
(۱۲) ای بھائیو تمھاری منت کرتا ھوں کہ میری مانند ھو جاؤ کیونکہ میں
بھی تمھاری مانند ھوں تم نے میرا کچھہ ڈھالا بگاڑا نہیں (۱۳) بلکہ تم جانتے ھو
کہ میں نے پہلے تمکو جسم کی کمزوری کے سبب خوشخبری دی (۱۴) اور
تم نے میرے اُس امتحان کو جو میرے جسم میں تھا حقیر اور ناچیز نہ جانا
بلکہ مجھے خدا کے فرشتے کی مانند ھاں مسیح یسوع کی مانند قبول کیا
(۱۵) پس تمھاری مبارکبادی کیا تھی کیونکہ میں تمھارا گواہ ھوں کہ اگر
ھو سکتا تو تم اپنی آنکھیں نکالکے مجھے دیتے (۱۶) پس کیا اِس سبب
کہ میں تم سے سچ بولا تمھارا دشمن ھو گیا (۱۷) وے تمھارے دلسوز ھیں پر
بھلائی کے لیئے نہیں بلکہ تمھیں الگ کیا چاھتے ھیں تاکہ تم اُنکے دلسوز

بنے رهو (۱۸) پر بهلائي کے لیئے همیشه دل‌سوز رهنا اچها هی نه فقط جب
میں تمهارے پاس حاضر هوں (۱۹) ای میرے بچو جنکے سبب مجهے
پهر جننے کا درد هی جب تک که مسیح تم میں صورت نه پکڑے
(۲۰) کاشکے میں اب تمهارے ساتهه حاضر هوں اور اپني آواز بدلوں کیونکه
مجهے تمهارے حق میں شبهه هی * (۲۱) مجهه سے کهو تم جو
شریعت کے تحت هوا چاهتے هو کیا شریعت کي نهیں سنتے هو (۲۲) کیونکه
لکها هی که ابیرهام کے دو بیٹے تهے ایک لونڈي سے اور دوسرا آزاد سے
(۲۳) پر وہ جو لونڈي سے تها جسم کے طور پر لیکن جو آزاد سے تها وعدے
کے طور پر پیدا هوا (۲۴) یے باتیں تمثیلیں هیں اِسلیئے که یے
(عورتیں) دو عهد هیں ایک یعني سینا پهاڑ کا جس سے غلام جنے جاتے
هیں یهي حاجرہ هی (۲۵) کیونکه حاجرہ عرب میں کوہ سینا سے غرض
اور حال کے یروشلیم کا جواب هی که یهي اپنے لڑکوں کے ساتهه غلامي میں
هی (۲٦) پر اُوپر کا یروشلیم آزاد هی سو هي هماري ما هی (۲۷) کیونکه
لکها هی که ای بانجهه جو جننیوالي نهیں جي جان سے خوش هو اور تو
جو جننے کا درد نهیں جانتي اب پهول اور قهقهے مار کیونکه بیکس
عورت کے لڑکے خصم‌والي کے لڑکوں سے زیادہ هیں (۲۸) پس ای بهائیو
هم اِسحاق کي طرح وعدے کے فرزند هیں (۲۹) پر جیسا اُس وقت وہ
جو جسم کے طور پر پیدا هوا اُسے جسکي پیدایش روح کي راہ سے هوئي
ستاتا تها ویسا اب بهي هوتا هی (۳۰) پر نوشته کیا کهتا هی لونڈي
اور اُسکے بیٹے کو نکال کیونکه لونڈي کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتهه
هرگز وارث نه هوگا (۳۱) غرض ای بهائیو هم لونڈي کے بیٹے نهیں بلکه
آزاد کے هیں *

## پانچواں باب

(۱) پس اُس آزادگي پر جس سے مسیح نے همیں آزاد کیا هی قائم
رهو اور غلامي کے جوئے تلے دوبارہ نه جُتو (۲) دیکهو میں پولوس تم سے

کہتا ہوں کہ اگر ختنہ کرواؤ تو مسیح سے تمھیں کچھہ فائدہ نہوگا (۳) میں
ہر آدمي پر جسکا ختنہ ہوا ہی پھر گواہي دیتا ہوں کہ اُسے تمام شریعت
پر عمل کرنا واجب ہوا (۴) تم جو شریعت کي رو سے راستباز بنا چاہتے
ہو مسیح سے جدا ہوئے اور فضل سے گرے ہو (٥) کیونکہ ہم روح کے سبب
ایمان کي راہ سے راستبازي کي اُمید کے منتظر ہیں (٦) اِسلیئے کہ مسیح
یسوع میں مختوني اور نامختوني سے کچھہ غرض نہیں مگر ایمان سے جو
محبت کے وسیلے اثر کرتا ہی (٧) تم تو اچھي طرح دوڑتے تھے کسنے تمھیں
روکا کہ سچائي کے فرمانبردار نہو (٨) یہہ اعتقاد تمھارے بُلانیوالے سے نہیں
ہی (٩) تھوڑا سا خمیر ساري لوئي کو خمیر کر ڈالتا ہی (١٠) مجھے تمھاري
بابت خداوند میں یقین ہی کہ تم اَوْر طرح کے خیال نکروگے لیکن وہ جو
تمھیں گھبراتا ہی کوئي کیوں نہ ہو سزا اُٹھاویگا (١١) اور میں ای بھائیو
اگر اب ختنہ کي منادي کرتا تو کاہے کو اب تک ستایا جاتا کہ صلیب کي
ٹھوکر تو جاتي رہي ہوتي (١٢) کاشکے وے جو تمکو گھبراتے ہیں آپ کٹ
بھي جائیں * (١٣) کیونکہ تم ای بھائیو آزادگي کے لیئے بُلائے گئے ہو مگر
آزادگي کو جسم کے لیئے فرصت مت سمجھو بلکہ محبت سے ایک
دوسرے کي خدمت کرو (١۴) اِسلیئے کہ ساري شریعت ایک ہي بات
میں ختم ہی اِسي میں کہ تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو
(١٥) پر اگر تم ایک دوسرے کو کاٹ کھاؤ تو خبردار ایسا نہو کہ ایک دوسرے
کو نگل جاؤ * (١٦) پر میں کہتا ہوں کہ روح کا چلن چلو تو جسم کي
خواہش پوري نکروگے (١٧) کیونکہ جسم کي خواہش روح کي مخالف
ہی اور روح کي خواہش جسم کي اور یے ایک دوسرے کے خلاف ہیں
یہاں تک کہ جو تم چاہتے ہو نہیں کرتے ہو (١٨) پر اگر روح کي ہدایت
سے چلتے ہو تو شریعت کے تحت نہیں (١٩) اور جسم کے کام تو ظاہر ہیں
کہ یہي ہیں زنا حرامکاري ناپاکي شہوت (٢٠) بُتپرستي جادوگري دشمنیاں
قضیئے غیرتیں غضب جھگڑے جدائیاں بدعتیں (٢١) ڈاہ خون مستیاں
عیش و عشرت اور جو کچھہ کہ اُنکي مانند ہی اور اُنکي بابت تمھیں آگے
ہي کہتا ہوں جیسا میں آگے کہہ چکا کہ ایسے کام کرنیوالے خدا کي بادشاہت

کے وارث نہونگے (۲۲) پر روح کا پھل جو ھی سو محبت خوشي صلح صبر خیرخواھي نیکي ایمانداري فروتني پرھیزگاري ھی (۲۳) ایسے ایسے کاموں کے شریعت مخالف نہیں (۲۴) اور اُنھوں نے جو مسیح کے ھیں جسم کو اُسکي بُري خصلتوں اور خواھشوں سمیت تصلیب کیا ھی (۲۵) اگر ھماري زندگي روحاني ھی تو چاھیئے که ھمارا چلن بھي روحاني ھو (۲۶) ھم جھوٹھے گھمنڈ نکریں نہو که ایک دوسرے کو چڑاوے ایک دوسرے پر ڈاہ کرے *

## چھٹھواں باب

(۱) ای بھائیو اگر کوئي آدمي کسي خطا میں اچانک بھي گرفتار ھو جاوے تو تم جو روحاني ھو ایسے کو فروتني کي روح سے سنبھالکے درست کرو اور اپنے اُوپر لحاظ رکھه که تو بھي امتحان میں نه پڑے (۲) تم ایک دوسرے کے بوجھه اُٹھا لو اور اِسي طرح مسیح کي شریعت کو پورا کرو (۳) که اگر کوئي آپ کو کچھه چیز سمجھتا ھی حال آنکه کچھه نہیں ھی تو اپنے تئیں دھوکھا دیتا ھی (۴) لیکن ھر ایک اپنے ھي کام کو جانچے تب اپنے ھي میں فخر کا سبب پاویگا دوسرے میں نہیں (۵) که ھر ایک اپنا ھي بوجھه اُٹھاویگا * (۶) جو کوئي کلام سیکھتا ھی سکھلانیوالے کو ساري نعمتوں میں شریک کرے (۷) فریب مت کھاؤ خدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا که آدمي جو کچھه بوتا ھی سو ھي کاٹیگا (۸) اِسلیئے که جو کوئي اپنے جسم میں بوتا ھی سو جسم سے خرابي کاٹیگا اور جو روح میں بوتا ھی روح سے حیات ابدي کاٹیگا (۹) سو آؤ ھم اچھے کام کرنے سے تھک نه جائیں کیونکه اگر سُست نہوویں تو بر وقت کاٹینگے (۱۰) پس جیسي ھمکو فرصت مِلا کرے سب سے نیکي کریں خاصکر اُنسے جو ایمان کے گھرانے کے ھیں * (۱۱) دیکھو کیسا بڑا خط میں نے تمھیں اپنے ھاتھه سے لکھا ھی (۱۲) جتنے جسم کي نیکنامي چاھتے ھیں وے زبردستي تمھارا ختنه کرواتے ھیں صرف اِسواسطے که مسیح کي صلیب کي بابت ستائے نجائیں (۱۳) کیونکه وے جو ختنه کرواتے ھیں آپ ھي شریعت کو حفظ نہیں کرتے بلکه چاھتے ھیں

که تم ختنه کرواؤ تاکه وے تمهارے جسم کي بابت فخر کریں (۱۴) پر نہووے
که میں فخر کروں مگر اپنے خداوند یسوع مسیح کي صلیب پر جس سے
دنیا میرے لیئے مصلوب هوئي اور میں دنیا کے لیئے (۱۵) کیونکه مسیح
یسوع میں نه مختوني کچهه هی نه نامختوني بلکه نئي پیدایش شرط هی
(۱۶) اور جتنے اِس قانون پر چلتے هیں صلح اور رحم اُنپر اور خدا کے
اِسرائیل پر هووے (۱۷) آگے کو کوئي مجهے تکلیف ندے کیونکه میں اپنے
بدن پر خداوند یسوع کے داغ لیئے پهرتا هوں (۱۸) ای بهائیو همارے خداوند
یسوع مسیح کا فضل تمهاري روح کے ساتهه رهے * آمین *

# پولوس کا خط افسیوں کو

## پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول اُن مقدسوں کو جو
افسس میں مقیم اور مسیح یسوع میں ایماندار ھیں (۲) فضل اور سلامتي
همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے * (۳) مبارک
هی خدا اور همارے خداوند یسوع مسیح کا باپ جسنے همکو مسیح میں
آسماني مقاموں میں هر طرح کي روحاني برکت بخشي (۴) چنانچه اُسنے
همیں بناء عالم سے پیشتر اُسمیں چُن لیا تاکه هم اُسکے حضور محبت میں
پاک اور بےعیب هوویں (۵) که اُسنے همیں اپنے نیک ارادے کے موافق
پہلے سے مقرر کیا که یسوع مسیح کے وسیلے اُسکے لےپالک بنیں (۶) تاکه
اُسکے فضل کے جلال کي تعریف هووے جس فضل سے اُسنے همیں اُس پیارے
میں قبولیت بخشي (۷) که هم اُسمیں هوکے اُسکے خون کے وسیلے مخلصي
یعني گناهوں کي معافي اُسکے فضل کي فراواني سے پاتے هیں (۸) جس سے
اُسنے همکو هر طرح کي حکمت اور عقل بہت سي بخشي (۹) که اُسنے اپني
مرضي کے بهید کو اپنے نیک ارادے کے موافق جو آگے هي سے آپ میں
ٹهہرایا هم پر ظاهر کیا (۱۰) که وہ وقتوں کے پورا هونے کے بندوبست سے سب
چیزوں کے سِرے خواہ وے جو آسمان پر خواہ وے جو زمین پر هیں مسیح
میں مِلاوے (۱۱) جس میں هم نے بهي اُسي کے ارادے کے موافق جو اپني
مرضي کي صلاح کے مطابق سب کچهه کرتا هی آگے سے مقرر هوکے میراث
پائي (۱۲) تاکه هم اُسکے جلال کي تعریف کے باعث هوویں یعني هم
جنهوں نے پہلے مسیح پر بهروسا کیا (۱۳) جس میں تم بهي کلام حق یعني
اپني نجات کي خوشخبري سنکر رهتے هو اور جس میں تم نے ایمان لاکے
موعودہ روح القدس کي مُہر بهي پائي (۱۴) جو خریدے هوؤں کي خلاصي
تک هماري میراث کا بیعانه هی تاکه اُسکے جلال کي تعریف هووے *
(۱۵) اِسلیئے میں بهي یهه سنکے که تم خداوند یسوع پر ایمان لائے اور سب

مقدسوں سے محبت رکھتے ھو (۱۶) تمھاري بابت شکرگذار ھونا اور اپني
دعاؤں میں تمھیں یاد کرنا نھیں چھوڑتا (۱۷) تاکه ھمارے خداوند
یسوع مسیح کا خدا جلال کا باپ تمھیں اپني پہچان کے لیئے حکمت اور
اظہار کي روح بخشے (۱۸) اور تمھارے دل کي آنکھیں روشن کرے که تم
سمجھو که اُسکے بُلانے کي کیا ھي اُمید اور اُسکي جلال والي میراث مقدسوں
میں کیا ھي دولت ھی (۱۹) اور اُسکي قدرت ھم میں جو ایمان لائے ھیں
کیا ھي نہایت بڑي ھی اُسکي اُس بڑي قوت کي تاثیر کے موافق (۲۰) جو
اُسنے مسیح میں ظاھر کي ھي جب که اُسے مُردوں میں سے اُٹھاکے آسماني
مقاموں پر اپنے دھنے بیٹھایا (۲۱) اور ساري سرداري اور مختاري اور قدرت
اور خاوندي اور ھر ایک نام پر جو نه صرف اِس جہان میں بلکه آیندہ
جہان میں بھي لیا جاتا ھی بلند کیا (۲۲) اور سب کچھه اُسکے پانوں تلے
کر دیا اور اُسکو کلیسیا کي خاطر سب کا سر بنایا (۲۳) که وہ اُسکا بدن اور
اُسي کي معموري ھی جو سب کچھه سب میں بھرتا ھی *

## دوسرا باب

(۱) اور اُسنے تمھیں جو خطاؤں اور گناھوں کے سبب مُردہ تھے (زندہ کیا)
(۲) جن میں تم آگے اِس جہان کے طور پر اور ھوا کي حکومت کے سردار
یعني اُس روح کي طرح جو اب نافرماني کے فرزندوں میں تاثیر کرتي ھی
چلتے تھے (۳) جنکے درمیان ھم بھي سب کے سب اپنے جسم کي خواھشوں
سے زندگاني گذارتے اور تن من کي خواھشیں پوري کرتے تھے اور طبیعت
سے اَوروں کي مانند غضب کے فرزند تھے (۴) پر خدا نے جو رحم میں غني
ھی اپني بڑي محبت کے باعث جس سے اُسنے ھمکو پیار کیا (۵) ھمکو
جب که خطاؤں کے سبب مُردہ تھے مسیح کے ساتھه جِلایا (تم فضل ھي
سے بچ گئے) (۶) اور اُسکے ساتھه اُٹھایا اور مسیح یسوع میں آسماني مقاموں
پر اُسي کے ساتھه بیٹھایا (۷) تاکه اپني اُس مہرباني سے جو مسیح یسوع
میں ھم پر ھی آنیوالے زمانوں میں اپنے فضل کي بےنہایت دولت کو

دکھاوے (۸) کیونکہ تم فضل سے ایمان لاکے بچ گئے هو اور یہہ تم سے نہیں
خدا کي بخشش هی (۹) نه اعمال سے هی نہو که کوئي فخرکرے (۱۰) کیونکه
هم اُسکي کاریگري هیں که مسیح یسوع میں اچھے کاموں کے واسطے پیدا
هوئے جنکے لیئے خدا نے همیں آگے طیار کیا تھا تاکه هم اُنھیں کیا کریں *
(۱۱) اِسواسطے یاد کرو که تم آگے جسم کي نسبت غیرقوم تھے اور نامختون
کہلائے اُنسے جو آپ کو مختون کہتے هیں جنکا ختنه جسم میں هاتھه سے
هوا (۱۲) اور یہه که اُس وقت تم مسیح سے جدا اور اِسرائیل کي مشارکت
سے الگ اور وعدے کے عہدوں سے باهر اور بے اُمید اور دنیا میں بے خدا
تھے (۱۳) پر اب مسیح یسوع میں هوکے تم جو آگے دور تھے مسیح کے
لہو کے سبب نزدیک هو گئے (۱۴) کیونکه وهي هماري صلح هی جسنے دونوں
کو ایک کیا اور اُس دیوار کو جو درمیان تھي ڈھا دیا (۱۵) یعني دشمني
کو جب که اُسنے اپنا جسم دیکے احکام کي شریعت کو جو قانونوں سے محیط
هی موقوف کیا تاکه صلح کرواکے دونوں سے آپ میں ایک نیا اِنسان پیدا
کرے (۱۶) اور دشمني مِٹاکے صلیب کے سبب دونوں کو ایک هي بدن
بناکے خدا سے مِلاوے (۱۷) اور اُسنے آکے تمھیں جو دور تھے اور اُنھیں جو
نزدیک تھے صلح کي خوشخبري دي (۱۸) کیونکه اُسي کے وسیلے هم دونوں
ایک هي روح سے باپ کے پاس دخل پاتے هیں (۱۹) سو اب تم بیگانے
اور پردیسي نہیں بلکه مقدسوں کے همشہري اور خدا کے گھرانے (۲۰) اور
رسولوں اور نبیوں کي نیو پر جہاں یسوع مسیح آپ کونے کا سرا هی ردے
کي طرح اُٹھائے گئے هو (۲۱) جس میں ساري عمارت اِکٹھي جوڑکر مقدس
هیکل خداوند کے لیئے اُٹھتي جاتي هی (۲۲) اور تم بھي اُسمیں هوکے اَوروں
کے ساتھه بنائے جاتے هو تاکه روح کے وسیلے خدا کا مسکن بنو *

## تیسرا باب

(۱) اِسواسطے میں پولوس تم غیرقوموں کي خاطر یسوع مسیح کا قیدي
(۲) (اگر تم نے خدا کے اُس فضل کي مختاري کي بابت جو مجھے تمھارے

لیئے دیا گیا سني هی (۳) که اِلهام سے وه بهید مجهه پر کُهلا چنانچه میں
اُسکو تهوڑا سا آگے لکهه چکا (۴) جسسے تم پڑهکے جان سکتے هو که میں
مسیح کا بهید کس قدر سمجهتا هوں (۵) جو اگلے زمانوں میں بني آدم
کو اِس طرح معلوم نهیں هوا جس طرح اُسکے مقدس رسولوں اور نبیوں پر
روح سے اب ظاهر هوا (۶) که غیرقومیں میراث میں شریک اور بدن میں
شامل اور اُسکے وعدے میں جو مسیح کے سبب سے هی ساجهي هیں
خوشخبري کے وسیلے سے (۷) جسکا میں خادم هوا خدا کے فضل کے اُس اِنعام
سے جو اُسکي قدرت کي تاثیر سے مجهے مِلا هی (۸) مجهے جو سب
مقدسوں سے حقیرترین هوں یهه فضل عنایت هوا که غیرقوموں کے درمیان
مسیح کي بےقیاس دولت کي خوشخبري دوں (۹) اور سب پر یهه
بات روشن کروں که کیا اِنتظام هی اُس بهید کا جو ازل سے خدا میں
جسنے سب کچهه یسوع مسیح کے وسیلے پیدا کیا پوشیده تها (۱۰) تاکه
اب کلیسیا کے وسیلے خدا کي طرح طرح کي حکمت سرداریوں اور
مختاریوں پر جو آسماني مقاموں میں هیں ظاهر هووے (۱۱) چنانچه اُسنے
همارے خداوند یسوع مسیح میں ازل سے مقرر کیا (۱۲) جس میں هم
ایمان کے وسیلے دلیري اور دخل بهروسے کے ساتهه رکهتے هیں (۱۳) پس
میں منت کرتا هوں که تم میري مصیبتوں کے سبب جو تمهاري خاطر
هیں سُست مت هوؤ کیونکه وے تمهارے لیئے عزت هیں) (۱۴) اِسواسطے
همارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کے آگے (۱۵) جس سے تمام خاندان
آسمان اور زمین پر نام پاتا هی اپنے گهٹنے ٹیکتا هوں (۱۶) که وه اپنے جلال
کي دولت کے موافق تمهیں یهه دے که اُسکي روح کے سبب باطني اِنسان
میں بهت هي زورآور هو جاؤ (۱۷) اور مسیح ایمان کے وسیلے تمهارے
دلوں میں بسے (۱۸) تاکه تم محبت میں جڑ پکڑکے اور نیو ڈالکے سب
مقدس لوگوں سمیت خوب سمجهه سکو که چوڑان اور لنبان اور گهراؤ اور
اُونچان کتنا هی (۱۹) اور مسیح کي محبت جو علم سے برتر هی جانو
تاکه خدا کي ساري بهرپوري سے بهر جاؤ (۲۰) اب اُسکو جو ایسا قادر هی
که جو کچهه هم مانگتے یا خیال کرتے هیں اُس سے نهایت زیاده

اُس قدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتي کر سکتا هی (۲۱) اُسکو
کلیسیا کے بیچ مسیح یسوع میں پشت در پشت ابدالآباد جلال
هووے آمین *

## چوتھا باب

(۱) پس میں جو خداوند کے لیئے قیدي هوں تم سے التماس کرتا هوں
که جس بُلاهت سے تم بُلائے گئے اُسکے مناسب چلو (۲) کمال خاکساري اور
فروتني کے ساتھه صبر کرکے محبت سے ایک دوسرے کا متحمل هو (۳) اور
کوشش کرو که روح کي یگانگي صلح کے بند سے بندهي رهے (۴) ایک بدن
اور ایک روح هی چنانچه تمهیں بهي جو بُلائے گئے هو اپني بُلاهت کي
ایک هي اُمید هی (۵) ایک خداوند ایک ایمان ایک بپتسما (۶) ایک
خدا اور سب کا باپ جو سب کے اُوپر اور سب کے درمیان اور تم سب
میں هی (۷) پر هم میں سے هر ایک کو مسیح کي بخشش کے اندازے کے
موافق فضل عنایت هوا هی (۸) اِسواسطے وه کهتا هی که اُسنے اُونچے پر چڑهکے
قید کو قید کیا اور آدمیوں کو اِنعام دیئے (۹) پر اُسکا اُوپر چڑهنا اَور کیا
هی مگر یهه که وه پهلے زمین کے نیچے بهي اُترا (۱۰) وه جو اُترا سو وهي
هی بهي جو سب آسمانوں کے اُوپر چڑها تاکه سب کو معمور کرے (۱۱) اور
اُسنے بعضوں کو رسول اور بعضوں کو نبي اور بعضوں کو بشیر اور بعضوں کو
چوپان اور بعضوں کو اُستاد مقرر کر دیا (۱۲) تاکه مقدس لوگ خدمت
کے کام میں آراسته هوتے جاویں اور مسیح کا بدن بنتا جاے (۱۳) جب تک
که هم سب کے سب ایمان اور خدا کے بیٹے کي پهچان کي یگانگي اور کامل
اِنسان یعني مسیح کے پورے قد کے اندازے تک نه پهنچیں .(۱۴) تاکه هم آگے
کو لڑکے نرهیں جو تعلیم کي هر ایک هوا سے که آدمیوں کي پیچ بازي اور
گمراه کرنیوالي دغابازي اور منصوبے سے هوتي هی اُچهلتے بهتے پهرتے هیں
(۱۵) بلکه محبت کے ساتھه سچ کي تلاش کرکے اُسمیں جو سر هی یعني مسیح
میں هوکے هر طرح بڑهتے جاویں (۱۶) اُس سے سارا بدن هر ایک بند کي مدد
سے مِلکے اور جُتکر اُس تاثیر کے موافق جو هر جزو کے اندازے سے هوتي

هي بڑهتا هي ايسا كه وہ بدن محبت میں اپني ترقي كرتا هي * (۱۷) پس
میں یهہ کهتا اور خداوند کے آگے گواهي دیتا هوں که تم آگے کو ایسي
چال نه چلو جیسي اَوْر غیرقومیں اپني باطل عقل کے موافق چلتي هیں
(۱۸) که اُنکي عقل تاریک هو گئي هی اور وے اُس ناداني کے سبب جو
اُنمیں هی اور اپنے دل کي سختي کے باعث خدا کي زندگي سے جدا هیں
(۱۹) اُنهوں نے سُن هوکے آپ کو شهوت پرستي کے سپرد کیا تاکه هر طرح
کے گندے کام حرص سے کریں (۲۰) پر تم نے مسیح کو ایسا نهیں سیکها
(۲۱) تم نے تو اُسکي سني اور اُس سے تعلیم پائي هی چنانچه یسوع میں
سچائي هی (۲۲) که تم اگلے چلن کي بابت پُرانے اِنسان کو جو فریب
دینیوالي شهوتوں کے سبب فاسد هی اُتارو (۲۳) اور اپنے جي جان میں نئے
بنو (۲۴) اور نئے اِنسان کو جو خدا کے موافق راستبازي اور سچائي کي
پاکیزگي میں پیدا هوا پهنو * (۲۵) اِسلیئے جهوٹهه چهوڑکے هر شخص اپنے
پڑوسي سے سچ بولے که هم تو آپس میں ایک دوسرے کے عضو هیں (۲۶) غصے
هوکے گناہ مت کرو ایسا نهو که سورج ڈوبے اور تم خفا کے خفا رهو (۲۷) اور
نه ابلیس کو جگهه دو (۲۸) چوري کرنیوالا پهر چوري نکرے بلکه اچها
پیشه اختیار کرکے هاتهوں سے محنت کرے تاکه محتاج کو کچهه دے سکے
(۲۹) کوئي گندي بات تمهارے مُنهه سے نه نکلے بلکه وہ جو حاجت کے
موافق ترقي کے لیئے اچهي هو تاکه سننیوالوں کو فائدہ بخشے (۳۰) اور خدا
کي روح قدس کو جس سے تم پر خلاصي کے دن تک مُهر هوئي رنجیدہ
مت کرو (۳۱) ساري کڑواهت اور غضب اور غصه اور غل اور بدگوئي تمام
شرارت سمیت تم سے دور رهے (۳۲) اور ایک دوسرے پر مهربان اور دردمند
هو اور آپس میں بخشا کرو چنانچه خدا نے بهي مسیح کے لیئے تمهیں
بخشا هی *

## پانچواں باب

(۱) پس تم عزیز فرزندوں کي طرح خدا کے پیرو هو (۲) اور محبت
سے چلو جیسے مسیح نے بهي هم سے محبت رکهي اور هماري خاطر اپنے

بتئیں خدا کے آگے خوشبو کے لیئے نذر اور قربان کیا * (٣) اور حرامکاري اور
هر طرح کي ناپاکي یا لالچ کا تم میں ذکر تک نهو جیسا مقدسوں کو مناسب
هی (٤) نه بےشرمي نه بیهودهگوئي یا ٹهٹےبازي جو نامناسب هی بلکه
بیشتر شکرگذاري (٥) کیونکه تم اِس سے خوب واقف هو که کوئي حرامکار یا
ناپاک یا لالچي جو بُتپرست هی مسیح اور خدا کي بادشاهت میں
میراث نهیں پاتا هی (٦) کوئي تمکو بیهوده باتوں سے بُهلاوا ندے کیونکه
ایسي بُرائیوں کے سبب خدا کا غضب نافرماني کے فرزندوں پر پڑتا هی
(٧) پس تم اُنکے شریک مت هو (٨) کیونکه تم آگے تاریکي تهے پر اب خدا
میں نور هو سو نور کے فرزندوں کي طرح چلو (٩) که نور کا پهل کمال خوبي
اور راستبازي اور سچائي هی (١٠) اور دریافت کرو که خداوند کو کیا خوش
آتا هی (١١) اور تاریکي کے لاحاصل کاموں میں شریک مت هو بلکه بیشتر
اُنکو ملامت بهي کرو (١٢) کیونکه اُنکے پوشیده کاموں کا ذکر کرنا بهي شرم هی
(١٣) پر یے سب چیزیں جب اُنپر ملامت هوتي هی روشني سے ظاهر هوتي
هیں کیونکه هر چیز جو روشن کرتي هی روشني هی (١٤) اِسلیئے کهتا هی ارے
آؤ تو جو سوتا هی جاگ اور مُردوں میں سے اُٹهه که مسیح تجهے روشن
کریگا * (١٥) پس خبردار تم دیکهه بهالکے چلو نادانوں کي طرح نهیں
بلکه داناؤں کي مانند (١٦) اور وقت کو غنیمت جانو کیونکه دن بُرے هیں
(١٧) اِسواسطے بےتمیز مت هو بلکه سمجهو که خداوند کي مرضي کیا هی
(١٨) اور شراب پیکے متوالے مت هو که اُسمیں خرابي هی بلکه روح سے
بهر جاؤ (١٩) که تم آپس میں زبوریں اور گیت اور روحاني غزلیں گایا کرو
اور اپنے دل میں خداوند کے لیئے گاتے بجاتے رهو (٢٠) اور سب باتوں میں
همارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے خدا باپ کے همیشه شکرگذار رهو
(٢١) اور خدا کے خوف سے ایک دوسرے کي فرمانبرداري کرو * (٢٢) ای
عورتو اپنے شوهروں کي ایسي فرمانبردار رهو جیسے خداوند کي (٢٣) کیونکه
شوهر جورو کا سر هی جیسا مسیح بهي کلیسیا کا سر اور وه بدن کا
بچانیوالا هی (٢٤) پر جیسے کلیسیا مسیح کي فرمانبردار هی ویسے هي
جوروان بهي هر بات میں اپنے شوهروں کي هوویں (٢٥) ای مردو اپني

جوروؤں کو پیار کرو جیسا مسیح نے بھي کلیسیا کو پیار کیا اور اپنے تئیں
اُسکے بدلے حوالے کیا (۲۶) تاکہ اُسکو پاني کے غسل سے کلام کے ساتھہ پاک
کرکے مقدس کرے (۲۷) تاکہ وہ آپ اپنے لیئے ایسي جلال والي کلیسیا کو
طیار کرے جس میں داغ یا چین یا کوئي ایسي چیز نہو بلکہ یہہ کہ مقدس
اور بےعیب ہووے (۲۸) یونہیں مردوں پر لازم ہی کہ اپني جوروؤں کو ایسا
پیار کریں جیسا اپنے بدن کو جو اپني جورو کو پیار کرتا ہی سو آپ کو پیار
کرتا ہی (۲۹) کیونکہ کسي نے کبھي اپنے جسم سے دشمني نہیں کي بلکہ وہ اُسے
پالتا اور پوستا ہی جیسا خداوند بھي کلیسیا کو (۳۰) کیونکہ ہم اُسکے بدن
کے عضو اُسکے گوشت اور اُسکي ہڈیوں میں سے ہیں (۳۱) اِسي سبب سے
آدمي اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا اور اپني جورو سے مِلا رہیگا اور وے
دونوں ایک جسم ہونگے (۳۲) یہہ بڑا بھید ہی پر میں مسیح اور کلیسیا
کي بابت بولتا ہوں (۳۳) مگر تم میں بھي ہر ایک اپني جورو کو ایسا
پیار کرے جیسا آپ کو اور عورت اپنے شوہر کا ادب کرے *

## چھٹھواں باب

(۱) ای فرزندو خداوند کے لیئے اپنے ما باپ کے تابع رہو کیونکہ یہہ واجب
ہی (۲) اپنے باپ اور ما کي عزت کر یہہ پہلا حکم ہی جسکے ساتھہ وعدہ
ہی (۳) تاکہ تیرا بھلا اور تیري عمر زمین پر دراز ہو (۴) اور ای باپو تم اپنے
فرزندوں کو غصہ مت دلاؤ بلکہ خداوند کي تربیت اور نصیحت سے اُنکي
پرورش کرو (۵) ای نوکرو اُنکے جو جسم کي نسبت تمھارے خاوند ہیں اپنے
دلوں کي صفائي سے ڈرتے اور تھرتھراتے ہوئے ایسے فرمانبردار ہو جیسے
مسیح کے (۶) نہ آدمي کے خوشامد کرنیوالوں کي طرح دکھانے کو بلکہ مسیح
کے بندوں کي مانند جي سے خدا کي مرضي پر چلو (۷) اور خوشي
سے نوکري کرو گویا کہ خداوند کي ہو نہ آدمیوں کي (۸) کہ تم جانتے
ہو کہ جو کوئي کچھہ اچھا کام کرے کیا غلام کیا آزاد خداوند سے ویسا ہي پاویگا
(۹) اور ای خاوندو دھمکیاں چھوڑکے اُنسے ایسے ہي کرو یہہ جانکے کہ تمھارا

بھي خاوند آسمان پر ھی اور اُسکے نزدیک رو‌داري نہیں * (۱۰) غرض اي
میرے بھائیو خداوند اور اُسکي قدرت کي قوت میں زورآور بنو (۱۱) خدا
کے سارے ھتھیار باندھو تاکه تم ابلیس کے منصوبوں کے مقابل کھڑے رہ
سکو (۱۲) کیونکه ھمیں خون اور جسم سے کُشتي کرنا نہیں بلکه سرداریوں
سے اور مختاریوں سے اور اِس دنیا کي تاریکي کے قدرت والوں سے اور شرارت
کي روحوں سے ھی جو آسماني مقاموں میں ھیں (۱۳) اِسواسطے خدا کے
سارے ھتھیار اُٹھا لو تاکه تم بُرے دن میں مقابله کرنے اور سب کام بجا لاکے
قائم رهنے پر قادر رھو (۱۴) اِسلیئے اپني کمر سچائي سے کسکے اور راستبازي
کا بکتر پہنکے (۱۵) اور پانوں میں صلح کي خوشخبري کي طیاري کا جوتا
پہنکے (۱۶) اور سب کے اُوپر ایمان کي ڈھال لگاکے جس سے تم شریر کے
سارے جلتے تیروں کو بُجھا سکو قائم رھو (۱۷) اور نجات کا خود اور روح
کي تلوار جو خدا کا کلام ھی لے لو (۱۸) اور کمال آرزو اور منت کے
ساتھه ھر وقت روح میں دعا مانگو اور اِسي کے لیئے سب مقدسوں کے
واسطے نہایت مستعد ھوکے اور منت کرکے جاگتے رھو (۱۹) اور میرے واسطے
بھي تاکه مجھے کلام دیا جاوے که اپنا مُنہه کھولکے دلیري سے خوشخبري کے
بھید کو ظاھر کروں (۲۰) جسکے لیئے قیدي ایلچي ھوں تاکه میں دلیر ھوکے
اُسکو ایسا کہوں جیسا مجھے کہنا چاھیئے * (۲۱) اور یهه که تم بھي میرے
احوال کو جانو که میں کیا کرتا ھوں سو تخکس جو پیارا بھائي اور خداوند
کا دیانتدار خادم ھی تمھیں سب کي خبر دیگا (۲۲) که میں نے اُسے
تمھارے پاس اِسواسطے بھیجا که تم ھمارے احوال کو جانو اور وہ تمھارے
دلوں کو تسلي دے * (۲۳) بھائیوں کي سلامتي ھو اور خدا باپ اور خداوند
یسوع مسیح سے ایمان کے ساتھه محبت مِلے (۲۴) فضل اُن سب کے ساتھه
ھووے جو ھمارے خداوند یسوع مسیح سے فيالحقیقت محبت رکھتے ھیں *
آمین *

# پولوس کا خط فلپیوں کو

## پہلا باب

یسوع مسیح کے خادم پولوس اور تمطاؤس مسیح یسوع کے اُن سب
مقدسوں کو جو فلپي میں هیں نگہبانوں اور مددگاروں سمیت (۲) فضل
اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے *
(۳) میں جب جب تمهیں یاد کرتا هوں اپنے خدا کا شکر بجا لاتا (۴) اور
اپني هر ایک دعا میں خوشي سے همیشه تم سب کے لیئے دعا مانگتا هوں
(۵) اِسلیئے که تم پهلے دن سے آج تک خوشخبري میں شریک رهے (۶) اور
مجهے یقین هی که جسنے تم میں نیک کام شروع کیا هی سو یسوع مسیح
کے دن تک کرتا جائیگا (۷) چنانچه مناسب هی که میں تم سب کے حق
میں ایسا هي سمجهوں اِسواسطے که تم میري زنجیروں اور خوشخبري کي
معذرت اور اثبات میں میرے دل میں هو اور فضل میں تم سب میرے
شریک هو (۸) که خدا میرا گواه هی که میں یسوع مسیح کي سي اُلفت
رکهکے تم سب کا مشتاق هوں (۹) اور یهه دعا مانگتا هوں که تمهاري محبت
دانائي اور کمال پهچان کے ساتهه زیاده بڑهتي چلي جاوے (۱۰) تاکه تم بهلے
بُرے میں امتیاز کر جانو اور مسیح کے دن تک خالص رهو اور ٹهوکر نه
کهاؤ (۱۱) اور راستبازي کے پهلوں سے جو یسوع مسیح کے وسیلے سے هیں
خدا کے جلال اور تعریف کے واسطے لدے رهو * (۱۲) اور اې بهائیو میں چاهتا
هوں که تم جانو که جو مجهه پر گذرا سو خوشخبري کي زیاده ترقي کے لیئے
هوا (۱۳) یهاں تک که قیصر کے سارے محل میں اور سب اَوروں کو
مشهور هوا که میں مسیح کے واسطے بندها هوں (۱۴) اور اکثروں نے اُنمیں
سے جو خداوند میں بهائي هیں میري زنجیروں سے دلیر هوکے بے خوف

کلام بولنے کي زیادہ جرأت پیدا کي (۱۵) بعضے تو ڈاہ اور جھگڑے سے پر بعضے
نیک‌نیت سے مسیح کي منادي کرتے ھیں (۱۶) جھگڑالو تو مسیح کي
خوشخبري صاف دل سے نہیں بلکہ اِس خیال سے دیتے ھیں کہ میري
زنجیروں پر اَوْر رنج بڑھاویں (۱۷) پر محبت‌والے یہہ جانکر اُسے سناتے ھیں
کہ میں خوشخبري کي معذرت کے واسطے مقرر ھوا ھوں (۱۸) پس کیا ھی
ھر طرح سے تو مسیح کي خبر دي جاتي ھی خواہ مکاري سے خواہ سچائي
سے اور اِسمیں میں خوش ھوں بلکہ خوش رھونگا بھي (۱۹) کیونکہ میں
جانتا ھوں کہ تمھاري دعا اور یسوع مسیح کي روح کي مدد سے اِسکا انجام
میري نجات ھوگي (۲۰) چنانچہ میرا توکل اور اُمید یہہ ھی کہ میں کسي
بات میں شرمندہ نہیں ھونگا بلکہ کمال دلیري سے جیسے ھمیشہ ویسے اب
بھي مسیح میرے بدن سے خواہ میرے جیتے خواہ میرے موئے پر بزرگي
پاویگا (۲۱) کیونکہ جینا میرے لیئے مسیح اور مرنا نفع ھی (۲۲) پر اگر
جسم میں زندہ رھنا یہي میري محنت کا پھل ھي تو نہیں جانتا کہ کیا
اختیار کروں (۲۳) کہ دونوں باتوں سے جکڑا ھوں مجھے آرزو ھی کہ چھٹکارا
پاؤں اور مسیح کے ساتھہ رھوں کہ یہہ بہت بہتر ھی (۲۴) پر جسم میں
رھنا تمھاري خاطر اُس سے ضرور ھی (۲۵) اور میں یہہ یقین جانتا ھوں کہ
رھونگا اور تم سب کے ساتھہ ٹھہرونگا تاکہ ایمان میں تمھیں ترقي اور خوشي
ھو (۲۶) کہ تمھارا فخر جو مسیح یسوع کي بابت میرے سبب سے ھی
سو میرے تمھارے پاس پھر آنے سے زیادہ ھووے * (۲۷) صرف مسیح کي
خوشخبري کے موافق گذران کرو تاکہ میں خواہ آؤں اور تمھیں دیکھوں خواہ
نہ آؤں تمھارا یہہ احوال سنوں کہ تم ایک ھي روح میں قائم رھتے اور ایک
جان ھوکے خوشخبري کے ایمان کے لیئے کوشش کرتے (۲۸) اور کسي بات
میں مخالفوں سے ھول نہیں کھاتے ھو کہ یہہ اُنکے لیئے ھلاکت کا پر تمھارے
واسطے خدا کي طرف سے نجات کا نشان ھی (۲۹) کیونکہ مسیح کي بابت
تمھیں یہہ بخشا گیا کہ تم نہ فقط اُسپر ایمان لاؤ بلکہ اُسکي خاطر دکھہ بھي
پاؤ (۳۰) کہ تمھیں وھي جانفشاني ھی جو مجھہ میں دیکھي اور اب
سنتے ھو کہ مجھہ میں ھی *

## دوسرا باب

(۱) سو اگر مسیح میں کچھه دلاسا اگر کچھه محبت کي تسلي اگر روح
کي کچھه رفاقت اگر کچھه رحم اور دردمندي هی (۲) تو میري خوشي پوري
کرو که ایک سا مزاج اور ایک سي محبت رکھو ایک جان هوؤ اور ایک دل
(۳) جھگڑے اور باطل فخر سے کچھه مت کرو بلکه فروتني سے ایک دوسرے
کو اپنے سے بهتر جانو (۴) هر ایک اپنے احوال پر نهیں بلکه هر ایک اوْروں
کے احوال پر بھي لحاظ کرے * (۵) پس تمھارا مزاج وهي هووے جو مسیح
یسوع کا بھي تھا (۶) که اُسنے خدا کي صورت میں هوکے خدا کے برابر
هونا غنیمت نه جانا (۷) بلکه آپ کو نیچ کیا جب که خادم کي صورت
پکڑي آدمیوں کي شکل بنا (۸) اور صورت میں آدمي کي مانند ظاهر هوکے
آپ کو پست کیا اور مرنے تک بلکه صلیبي موت تک فرمانبردار رها
(۹) اِسواسطے خدا نے اُسے بهت سرفراز بھي کیا اور اُسکو ایسا نام جو سب
ناموں سے بزرگ هی بخشا (۱۰) تاکه یسوع کے نام میں هر گھٹنا ٹِکے کیا
آسمانیوں کیا زمینیوں اور کیا اُنکا جو زمین کے تلے هیں (۱۱) اور هر زبان
اقرار کرے که یسوع مسیح خداوند هی تاکه خدا باپ کا جلال هووے *
(۱۲) سو ای میرے بھائیو جس طرح تم همیشه فرمانبرداري کرتے آئے هو
اُسي طرح نه صرف میري حاضري بلکه اب میري غیرحاضري میں بهت
زیاده ڈرتے اور تھرتھراتے اپني نجات کے کام کیئے جاؤ (۱۳) کیونکه خدا هي
هی جو تم میں اپني مرضي کے مطابق چاهنا بھي اور عمل میں لانا بھي
پیدا کرتا هی (۱۴) سب کام بے کڑکڑائے اور بن تکرار کرو (۱۵) تاکه تم
بےاِلزام اور بےبد هوکے خدا کے بےعیب فرزند بنے رهو ٹیڑھي اور کجرو
قوم کے درمیان (۱۶) جن میں تم زندگي کا کلام لیئے هوئے نور کي مانند
دنیا میں چمکتے هو تاکه مسیح کے دن میري بڑائي هو که میري دوڑ اور
محنت عبث نهوئي * (۱۷) پر اگر میرا لهو بھي تمھارے ایمان کي
قرباني اور خدمت پر ڈھالا جاوے تو بھي میں خوش هوں اور تم سب

کے ساتھہ خوشي کرتا هوں (۱۸) اور تم بهي ویسے هي خوش هو اور میرے
ساتھہ خوشي کرو (۱۹) اور مجھے خداوند یسوع سے یہہ اُمید هی کہ
تمطاؤس کو تمهارے پاس جلد بھیجوں تاکہ تمهارا احوال دریافت کرکے
میں بهي خاطر جمع هوؤں (۲۰) کیونکہ کوئي ایسا همدم میرے ساتھہ نهیں
جو دل کي صفائي سے تمهارے لیئے فکرمند هووے (۲۱) کیونکہ سب اپني
اپني چیزوں کي تلاش میں هیں نہ اُنکي جو یسوع مسیح کي هیں
(۲۲) لیکن تم اُسکي معتبري سے واقف هو کہ جیسے بیٹا باپ کي ویسے هي
اُسنے میرے ساتھہ خوشخبري کي خدمت کي (۲۳) پس اُمیدوار هوں
کہ جونهیں اپنے احوال کا انجام دیکھوں وونهیں اُسے بهیج دوں (۲۴) اور
مجھے خداوند سے یقین هی کہ میں آپ بهي جلد آؤں * (۲۵) لیکن (اِس
وقت) میں نے ضرور جانا کہ اپفرودیطس کو جو میرا بهائي اور همخدمت
اور همسپاہ اور تمهارا بهیجا هوا اور میري رفع احتیاج کے لیئے خادم هی
تمهارے پاس بهیجوں (۲۶) کہ وہ تم سب کا بہت مشتاق هی اور اِسواسطے
کہ تم نے اُسکي بیماري کا حال سنا اُداس تها (۲۷) هاں وہ بیماري سے
مرنے پر تها پر خدا نے اُسپر رحم کیا لیکن فقط اُسپر نهیں بلکہ مجھہ پر
بهي تا نهووے کہ میں داغ پر داغ اُٹهاؤں (۲۸) سو میں نے اُسے بہت
جلد بهیجا تاکہ تم اُسکي دوبارہ ملاقات سے خوش هو اور میرا بهي غم گهٹے
(۲۹) پس اُسکو خداوند کے سبب کمال خوشي سے قبول کرو اور ایسوں کو
معزز رکهو (۳۰) کیونکہ مسیح کے کام کے واسطے وہ مرنے پر تها کہ اُسنے اپني
زندگي کو ناچیز جانا تاکہ میري خدمت کرنے میں تمهاري کمي پوري کرے *

## تیسرا باب

(۱) غرض اَی میرے بهائیو خداوند میں خوش رهو وهي بات تمهیں پهر
پهر لکهنا میرے لیئے تکلیف نهیں اور تمهارے لیئے سلامتي کا باعث هی *
(۲) کُتوں سے خبردار رهو بدکاروں سے پرهیز کرو کاٹ کوٹ کرنیوالوں سے چوکس
رهو (۳) کیونکہ حقیقي ختنہ هم هیں جو روح سے خدا کي عبادت بجا لاتے

اور مسیح یسوع پر فخر کرتے ھیں اور جسم کا بھروسا نہیں رکھتے (۴) ھرچند
میں بھي جسم کا بھروسا رکھہ سکتا ھوں اگر اوٗر کوئي جسم پر بھروسا
کر سکے تو میں زیادہ (۵) کہ میرا ختنہ آتھویں دن ھوا اور میں اِسرائیل کي
اولاد بنیمین کے فرقے سے عبرانیوں کا عبراني شریعت کي نسبت فریسي ھوں
(۶) غیرت میں تو کلیسیا کا ستانیوالا اور شریعت کي راستبازي میں بےعیب
تھا (۷) لیکن جتني چیزیں میرے نفع کي تھیں میں اُنھیں کو مسیح کي
خاطر نقصان سمجھا (۸) بلکہ اب بھي اپنے خداوند مسیح یسوع کي پہچان
کي فضیلت کے سبب سب کچھہ نقصان سمجھتا ھوں کہ اُسي کي خاطر
میں نے ھر چیز کا نقصان اُتھایا اور اُسے گندگي جانتا ھوں تاکہ مسیح کو
کماؤں (۹) اور اُسمیں پایا جاؤں نہ اپني راستبازي جو شریعت سے ھي
رکھتے ھوئے بلکہ وہ جو مسیح پر ایمان لانے سے یعني وہ راستبازي جو
خدا سے ایمان کے سبب مِلتي ھي (۱۰) اور اُسکو اور اُسکي قیامت کي
قدرت کو اور اُسکے دکھوں میں شریک ھونے کو دریافت کروں اور اُسکي
موت کي موافقت پیدا کرکے (۱۱) کسي طرح سے مُردوں کي قیامت
تک پہنچوں (۱۲) یہہ نہیں کہ میں پا چکا یا کامل ھو چکا بلکہ پیچھا
کیئے جاتا ھوں تاکہ جس غرض کے لیئے مجھے یسوع مسیح نے پکڑا
میں بھي اُسے جا پکڑوں (۱۳) ای بھائیو میرا یہہ گمان نہیں کہ میں
پکڑ چکا ھوں (۱۴) پر اِتنا ھي کہ اُن چیزوں کو جو پیچھے چھوٹتیں بُھلاکے
اُنکے لیئے جو آگے ھیں بڑھا ھوا سیدھا نشان کي طرف چلا جاتا ھوں تاکہ
اپني آسماني بُلاھت کا جو خدا سے مسیح یسوع میں ھوئي انعام پاؤں
(۱۵) پس جتنے ھم میں کامل ھیں یہي خیال رکھیں اور اگر کسي بات
میں تمھارا اوٗر طرح کا خیال ھو تو خدا اُسے بھي تم پر کھول دیگا
(۱۶) مگر جہاں تک ھم پہنچے ھیں اُسي پر قدم ماریں (۱۷) ای بھائیو
تم سب میرے پیرو ھو اور اُنپر جو ھمارے نمونے کے موافق چلتے ھیں
غور کرو (۱۸) کیونکہ بہتیرے چلنیوالے ھیں جنکا ذکر میں نے تم سے
بارھا کیا اور اب رو روکے کہتا ھوں کہ وے مسیح کي صلیب کے
دشمن ھیں (۱۹) کہ اُنکا انجام ھلاکت ھي اُنکا خدا پیٹ اور اُنکي

بڑائي أنکے ننگ میں ھی وے دنیا کي چیزوں پر خیال رکھتے ھیں
(۲۰) کیونکہ ھم آسمان کے باشندوں کے ھموطن ھیں جہاں سے نجات
بخشنیوالے خداوند یسوع مسیح کي راہ تکتے ھیں (۲۱) جو اپني قدرت
کي تاثیر کے مطابق جس سے وہ سب کو اپنے تابع کر سکتا ھی ھمارے
خاکي بدن کو بدلکے اپنے جلالي بدن کي مانند بنائیگا *

## چوتھا باب

(۱) اِسواسطے ای میرے پیارے اور عزیز بھائیو میري خوشي اور میرے
تاج اِسي طرح ای پیارو خداوند میں مضبوط ھو * (۲) ایودیہ سے التماس
کرتا ھوں اور سنطخي سے بھي کہ خداوند میں ایکدل ھوویں (۳) ھاں
تیري بھي ای سچے ھمخدمت منت کرتا ھوں کہ تو أن عورتوں کي
جنھوں نے میرے ساتھہ خوشخبري کي خدمت میں کوشش کي کلیمنس
اور میرے باقي ھمخدمتوں سمیت جنکے نام زندگي کے دفتر میں ھیں
مدد کر * (۴) خداوند میں ھمیشہ خوش رھو پھر کہتا ھوں خوش رھو
(۵) تمھاري میانہروي سب آدمیوں پر ظاھر ھو خداوند نزدیک ھی (۶) کسي
بات کا اندیشہ مت کرو بلکہ ھر بات میں تمھاري آرزوئیں دعا اور منت
سے شکرگذاري کے ساتھہ خدا کے سامھنے بیان کي جاویں (۷) اور خدا کي صلح
جو ساري عقل سے باھر ھی تمھارے دلوں اور خیالوں کي مسیح یسوع میں
نگہباني کریگي * (۸) غرض ای بھائیو جتني چیزیں سچ ھیں جتني مناسب
ھیں جتني سیدھي ھیں جتني پاک ھیں جتني پسندیدہ ھیں جتني
نیک نام ھیں اگر کچھہ خوبي اور کچھہ تعریف ھی تو أن باتوں پر غور کرو
(۹) اور جو کچھہ تم نے مجھہ سے بھي سیکھا اور قبول کیا اور سنا اور دیکھا
أسپر عمل کرو اور صلح کا خدا تمھارے ساتھہ رھیگا * (۱۰) اور میں خداوند
میں بہت خوش ھوا اِسواسطے کہ تم میرے لیئے فکر کرنے میں آخر کو
تازہ ھوئے جسکے لیئے تم آگے بھي اندیشہمند تھے پر قابو نپایا (۱۱) یہہ تو
احتیاج کے سبب نہیں کہتا ھوں کیونکہ میں نے یہہ سیکھا کہ جس حالت

میں هوں اُسي پر راضي رهوں (۱۲) میں گهٹنا بهي جانتا هوں اور بڑهنا
بهي جانتا هوں هر بات میں اور سب باتوں میں سیر هونے اور بهوکهے
رهنے بڑهنے اور گهٹنے میں میں نے درس پایا (۱۳) مسیح سے جو مجهے طاقت
بخشتا هی سب باتوں پر قادر هوں (۱۴) تو بهي تم نے بهلا کیا جو دکهه میں
میري مدد کي (۱۵) پر ای فلپیو تم بهي جانتے هو که خوشخبري کے شروع
میں جب میں مقدونیه سے نکل آیا کوئي کلیسیا تمهارے سوا دینے لینے میں
میري شریک نه تهي (۱۶) که تسلونیقي میں بهي تم نے میري رفع احتیاج کو
ایک دو بار کچهه بهیجا (۱۷) یهه نهیں که میں اِنعام چاهتا بلکه پهل چاهتا
هوں جو تمهارے حساب میں بڑهتا جاوے (۱۸) اور میرے پاس سب کچهه
بلکه بهتایت کے ساتهه هی میں بهرا هوں جب که میں نے اپفرودیطس
کے هاتهه سے تمهاري بخشش پائي وه خوشبو اور قرباني مقبول جو خدا
کي پسند هی (۱۹) اور میرا خدا اپنے جلال کي دولت کے موافق تمهاري
هر احتیاج مسیح یسوع کي طفیل رفع کریگا (۲۰) همارے باپ خدا کا
ابدالآباد جلال هووے آمین * (۲۱) هر مقدس کو مسیح یسوع میں سلام کرو
وے بهائي جو میرے ساتهه هیں تمهیں سلام کهتے هیں (۲۲) سارے مقدس
لوگ خصوصاً وے جو قیصر کے گهر کے هیں تمکو سلام کهتے هیں (۲۳) همارے
خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتهه هووے * آمین *

# پولوس کا خط کُلسیوں کو

## پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول اور بھائي تمطاوس
(۲) اُن مقدسوں اور مسیح میں ایماندار بھائیوں کو جو کُلسے میں ھیں
فضل اور سلامتي ھمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر ھووے *
(۳) ھم تمھارے واسطے دعا مانگکے ھمیشہ خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح
کے باپ کا شکر کرتے ھیں (۴) جب سے کہ ھم نے سنا کہ تم مسیح یسوع
پر ایمان لائے اور سب مقدسوں کو پیار کرتے ھو (۵) اُس اُمید کے لیئے
جو تمھارے واسطے آسمان پر دھري ھی جسکا ذکر تم نے آگے خوشخبري کے
کلام حق میں سنا (۶) کہ وہ تم پاس آئي جیسے سارے جہان میں بھي
اور پھل دیتي ھی جیسے تمھارے درمیان بھي جس دن سے کہ تم نے خدا
کا فضل حقیقت میں سنا اور پہچانا (۷) چنانچہ تم نے ھمارے عزیز ھمخدمت
اپفراس سے سیکھا بھي جو تمھاري خاطر مسیح کا دیانتدار خادم ھی
(۸) جسنے تمھاري روح کي محبت ھم پر ظاھر کي ھی (۹) اِسلیئے ھم
بھي جس دن سے کہ یہہ سنا تمھارے واسطے دعا مانگنے اور یہہ عرض کرنے
سے باز نہیں رھتے ھیں کہ تم تمام حکمت اور روحاني سمجھہ سے اُسکي مرضي
کي پہچان میں کامل ھو (۱۰) تاکہ تم خداوند کي کُلي رضامندي کے لائق
کي چال چلو اور ھر نیک کام میں پھل لاتے رھو اور خدا کي پہچان میں
بڑھتے جاؤ (۱۱) اور اُسکے جلال کي قدرت کے مطابق سب طرح کي مضبوطي
پیدا کرو تاکہ تم خوشي کے ساتھہ کمال صبر اور برداشت کر سکو (۱۲) اور
باپ کا شکر کرو جسنے ھمکو اِس لائق کیا کہ نور میں مقدسوں کے ساتھہ
میراث کا حصہ پاویں (۱۳) اور ھمیں تاریکي کے اختیار سے چُھڑایا اور
اپنے پیارے بیٹے کي بادشاھت میں داخل کیا (۱۴) اُسي میں ھم اُسکے لہو

کے وسیلے نجات یعني گناهوں کي معافي پاتے هیں (۱۵) که وہ اَن‌دیکھے خدا کي صورت اور ساري خلقت کا پهلوٹا هي (۱٦) کیونکه اُسي سے سب کچهه پیدا هوا جو آسمان اور زمین پر هی دیکها اور اَن‌دیکها کیا مسندیں کیا خاوندیاں کیا سرداریاں کیا مختاریاں ساري چیزیں اُس سے اور اُسکے لیئے پیدا هوئیں (۱۷) اور وہ سب سے آگے هی اور سب کچهه اُسمیں بحال رهتا هی (۱۸) اور وہ بدن یعني کلیسیا کا سر هی وهي شروع اور مُردوں میں سے پهلوٹا هی تاکه سب میں اول هو (۱۹) کیونکه (خدا کو) پسند آیا که سارا کمال اُسمیں بسے (۲۰) اور اُسکے خون کے سبب جو صلیب پر بہا صلح کرکے ساري چیزوں کو کیا وے جو زمین پر هیں کیا وے جو آسمان پر هیں اُسي کے وسیلے اپنے سے مِلا لے (۲۱) اور تمکو بهي جو آگے بیگانے اور بُرے کاموں کے سبب دل سے دشمن تهے اب اُسکے جسماني بدن سے موت کے وسیلے مِلا لیا (۲۲) تاکه وہ تمکو مقدس اور بے‌عیب اور بےاِلزام اپنے حضور حاضر کرے (۲۳) بشرطیکه تم ایمان پر قائم اور مضبوط رهو اور اُس خوشخبري کي اُمید سے جسے تم نے سنا ٹل نه جاؤ جسکي منادي هر مخلوق کے لیئے جو آسمان کے نیچے هي کي گئي اور میں پولوس اُسکا خادم هوا * (۲۴) اب میں اپني مصیبتوں سے تمهاري خاطر خوش هوں اور مسیح کي مصیبتوں کي کمتیاں اُسکے بدن یعني کلیسیا کے لیئے اپنے جسم میں بهرے دیتا هوں (۲۵) جس (کلیسیا) کا میں خادم هوا خدا کي اُس مختاري کے موافق جو مجهے تمهارے لیئے مِلي تاکه خدا کے کلام کو پورا بیان کروں (۲٦) یعني اُس بهید کو جو اگلے زمانے سے پشت به پشت پوشیدہ رها پر اب اُسکے مقدسوں پر ظاهر هوا (۲۷) جن پر خدا نے یہه ظاهر کرنا چاها که غیرقوموں میں اِس بهید کے جلال کي کیسي فراواني هی جو یہه هی که مسیح تم میں جلال کي اُمید هی (۲۸) جسکي خبر هم دیکے هر آدمي کو نصیحت کرتے اور هر شخص کو کمال دانائي سے سکهاتے هیں تاکه هر آدمي کو مسیح یسوع میں کامل کرکے حاضر کریں (۲۹) اور اِسي لیئے میں اُسکي اُس تاثیر کے موافق جو قدرت سے مجهه میں مؤثر هي جانفشان هوکے محنت بهي کرتا هوں *

## دوسرا باب

(۱) میں چاهتا هوں که تم جانو که تمهارے اور اُنکے واسطے جو لادیقیه میں
هیں اور اُن سب کے لیئے جنهوں نے میري جسمي صورت نهیں دیکهي
مجهے کیا هي جانفشاني هی (۲) تاکه اُنکے دلوں کو تسلي هو اور وے محبت
سے آپس میں گتهے رهکے پوري سمجهه کي تمام دولت کو پهنچیں اور خدا
باپ اور مسیح کے بهید کو جانیں (۳) جس میں حکمت اور معرفت کے سارے
خزانے چهپے هیں (۴) پر یهه کهتا هوں مبادا کوئي چکني چپڑي باتوں سے
تمهیں بُهلاوے (۵) کیونکه اگرچه میں جسم کي نسبت دور هوں پر روح کي
نسبت تمهارے پاس هوں اور تمهارے انتظام اور مسیح پر تمهارے ایمان کي
مضبوطي کو دیکهکے خوش هوں (۶) پس جیسا تم نے مسیح یسوع خداوند
کو قبول کیا ویسا هي اُسمیں چلو (۷) اور اُسمیں جڑ پکڑو اور بڑهتے جاؤ اور
جیسي تم نے تعلیم پائي ایمان میں مضبوط رهو اور اُسمیں شکرگذاري کے
ساتهه ترقي کرو (۸) خبردار ایسا نهو که کوئي فیلسوفي اور بیهوده فریب سے
جو آدمیوں کے قانونوں اور علم کے اُسطقسات کے موافق هیں اور مسیح کے
مطابق نهیں هیں تمهیں لوٹ لے (۹) کیونکه اُلوهیت کا سارا کمال اُسمیں
مجسم هو رها هی (۱۰) اور تم اُسمیں جو ساري سرداري اور مختاري کا سر
هی کامل بنے هو (۱۱) اور اُسمیں تمهارا ایسا ختنه بهي هوا جو هاتهه سے
نهیں یعني مسیحي ختنه جو جسم کے گناهوں کا بدن اُتار پهینکنا هی (۱۲) اور
اُسکے ساتهه بپتسما میں گاڑے گئے اور اُسي میں ایمان کے وسیلے جو خدا کي
قدرت پر هی جسنے اُسکو مُردوں میں سے جِلایا اُسکے ساتهه جي بهي اُٹهے هو
(۱۳) اور اُسنے تمهیں جو خطاؤں اور اپنے جسم کي نامختوني میں مُرده تهے اُسکے
ساتهه زنده کیا که اُسنے تمهاري سب خطائیں بخش دیں (۱۴) اور حکموں کا
دستخط جو همارا مخالف تها هماري بابت مِٹا ڈالا اور صلیب پر کیلیں جڑکے
اُسکو بیچ میں سے اُٹها ڈالا (۱۵) اور سرداریوں اور مختاریوں کي قدرت چهینکے
اُنهیں برملا رسوا کیا اور اُنپر شادیانے بجائے * (۱۶) پس کوئي کهانے یا پینے یا عید

یا نئے چاند یا سبت کي بابت تم پر اِلزام نه لگاوے (۱۷) که یے آنیوالي
چیزوں کے سایه هیں پر بدن مسیح کا هی (۱۸) کوئي خاکساري اور فرشتوں
کي عبادت سے قصداً تمکو تمهارے اجر سے محروم نکرے که ایسا شخص اپني
جسماني عقل سے عبث پهولکے اُن چیزوں میں جنهیں اُسنے نهیں دیکها
دست‌اندازي کرتا (۱۹) اور اُس سرکو نهیں پکڑے رهتا هی جس سے سارا
بدن بندوں اور پٹهوں سے غذا پاکے اور آپس میں گٹهکر خدا کي بڑهتي
سے بڑهتا هی * (۲۰) پس اگر تم مسیح کے ساتهه مرکے دنیا کے اُسطقسات
سے آزاد هوئے تو تم گویا دنیا میں زنده هوکے کیوں دستورپرست هو
(۲۱) یوں که مت چهو مت چکهه هاتهه مت لگا (۲۲) (که یے سب چیزیں
کام میں لانے سے فنا هو جاتي هیں) آدمیوں کے ایسے حکموں اور تعلیموں
کے موافق (۲۳) جو ایجاد کي هوئي بندگي اور فروتني اور بدن پر سختي
کرنے میں نه اُسکي کسي عزت میں حکمت کي صورت رکهتي هیں جسم
کي خواهشیں پوري کرنے کو *

## تیسرا باب

(۱) پس اگر تم مسیح کے ساتهه جي اُتهے هو تو آسماني چیزوں کي
تلاش کرو جهاں مسیح خدا کے دهنے بیٹها هی (۲) آسماني چیزوں پر
دل لگاؤ نه اُنپر جو زمین پر هیں (۳) کیونکه تم مر گئے هو اور تمهاري زندگي
مسیح کے ساتهه خدا میں پوشیده هی (۴) پر جب مسیح هماري زندگي
ظاهر هوگا تب اُسکے ساتهه تم بهي جلال سے ظاهر هو جاؤگے * (۵) اِسواسطے
اپنے عضوؤں کو جو زمین پر هیں یعني حرامکاري ناپاکي شهوت بُري
خواهش اور لالچ کو جو بُت‌پرستي هی مار ڈالو (۶) که اُنکے سبب خدا
کا غضب نافرماني کے فرزندوں پر پڑتا هی (۷) جن میں تم بهي آگے چلتے
تهے جب که اُن میں جیتے تهے (۸) پر اب تم بهي اِن سب کو یعني
غصه غضب بدي کو اور اپنے مُنهه سے گالي اور گندي بات کو دور کرو
(۹) ایک دوسرے سے جهوٹهه مت بولو کیونکه تم نے پُرانے اِنسان کو اُسکے

کاموں سمیت اُتار پھینکا (۱۰) اور نئے کو جو معرفت میں اپنے پیدا کرنیوالے
کي صورت کے موافق نیا بن رہا هي پهنا هي (۱۱) وهاں نه یوناني هی نه
یهودي نه ختنه نه نامختوني نه اجنبي نه اِسقوطي نه غلام نه آزاد پرمسیح
سب کچهه اور سب میں هی * (۱۲) پس خدا کے برگزیدوں کي طرح جو
مقدس اور معزز هیں دردمندي مهرباني فروتني حلیمي اور برداشت کا
لباس پهنو (۱۳) اور اگر کوئي کسي پر دعوی رکهتا هو تو ایک دوسرے کي
برداشت کرے اور ایک دوسرے کو بخشے جیسا مسیح نے تمهیں بخشا هی
ویسا هي تم بهي کرو (۱۴) اور اُن سب کے اُوپر محبت کو پهن لو که وه
کمال کا کمربند هی (۱۵) اور خدا کي صلح جسکے لیئے تم ایک تن هوکر
بُلائے گئے هو تمهارے دلوں میں حکومت کرے اور شکرگذار رهو * (۱۶) مسیح
کا کلام تم میں بهتایت سے ساري حکمت کے ساتهه بسے که تم زبوروں اور
گیتوں اور روحاني غزلوں سے ایک دوسرے کو تعلیم اور نصیحت کرو اور
شکرگذاري کے ساتهه خداوند کے لیئے اپنے دلوں میں گاؤ (۱۷) اور جو کچهه
کرتے هو کلام یا کام سب کچهه خداوند یسوع کے نام سے کرو اور اُسکے وسیلے
خدا باپ کا شکر بجا لاؤ * (۱۸) ای عورتو جیسا خداوند میں مناسب هی
اپنے شوهروں کي فرمانبردار هو (۱۹) ای مردو اپني جوروؤں کو پیار کرو
اور اُنسے کڑوے مت هو (۲۰) ای فرزندو هر بات میں اپنے ما باپ کے
تابع رهو که یهي خداوند کي پسند هی (۲۱) ای باپو اپنے فرزندوں کو مت
کُڑهاؤ نهووے که بےدل هو جاویں (۲۲) ای نوکرو اُنکے جو جسم کي نسبت
تمهارے خاوند هیں سب باتوں میں فرمانبردار رهو نه آدمي کے خوشامد
کرنیوالوں کي طرح دکهانے کو بلکه صاف دل سے خداترسوں کي مانند (۲۳) اور
جو کچهه کرتے هو جي سے کرو گویا خداوند کے لیئے هو نه که آدمیوں
کے لیئے (۲۴) که تم جانتے هو که خداوند سے بدلے میں میراث پاؤگے کیونکه
تم خداوند مسیح کي نوکري بجا لاتے هو (۲۵) پر وه جو بُرا کرتا هی اپنے
بُرے کاموں کے موافق کماویگا اور روداري نهیں هی *

چوتها باب

(۱) ای خاوندو نوکروں کے ساتهه عدل اور اِنصاف کرو یهه جانکرکه تمهارا بهي خاوند آسمان پر هی * (۲) دعا مانگنے میں مستعد اور اُسمیں شکر گذاري کے ساتهه هوشیار رهو (۳) اور ساتهه اُسکے همارے لیئے بهي دعا کرو تاکه خدا همارے واسطے کلام کا دروازه کهولے که میں مسیح کے بهید کو جسکے سبب قید بهي هوا هوں بیان کروں (۴) تاکه میں اُسے ایسا ظاهر کروں جیسا مجهے لازم هی (۵) وقت کو غنیمت جانکے اُن لوگوں کے ساتهه جو باهر هیں هوشیاري سے چلو (۶) تمهاري باتیں همیشه فضل کے ساتهه اور نمکین هوویں تاکه جانو که هر ایک کو کیونکر جواب دینا چاهیئے * (۷) تخکس جو پیارا بهائي اور دیانتدار خادم اور خداوند میں همخدمت هی میرے سارے احوال کي تمهیں خبر دیگا (۸) اُسکو میں نے اِسي لیئے تمهارے پاس بهیجا هی که وه تمهارا حال دریافت کرے اور تمهارے دلوں کو تسلي دے (۹) اور اُسکے ساتهه دیانتدار اور پیارے بهائي اُنیسمس کو جو تم میں سے هی بهیج دیا وے تمهیں یهاں کي ساري خبریں پهنچائینگے (۱۰) ارسطرخس جو میرے ساتهه قید هی اور مرقس برنباس کا بهانجا جسکي بابت تم نے حکم پائے (اگر وه تمهارے پاس آوے تو اُسکي خاطر کرو) (۱۱) اور یسوع ملقب به یستس یے سب جو مختونوں میں سے هیں تمکو سلام کہتے هیں صرف یے هي خدا کي بادشاهت کے واسطے میرے همخدمت هیں جو میرے لیئے تسلي کا باعث هوئے (۱۲) اپفراس جو تم میں سے مسیح کا بنده هی تمکو سلام کهتا هی که وه دعا مانگنے میں تمهاري خاطر همیشه جانفشان هی تاکه تم خدا کي مرضي کي هر بات میں کامل اور پورے بنے رهو (۱۳) کیونکه میں اُسکا گواه هوں که وه تمهارے اور اُنکے واسطے جو لادیقیه میں اور جو هراپلس میں هیں بهت سرگرم هی (۱۴) لوقا پیارا طبیب اور دیماس تمهیں سلام کهتے هیں (۱۵) تم اُن بهائیوں کو جو لادیقیه میں هیں اور نمفا کو اور کلیسیا کو جو اُسکے گهر میں هی سلام کهو

(۱۶) اور جب یہہ خط تم میں پڑھا گیا تو ایسا کرو کہ لادیقیہ کي کلیسیا میں
بھي پڑھا جاے اور لادیقیوں کا خط تم بھي پڑھو (۱۷) اور ارخپس سے کہو
کہ تو اُس خدمت میں جو تو نے خداوند سے پائي هی هوشیار رہ کہ اُسے
انجام دے * (۱۸) مجھہ پولوس کے هاتهہ سے سلام میري زنجیروں کو یاد رکھو
فضل تمهارے ساتهہ هووے * آمین *

# پولوس کا پہلا خط تسلونیقیوں کو

## پہلا باب

پولوس اور سلوانس اور تمطاؤس تسلونیقیوں کي کلیسیا کو جو خدا
باپ اور خداوند یسوع مسیح میں هی فضل اور سلامتي همارے باپ خدا
اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے * (۲) هم تم سب کے واسطے
خدا کا شکر همیشه بجا لاتے اور اپني دعاؤں میں تمهیں یاد کرتے هیں (۳) که
اپنے باپ خدا کے حضور تمهارے ایمان کے عمل اور محبت کي محنت اور
اُس اُمید کي پایداري کو جو همارے خداوند یسوع مسیح پر هی بلاناغه
یاد رکهتے هیں (۴) که ای بهائیو خدا کے پیارو هم جانتے هیں که تم برگزیده
هو (۵) کیونکه هماري خوشخبري فقط کلام سے نهیں بلکه قدرت اور روح القدس
اور پورے اعتقاد کے ساتهه بهي تمهارے پاس پهنچي چنانچه تم جانتے هو که
هم تمهارے واسطے تم میں کیسے تهے (۶) اور تم همارے اور خداوند کے پیرو
هوئے که تم نے کلام کو بڑي مصیبت کے ساتهه روح القدس کي خوشي سے
قبول کیا (۷) یهاں تک که مقدونیه اور اخیه کے سب ایمانداروں کے لیئے
نمونه بنے (۸) کیونکه تم سے خداوند کے کلام کي شهرت فقط مقدونیه اور
اخیه میں نهیں هوئي بلکه هر جگهه تمهارا ایمان جو خدا پر هی مشهور
هوا یهاں تک که همارے کهنے کي کچهه حاجت نهیں (۹) کیونکه وے آپ
همارا ذکر کرتے هیں که هم نے تم میں کیسا دخل پایا اور تم کیونکر بُتوں
سے خدا کي طرف پهرے تاکه زنده اور سچے خدا کي بندگي کرو (۱۰) اور
اُسکے بیٹے کي جسے اُسنے مُردوں میں سے جِلایا راه تکو که آسمان پر سے
آویگا یعني یسوع جو همکو آینده غضب سے چُهڑاتا هی *

## دوسرا باب

(۱) کیونکہ ای بھائیو تم تو آپ جانتے ہو کہ ہمارا دخل تم میں بےفائدہ نہ تھا (۲) بلکہ اگرچہ ہم نے آگے فیلپي میں بڑا دکھہ اور رسوائي اُٹھائي جیسا تم جانتے ہو تو بھي خدا کي خوشخبري بڑي جانفشاني سے تمھیں سنانے کو اپنے خدا میں ہمت پائي (۳) کیونکہ ہماري نصیحت گمراھي اور ناپاکي اور دغابازي سے نہ تھي (۴) بلکہ جیسا خدا نے ہمکو مقبول جانکے خوشخبري کا امانتدار کیا ویسا ھي ہم بولتے ھیں نہ یہہ کہ آدمیوں کو بلکہ خدا کو جو ہمارے دل آزماتا ھی رضامند کریں (۵) کہ جیسا تم جانتے ہو ہم ہرگز خوشامد کي بات نہیں بولتے نہ لالچ کي پروا رکھتے (خدا گواہ ھی) (۶) اور نہ آدمیوں سے نہ تم سے نہ اَوروں سے عزت چاھتے تھے اگرچہ ہم مسیح کے رسول ہونے کے سبب تم پر بوجھہ ڈال سکتے تھے (۷) بلکہ تمھارے درمیان ملائم رہے ھاں جیسے دائي اپنے بچوں کو پالتي ھی (۸) ویسا ھي ہم تمھارے دلسوز ہوکے نہ فقط خدا کي خوشخبري بلکہ اپني جان بھي تمھیں دینے کو راضي تھے اِسواسطے کہ تم ہمارے پیارے تھے (۹) کیونکہ تم ای بھائیو ہماري محنت اور مشقت کو یاد کرتے ہو کہ ہم نے اِسلیئے کہ تم میں سے کسي پر بار نہو رات دن کام کرکے تمھیں خدا کي خوشخبري سنائي (۱۰) تم گواہ ہو اور خدا بھي ھی کہ ہم تم میں جو ایمان لائے کیا ھي پاک اور راست اور بےعیب ہوا کرتے تھے (۱۱) چنانچہ جانتے ہو کہ ہم تم میں سے ہر ایک کي یوں منت کرتے اور دلاسا دیتے اور نصیحت کرتے تھے جیسے باپ اپنے بچوں کو (۱۲) تاکہ تمھاري روش خدا کے لائق ہو جسنے تمھیں اپني بادشاھت اور جلال میں بُلایا * (۱۳) اِسواسطے ہم بھي بلاناغہ خدا کے شکرگذار ھیں کہ جب خدا کا کلام جسے ہم سناتے ھیں تمکو مِلا تو تم نے اُسے آدمیوں کا کلام نہیں بلکہ خدا کا کلام جانکر (کہ وہ حقیقت میں ایسا ھي ھی) قبول کیا اور وہ تم ایمانداروں میں اثر بھي کرتا ھی (۱۴) کیونکہ تم ای بھائیو خدا کي کلیسیاؤں کے جو یہودیہ میں مسیح

یسوع کي هیں پیرو هوئے کیونکه تم نے بهي اپنے همقوموں سے وهي دکهه اُٹهایا
جو اُنهوں نے یهودیوں سے (۱۵) جنهوں نے خداوند یسوع اور اپنے نبیوں کو بهي
مار ڈالا اور همیں ستایا اور وے خدا کو خوش نهیں آتے اور سب آدمیوں
کے مخالف هیں (۱۶) اور همیں غیرقوموں کو وه کلام جس سے اُنکي
نجات هو سنانے کے مانع هیں تاکه اُنکے گناه همیشه کمال کو پهنچتے
رهیں لیکن اُنپر غضب اِنتها کو پهنچا * * (۱۷) پر هم نے ای بهائیو جب تم
سے تهوڑي مدت نه دل کي بلکه صورت کي نسبت جدا هوئے کمال آرزو
کے ساتهه زیاده کوشش کي که تمهارا مُنهه دیکهیں (۱۸) اِسواسطے هم نے
یعني مجهه پولوس نے ایک یا دو بار چاها که تمهارے پاس آؤں پر شیطان
نے همیں روکا (۱۹) کیونکه هماري اُمید یا خوشي یا فخر کا تاج کون هی
یا کیا تم بهي همارے خداوند یسوع مسیح کے سامهنے اُسکے آنے وقت
نهوگے (۲۰) هاں.تم هي همارے جلال اور خوشي هو

## تیسرا باب

(۱) اِسواسطے جب هم اَور برداشت نه کر سکے تب اتهینے میں اکیلے رهنے
سے راضي هوئے (۲) اورهم نے اپنے بهائي تمطاؤس کو جو خدا کا خادم اور
مسیح کي خوشخبري میں همارا همخدمت هی اِسلیئے بهیجا که وه تمکو
تمهارے ایمان میں مضبوط کرے اور تسلي دے (۳) تاکه کوئي اِن مصیبتوں
سے لغزش نه کهاوے کیونکه تم آپ جانتے هو که هم اُنهیں کے لیئے مقرر
هوئے هیں (۴) اور جب هم تمهارے پاس تهے تو تمهیں آگے سے کها که هم
مصیبت میں پڑینگے چنانچه هوا اور تم جانتے هو (۵) اِسواسطے جب میں
اَور برداشت نه کر سکا تب تمهارا ایمان دریافت کرنے کو بهیجا نهووے که
آزمانیوالے نے تمهیں آزمایا هو اور هماري محنت عبث هو (۶) پر اب که
تمطاؤس تمهارے پاس سے همارے پاس آیا اور تمهارے ایمان اور محبت
کي خوشخبري لایا اور یهه کها که تم همارا ذکر خیر همیشه کرتے هو اور
همارے دیکهنے کے بهت مشتاق هو جیسے که هم بهي تمهارے هیں (۷) اِسلیئے

اى بھائيو هم نے اپني ساري مصيبت اور تنگي ميں تمهارے ايمان کے
سبب تم سے تسلي پائي (۸) کيونکه اب همارا جي تازه هى که تم خداوند
ميں قائم رهو (۹) کيونکه هم اِس خوشي کے بدلے جو همیں تمهارے
سبب اپنے خدا کے حضور حاصل هوئي کيونکر تمهارے واسطے خدا کا شکر
ادا کر سکیں (۱۰) هم رات دن بهت هي دعا مانگتے رهتے هيں که
تمهارا مُنهه ديکهيں اور تمهارے ايمان کي کمتياں پوري کريں * (۱۱) پر
خدا همارا باپ آپ اور همارا خداوند يسوع مسيح ايسا کرے که همارا
گذر تمهاري طرف هووے (۱۲) اور خداوند تمهاري محبت ايک دوسرے سے
اور سب سے بڑهاوے اور فراوان کرے جيسا هماري بهي تم سے هى (۱۳) تاکه
جب همارا خداوند يسوع مسيح اپنے سب مقدسوں کے ساتهه آوے تب وه
تمهارے دل همارے باپ خدا کے سامهنے پاکيزگي ميں بےعيب مضبوط
کر دے *

## چوتها باب

(۱) غرض اى بھائيو هم تم سے خداوند يسوع ميں عرض اور منت
کرتے هيں که جيسا تم نے هم سے تعليم پائي که کس طرح چلنا اور خدا
کو خوش کرنا ضرور هى اُسميں ترقي کرو (۲) کيونکه تم جانتے هو که هم نے
خداوند يسوع کے وسيلے تمکو کيا حکم ديئے (۳) کيونکه خدا کي مرضي يهه هى
که تم پاک هو يعني حرامکاري سے باز رهو (۴) اور هر ايک تم ميں سے اپنے بدن
کو پاکيزگي اور عزت کے ساتهه رکهنا جانے (۵) نه شهوت کي بدمستي ميں
غيرقوموں کي مانند جو خدا کو نهيں جانتے (۶) اور کوئي کسي بات
ميں اپنے بهائي سے بيجائي اور اُسپر زيادتي نه کرے کيونکه خداوند اِن سب
کاموں کا بدلا لينيوالا هى چنانچه هم نے آگے بهي تم سے کها اور گواهي
دي (۷) که خدا نے همکو ناپاکي کے واسطے نهيں بلکه پاکيزگي کے ليئے بُلايا
(۸) اِسواسطے جو حقارت کرتا هى سو آدمي کي نهيں بلکه خدا کي
تحقير کرتا هى جسنے همیں اپني پاک روح بهي دي * (۹) اور بهائيوں

کي محبت کي بابت حاجت نہیں کہ تمہیں کچھہ لکھوں کیونکہ تم آپس
میں محبت کرنے کو خدا کے تعلیم یافتہ ہو (۱۰) چنانچہ اُن سب بھائیوں
سے جو تمام مقدونیہ میں ہیں ایسا ھي کرتے ہو لیکن ای بھائیو ہم
تمہاري منت کرتے ہیں کہ تم زیادہ ترقي کرو (۱۱) اور جس طرح
ہم نے تمہیں حکم دیا غریبي کے ساتھہ رہنے اور آپ اپنے کاروبار بجا لانے
اور اپنے ہاتھوں سے کام کرنے کي عزت کے طالب ہو (۱۲) تاکہ تم اُنکے آگے
جو باہر ہیں راستي سے چلو اور کسي کي احتیاج نرکھو * (۱۳) اور
میں نہیں چاہتا ہوں کہ تم ای بھائیو اُنکي بابت جو سو گئے ہیں
ناواقف رہو تاکہ تم اَوروں کي مانند جو نااُمید ہیں غم نہ کرو (۱۴) کیونکہ
جو ہم نے یقین کیا کہ یسوع مُوا اور جي اُٹھا ہی تو خدا اُنہیں بھي
جو سو گئے ہیں یسوع کے وسیلے اُسکے ساتھہ لے آئیگا (۱۵) کہ ہم تمہیں
خداوند کے قول سے یہہ کہتے ہیں کہ ہم جو جیتے ہیں اور خداوند کے
آنے تک باقي رہینگے اُنپر جو سو گئے ہیں سبقت نکرینگے (۱۶) کیونکہ
خداوند آپ دھوم سے مقرب فرشتے کي آواز کے ساتھہ خدا کا نرسنگا پھونکتے
ہوئے آسمان پر سے اُتریگا اور وے جو مسیح میں موئے ہیں پہلے جي
اُٹھینگے (۱۷) بعد اُسکے ہم جو جیتے چھُٹینگے اُن سمیت بدلیوں میں ناگاہ
اُٹھہ جائینگے تاکہ ہوا میں خداوند سے ملاقات کریں سو ہم خداوند کے
ساتھہ ہمیشہ رہینگے (۱۸) پس اِن باتوں سے آپس میں ایک دوسرے
کو تسلي دو *

## پانچواں باب

(۱) پر ای بھائیو وقتوں اور موسموں کي بابت کچھہ تمہیں لکھنے کي حاجت
نہیں (۲) کیونکہ تم آپ خوب جانتے ہو کہ خداوند کا دن اِس طرح آئیگا
جس طرح رات کو چور آتا ہی (۳) کہ جب کہتے ہونگے کہ سلامتي اور
بےخطري ہی تب اُنپر ناگہاني ہلاکت آ پڑیگي جس طرح کہ حاملہ کو درد
لگتے ہیں اور وے نہ بچینگے (۴) پر تم ای بھائیو تاریکي میں نہیں ہو

که وہ دن چور کي طرح تم کو آ پکڑے (٥) تم سب نور کے فرزند اور دن
کي اولاد هو هم رات کے نهيں اور نه تاريکي کے هيں (٦) اِسواسطے چاهيئے که
اَوروں کي طرح نه سوويں بلکه بيدار اور هوشيار رهيں (٧) کيونکه جو سوتے
هيں سو رات هي کو سوتے هيں اور متوالے رات هي کو متوالے هوتے هيں (٨) پر
هم جو دن کے هيں ايمان اور محبت کا بکتر اور نجات کي اُميد کا خود پهنکر
هوشيار رهيں (٩) کيونکه خدا نے همکو غضب کے ليئے نهيں بلکه اِسليئے مقرر
کيا که هم اپنے خداوند يسوع مسيح سے نجات حاصل کريں (١٠) که وہ همارے
واسطے مُوا تاکه هم کيا جاگتے کيا سوتے اُسکے ساتهه هي جيئيں (١١) اِسليئے
ايک دوسرے کو تسلي دو اور ايک ايک کي ترقي چاهو چنانچه تم کرتے بهي
هو * (١٢) اور اى بهائيو هم تم سے عرض کرتے هيں که تم اُنکو جو تمهارے
درميان محنت کرتے اور خداوند ميں تمهارے پيشوا هيں اور تمهيں نصيحت
کرتے هيں جان رکهو (١٣) اور اُنکے کام کے سبب محبت سے اُنکي بڑي
عزت کرو آپس ميں مِلے رهو (١۴) اور اى بهائيو هم تمهاري منت کرتے
هيں که کجرووں کو نصيحت کرو ضعيف دلوں کو دلاسا دو کمزوروں کي
خبر لو سبهوں کي برداشت کرو (١٥) ديکهو کوئي کسي سے بُرائي کے بدلے
بُرائي نکرے بلکه هر وقت ايک دوسرے سے اور سب سے نيک سلوکي کرو
(١٦) هميشه خوش رهو (١٧) بلاناغه دعا مانگو (١٨) هر بات ميں شکرگذاري
کرو کيونکه خدا کي مرضي مسيح يسوع ميں تمهاري بابت يهي هى
(١٩) روح کو مت بُجهاؤ (٢٠) نبوتوں کو حقير مت جانو (٢١) سب باتوں
کو پرکهو جو اچها هى اختيار کرو (٢٢) هر طرح کي بدي سے دور رهو
(٢٣) پر صلح کا خدا آپ هي تمکو بالکل پاک کرے اور تمهارا سب کچهه
يعني روح اور جان اور بدن همارے خداوند يسوع مسيح کے آنے تک
بےعيب سلامت رهے (٢۴) وفادار هى وہ جو تمهيں بُلاتا هى وہ ايسا هي
کريگا * (٢٥) اى بهائيو همارے واسطے دعا مانگو (٢٦) سب بهائيوں کو
پاک بوسه ليکے سلام کرو (٢٧) تمهيں خداوند کي قسم ديتا هوں که يهه
خط سب مقدس بهائيوں ميں پڑهواؤ (٢٨) همارے خداوند يسوع مسيح
کا فضل تمهارے ساتهه هووے * آمين *

# پولوس کا دوسرا خط تسلونیقیوں کو

## پهلا باب

پولوس اور سلوانس اور تمطاؤس تسلونیقیوں کي کلیسیا کو جو همارے باپ
خدا اور خداوند یسوع مسیح میں هی (۲) فضل اور سلامتي همارے باپ
خدا اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر هووے * (۳) لازم هی که هم تمهارے
لیئے ای بهائیو همیشه خدا کا شکر کریں چنانچه مناسب هی اِسلیئے که
تمهارا ایمان بڑهتا جاتا اور تم سب میں سے هرایک کي محبت ایک دوسرے
سے زیاده هوتي جاتي هی (۴) یهاں تک که هم آپ خدا کي کلیسیاؤں
میں تمهارے سبب فخر کرتے هیں که اُن سب دکهوں اور مصیبتوں میں
جو تم سهتے هو تمهارا صبر اور ایمان ظاهر هوتا هی (۵) یهه خدا کے سچے
انصاف کي دلیل هی که تم خدا کي بادشاهت کے لائق گنے جاؤ جسکے لیئے
دکهه اُٹهاتے بهي هو (۶) کیونکه خدا کے نزدیک یهه واجب هی که اُنکو جو
تمهیں اذیت دیتے هیں اذیت اور تمکو جو اذیت پاتے هو همارے ساتهه
آرام دے (۷) اُس وقت که خداوند یسوع آسمان سے اپنے زورآور فرشتوں
کے ساتهه بهڑکتي آگ میں ظاهر هوگا (۸) اور اُنسے جو خدا کو نهیں
پهچانتے اور همارے خداوند یسوع مسیح کي خوشخبري کو نهیں مانتے بدلا
لیگا (۹) که وے خداوند کے چهرے سے اور اُسکي قدرت کے جلال سے ابدي
هلاکت کي سزا پاوینگے (۱۰) اُس دن جب وه آویگا که اپنے مقدسوں
میں جلال پاوے اور اپنے سب ایمانداروں میں تعجب کا باعث هو (که تم
هماري گواهي پر ایمان لائے) (۱۱) اِسلیئے هم تمهارے سبب سدا دعا مانگتے
هیں که همارا خدا تمهیں اِس بُلاهت کے لائق جانے اور نیکي کي سب
خوشي اور ایمان کے کام کو قدرت کے ساتهه تم میں پورا کرے (۱۲) تاکه
همارے خدا اور خداوند یسوع مسیح کے فضل کے موافق همارے خداوند
یسوع مسیح کا نام تم میں اور تم اُسمیں جلیل هو *

## دوسرا باب

(۱) پر ای بھائیو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے آنے اور اپنے اُس پاس جمع ہونے کي بابت تم سے عرض کرتے ھیں (۲) کہ تم اِس خیال سے کہ مسیح کا دن آ پہنچا ھی جلد اپنے دل کي ڈھارس مت کھوؤ اور نہ گھبراؤ نہ کسي روح نہ کسي کلام نہ کسي خط سے گویا کہ وہ ھماري طرف سے ھو (۳) کوئي تمھیں کسي طرح سے فریب نہ دیوے کیونکہ (وہ دن نہیں آویگا) جب تک کہ پہلے برگشتگي نہو اور گناہ کا اِنسان یعني ھلاکت کا فرزند ظاھر نہووے (۴) جو مخالف ھی اور ھر ایک سے جو خدا یا معبود کہلاتا ھی آپ کو بڑا سمجھتا ھی یہاں تک کہ وہ خدا کي ھیکل میں خدا بن بیٹھیگا اور اپنے تئیں دکھاویگا کہ میں خدا ھوں (۵) کیا تمھیں یاد نہیں کہ میں تمھارے ساتھہ ھوتے ھوئے تمھیں یے باتیں کہتا تھا (۶) اور اب جو کچھہ اُسے روکتا ھی جانتے ھو تاکہ وہ اپنے وقت پر ظاھر ھو (۷) کیونکہ بدکاري کا بھید اب بھي تو تاثیر کرتا جاتا ھی صرف یہہ ضرور ھی کہ وہ جو اب تک روکنیوالا ھی بیچ سے دور کیا جاے (۸) تب وہ بدکار ظاھر ھوگا جسے خداوند اپنے مُنہہ کے دم سے ھلاک اور اپنے آنے کي تجلي سے نیست کریگا (۹) کہ اُسکا ظہور شیطان کي تاثیر کے موافق جھوٹھہ کي کمال قدرت اور نشانوں اور اچنبھوں اور ھلاک ھونیوالوں کے درمیان شرارت کي ھر طرح کي دغابازي کے ساتھہ ھوگا (۱۰) اِسواسطے کہ اُنھوں نے راستي کي محبت کو نجات پانے کے لیئے اختیار نکیا (۱۱) اور اِسي سبب سے خدا اُنھیں تاثیر کرنیوالي دغا بھیجیگا یہاں تک کہ وے جھوٹھہ کو سچ جانینگے (۱۲) تاکہ سب جو سچائي پر ایمان نہیں لائے بلکہ ناراستي سے راضي تھے سزا پاویں * (۱۳) پر لازم ھی ای بھائیو خداوند کے پیارو کہ ھم تمھارے واسطے ھمیشہ خدا کا شکر کریں کہ خدا نے تمھیں شروع سے چُن لیا کہ تم روح کي پاکیزگي اور سچائي پر ایمان لانے سے نجات پاؤ (۱۴) جسکے لیئے اُسنے تمھیں ھماري خوشخبري کے وسیلے بُلایا کہ ھمارے خداوند یسوع مسیح کا جلال حاصل کرو * (۱۵) پس

اِسواسطے ای بهائیو قائم رهو اور اُن قانونوں کو جو تمهارے سپرد هوئے جنهیں
تم نے خواه همارے کلام خواه خط سے سیکها تها تهانبهے رهو (۱۶) اور همارا خداوند
یسوع مسیح آپ اور همارا باپ خدا جسنے همیں پیار کیا اور فضل سے
ابدي تسلي اور اچهي اُمید بخشي (۱۷) تمهارے دلوں کو تسلي دیوے اور
تمکو هر ایک اچهے قول و فعل میں مضبوط کرے *

## تیسرا باب

(۱) غرض ای بهائیو همارے حق میں دعا کرو تاکه خداوند کا کلام پهیل
جاوے اور جلال پاوے جیسا تم میں بهي هی (۲) اور یهه که هم نامعقول اور
بُرے آدمیوں سے چُهٹکارا پاویں کیونکه سب میں ایمان نهیں (۳) پر خداوند
وفادار هی وه تمکو مضبوط کریگا اور شریر سے بچائیگا (۴) اور تمهاري بابت
خداوند پر همارا یقین هی که تم اُن حکموں پر جو هم تمهیں دیتے هیں
عمل کرتے هو اور کرتے رهوگے (۵) اور خداوند تمهارے دلوں کو خدا کي
محبت اور مسیح کے صبر کي طرف پهیرے * (۶) اور هم اپنے خداوند
یسوع مسیح کے نام سے تمهیں ای بهائیو حکم دیتے هیں که تم هر بهائي
سے جو کجروي کے ساتهه چلتا هی اور نه اُس قانون کے موافق جو تم نے هم
سے پایا کناره کرو (۷) کیونکه تم آپ جانتے هو که هماري پیروي کیونکر
کرني چاهیئے که هم تمهارے درمیان کجرو نه تهے (۸) اور کسی کي روٹي
مفت نه کهاتے بلکه محنت اور مشقت سے رات دن کام کرتے تهے تاکه
تم میں سے کسي پر بار نهووے (۹) نه اِسواسطے که گویا همکو اختیار نه
تها بلکه اِسلیئے که هم آپ کو تمهارے لیئے نمونه ٹههراویں تاکه تم هماري
پیروي کرو (۱۰) اور جب هم تمهارے ساتهه تهے تب هم نے تمهیں یهه حکم
دیا که جو کوئي کام کیا نه چاهے وه کهانے کو نه پاوے (۱۱) کیونکه هم سنتے هیں
که تم میں سے کئي ایک کجروي کے ساتهه چلتے اور کچهه کام نهیں بلکه
اَوْروں کے کاروبار میں دخل کرتے هیں (۱۲) ایسوں کو هم اپنے خداوند یسوع
مسیح سے حکم دیتے اور اُنکي منت کرتے هیں که چُپ چاپ کام کرکے اپني

هي روٹي کهائیں (۱۳) اور تم ای بهائیو نیک کام کرنے میں تهک مت جاؤ
(۱۴) پر اگر کوئي هماري اِس بات کو جو خط میں هی نه مانے تو اُسے
جان رکهو اور اُس سے مِلے مت رهو تاکه وہ شرمندہ هووے (۱۵) لیکن اُسے
دشمن مت سمجهو بلکه بهائي جانکے نصیحت کرو (۱۶) اور صلح کا خداوند
آپ هي تمکو همیشه هر طرح سے سلامتي بخشے خداوند تم سب کے ساتهه
رهے * (۱۷) مجهه پولوس کے هاتهه سے سلام یهه هر خط میں نشان هی
اِسي طرح میں لکهتا هوں (۱۸) همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم
سب کے ساتهه هووے * آمین *

# پولوس کا پہلا خط تمطاؤس کو

## پہلا باب

پولوس همارے بچانیوالے خدا اور همارے اُمیدگاہ خداوند یسوع مسیح
کے حکم سے یسوع مسیح کا رسول (۲) تمطاؤس کو جو ایمان میں فرزند
حقیقي هی فضل رحم سلامتي همارے باپ خدا اور همارے خداوند یسوع
مسیح سے هووے * (۳) میں نے مقدونیہ جاتے وقت تجهہ سے التماس کیا
تها کہ افسس میں رهیو تاکہ تو بعضوں کو تاکید کرے کہ اَور طرح کي تعلیم
ندیویں (۴) اور کہانیوں اور بےحد نسب ناموں پر لحاظ نکریں کہ یہہ سب
کچهہ تکرار کا باعث هوتا هی نہ کہ ایمان میں تربیت الهي کا (۵) پر حکم
کا مقصد وہ محبت هی جو پاک‌دل اور نیک‌نیت اور بےمکر ایمان سے
هوتي هی (۶) جن سے بعضے پهرکے بیهودہ بکواس کي طرف متوجہ هوئے
(۷) کہ شریعت کے معلم بنا چاهتے هیں هرچند نہیں سمجهتے کہ کیا کہتے اور
کن باتوں پر حجت کرتے هیں (۸) پر هم جانتے هیں کہ شریعت اچهي
هی بشرطیکہ کوئي اُسے شریعت کے طور پر کام میں لاوے (۹) یہہ جانکے کہ
شریعت عادل کے واسطے نہیں بلکہ بےشرعوں اور نافرمانوں بےدینوں اور
گنہگاروں ناپاکوں اور شہدوں اور ما باپ کے قاتلوں خونیوں (۱۰) حرامکاروں
لوندےبازوں بردہ‌فروشوں جهوٹهوں اور جهوٹهي قسم کهانیوالوں کے واسطے اور
اُنکے سوا جو کچهہ صحیح تعلیم کے برخلاف هووے اُسکے لیئے هی (۱۱) مبارک
خدا کے جلال کي خوشخبري کے موافق جو مجهے سونپي گئي هی * (۱۲) اور
میں اپنے خداوند مسیح یسوع کا جسنے مجهے قدرت بخشي شکرگذار هوں کہ
اُسنے مجهے دیانت‌دار سمجهکر خدمت پر مقرر کیا (۱۳) میں تو آگے کفر
بکنے اور ستانیوالا اور جبر کرنیوالا تها لیکن مجهہ پر رحم هوا اِسواسطے کہ

میں نے نادانی سے بےایمانی میں کیا جو کیا (۱۴) اور ہمارے خداوند کا
فضل ایمان اور پیار سمیت جو مسیح یسوع میں ہی بہت زیادہ ہوا (۱۵) یہہ
بات برحق اور کمال قبولیت کے لائق ہی کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے
بچانے کو دنیا میں آیا جن میں سب سے بڑا میں ہوں (۱۶) لیکن مجھہ
پر اِسلیئے رحم ہوا کہ یسوع مسیح پہلے مجھہ پر کمال صبر ظاہر کرے
تاکہ اُنکے واسطے جو اُسپر حیات ابدی کے لیئے ایمان لاوینگے نمونہ
ہو (۱۷) اب ازلی بادشاہ غیرفانی نادیدنی واحد حکیم خدا کی عزت
اور جلال ابدالآباد ہووے آمین * (۱۸) ای بیٹے تمطاؤس میں تجھے اُن
پیشین گوئیوں کے موافق جو آگے تیری بابت کی گئیں یہہ حکم دیتا ہوں کہ
تو اُنمیں اچھی لڑائی لڑے (۱۹) اور ایمان اور نیک نیتی پر قائم رہے جسے
بعضوں نے چھوڑکے ایمان کی ناؤ توڑی (۲۰) اُنھیں میں سے ہمناؤس
اور سکندر ہیں جنھیں میں نے شیطان کے حوالے کیا تاکہ تنبیہ پاکے
کفر نہ بکیں *

## دوسرا باب

(۱) پس سب سے پہلے التماس کرتا ہوں کہ مناجاتیں اور دعائیں اور
سفارشیں اور شکرگذاریاں سب آدمیوں کے لیئے کی جاویں (۲) بادشاہوں اور
مرتبہوالوں کے لیئے تاکہ ہم کمال دینداری اور سنجیدگی سے چین اور آرام
کے ساتھہ زندگانی گذاریں (۳) کیونکہ ہمارے نجات دینیوالے خدا کے آگے
یہی خوب اور پسندیدہ ہی (۴) کہ وہ چاہتا ہی کہ سب آدمی نجات
پاویں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں (۵) کیونکہ ایک خدا ہی اور
خدا اور آدمیوں کے بیچ ایک آدمی بھی درمیانی ہی یعنی مسیح یسوع
(۶) جسنے اپنے تئیں سب کے کفارہ میں دیا کہ بر وقت اُسکی گواہی
دی جاوے (۷) اُسکے لیئے میں مُنادی اور رسول (مسیح میں سچ بولتا
ہوں جھوٹھہ نہیں کہتا) ہاں ایمان اور سچائی میں غیرقوموں کا سکھلانیوالا
ہوں * (۸) پس میں چاہتا ہوں کہ مرد ہر مکان میں بےغصہ اور

بےحجت پاک هاتھوں کو اُٹھاکے دعا مانگیں (٩) اور یونہیں عورتیں بھي مناسب پوشاک پہنکے حجاب اور شایستگي سے آپ کو سنواریں نه سر گوندھنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتي لباس سے (١٠) بلکه (جیسا عورتوں کو جو خداپرستي کا اقرار کرتي هیں مناسب هی) نیک کاموں سے (١١) عورت کو چاهیئے که چُپ چاپ کمال فرمانبرداري سے سیکھے (١٢) اور عورت کو اجازت نہیں دیتا هوں که سکھلاوے یا شوهر پر حاکم بن بیٹھے بلکه خاموش رهے (١٣) کیونکه پہلے آدم بنایا گیا بعد اُسکے حوا (١٤) اور آدم نے فریب نہیں کھایا بلکه عورت فریب کھاکے گناه میں پھنسي (١٥) لیکن لڑکے جننے کے سبب بچ جائیگي بشرطیکه ایمان اور محبت اور پاکیزگي میں شایستگي کے ساتھه قائم رهے *

## تیسرا باب

(١) یہه بات برحق هی که اگر کوئي نگہباني کا مشتاق هی تو اچھا کام چاهتا هی (٢) پس چاهیئے که نگہبان بےعیب هو ایک هي جورو کا شوهر پرهیزگار هوشیار شایسته مسافردوست تعلیم پر قادر (٣) نه که شرابي یا مارپیٹ کرنے یا ناروا نفع لینیوالا بلکه میانهرو هو تکراري اور لالچي نهو (٤) اور اپنے گھر کي بخوبي پیشوائي کرے اور کمال سنجیدگي سے لڑکوں کو حکم میں رکھے (٥) پر اگر کوئي اپنے هي گھر کي پیشوائي نه کر جانے تو خدا کي کلیسیا کي خبرداري کیونکر کریگا (٦) اور نومرید نهو مبادا غرور کرکے ابلیس کے عذاب میں پڑے (٧) اور چاهیئے که وه باهر والوں کے نزدیک بھي نیک نام هو مبادا ملامت اُٹھاوے اور ابلیس کے پھندے میں پڑے * (٨) اِسي طرح مددگار بھي معتبر هوویں نه که دوزبان یا شرابي یا ناروا نفع لینیوالے (٩) اور ایمان کے بھید کو پاک دل میں یاد کر رکھیں (١٠) علاوه اِسکے وے پہلے آزمائے جاویں اُسکے بعد اگر بےعیب ٹھہریں تو خدمت کریں (١١) اِسي طرح جوروان بھي معتبر هوویں نه که تہمتنیں بلکه پرهیزگار اور ساري باتوں میں دیانتدار (١٢) مددگار ایک

ایک جورو کے شوهر هوویں اور اپنے بچوں اور گهروں کي بخوبي پیشوائي
کریں (۱۳) کیونکه جنهوں نے اچهي طرح خدمت کي هی سو اپنے لیئے
اچها درجه اور اُس ایمان میں جو مسیح یسوع پر هی بهت سي دلیري
پیدا کرتے هیں * (۱۴) میں اِس اُمید پر که جلد تجهه پاس آؤں یے
باتیں تجهے لکهتا هوں (۱۵) پر اگر دیري هو جاے تو تو جانے که خدا کے
گهر میں جو زنده خدا کي کلیسیا سچائي کا ستون اور بنیاد هی کیونکر
گذران کرنا چاهیئے (۱۶) اور بالاتفاق دینداري کا بهید بڑا هی خدا جسم
میں ظاهر هوا روح سے راست ٹههرایا گیا فرشتوں کو نظر آیا غیرقوموں
کے درمیان اُسکي منادي هوئي دنیا میں اُسپر ایمان لائے جلال میں اُٹهایا
گیا *

## چوتها باب

(۱) روح صاف کهتي هی که پچهلے زمانوں میں کتنے لوگ گمراه کرنیوالي
روحوں سے اور دیووں کي تعلیموں سے جا لپٹکے ایمان سے برگشته هونگے (۲) اُنکي
ریاکاري کے سبب جو جهوٹهه بولتے هیں جنکي تمیز سُن هو گئي هی (۳) جو
بیاه کرنے سے منع کرتے اور حکم دیتے هیں که اُن خوراکوں سے پرهیز کریں
جنهیں خدا نے پیدا کیا که ایماندار اور سچائي کے عارف شکرگذاري کے ساتهه
اُنهیں کهاویں (۴) کیونکه خدا کي هر مخلوق اچهي هی اور کچهه انکار کے
لائق نهیں اگر شکر کرکے اُسے کهاویں (۵) اِسلیئے که خدا کے کلام اور دعا سے
پاک هوتي هی (۶) سو اگر تو بهائیوں کو یے باتیں یاد دلاوے تو تو ایمان
اور اُس اچهي تعلیم کي باتوں میں جسکي تو نے پیروي کي هی تربیت
یافته هوکے یسوع مسیح کا اچها خادم بنا رهیگا (۷) پر بیهوده اور بُڑهیوں
کي کهانیوں سے مُنهه موڑ اور دینداري میں ریاضت کر (۸) که بدني ریاضت
کا فائده کم هی پر دینداري سب باتوں کے واسطے فائدهمند هی که حال و
اِستقبال کي زندگي کا وعده اُسي کے لیئے هی (۹) یهه بات برحق اور کمال
قبولیت کے لائق هی (۱۰) کیونکه همارا محنت کرنا اور لعن طعن سهنا

اِسلیئے هی که هم نے زندہ خدا پر جو سب آدمیوں کا خاصکر ایمانداروں
کا بچانیوالا هی بهروسا رکها هی (۱۱) یے باتیں فرما اور سکها * (۱۲) کسي کو
اپني جواني کي حقارت نه کرنے دے بلکه کلام اور چال اور محبت اور
روح اور ایمان اور پاکیزگي میں ایمانداروں کا نمونه بن (۱۳) جب تک
میں نه آؤں پڑهنا نصیحت کرنا تعلیم دیتا رہ (۱۴) اُس نعمت سے جو
تجهه میں هی اور تجهے نبوت کي راہ سے بزرگوں کے هاتهه رکهنے کے ساتهه مِلي
غافل مت هو (۱۵) اِن باتوں کو دهیان رکهه اُنهیں کا هو رہ تاکه تیري ترقي
سبهوں پر ظاهر هووے (۱۶) اپني اور اپني تعلیم کي چوکسي کر اُنپر قائم رہ
کیونکه یهه کرکے تو آپ کو اور اُنکو جو تیري سنتے هیں بچائیگا *

## پانچواں باب

(۱) کسي بوڑهے کو ملامت مت کر بلکه اُسکي ایسي منت کر جیسي
باپ کي کرتا هی اور جوانوں کي یوں جیسے بهائیوں کي (۲) اور بُڑهیوں
کي یوں جیسے ما کي اور جوان عورتوں کي یوں جیسے بهنوں کي کمال
پاکیزگي سے * (۳) بیواؤں کي جو حقیقت میں بیوائیں هیں حرمت کر
(۴) پر اگر کسي بیوہ کے بیتے یا پوتے هوں تو وے پہلے یهه سیکهیں که
اپنے گهر کي بابت دیندار بنیں اور ما باپ کا حق ادا کریں کیونکه یهه بهلا
اور خدا کے آگے پسندیدہ هی (۵) اور سچي اور بیکس بیوہ وهي هی جو
خدا پر بهروسا رکهتي اور رات دن مناجات اور دعاؤں میں مشغول رهتي
هی (۶) پر جو عیش و عشرت کرتي هی سو جیتے جي مُردہ هی (۷) اور
تو یے باتیں فرما تاکه وے بےعیب تهہریں (۸) پر اگر کوئي اپنوں اور خاصکر
اپنے گهرانے کي خبرگیري نکرے تو ایمان سے منکر اور بےایمان سے بدتر هی
(۹) وہ بیوہ قبول کي جاوے جو ساتهه برس سے کم کي نه هو اور ایک هي
شوهر کي جورو تهي (۱۰) اور اُسکي نیکوکاري کے گواہ هوں اگر اُسنے لڑکوں
کي تربیت کي هو اگر مسافروں کو اپنے یہاں اُتارا هو اگر مقدسوں کے پانو
دهوئے هوں اگر مصیبت زدوں کي مدد کي هو اگر هر نیک کام کي پیرو

هوئي هو (١١) پر جوان بيواؤں سے کنارے رہ کيونکه جب مسيح کے برخلاف نزاکتيں جتاتي هيں تو بياه کيا چاهتي هيں (١٢) اور سزا کے لائق ٹهہرتي هيں اِسليئے که پہلے ايمان کو چهوڑ ديا (١٣) اور سوا اِسکے وے آلسي هوکے گهر گهر دوڑتے پهرنا سيکهتي هيں اور فقط آلسي نهيں بلکه بکواسي اور هر کام ميں دخيل هوتي اور بيجا باتيں بکتي هيں (١٤) پس ميں چاهتا هوں که جوان بيوائيں بياه کريں بچے جنيں گهر کا کاروبار کريں اور مخالف کو لعن طعن کرنے کا قابو نديويں (١٥) کيونکه کتني ايک ابهي شيطان کے پيچهے هو لي هيں (١٦) اور اگر کسي ايماندار مرد يا عورت کي بيوائيں هوں تو وے اُنکي مدد کريں اور کليسيا پر بار نهو تاکه وہ سچي بيواؤں کي مدد کرے * (١٧) اُن قسيسوں کو جو اچهي طرح پيشوائي خاصکر اُنکو جو کلام اور تعليم ميں محنت کرتے هيں دوني جزا کے لائق جانو (١٨) کيونکه نوشته کهتا هي که داوتے هوئے بيل کا مُنهه مت باندهيو اور يهه که مزدور اپني مزدوري کے لائق هی * (١٩) جو دعوی قسيس پر هو بغير دو يا تين گواهوں کے مت سُن (٢٠) خطاکاروں کو سب کے سامهنے ملامت کر تاکه اَوروں کو بهي خوف هو (٢١) ميں خدا اور خداوند يسوع مسيح اور برگزيده فرشتوں کے آگے يهه حکم ديتا هوں که تو اِن باتوں کو بغير پچهکے عمل ميں لاوے اور کسي کي طرفداري نکرے (٢٢) هاتهه کسي پر جلد مت رکهه اور نه اَوروں کے گناهوں ميں شريک هو اپنے تئيں پاک رکهه (٢٣) آگے صرف پاني مت پيا کر بلکه اپنے هاضمه اور اکثر کمزوريوں کے واسطے تهوڑي شراب انگور کام ميں لا * (٢٤) بعضے آدميوں کے گناه ظاهر هيں اور عدالت ميں پہلے هي پہنچ جاتے هيں اور بعضوں کے پيچهے (٢٥) اِسي طرح نيک کام بهي ظاهر هيں اور وے جو اَور وضع کے هيں چهپ نهيں سکتے *

## چهٹهواں باب

(١) جتنے چاکر جوئے کے نيچے هيں اپنے خاوندوں کو کمال عزت کے لائق جانيں تاکه خدا کے نام اور تعليم کي تحقير نهووے (٢) اور وے جنکے خاوند

ایماندار هیں اُنهیں اِسواسطے که بهائي هیں حقیر نه جانیں بلکه اِسلیئے که
ایماندار اور عزیز اور نعمت میں شریک هیں اُنکي زیاده خدمت کریں یهه
سکهلا اور نصیحت کر * (۳) اگر کوئي دوسري تعلیم دیتا هی اور همارے خداوند
یسوع مسیح کے صحیح کلام اور اُس تعلیم کو جو دینداري کے مطابق هی
قبول نهیں کرتا (۴) وه گهمنڈي هی اور کچهه نهیں جانتا بلکه اُسے بحث
اور لفظي تکرار کا مرض هی جن سے ڈاه اور قضیه اور بدگوئیاں اور
بدگمانیاں پیدا هوتي هیں (۵) اور اُن آدمیوں کي رد و بدل جنکي عقل
خراب هو گئي هی اور جو سچائي سے خالي هیں اور گمان کرتے هیں که
دینداري نفع هی تو ایسوں سے پرے ره (۶) دینداري تو قناعت کے ساتهه
بڑا نفع هی (۷) کیونکه هم دنیا میں کچهه نهیں لائے پس ظاهر هی که
کچهه نهیں لے جا سکتے هیں (۸) سو اگر همارے پاس خوراک و پوشاک
هی تو اُنپر قانع هوویں (۹) پر وے جو دولتمند هوا چاهتے هیں امتحان
اور پهندے میں اور بهت سي بیهوده اور زیانکار خواهشوں میں پڑتے هیں
جو آدمیوں کو تباهي اور هلاکت میں ڈبا دیتي هیں (۱۰) کیونکه زر کي
دوستي سب بُرائیوں کي جڑ هی جسکے بعضے مشتاق هوکے ایمان کي راه
سے بهٹک گئے اور آپ کو طرح طرح کے غموں سے چهیدا هی (۱۱) پر تو
ای مرد خدا اِنسے بهاگ اور راستبازي دینداري ایمان محبت صبر اور
فروتني کا پیچها کر (۱۲) ایمان کي اچهي لڑائي کر حیات ابدي کو پکڑ
رکهه جسکے لیئے تو بُلایا گیا اور بهت گواهوں کے آگے اچها اقرار کیا هی
(۱۳) میں خدا کے سامهنے جو سب کچهه زنده رکهتا هی اور مسیح یسوع
کے حضور جسنے پنطوس پیلاطوس کے آگے اچها اقرار کیا هی تجهے فرماتا هوں
(۱۴) که تو اِس حکم کو بےداغ و بےاِلزام همارے خداوند یسوع مسیح کے
ظهور تک حفظ کرے (۱۵) جسے وه بروقت ظاهر کریگا جو مبارک اور اکیلا
حاکم بادشاهوں کا بادشاه اور خداوندوں کا خداوند هی (۱۶) جو اکیلا بقا
رکهتا اور اُس نور میں رهتا هی جس تک کوئي نهیں پهنچ سکتا اور اُسے
کسي اِنسان نے نهیں دیکها اور نه دیکهه سکتا هی اُسي کي عزت اور قدرت ابدي
رهے آمین * (۱۷) اِس جهان کے دولتمندوں کو حکم دے که مغرور نهوویں

اور بے ثبات دولت پر بھروسا نکریں بلکہ زندہ خدا پر جسنے ھمیں سب
کچھہ بہتایت سے دیا تاکہ ھمارے کام آوے (۱۸) اور یہہ کہ وے نیکي
کریں اور اچھے کاموں سے دولتمند بنیں اور سخاوت پر طیار اور بانٹنے پر
مستعد ھوویں (۱۹) اور آیندہ کو ایک بھلي بنیاد اپنے واسطے پیدا کر
رکھیں تاکہ حیات ابدي پاویں * (۲۰) ای تمطاؤس امانت کو حفاظت
سے رکھہ اور بے دیني کي بیہودہ باتوں اور اُن تکراروں سے جنھیں جھوتھہ
موتھہ علم سمجھتے ھیں مُنہہ پھیر (۲۱) جسکا بعضے اقرار کرکے ایمان سے
برگشتہ ھوئے ھیں (۲۲) فضل تیرے ساتھہ ھووے * آمین *

# پولوس کا دوسرا خط تمطاؤس کو

## پہلا باب

پولوس خدا کي مرضي سے يسوع مسيح کا رسول اُس زندگي کے وعدے
کے موافق جو مسيح يسوع ميں هی (۲) فرزند عزيز تمطاؤس کو فضل
رحم سلامتي خدا باپ اور همارے خداوند مسيح يسوع سے هووے *
(۳) شکر خدا کا جسکي بندگي ميں باپ دادوں کے طور پر پاک دل سے کرتا
هوں کہ اپني دعاؤں ميں رات دن بلاناغہ تيرا ذکر کرتا (۴) اور تيرے
آنسوؤں کو ياد کرکے تيرے ديکھنے کي آرزو رکھتا هوں تاکہ خوشي سے بھر
جاؤں (۵) کہ مجھے تيرا بےريا ايمان ياد هی جو پہلے تيري ناني لويس
اور تيري ما يونيقا ميں تھا اور يقين جانتا هوں کہ تجھہ ميں بھي
هی (۶) اِس سبب سے ميں تجھے ياد دلاتا هوں کہ تو خدا کي اُس
نعمت کو جو ميرے هاتھہ رکھنے سے تجھے ملي پھرکے سُلگا (۷) کيونکہ
خدا نے همکو دهشت کي روح نہيں بلکہ قدرت اور محبت اور هوشياري
کي دي هی * (۸) پس همارے خداوند کي گواهي سے شرمندہ مت هو
اور نہ مجھہ سے جو اُسکا قيدي هوں بلکہ خدا کي قدرت سے خوشخبري
کے دکھوں ميں شريک هو (۹) کہ اُسنے هميں بچايا اور پاک بُلاهٹ سے
بُلايا نہ همارے کاموں کے سبب بلکہ اپنے ارادے هي اور اُس فضل سے جو
مسيح يسوع ميں قديم زمانوں کے آگے هميں ديا گيا (۱۰) اور اب همارے
بچانيوالے يسوع مسيح کے ظهور سے ظاهر هوا جسنے موت کو نيست کيا
اور زندگي اور بقا کو خوشخبري سے روشن کر ديا (۱۱) جسکے ليئے ميں
مُنادي اور رسول اور غيرقوموں کا معلم مقرر هوا هوں (۱۲) اور اِسي سبب
سے يہہ دکھہ بھي پاتا هوں ليکن ميں شرماتا نہيں اِسواسطے کہ اُسے جسپر
ميرا توکل تھا جانتا هوں اور مجھے يقين هی کہ وہ ميري امانت کي

اُس دن تک رکھوالي کرنے پر قادر هی * (۱۳) اُن صحیح باتوں کو جو
تو نے مجهه سے سنیں ایمان اور محبت کے ساتهه جو مسیح یسوع میں هی
نمونه بنا رکهه (۱۴) روح‌القدس کے وسیلے سے جو هم میں بستي هی اچهي
امانت کي نگهباني کر* (۱۵) تو یهه جانتا هی که اسیا کے سب لوگ
جن میں سے فگلس اور هرموگنس هیں مجهه سے پهر گئے (۱۶) خداوند
اُنیسیفرس کے گهر پر رحم کرے کیونکه اُسنے بار بار مجهے تازه دم کیا اور میري
زنجیر سے شرمنده نهوا (۱۷) بلکه اُسنے روم میں هوتے مجهے کوشش سے
ڈهونڈها اور پایا (۱۸) خداوند اُسے یهه بخشے که اُس دن خداوند سے
رحم پاوے اور جو خدمتیں اُسنے افسس میں کیں تو اُنهیں خوب
جانتا هی *

## دوسرا باب

(۱) پس ای میرے فرزند تو اُس فضل سے جو مسیح یسوع میں هی
زورآور بن (۲) اور جو کچهه تونے بهت سے گواهوں کے آگے مجهه سے سنا هی
وهي دیانت‌دار آدمیوں کے سپرد کر جو اَوروں کو بهي سکهانے کے قابل هوں
(۳) پس تو یسوع مسیح کے اچهے سپاهي کي مانند دکهه سهه (۴) جو کوئي
سپه‌گري کرتا هی اپنے تئیں دنیا کے معاملوں میں نهیں اُلجهاتا هی تاکه اُسکو
جسنے اُسے چُن لیا پسند آوے (۵) اور اگر کوئي کُشتي کرے بهي تو تاج نهیں
پاتا جب تک که قاعدے کے موافق کُشتي نکرچکے (۶) کسان کو جو محنت کرتا
هی چاهیئے که پهلوں میں پهلے حصه پاوے (۷) جو میں کهتا هوں اُسے سوچ
که خداوند تجهے سب باتوں کي سمجهه دیگا * (۸) یسوع مسیح کو یاد رکهه جو
داؤد کي نسل سے هوکے مُردوں میں سے جي اُٹها هی میري خوشخبري کے موافق
(۹) جسکے لیئے میں بدکار کي مانند قید هونے تک دکهه پاتا هوں پر خدا کا کلام
بند نهیں هوتا (۱۰) اِس سبب برگزیدوں کے لیئے سب کچهه سهتا هوں تاکه
وے بهي اُس نجات کو جو یسوع مسیح میں هی ابدي جلال سمیت حاصل
کریں (۱۱) یهه بات برحق هی کیونکه اگر هم اُسکے ساتهه مر گئے تو اُسکے

ساتهه جیئینگے بهي (۱۲) اگر اُسکے ساتهه دکهه اُٹهاویں تو اُسکے ساتهه بادشاهت
بهي کرینگے اگر هم اُسکا انکار کریں تو وه بهي همارا انکار کریگا (۱۳) اگر هم بے
ایمان هو جاویں تو وه ایماندار رهتا هی که وه آپ اپنا انکار نهیں کر سکتا *
(۱۴) یے باتیں یاد دلا اور خداوند کے حضور گواهي دے که لفظوں کي تکرار نکریں
که اُس سے کچهه حاصل نهیں مگر یهه که سننیوالے بگڑ جاویں (۱۵) کوشش
کر که تو اپنے تئیں خدا کا مقبول یعني ایسا کاریگر کر دکهلاوے جو
شرمنده هونے کا نهیں اور جو سچائي کا کلام درستي سے تفصیل کرتا
هی (۱۶) پر بُري اور بیهوده باتوں سے پرهیز کر کیونکه ایسے شخص بے
دیني کے درجوں میں ترقي کرینگے (۱۷) اور اُنکا کلام خورے کي طرح
کهاتا چلا جائیگا اُنمیں سے همنایوس اور فلیطس هیں (۱۸) جو یهه کهکے
که قیامت هو چُکي سچائي سے پهر گئے اور بعضوں کا ایمان بگاڑتے هیں *
(۱۹) پهر بهي خدا کي بنیاد مضبوط رهتي اور اُسپر یهه مُهر هی که خداوند
اپنوں کو پهچانتا هی اور یهه که هر ایک جو مسیح کا نام لیتا هی ناراستي
سے باز رهے (۲۰) پر بڑے گهر میں فقط سونے اور روپے کے برتن نهیں بلکه
لکڑي اور مٹي کے بهي هیں اور بعضے عزت اور بعضے ذلت کے هیں
(۲۱) پس اگر کوئي اپنے تئیں اِنسے پاک رکهے تو وه عزت کا برتن هوگا
مقدس اور مالک کے پسند اور هر نیک کام کے لیئے طیار * (۲۲) جواني
کي شهوتوں سے بهاگ اور اُن سب کے ساتهه جو پاک دل سے خداوند کا
نام لیتے هیں راستبازي اور ایمان اور محبت اور صلح کي پیروي کر
(۲۳) پر بےوقوفي اور ناداني کي حجتوں سے کناره کر یهه جانکے که وے
جهگڑے پیدا کرتي هیں (۲۴) پر مناسب نهیں که خداوند کا خادم جهگڑا
کرے بلکه سبهوں پر نرم‌دل اور سکهلانے پر مستعد اور دکهوں کا متحمل هووے
(۲۵) اور مخالفوں کو فروتني سے سمجهاوے که شاید اُنهیں خدا توبه بخشے
تاکه سچائي کو پهچانیں (۲۶) اور ابلیس کے پهندے سے جس سے وے گرفتار
هوئے جاگکر چُهٹیں تاکه اُسکي مرضي پر چلیں *

## تیسرا باب

(۱) یہہ جان رکھہ کہ آخري دنوں میں بُرے وقت آوینگے (۲) کیونکہ آدمي خودغرض زردوست لاف‌زن گھمنڈي کفر بکنیوالے ما باپ کے نافرمان ناشکر ناپاک (۳) بےدرد کینہ‌ور تہمتي ناپرھیزگار بےرحم نیکي کے دشمن (۴) دغاباز بےلحاظ پھولنیوالے خدا سے زیادہ عشرت کے طالب (۵) اور دینداري کي صورت رکھکے اُسکي قدرت کے منکر ھونگے سو ایسوں سے دور رہ (۶) کیونکہ اُنمیں سے وے ھیں جو گھروں میں گُھسا کرتے اور اُن چھچھوري رنڈیوں کو جو گناھوں تلے دبي اور طرح طرح کي شہوتوں کے بس میں پھنس گئي (۷) اور ھمیشہ تعلیم پاتي اور سچائي کي پہچان تک ھرگز پہنچ نہیں سکتي ھیں گرفتار کرتے ھیں (۸) اور جس طرح کہ یاناس اور یمبراس نے موسیٰ کا سامھنا کیا اُسي طرح یے بھي سچائي کے مخالف خراب‌عقل اور ایمان کي بابت نامقبول ھیں (۹) پر وے آگے نہ بڑھینگے اِسواسطے کہ اُنکي ناداني سب پر ظاھر ھو جائیگي جیسے کہ اُنکي بھي ھوئي * (۱۰) پر تو میري تعلیم چال چلن اِرادے ایمان صبر محبت برداشت (۱۱) ظلموں اور دکھوں میں جیسے انطاکیہ اور ایکونین اور لسطرہ میں مجھہ پر پڑے میرا پیرو ھوا کہ یے ظلم میں نے سہے اور اُن سب سے خداوند نے مجھے بچا لیا (۱۲) بلکہ سب کے سب جو یسوع مسیح میں دینداري کے ساتھہ گذران کیا چاھتے ھیں دکھہ پاوینگے (۱۳) پر بُرے اور دھوکھےباز آدمي فریب دیکے اور فریب کھاکے بدي میں ترقي کرتے جائینگے (۱۴) پر تو اُن باتوں پر جو تو نے سیکھیں اور یقین جانیں قائم رہ یہہ جانکے کہ کس سے سیکھا ھی (۱۵) اور یہہ کہ تو لڑکائي سے مقدس نوشتوں سے واقف ھی جو تجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات کي دانائي بخش سکتے ھیں (۱۶) سارا نوشتہ اِلھام سے ھی اور تعلیم اور اِلزام اور سُدھارنے اور راستبازي میں تربیت دینے کے واسطے فائدہ‌مند ھی (۱۷) تاکہ مرد خدا کامل اور ھر نیک کام کے لیئے طیار ھو *

## چوتھا باب

(۱) پس میں خدا اور خداوند یسوع مسیح کے آگے جو اپنے ظہور اور اپنی
بادشاہت میں زندوں اور مُردوں کی عدالت کریگا تاکید کرتا ہوں (۲) کہ
تو کلام کی منادی کر وقت اور بے وقت اُسی میں مستعد رہ کمال برداشت
اور تعلیم سے اِلزام دے اور ملامت اور نصیحت کیا کر (۳) کیونکہ وقت آویگا
کہ صحیح تعلیم کی برداشت نکرینگے بلکہ کان کھجلاتے ہوئے اپنی بُری خواہشوں
کے موافق اُستاد پر اُستاد بناٴینگے (۴) اور کانوں کو سچائی سے پھیرکے کہانیوں
پر لگاوینگے (۵) پر تو سب باتوں میں ہوشیار ہو دکھ سہہ خوشخبری
دینیوالے کا کام بجا لا اپنی خدمت کو پورا کر * (۶) کیونکہ اب میرا لہو
ڈھالا جاتا ہی اور میرے کوچ کا وقت آ پہنچا ہی (۷) میں اچھی لڑائی
لڑ چکا دوڑ کو تمام کیا ایمان کو نگاہ رکھا (۸) باقی راستبازی کا تاج میرے
لیئے دھرا ہی جسے خداوند وہ سچا حاکم اُس دن مجھے دیگا اور فقط مجھے
نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُسکے ظہور کو چاہتے ہیں * (۹) کوشش کر
کہ میرے پاس جلد آوے (۱۰) کیونکہ دیماس نے اِس جہان کو پسند کرکے
مجھے چھوڑ دیا اور تسلونیقی میں چلا گیا کریسکس گلاتیہ میں طیطس
دلمتیہ میں (۱۱) لوقا اکیلا میرے ساتھہ ہی مرقس کو اپنے ساتھہ لے آ کیونکہ
وہ اِس خدمت میں میرے کام کا ہی (۱۲) میں نے تخکس کو افسس
میں بھیجا (۱۳) وہ لبادہ جسے میں نے طرواس میں کرپس کے یہاں چھوڑا
اور کتابیں خاصکر چمڑے کے ورق لیتے آئیو (۱۴) سکندر ٹھٹھیرے نے مجھہ
سے بہت بدی کی خداوند اُسکے کاموں کے موافق اُسے بدلا دے (۱۵) اُس
سے تو بھی خبردار رہ کیونکہ اُسنے ہماری باتوں کی بہت مخالفت کی
(۱۶) میری پہلی معذرت میں کوئی میرا ساتھی نہ تھا بلکہ سبھوں نے مجھے
چھوڑ دیا (اُسکا حساب اُنھیں دینا نہ پڑے) (۱۷) پر خداوند میرے ساتھہ رہا
اور مجھے طاقت بخشی تاکہ میری معرفت منادی کامل ہو جاوے اور
سب غیرقومیں سُنیں اور میں ببر کے مُنہہ سے چُھڑایا گیا (۱۸) خداوند
مجھے ہر فعل بد سے بچاویگا اور اپنی آسمانی بادشاہت تک بچائے رھیگا

أسکا جلال ابدالآباد هووے آمین * (۱۹) پرسکله اور اکلا کو اور أنیسیفرس کے
گهرانے کو سلام کہه (۲۰) اراستس قرنت میں رها تروفیمس کو میں نے
ملیطس میں بیمار چهوڑا (۲۱) جلدي کر که تو جاڑے سے پیشتر پهنچے
یوبلس اور پودس اور لینس اور قلودیه اور سب بهائي تجهے سلام کہتے
هیں (۲۲) خداوند یسوع مسیح تیري روح کے ساته رهے فضل تمهارے
ساته هووے * آمین *

# پولوس کا خط طیطس کو

---

پہلا باب

پولوس خدا کا خادم اور یسوع مسیح کا رسول خدا کے برگزیدوں کے ایمان
اور اُس سچائي کي پہچان کے واسطے جو دینداري کي باعث هی (۲) اُس
حیات ابدي کي اُمید پر جسکا وعدہ خداے لادروغ نے قدیم زمانوں کے
آگے کیا (۳) اور وقت پر اپنے کلام کو اُس منادي سے جو همارے بچانیوالے خدا
کے حکم سے مجھے سونپي گئي ظاهر کیا (۴) طیطس کو جو عام ایمان کي رو سے
فرزند حقیقي هی فضل رحم سلامتي خدا باپ اور همارے بچانیوالے خداوند
یسوع مسیح سے هووے * (۵) میں نے تجھے اِس سبب سے کریت میں
چھوڑا تاکه تو باقي چیزیں درست کرے اور قسیسوں کو شهر بشهر مقرر کرے
جیسا میں نے تجھے حکم دیا هی (۶) جو کوئي بے اِلزام اور ایک هي جورو
کا شوهر هو جسکے لڑکے ایماندار بدچالي کي ملامت سے پاک اور نافرماني
سے دور هوویں (۷) کیونکه چاهیئے که نگهبان خدا کے خانسامان کي طرح بے
اِلزام هو نه که خودپسند یا غصه‌ور یا شرابي یا مار پیٹ کرنے اور ناروا نفع
لینیوالا (۸) بلکه مسافردوست نیکي کا محب هوشیار راستکار پاک پرهیزگار
(۹) اور تعلیم کے موافق ایمان کے کلام کو تھانبھے رهے تاکه صحیح تعلیم سے
نصیحت کرنے اور مخالفوں کو اِلزام دینے پر قادر هووے * (۱۰) کیونکه بهت
سے کجرو اور بیہودہ‌گو اور دغاباز هیں خاصکر مختونوں میں سے (۱۱) جنکا
مُنهه بند کرنا چاهیئے که وے ناروا نفع کے واسطے نامناسب باتیں سکھلاکے
سارے گھرانوں کو اُلٹ پُلٹ کر ڈالتے هیں (۱۲) اُنمیں سے ایک نے جو
اُنهیں کا نبي تھا کہا که کریتي همیشه جھوٹھے اور بُرے درندے اور آسکتي پیٹو
هیں (۱۳) یهه گواهي سچ هی اِس سبب سے اُنهیں سخت ملامت کر تاکه

وے ایمان میں صحیح ہوں (۱۴) اور یہودیوں کي کہانیوں اور ایسے آدمیوں کے حکموں پر جو سچائي سے پھر گئے ہیں متوجہ نہوویں (۱۵) پاک لوگوں کے لیئے سب کچھ پاک ہی پر ناپاکوں اور بےایمانوں کے لیئے کچھہ پاک نہیں بلکہ اُنکي عقل اور دل ناپاک ہیں (۱۶) خدا کے پہچاننے کا اقرار تو کرتے پر اپنے کاموں سے اُسکا انکار کرتے ہیں کہ وے نفرت کے لائق اور نافرمانبردار اور ہر نیک کام کے لیئے نامقبول ہیں *

## دوسرا باب

(۱) پر تو وے باتیں کہہ جو صحیح تعلیم کے مناسب ہیں (۲) کہ بوڑھے پرہیزگار معتبر ہوشیار ہوویں ایمان محبت اور صبر میں صحیح (۳) اِسي طرح بُڑھیاں بھي ایسي چال چلیں جیسي مقدسوں کے لائق ہی نہ تہمتنیں نہ شرابنیں بلکہ اچھي باتوں کي سکھلانیوالیاں ہوویں (۴) تاکہ جوان عورتوں کو ہوشیار کریں کہ اپنے خصموں اور بچوں کو پیار کریں (۵) اور ہوشیار پاک دامن گھر میں رہنیوالیاں خوشمزاج اور اپنے خصموں کي تابع ہوویں تاکہ خدا کے کلام کي تحقیر نہ ہووے (۶) یونہیں جوانوں کو بھي نصیحت کر کہ ہوشیار رہیں (۷) اور سب باتوں میں اپنے تئیں نیک کاموں کا نمونہ کر دکھلا تیري تعلیم خالص اور سنجیدہ اور تیرا کلام صحیح اور بےعیب ہو اِلزام کے لائق نہو (۸) تاکہ مخالف ہم پر عیب لگانے کي کچھہ وجہ نپاکر شرمندہ ہو جاوے * (۹) نوکروں کو سکھا کہ اپنے خاوندوں کي تابعداري کریں اور سب باتوں میں اُنھیں خوش رکھیں اور خلاف نہ کہیں (۱۰) اور نہ خیانت کریں بلکہ کمال نیک دیانت دکھلاویں تاکہ ہمارے بچانیوالے خدا کي تعلیم کو ساري باتوں میں رونق دیویں (۱۱) کیونکہ خدا کا فضل جس سے سب آدمیوں کے لیئے نجات ہی ظاہر ہوا (۱۲) اور ہمیں تربیت کرتا ہی کہ بےدیني اور دنیا کي بُري خواہشوں سے انکار کرکے اِس جہان میں ہوشیاري اور راستکاري اور دینداري سے زندگي گذاریں (۱۳) اور اُس مبارک اُمید

اور بزرگ خدا اور اپنے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظہور جلیل کے منتظر
رہیں (۱۴) جسنے آپ کو ہمارے بدلے دیا تاکہ ہمیں ہر طرح کي بدکاري
سے چُہڑاوے اور ایک خاص اُمت کو جو نیک کاموں میں سرگرم ہو اپنے
لیئے پاک کرے (۱۵) یے باتیں کہہ اور نصیحت کر اور تمام تاکید سے
ملامت کر کوئي تجہے حقیر نجانے *

## تیسرا باب

(۱) اُنہیں یاد دلا کہ سرداروں اور مختاروں کے فرمانبردار ہوں اُنکي مانیں
ہر نیک کام پر مستعد رہیں (۲) کسي کو گالي ندیویں لڑا نکریں بلکہ میانہ‌رو
هوویں سب آدمیوں کے ساتہہ فروتني کریں (۳) کیونکہ ہم بہي آگے نادان
نافرمان گمراہ اور رنگ برنگ کي شہوتوں اور عشرتوں کے بس میں تہے اور
بدخواهي اور ڈاہ کے ساتہہ گذران کرتے اور نفرت کے لائق اور ایک دوسرے سے
کینہ‌کش تہے (۴) پر جب ہمارے بچانیوالے خدا کي مہرباني اور شفقت
ظاہر ہوئي (۵) اُسنے ہمکو نہ اُن راستبازي کے کاموں سے جو ہم نے کیئے
بلکہ اپنيَ ہي رحمت کے موافق نئے جنم کے غسل اور روح‌القدس کے نئے
بنانے کے سبب بچایا (۶) جسے اُسنے ہمارے بچانیوالے یسوع مسیح کي
معرفت ہم پر بہتایت سے ڈالي (۷) تاکہ ہم اُسکے فضل سے راستباز تہہرکر
اُمید کے موافق حیات ابدي کے وارث هوویں (۸) یہہ بات برحق ہی اور
یہي میں چاہتا ہوں کہ تو تاکید سے کہا کرے تاکہ وے جو خدا پر ایمان
لائے ہیں کوشش کرکے نیک کاموں میں مشغول رہیں یہہ بہلا اور آدمیوں کے
واسطے فائدہ‌مند ہی (۹) پر بیہودہ حجتوں اور نسب‌ناموں اور تضیوں
اور تکراروں سے جو شریعت کي بابت ہوں پرہیز کر کہ یے لاحاصل اور
بیکار ہیں (۱۰) بدعتي آدمي سے بعد اُسکے کہ ایک دو بار اُسے نصیحت کي
ہو کنارے رہ (۱۱) یہہ جانکے کہ ایسا شخص برگشتہ ہی اور گناہ کرتا اور اپنے
تئیں مجرم تہہراتا ہی * * (۱۲) جب میں ارطماس یا تخکس کو تیرے پاس
بہیجوں تب جلدي کرکہ تو میرے پاس نیکاپلس میں آوے کیونکہ میں نے

تهانا هي که جاڑا وهیں کاتوں (۱۳) فقیه زینا اوراپلوس کو کوشش سے پهنچا
دے تاکه کسي چیزکے محتاج نهوویں (۱۴) اور همارے لوگ بهي ضروریات
کے اپئے نیک کاموں میں مشغول هونا سیکهیں تاکه بے پهل نهوویں (۱۵) سب
جو میرے ساتهه هیں تجهے سلام کهتے هیں اُنکو جو ایمان میں هم سے
محبت رکهتے هیں سلام کهه فضل تم سب کے ساتهه هووے * آمین *

# پولوس کا خط فلیمان کو

---

پولوس مسیح یسوع کا قیدي اور بھائي تمطاؤس فلیمان عزیز اور ھمارے
ھمخدمت کو (۲) اور عزیزہ افیہ اور ارخپس ھمارے ھمسپاہ اور اُس
کلیسیا کو جو تیرے گھرمیں ھی (۳) فضل اور سلامتي ھمارے باپ خدا
اور خداوند یسوع مسیح سے تم پر ھووے * (۴) میں تیري محبت کي
جو سب مقدسوں سے ھی (۵) اور تیرے ایمان کي جو خداوند یسوع پر
ھی سنکے ھمیشہ اپني دعاؤں میں تجھے یاد کرکے اپنے خدا کا شکر کرتا
ھوں (۶) کہ تیرے ایمان کي رفاقت ساري نیکي کي پہچان میں جو مسیح
یسوع کے واسطے تم میں ھی اثر رکھے (۷) کیونکہ ھم تیري محبت سے بہت
خوش اور خاطرجمع ھیں کہ تجھہ سے ای بھائي مقدس لوگوں کے جي نے
آرام پایا ھی * (۸) سو اگرچہ مجھے مسیح میں بہت دلیري ھی کہ تجھے
جو مناسب ھی حکم کروں (۹) تو بھي محبت کي راہ سے مجھے یہہ
پسند آیا کہ التماس کروں کہ میں ایسا ھوں یعني پولوس بوڑھا اور اب
یسوع مسیح کا قیدي بھي (۱۰) سو میں اپنے فرزند کي بابت جو قیدخانے
میں میرے لیئے پیدا ھوا یعني اُنیسمس کي بابت تجھہ سے عرض کرتا
ھوں (۱۱) وہ آگے تیرے لیئے بےفائدہ تھا پر اب تیرے اور میرے واسطے
بہت فائدہمند ھوا (۱۲) سو میں نے اُسے پھرکے بھیجا ھی اب تو اُسکو
یعني میرے لختجگر کو قبول کر (۱۳) میں نے چاھا تھا کہ اُسے اپنے ھي
پاس رکھوں تاکہ تیرے عوض خوشخبري کي زنجیروں میں میري خدمت
کرے (۱۴) پر تیري مرضي بغیر میں نے کچھہ کرنا نچاھا تاکہ تیرا نیک کام
لاچاري سے نہیں بلکہ خوشي سے ھووے (۱۵) کہ وہ شاید اِسلیئے تھوڑي

دیر تجھہ سے جدا ہوا تاکہ ہمیشہ کے واسطے تیرا ہووے (۱۶) پھر نہ غلام کي
طرح بلکہ جو غلام سے بہتر ھی عزیز بھائي کي طرح کہ یہہ خاصکر میرے
لیئے بھی پر کتنا ھي زیادہ جسم اور خداوند کي نسبت تیرے لیئے نہوگا
(۱۷) سو اگر تو مجھے اپنا شریک جانتا ھی تو اُسکو اِس طرح قبول کر
جس طرح مجھکو (۱۸) اور اگر اُسنے تیرا کچھہ نقصان کیا یا کچھہ تیرا دھراتا
ھی تو اُسے میرے نام لکھہ رکھہ (۱۹) میں پولوس اپنے ھاتھہ سے لکھتا ھوں
کہ میں آپ ادا کرونگا کہ تجھے نہ کہوں کہ میرا قرض جو تجھہ پر ھی تو
ھي ھی (۲۰) ھاں ای بھائي مجھے تجھہ سے خداوند میں یہي نفع ھو
خداوند میں میرے کلیجے کو ٹھنڈا کر (۲۱) میں نے تیري فرمانبرداري کا
یقین کرکے تجھے لکھا ھی یہہ جانکے کہ تو اُس سے بھي جو کہتا ھوں زیادہ
کریگا * (۲۲) اِسکے سوا میرے لیئے جگہہ طیار کر کہ مجھے اُمید ھی کہ
تمھاري دعاؤں کے وسیلے تمھیں بخشا جاؤں (۲۳) اپفراس جو مسیح یسوع
کے واسطے میرے ساتھہ قیدي ھی (۲۴) اور مرقس اور ارسطرخس اور دیماس
اور لوقا جو میرے ھمخدمت ھیں تجھے سلام کہتے ھیں (۲۵) ھمارے
خداوند یسوع مسیح کا فضل تمھاري روح کے ساتھہ ھووے * آمین *

# پولوس کا خط عبرانیوں کو

---

## پہلا باب

خدا جسنے اگلے زمانے میں نبیوں کے وسیلے باپ دادوں سے بار بار اور
طرح طرح باتیں کیں (۲) آخري دنوں میں ہم سے بیتے کے وسیلے بولا
جسکو اُسنے ساري چیزوں کا وارث تھہرایا اور جسکے وسیلے عالموں کو بھي
بنایا ھی (۳) کہ وہ اُسکے جلال کي رونق اور اُسکي ماھیت کا نقش ھوکے
سب کچھہ اپني ھي قدرت کے کلام سے سنبھالتا ھی اور آپ سے ھمارے
گناھوں کو پاک کرکے بلندي پر جناب عالي کے دھنے جا بیتھا (۴) اور
فرشتوں سے اِس قدر بزرگ تھہرا جس قدر اُنسے افضل نام کا وارث ھوا ھی *
(۵) کیونکہ اُسنے فرشتوں میں سے کسکو کبھي کہا کہ تو میرا بیتا ھی آج
میں نے تجھے جنا اور پھر یہہ کہ میں اُسکے واسطے باپ ھونگا اور وہ میرے
واسطے بیتا ھوگا (۶) اور پھر جب پہلوتے کو دنیا میں لایا تو کہا کہ خدا
کے سب فرشتے اُسکو سجدہ کریں (۷) اور فرشتوں کي بابت تو فرماتا ھی
کہ وہ اپنے فرشتوں کو روحیں اور اپنے خادموں کو آگ کا شعلہ بناتا ھی
(۸) پر بیتے کي بابت کہتا ھی کہ ای خدا تیرا تخت ابدالآباد ھی راستي
کا عصا تیري بادشاھت کا عصا ھي (۹) تو نے راستي سے اُلفت اور بدي
سے عداوت رکھي اِسواسطے ای خدا تیرے خدا نے خوشي کے تیل سے تجھے
تیرے شریکوں سے زیادہ مسوح کیا (۱۰) اور یہہ کہ ای خداوند تو نے شروع
میں زمین کي نیو ڈالي اور آسمان تیرے ھاتھہ کے کام ھیں (۱۱) وے نیست
ھو جائینگے پر تو باقي ھی اور وے سب پوشاک کي مانند پُرانے ھونگے
(۱۲) اور چادر کي طرح تو اُنھیں لپیتیگا اور وے بدل جائینگے پر تو وھي

هی اور تیرے برس جاتے نرهینگے (۱۳) پهر فرشتوں میں سے کسکو کبهي
کہا که تو میرے دهنے بیٹهه جب تک که میں تیرے دشمنوں کو تیرے
پانوں کي چوکي نه کروں (۱۴) کیا وے سب خدمت گذار روحیں نهیں
جو نجات کے وارثوں کي خدمت کے لیئے بهیجي جاتي هیں *

## دوسرا باب

(۱) اِسلیئے چاهیئے که اُن باتوں پر جو هم نے سنیں اَوْر بهي غور کریں
نہو که هم اُنهیں کهو دیویں (۲) کیونکه اگر وہ کلام جو فرشتوں کي معرفت
کہا گیا قائم هوا اور هر عدول اور نافرماني نے واجبي بدلا پایا (۳) تو هم
کیونکر بچینگے اگر اِتنني بڑي نجات سے غافل رهیں جو پہلے خداوند کے
وسیلے مبین هوکے سننیوالوں سے هم پر ثابت هوئي (۴) که خدا آپ اُنکے
ساتهه نشانوں اور کرامتوں اور طرح طرح کے معجزوں اور روح القدس بانٹ
دینے سے اپني مرضي کے موافق گواهي دیتا رها * (۵) کیونکه اُسنے جهان
آینده کو جسکا ذکر هم کرتے هیں فرشتوں کے اختیارمیں نهیں کر دیا (۶) پر
کسي نے کهیں یهه کہکے گواهي دي هی که آدمي کیا هی که تو اُسکي
یاد رکهے یا آدمي کا بیٹا که تو اُسپر نگاه کرے (۷) تو نے اُسے تهوڑي مدت
فرشتوں سے کم کیا تو نے جلال اور عزت کا تاج اُسپر رکها اور اپنے هاتهه کے
کاموں پر اُسے اختیار بخشا (۸) سب کچهه تو نے اُسکے پانوں تلے کر دیا کیونکه
جس صورت میں اُسنے سب کچهه اُسکے پانوں تلے کر دیا اُسنے کوئي چیز
نچهوڑي جو اُسکے تلے نه کي هو پر اب تک هم نهیں دیکهتے هیں که سب
کچهه اُسکے تلے هی (۹) مگر یهه دیکهتے هیں که اُسنے جو تهوڑي مدت
فرشتوں سے کم کیا گیا تها تاکه خدا کے فضل سے سب آدمیوں کے لیئے
موت کا مزہ چکهے یعني یسوع نے موت کي اذیت کے سبب جلال اور
عزت کا تاج پایا (۱۰) کیونکه اُسکو جسکے لیئے اور جسکے وسیلے سب کچهه
هی یهه مناسب تها که جب بهت سے فرزندوں کو جلال میں لاوے اُنکي
نجات کے پیشوا کو اذیتوں سے کامل کرے (۱۱) کیونکه وہ جو پاک کرتا هی

اور وے جو پاک کیئے جاتے ھیں سب ایک ھي سے ھیں جس سبب وہ
اُنھیں بھائي کھنے سے شرمندہ نہیں ھی (۱۲) کہ کھتا ھی میں تیرے نام
کي اپنے بھائیوں کو خبر دونگا کلیسیا کے درمیان تیري مدح گاؤنگا (۱۳) اور
پھر یہہ کہ میں اُسپر بھروسا رکھونگا اور یہہ بھي کہ دیکھہ میں اور لڑکے
جنھیں خدا نے مجھے دیا ھی (۱۴) پس جب کہ لڑکے گوشت اور خون
میں شریک ھیں وہ بھي اُسي طرح اُنمیں شریک ھوا تاکہ موت کے وسیلے
اُسکو جسکے پاس موت کا زور ھی یعني ابلیس کو برباد کرے (۱۵) اور
اُنھیں جو عمر بھر موت کے ڈر سے غلامي میں گرفتار تھے چُھڑاوے (۱۶) کہ
وہ البتہ فرشتوں کي نہیں بلکہ ابیرھام کي نسل کا ساتھہ دیتا ھی (۱۷) اِس
سبب سے ضرور تھا کہ وہ ھر بات میں اپنے بھائیوں کي مانند بنے تاکہ خدا
کے حضور لوگوں کے گناھوں کا کفارہ کرنے کے واسطے ایک رحیم اور دیانت‌دار
سردار کاھن ٹھہرے (۱۸) کیونکہ جس صورت میں اُس نے آپ ھي
امتحان میں پڑکے دکھہ پایا وہ اُنکي جو امتحان میں پڑتے ھیں مدد کر
سکتا ھی *

## تیسرا باب

(۱) اِسلیئے اى پاک بھائیو جو آسماني بُلاھٹ کے شریک ھو اُس رسول
اور سردار کاھن پر جسکا ھم اقرار کرتے ھیں یعني مسیح یسوع پر غور
کرو (۲) کہ وہ اُسکے آگے جسنے اُسے مقرر کیا دیانت‌دار تھا جس طرح
موسیٰ بھي اپنے سارے گھر میں (۳) بلکہ وہ موسیٰ سے اِس قدر زیادہ جلال
کے لائق سمجھا گیا جس قدر گھر کا مالک گھر سے زیادہ عزت‌دار ھی
(۴) کہ ھر گھر کا بنانیوالا ھی پر جسنے سب کچھہ بنایا سو خدا ھی (۵) اور
موسیٰ تو اپنے سارے گھر میں خادم کي طرح دیانت‌دار تھا تاکہ اُن باتوں
پر جو ظاھر ھونے کو تھیں گواھي دے (۶) پر مسیح بیٹے کي مانند اپنے
گھر کا مختار رھا اور اُسکا گھر ھم ھیں بشرطیکہ اپني ھمت اور اُمید
کا فخر آخر تک قائم رکھیں * (۷) اِسواسطے جیسا روح‌القدس کھتي ھی

آج اگر تم اُسکي آواز سنو (۸) اپنے دلوں کو سخت مت کرو جیسے غصے کے وقت آزمایش کے دن جنگل میں ہوا (۹) جہاں تمھارے باپ دادوں نے مجھے آزمایا اور پرکھا اور چالیس برس سے میرے کاموں کو دیکھا (۱۰) اِسلیئے میں اُس نسل سے ناراض ہوا اور بولا کہ وے ہر وقت دل میں گمراہ ہوتے اور میري راہوں سے ناواقف رہتے ہیں (۱۱) چنانچہ میں نے اپنے غصے میں قسم کھائي کہ وے میرے آرام میں داخل نہونگے * (۱۲) خبردار ای بھائیو مبادا تم میں سے کسي میں بےایماني کا بُرا دل ہو جو زندہ خدا سے پھر جاوے (۱۳) بلکہ ہر روز جب تک کہ آج کے دن کا ذکر ہوتا ہی آپس میں ایک دوسرے کو نصیحت کرو تاکہ تم میں سے کوئي گناہ کے فریب سے سخت نہو جاوے (۱۴) کیونکہ ہم مسیح میں شریک ہیں بشرطیکہ اپنے شروع کے اعتقاد کو آخر تک قائم رکھیں (۱۵) جب کہ کہا جاتا ہی کہ آج اگر اُسکي آواز سنو اپنے دلوں کو سخت مت کرو جیسے غصے کے وقت (۱۶) پس کِنھوں نے آواز سنکے غصہ دلایا کیا وے سب نہ تھے جو موسیٰ کے وسیلے مصر سے نکل آئے (۱۷) اور وہ کِن سے چالیس برس ناراض رہا کیا اُنسے نہیں جنھوں نے گناہ کیا اور اُنکي لاشیں جنگل میں پڑي رہیں (۱۸) اور کِنکي بابت اُسنے قسم کھائي کہ وے میرے آرام میں داخل نہونگے مگر اُنکي جنھوں نے نمانا (۱۹) اور یونہیں ہم دیکھتے ہیں کہ وے بےایماني کے سبب داخل نہو سکے *

## چوتھا باب

(۱) پس ہمیں ڈرنا چاھیئے تا نہووے کہ باوجودیکہ اُسکے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقي ہی تم میں سے کوئي معلوم ہو کہ پیچھے رہ جاے (۲) کیونکہ ہمیں بھي خوشخبري دي گئي جیسي اُنکو پر جو کلام اُنھوں نے سنا اُسنے اُنھیں فائدہ نہ بخشا کہ وہ سننیوالوں میں ایمان کے ساتھہ مِلا نہ تھا (۳) کیونکہ ہم جو ایمان لائے آرام میں داخل ہوتے ہیں جیسا اُسنے

کہا کہ میں نے اپنے غصے میں قسم کھائي کہ وے میرے آرام میں داخل
نہونگے اگرچہ دنیا کي بنیاد سے سب کام بنے (۴) کہ اُسنے ساتویں دن
کي بابت کہیں یوں فرمایا کہ خدا نے ساتویں دن اپنے سب کاموں سے
آرام کیا (۵) اور پھر بھي اِس مقام میں کہ وے میرے آرام میں داخل
نہونگے (۶) پس جب کہ اُسمیں داخل ہونا بعضوں کے واسطے باقي ہی
اور وے جنکو پہلے یہہ خوشخبري دي گئي تھي بےایماني کے سبب
داخل نہ ہوئے (۷) تو پھر ایک دن مقرر کرتا اور اُسے آج کا دن کہتا ہی
کہ اِتني مدت بعد داؤد کي معرفت فرماتا ہی جیسا مذکور ہوا کہ آج
اگر اُسکي آواز سنو اپنے دلوں کو سخت مت کرو (۸) کیونکہ اگر یوشوع
نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا تو وہ اُس وقت کے بعد ایک دوسرے
دن کا ذکر نکرتا * (۹) حاصلِ کلام خدا کے لوگوں کے واسطے سبت کا آرام
باقي ہی (۱۰) کیونکہ جو اپنے آرام میں داخل ہوا اُسنے اپنے کاموں سے آرام
بھي پایا جیسا خدا نے اپنے کاموں سے (۱۱) پس آؤ ہم کوشش کریں کہ
اُس آرام میں داخل ہوویں تا ایسا نہو کہ بےایماني کے سبب کوئي اُنکي
مانند گر پڑے (۱۲) کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور تاثیر کرنیوالا اور دو دھاري
تلوار سے تیز ہی اور جان اور روح اور بند بند اور گودے گودے کو جدا کرکے
گذر جاتا اور دل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہی (۱۳) اور کوئي مخلوق
اُس سے چھپا نہیں بلکہ اُسکي نظروں میں جس سے ہمکو کام ہی سب
کچھہ کھلا ہوا اور بے پردہ ہی * * (۱۴) پس اِسلیئے کہ ہمارا بزرگ سردار
کاہن ہی جو آسمانوں سے گذر گیا یعني خدا کا بیٹا یسوع تو آؤ ہم اپنے
اقرار پر قائم رہیں (۱۵) کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماري
کمزوریوں میں ہمدرد نہو سکے بلکہ گناہ کے سوا ساري باتوں میں ہماري
مانند آزمایا گیا (۱۶) پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیري کے ساتھہ
جاویں تاکہ ہم پر رحم ہووے اور فضل جو وقت پر مددگار ہو پاویں *

# پانچواں باب

(۱) کیونکہ هر سردار کاهن جو آدمیوں میں سے لیا جاتا هی آدمیوں هي
کے لیئے اُنکے معاملوں کے واسطے جو خدا سے متعلق هیں مقرر هوتا هی
تاکه گناهوں کے لیئے نذریں اور قربانیاں گذرانے (۲) اور نادانوں اور گمراهوں
کے ساتهه ملائمت کرنے کے قابل هو اِسواسطے که وہ آپ بهي کمزوري میں
گرفتار هی (۳) اور اِسکے سبب سے ضرور هی که وہ جس طرح لوگوں کے لیئے
اُسي طرح اپنے لیئے بهي گناهوں کے واسطے قربانیاں چڑهاوے (۴) اور کوئي
یهه عزت آپ سے نهیں پاتا مگر وہ جو هارون کي مانند خدا سے طلب
کیا جاتا هی (۵) اِسي طرح مسیح نے بهي آپ کو سردار کاهن هونے کي عزت
نهیں دي بلکه اُسنے بخشي جسنے اُسے کها که تو میرا بیٹا هی آج میں نے
تجهے جنا (۶) چنانچه دوسرے مقام میں بهي کهتا هی که تو ملک صدق
کي صف میں ابد تک کاهن هی (۷) اُسنے اپنے جسم کے دنوں میں بهت
رو رو اور آنسو بها بهاکے اُس سے جو اُسکو موت سے بچا سکتا تها دعائیں
اور منتیں کیں اور خوف سے بچ گیا (۸) اور اگرچه بیٹا تها پر اُن دکهوں
سے جو اُسنے اُٹهائے فرمانبرداري سیکهي (۹) اور کامل هوکر اپنے سب
فرمانبرداروں کے لیئے ابدي نجات کا باعث هوا (۱۰) که وہ خدا سے ملک
صدق کي صف میں سردار کاهن کهلایا * (۱۱) اُسکي بابت هماري باتیں
بهت سي هیں اور اُنکا بیان کرنا مشکل هی اِسلیئے که تمهارے کان بهاري
هیں (۱۲) کیونکه وقت کے لحاظ سے تمهیں اُستاد هونا لازم تها مگر تم اب
تک اِسکے محتاج هو که کوئي تمهیں سکهلاوے که خدا کے کلام کے اُسطقسات
کیا هیں اور دودهه کے محتاج هو گئے هو نه سخت خوراک کے (۱۳) کیونکه
جو دودهه پیتا هی وہ راستبازي کے کلام میں بےامتیاز هی اِسلیئے که بچه
هی (۱۴) پر سخت خوراک کاملوں کے واسطے هی جنکے حواس ربط سے
تیز هو گئے هیں که نیک و بد میں امتیاز کریں *

## چھٹیواں باب

(۱) اِسواسطے مسیح کي تعلیم کي پہلي باتت چھوڑکر کمال کي طرف بڑھتے
چلے جاویں اور مُردے کاموں سے توبہ کرنے اور خدا پر ایمان لانے (۲) اور
بپتسموں کي تعلیم اور ھاتھہ رکھنے اور مُردوں کي قیامت اور ابدي عدالت کي
نیو دو بارہ نڈالیں (۳) اور خدا چاھے تو ھم یہہ کرینگے (۴) کیونکہ وے جو ایک
بار روشن ھوئے اور آسماني بخشش کا مزہ چکھہ گئے اور روح القدس میں شریک
ھوئے (۵) اور خدا کے عمدہ کلام اور آیندہ جہان کي قدرتوں کا مزہ اُڑا گئے
(۶) اگر گر جاویں تو اُنہیں پھر توبہ کرنے کو سرنو کھڑا کرنا ناممکن ھی
کیونکہ اُنھوں نے خدا کے بیٹے کو اپنے لیئے دو بارہ صلیب دیکر ذلیل کیا
(۷) کیونکہ جو زمین اُس مینہہ کو کہ بار بار اُسپر برسے پي جاتي ھی
اور ایسي سبزي جو اُسکے کشتکاروں کو مفید ھو اُگا لاتي ھی سو خدا
سے برکت پاتي ھی (۸) پر وہ جو کانٹے اور اُونٹ کٹارے پیدا کرتي ھی
نامقبول اور ملعون ھونے کے نزدیک ھی اور اُسکا انجام جلنا ھوگا * (۹) لیکن
ای پیارو اگرچہ ھم یوں بولتے ھیں تو بھي تمھارے حق میں اِنسے اچھي
اور نجات والي باتوں کا یقین رکھتے ھیں (۱۰) کیونکہ خدا بےانصاف
نہیں ھی کہ تمھارے کام اور اُس محبت کي محنت کو جو تم اُسکے نام
پر مقدسوں کي خدمت کرتے ھوئے دکھلاتے ھو بھول جاوے (۱۱) پر ھم
آرزومند ھیں کہ تم میں سے ھر ایک کامل اُمید کے واسطے آخر تک
وھي کوشش ظاھر کیا کرے (۱۲) تاکہ سُست نہو جاؤ بلکہ اُنکے پیرو
بنو جو ایمان اور صبر کي راہ سے وعدوں کے وارث ھوئے * (۱۳) کیونکہ
جب خدا نے ابیرھام سے وعدہ کرتے ھوئے کسي کو اپنے سے بڑا نپایا کہ
اُسکي قسم کھاوے تو یہہ کہکے اپني ھي قسم کھائي (۱۴) کہ یقیناً میں
تجھے برکتوں پر برکتیں دونگا اور تیري اولاد کو نہایت بڑھاؤنگا (۱۵) اور
یونہیں وہ صبر کرکے اُس وعدے تک پہنچا (۱۶) کہ آدمي تو اپنے سے بڑے
کي قسم کھاتے ھیں اور ثابت کرنے کے لیئے اُنمیں ھر قضیئے کي حد قسم

هی (۱۷) پس خدا اِس ارادے سے کہ وعدے کے وارثوں پر اپنی مرضي
کي بےتبديلي اور قوي دليل سے ظاهر کرے قسم کو درميان لايا (۱۸) تاکہ
دو چيزوں سے جو بےتبديل هيں جن ميں خدا کا جهوٹها هونا غيرممکن
هی هم جو پناه کے ليئے دوڑے هيں کہ اُس اُميد کو جو سامهنے رکهي
گئي قبضے ميں لاويں پوري تسلي پاويں (۱۹) کہ وہ اُميد گويا هماري
جان کا لنگر هی جو مضبوط اور قائم اور پردے کے اندر داخل هوتا هی
(۲۰) جہاں پيش‌رو يسوع جو ملک صدق کي صف ميں ابد تک سردار
کاهن هی همارے واسطے داخل هوا *

## ساتواں باب

(۱) کيونکہ يہہ ملک صدق شليم کا بادشاہ خداے تعالی کا کاهن جسنے
ابيرهام سے جب وہ بادشاهوں کو مارکے پهرا آتا تها ملاقات کي اور اُسکے ليئے
برکت چاهي (۲) جسکو ابيرهام نے بهي سب چيزوں کي دهيکي دي اور
جو پهلے اپنے نام کے معنيوں کے موافق راستي کا بادشاہ هی اور پهر شاہ
شليم يعني سلامتي کا بادشاہ (۳) بے باپ بے ما بے نسب نامہ جسکے نہ
دنوں کا شروع نہ زندگي کا آخر هی پر جو خدا کے بيٹے سے مشابہہ هی
ابد تک کاهن رهتا هی (۴) پس غور کرو کہ يہہ کيسا بزرگ تها جسکو همارے
دادا ابيرهام نے بهي لوٹ کے مال سے دهيکي دي (۵) اب ليوي کے اُن
بيٹوں کو جو کہانت کا کام پاتے هيں حکم هی کہ قوم يعني اپنے بهائيوں سے
اگرچہ وے ابيرهام کي پشت سے پيدا هوئے شريعت کے مطابق دهيکي ليويں
(۶) پر اُسنے جسکا نسب اُنسے جدا هی ابيرهام سے دهيکي لي اور اُسکے
ليئے جس سے وعدے کيئے گئے برکت چاهي (۷) اور لاکلام چهوٹا بڑے سے
برکت پاتا هی (۸) اور يہاں مرنيوالے آدمي دهيکي ليتے هيں پر وهاں
وهي ليتا هی جسکے حق ميں گواهي دي جاتي هی کہ جيتا هی
(۹) اور يوں کہہ سکتے هيں کہ ليوي نے بهي جو دهيکي ليتا هی ابيرهام
کے وسيلے دهيکي دي هی (۱۰) کيونکہ جب ملک صدق ابيرهام سے آ ملا

وہ اپنے باپ کي پشت ھي میں تھا * (۱۱) پس اگر لیوي‌والي کہانت سے
کاملیت ھوتي (کہ قوم نے اُسي کے تحت شریعت پائي) تو اَوْر کیا احتیاج
تھي کہ دوسرا کاھن ملک صدق کي صف میں مبعوث ھو اور ھارون کي
صف سے نہ کہلاوے (۱۲) کیونکہ اگر کہانت بدل جاتي ھي تو شریعت کا
بھي بدلنا ضرور ھي (۱۳) کیونکہ جسکي بابت یہہ کہا جاتا ھي وہ دوسرے فرقے
کا ھي جس میں سے کسي نے قربان‌گاہ کي خدمت نہیں کي (۱۴) کہ واضح
تو ھي کہ ھمارا خداوند یہودا سے نکلا جس فرقے کے حق میں موسیٰ نے
کہانت کي بابت کچھہ نکہا (۱۵) اور یہہ اَوْر بھي اِس سے صاف ظاھر ھي
کہ دوسرا کاھن ملک صدق کي مانند مبعوث ھوتا ھي (۱۶) جو کسي جسماني
حکم کي شریعت کے موافق نہیں بلکہ حیات غیرفاني کي قدرت کے مطابق
ھوا ھي (۱۷) کیونکہ وہ گواھي دیتا ھي کہ تو ملک صدق کي صف میں
ابد تک کاھن ھي * (۱۸) پس اگلا حکم کمزور اور بےفائدہ ھونے کے سبب
اُتھہ گیا (۱۹) (کیونکہ شریعت نے کچھہ بھي کامل نہ کیا) اور ایک بہتر اُمید
درمیان داخل ھوئي جسکے وسیلے ھم خدا کے حضور پہنچتے ھیں (۲۰) اور
جس صورت میں وہ بغیر قسم کہانے کے نہوا (۲۱) (کیونکہ وے تو بغیر قسم
کے کاھن ھوئے پر یہہ قسم کے ساتھہ اُسي سے ھوا جسنے اُسکو کہا کہ
خداوند نے قسم کہائي اور نہ بدلیگا کہ تو ملک صدق کي صف میں
ابد تک کاھن ھي) (۲۲) اُسي صورت میں یسوع ایک بہتر عہد کا ضامن
ھوا (۲۳) علاوہ اِسکے وے جو کاھن ھوتے چلے آئے بہت سے تھے اِسواسطے
کہ موت کے سبب نہ رہ سکے (۲۴) پر یہہ اِسلیئے کہ ابد تک رھنیوالا ھي
کہانت بےتبدیل کا مالک ھوا (۲۵) اِسلیئے اُنھیں جو اُسکے وسیلے خدا کے
پاس آتے ھیں آخر تک بچا سکتا ھي کہ وہ اُنکي سفارش کے لیئے ھمیشہ
جیتا ھي (۲۶) کیونکہ ایسا سردار کاھن ھمارے لائق تھا جو پاک اور بےبد
اور بےعیب اور گنہگاروں سے جدا اور آسمانوں سے بلند ھي (۲۷) اور اُن
سردار کاھنوں کي مانند اِسکے محتاج نہیں کہ ھر روز پہلے اپنے اور پھر لوگوں
کے گناھوں کے واسطے قربانیاں چڑھاوے کیونکہ اُسنے ایک ھي بار ایسا کیا
جب کہ اپنے تئیں نذر گذرانا (۲۸) کہ شریعت آدمیوں کو جو کمزور ھیں

سردار کاهن تهہراتي هی پر قسم کا کلام جو شریعت کے بعد هوا بیتے کو
جو ابد تک کامل هی *

## آتهواں باب

(۱) پس اُن باتوں کا جو هم کہتے هیں عمدہ مطلب یہہ هی کہ همارا
ایسا سردار کاهن هی جو آسمان پر جناب عالي کے تخت کے دهنے بیتها هی
(۲) کہ وہ مقدس مکانوں اور اُس حقیقي خیمے کا خادم هی جسے خداوند
نے کهڑا کیا نہ کہ آدمي نے (۳) کیونکہ هر سردار کاهن اِسواسطے مقرر هوتا
هی کہ نذریں اور قربانیاں گذرانے سو ضرور هی کہ اِسکے پاس بهي گذراننے
کو کچهہ هو (۴) اگر وہ زمین پر هوتا تو کاهن بهي نهوتا اِسواسطے کہ
کاهن تو هیں جو شریعت کے موافق قربانیاں گذرانتے (۵) اور آسماني چیزوں
کے نمونے اور سائے پر خدمت کرتے هیں چنانچہ موسیٰ نے جب خیمہ
بنانے پر تها اِلهام سے حکم پایا کہ وہ فرماتا هی دیکهہ کہ تو اُس
نقشے کے مطابق جو تجهے پہاڑ پر دکهایا گیا سب چیزیں بنا (۶) پر اب
اُسنے اِس قدر افضل خدمت پائي جس قدر وہ اُس بہتر عهد کا
درمیاني هی جو افضل وعدوں سے باندها گیا * (۷) کیونکہ اگر وہ پہلا
عهد بےعیب هوتا تو دوسرے کے لیئے جگہہ کي تلاش نهوتي (۸) کہ وہ
عیب بتاکر اُنهیں کہتا هی کہ خداوند فرماتا هی دیکهہ دن آتے هیں کہ
میں اِسرائیل کے گهرانے اور یہودا کے خاندان کے لیئے ایک نیا عهد باندهونگا
(۹) نہ اُس عهد کي مانند جو میں نے اُنکے باپ دادوں سے اُس دن
باندها جب میں نے اُنکا هاتهہ پکڑا کہ اُنهیں زمین مصر سے نکال لاؤں
اِسواسطے کہ وے میرے عهد پر قائم نهیں رهے اور میں نے اُنکا اندیشہ نہ
کیا خداوند کہتا هی (۱۰) کہ وہ عهد جو میں اِسرائیل کے گهرانے کے
ساتهہ اُن دنوں کے بعد باندهونگا (خداوند فرماتا هی) یہہ هی کہ میں
اپنے قانونوں کو اُنکي عقلوں میں ڈالونگا اور اُنکے دلوں پر اُنهیں لکهونگا
اور میں اُنکا خدا هونگا اور وے میري قوم هونگے (۱۱) اور کوئي پهر اپنے

همسائے اور اپنے بھائي کو یہہ کہکے نہ سکہاویگا کہ خدا کو پہچان کیونکہ اُنکے چہوٹے سے بڑے تک سب مجہے پہچانینگے (۱۲) کہ میں اُنکي بُرائیوں پر رحیم هونگا اور اُنکے گناهوں اور بےدیني کو پھر یاد نکرونگا (۱۳) جب کہ اُسنے نیا کہا پہلے کو پُرانا ٹھہرایا پر وہ جو پُرانا اور مدتي هی سو مِٹنے کے نزدیک هی *

## نواں باب

(۱) پس پہلے (عہد) کو بھي عبادت کے قانون تھے اور دنیوي مقدس مکان (۲) کہ ایک خیمہ بنایا گیا یعني پہلا جس میں شمعدان اور میز اور نذر کي روٹیاں تھیں اور یہہ قدس کہلاتا هی (۳) پر دوسرے پردے کے اندر وہ خیمہ جو قدس‌الاقداس کہلاتا هی (۴) اُسمیں سونے کا بخوردان تھا اور عہد کا صندوق جو چاروں طرف سونے سے مڑھا هوا تھا جس میں سونے کا برتن مَن سے بھرا اور هارون کا عصا شاخیں پھوٹا هوا اور عہدنامے کي تختیاں تھیں (۵) اور اُسکے اُوپر جلال کے کروبین تھے جو کفارہ‌گاہ پر سایہ کرتے تھے اِن باتوں کا مفصل بیان کرنا اب ضرور نہیں * (۶) پس جب یے چیزیں یوں طیار هو چکیں تب پہلے خیمے میں کاهن تو هر وقت داخل هوتے اور خدمت بجا لاتے تھے (۷) پر دوسرے میں صرف سردار کاهن سال بھر میں ایک بار جاتا تھا مگر بغیر لہو کے جو اپني اور قوم کي خطاؤں کے لیئے گذرانتا تھا نہیں گیا (۸) کہ اِس سے روح‌القدس اِشارہ کرتي تھي کہ قدس‌الاقداس کي راہ کُہلي نہیں جب تک کہ پہلا خیمہ قائم هی (۹) جو مثال هی حال کے وقت تک جس میں ایسي نذریں اور قربانیاں گذراني جاتي هیں جو عبادت کرنیوالے کو تمیز کي نسبت کامل نہیں کر سکتیں (۱۰) کہ وے صرف کہانے پینے اور طرح طرح کے غسلوں اور جسماني رسموں کے ساتھہ درستي کے وقت تک مقرر تھیں (۱۱) پر جب مسیح آنیوالي نعمتوں کا سردار کاهن هو آیا تو بزرگتر اور کاملتر خیمے میں سے جو هاتھوں کا بنایا هوا یعني اِس خلقت کا نہیں (۱۲) نہ بکروں

نہ بچھڑوں کا لہو بلکہ اپنا ہي لہو لیکے قدس‌الاقداس میں ایک بار داخل
ہوا اور ہمارے لیئے ابدي خلاصي حاصل کي (۱۳) کیونکہ اگر بیلوں اور
بکروں کا لہو اور کلور کي راکھہ ناپاکوں پر چھڑکے جانے سے جسم کي صفائي
کے لیئے پاک کر سکتي ہی (۱۴) تو کتنا زیادہ مسیح کا لہو جسنے ابدي روح
کے وسیلے اپنے تئیں بےعیب ہوکے خدا کو قرباني گذرانا ہی تمہاري دلي
تمیز کو مُردے کاموں سے پاک کریگا تاکہ تم زندہ خدا کي عبادت کرو*
(۱۵) اور اِسي سبب سے وہ نئے عہد کا درمیاني ہی تاکہ اُسکي موت کے
وسیلے جو پہلے عہد کے گناہوں کے چُھڑانے کے لیئے ہوئي ہی وے جو بُلائے
گئے ہیں ابدي میراث کا وعدہ حاصل کریں (۱۶) کیونکہ جہاں عہد ہی
وہاں عہد باندھنیوالے کي موت کا ذکر ضرور ہی (۱۷) کہ عہد مُردوں پر
باندھا جاتا ہی اور پختہ نہیں ہوتا جب تک کہ عہد باندھنیوالا زندہ ہی
(۱۸) اِسلیئے پہلا عہد بھي بغیر لہو کے نہیں باندھا گیا (۱۹) کیونکہ جب
موسیٰ ساري قوم کو شریعت کا ہر ایک حکم سنا چکا تب اُسنے بچھڑوں
اور بکروں کا لہو پاني اور لال اُون اور زوفا کے ساتھہ لیکر اُس کتاب اور
ساري قوم پر یوں کہکے چھڑکا (۲۰) کہ یہہ اُس عہد کا لہو ہی جسکا خدا
نے تمہیں حکم دیا (۲۱) اور اِسي طرح خیمے اور خدمت کے سب اسباب
پر لہو چھڑکا (۲۲) اور عن‌قریب سب چیزیں شریعت کے مطابق لہو سے
پاک کي جاتي ہیں اور بغیر لہو بہائے معافي نہیں ہوتي ہی * (۲۳) پس
ضرور تھا کہ آسماني چیزوں کے اُتارے یوں پاک کیئے جاویں مگر خود
آسماني چیزیں افضل قربانیوں سے پاک کي جاویں (۲۴) کیونکہ مسیح اُس
ہاتھہ کے بنائے ہوئے مسکن مقدس میں جو حقیقي کا اُتارا ہی داخل
نہیں ہوا بلکہ آسمان ہي میں تاکہ اب خدا کے حضور ہماري خاطر
حاضر رہے (۲۵) پر ایسا نہیں کہ وہ آپ کو بار بار گذرانے جیسے سردار
کاہن قدس‌الاقداس میں ہر سال دوسرے کا لہو لیکے جاتا ہی (۲۶) نہیں
تو ضرور تھا کہ وہ دنیا کے شروع سے بار بار مرا کرتا پر اب آخري زمانے
میں ایک بار ظاہر ہوا تاکہ اپنے تئیں قربان کرنے سے گناہ کو نیست کرے
(۲۷) اور جیسا آدمیوں کے لیئے ایک بار مرنا اور بعد اُسکے عدالت مقرر

هوئي هی (۲۸) ویسا هي مسیح ایک بار سبهوں کے گناهوں کا بوجهه اُٹهانے
کے لیئے آپ کو گذرانکے دوسري بار بغیر گناه کے اُنکي نجات کے واسطے جو
اُسکي راه دیکهتے هیں ظاهر هوگا *

## دسواں باب

(۱) کیونکه شریعت جو آنیوالي نعمتوں کي پرچهائیں هی نه اُن چیزوں
کي حقیقي صورت اُن قربانیوں سے جو وے همیشه گذرانتے هیں هر سال اُنکو
جو پاس آتے هیں کبهي کامل نہیں کرسکتي (۲) نہیں تو کیا اُنکا گذرانا جانا
موقوف نهوتا اِسلیئے که عبادت کرنیوالے ایک بار پاک هوکے پهر اپنے تئیں
گنہگار نجانتے (۳) بلکه وے (قربانیاں) برس برس گناهوں کو یاد دلاتي هیں
(۴) کیونکه غیرممکن هی که بیلوں اور بکروں کا لهو گناهوں کو مٹاوے (۵) اِسلیئے
وه دنیا میں آتے هوئے کهتا هی که قرباني اور نذرتو نے نہیں چاهي پر میرے
لیئے بدن طیار کیا (۶) سوختني اور اُن قربانیوں سے جو گناه کے لیئے هیں
تو راضي نهوا (۷) تب میں نے کہا دیکهه میں آتا هوں (کتاب کے دفتر
میں میري بابت لکها هی) تاکه ای خدا تیري مرضي بجا لاؤں (۸) پہلے
وه کہتا هی که قرباني اور نذر اور سوختني قربانیاں اور گناه کي قربانیاں
تو نے نہیں چاهیں اور نه اُنسے خوش هوا هرچند وے شریعت کے موافق
گذراني جاتي هیں (۹) تب پهر فرماتا هی که دیکهه میں آتا هوں تاکه
ای خدا تیري مرضي بجا لاؤں پس وه پہلے کو مٹاتا هی تاکه دوسرے کو
ثابت کرے (۱۰) اور اُسي مرضي سے هم یسوع مسیح کے بدن کے ایک
بار قربان هونے کے سبب پاک هوئے هیں * (۱۱) اور هر کاهن تو روز روز
خدمت کرتے اور وے هي قربانیاں جو هرگز گناه مٹانے کے قابل نہیں هیں
بار بار گذرانتے هوئے کهڑا رهتا هی (۱۲) پر وه جب گناهوں کے واسطے ایک
هي قرباني همیشه کے لیئے گذران چکا خدا کے دهنے جا بیٹها (۱۳) اور اُس
وقت سے انتظار کرتا هی که اُسکے دشمن اُسکے پانوں کي چوکي رکهے جاویں
(۱۴) کیونکه اُسنے ایک هي قرباني گذراننے سے مقدسوں کو همیشه کے لیئے

کامل کیا (۱۵) اور یہي گواهي روح‌القدس بهي همیں دیتي هی کیونکه
بعد اُسکے که اُسنے کہا تھا (۱۶) که یہه وہ عہد هی جو میں اِن دنوں کے
بعد اُنسے باندهونگا خداوند کہتا هی که میں اپني شریعتوں کو اُنکے دلوں
میں ڈالونگا اور اُنکي عقلوں پر اُنهیں لکهونگا (۱۷) اور اُنکے گناهوں اور اُنکي
ناراستیوں کو پهر یاد نه کرونگا (۱۸) اب جہاں اُنکي معافي هی وهاں گناه
کے لیئے پهر قرباني گذراننا نہیں * * (۱۹) پس ای بهائیو جب که همیں
قدس‌الاقداس میں یسوع کے لہو سے دخل پانے کا بهروسا هی (۲۰) اُس
نئي اور جیتي راه سے جو اُسنے پردے یعني اپنے جسم کو پهاڑکے همارے
لیئے طیار کي هی (۲۱) اور جب که همارا بڑا کاهن هی جو خدا کے گهر کا
مختار هی ' (۲۲) تو آؤ هم سچے دل اور کامل ایمان کے ساتهه بُري نیت سے
پاک هونے کو دلوں پر چهڑکاؤ کرکے نزدیک جاویں اور اپنے بدن کو صاف
پاني سے دهوکے (۲۳) اپني اُمید کے اقرار کو مضبوطي سے تهانبهے رهیں کیونکه
جسنے وعده کیا وفادار هی (۲۴) اور ایک دوسرے پر لحاظ کریں تاکه هم ایک
دوسرے کو محبت اور نیک کاموں کي طرف اُسکاویں (۲۵) اور آپس میں
اِکٹهے هونے سے باز نه آویں جیسا بعضوں کا دستور هی بلکه ایک دوسرے
کو نصیحت کریں اور یہه اِتنا هي زیاده جتنا اُس دن کو نزدیک هوتے
دیکهتے هو * (۲۶) کیونکه اگر بعد اُسکے که هم نے سچائي کي پہچان حاصل
کي هی جان بوجهکے گناه کیا کریں تو پهر گناهوں کے لیئے کوئي قرباني نہیں
(۲۷) مگر عدالت کا هولناک انتظار اور آتشي غضب جو مخالفوں کو کها لیگا
باقي هی (۲۸) جس نے موسیٰ کي شریعت سے عدول کیا وه رحمت سے
خارج هوکے دو یا تین کي گواهي سے مارا جاتا هی (۲۹) پس خیال کرو
که وه شخص کتني زیاده سزا کے لائق ٹهہریگا جسنے خدا کے بیٹے کو پایمال
کیا اور عہد کے لہو کو جس سے وه پاک هوا ناپاک جانا اور فضل کي روح
کو ذلیل کیا (۳۰) کیونکه هم اُسے جانتے هیں جسنے کہا که انتقام لینا میرا
کام هی خداوند فرماتا هی میں هي بدلا لونگا اور پهر یہه که خداوند اپنے
لوگوں کا انصاف کریگا (۳۱) زنده خدا کے هاتهوں میں پڑنا هولناک هی *
(۳۲) پر اگلے دنوں کو یاد کرو جن میں تم نے روشن هوکے دکهوں کے بڑے

مقابلے کي برداشت کي (۳۳) کچھہ تو اِسواسطے کہ تم لعن طعن اور مصیبتوں
سے انگشت‌نما هوئے اور کچھہ اِسلیئے کہ تم اُنکے جن سے یہہ بدسلوکي
هوتي تہي شریک تہے (۳۴) کہ جب میں زنجیروں میں تہا تم میرے
همدرد هوئے اور اپنے مال کا لُٹ جانا خوشي سے قبول کیا یہہ جانکے کہ
تمہارے لیئے افضل اور دائمي مال آسمان پر هی (۳۵) پس تم اپني همت
کو مت چھوڑو کہ اُسکا بڑا اجر هی (۳۶) کیونکہ صبر کرنا تمھیں ضرور هی
تاکہ خدا کي مرضي پر عمل کرکے وعدے کو حاصل کرو (۳۷) کہ اب تہوڑي
سي مدت هی کہ آنیوالا آویگا اور دیر نہ کریگا (۳۸) اور راستباز ایمان سے
جیئیگا لیکن اگر وہ هٹے تو میرا جي اُس سے راضي نہوگا (۳۹) پر هم اُنمیں
سے نہیں جو هلاکت کے لیئے هٹ جاتے هیں بلکہ اُنمیں سے هیں جو جان
بچانے کے واسطے ایمان رکہتے هیں *

## گیارهواں باب

(۱) اور ایمان اُمید کي ماهیت اور اَن‌دیکھي چیزوں کا ثبوت هی (۲) اُسي
سے بزرگوں کے لیئے گواهي دي گئي (۳) ایمان سے هم جانتے هیں کہ عالم خدا
کے کلام سے بن گئے ایسا کہ ظاهري چیزوں سے وہ جو نظر آتا هی نہیں بنا
(۴) ایمان سے هابیل نے قائن سے اچھي قرباني خدا کو گذراني اُسي کے
سبب اُسکے راستباز هونے پر گواهي دي گئي کہ خدا نے اُسکي نذروں پر
گواهي دي اور اُسي کے وسیلے وہ اگرچہ مرگیا اب تک بولتا هی (۵) ایمان
سے حنوخ اُٹھایا گیا تاکہ موت کو نہ دیکھے اور نہیں ملا اِسلیئے کہ
خدا نے اُسکو اُٹھا لیا کیونکہ اُسکے اُٹھہ جانے سے پیشتر اُسپر گواهي دي
گئي کہ خدا کے پسند تہا (۶) پر بغیر ایمان کے اُسکو پسند آنا ممکن
نہیں کیونکہ اُسکو جو خدا کے پاس آتا هی یقین کرنا چاهیئے کہ وہ
موجود هی اور یہہ کہ اپنے طالبوں کا اجر دینیوالا هی (۷) ایمان سے نوح
نے اُن چیزوں کي بابت جو اُس وقت نظر نہ آئي تہیں اِلہام پاکے خوف
سے کشتي اپنے گہرانے کے بچاؤ کے لیئے بنائي اُسي سے اُسنے دنیا کو مجرم
ٹہهرایا اور اُس راستبازي کا جو ایمان سے ملتي هی وارث هوا (۸) ایمان سے

ابیرهام جب بُلایا گیا فرمانبردار هوا که اُس جگهه چلا گیا جسے وه میراث
میں لینیوالا تها اور باوجودیکه نجانا که کدهر جاتا هی نکلا (۹) ایمان سے
وه وعدے کي زمین میں ایسا جا بسا جیسے وه اُسکي نه تهي که اِسحاق
اور یعقوب سمیت جو اُسکے ساتهه اُسي وعدے کے وارث تهے خیموں میں
رها کیا (۱۰) که وه اُس شهر کا منتظر تها جسکي بنیادیں هیں اور جسکا
بنانیوالا اور بسانیوالا خدا هی (۱۱) ایمان سے سارة نے بهي حامله هونے کي
طاقت پائي اور عمر گذرے پر جني اِسلیئے که اُسنے وعده کرنیوالے کو سچا
جانا (۱۲) سو ایک سے بلکه اُس سے جو مُرده سا تها آسمان کے ستاروں
کي مانند اور دریا کنارے کي بےشمار ریت کي برابر پیدا هوئے * (۱۳) یے
سب ایمان میں مر گئے اور وعدوں کو نه پهنچے پر دور سے اُنهیں
دیکها اور معتقد هوئے اور سلام کو جُهکے اور اقرار کیا که هم زمین پر
پردیسي اور مسافر هیں (۱۴) که وے جو ایسي باتیں کهتے هیں سو
ظاهر کرتے هیں که هم ایک وطن ڈهونڈهتے هیں (۱۵) اور اگر اُسکو جس
سے نکل آئے تهے پهر یاد لاتے تو اُنهیں پهر جانے کي فرصت تهي (۱۶) پر
اب وے ایک بهتر یعني آسماني ملک کے مشتاق هیں اِسلیئے خدا
اُنسے شرماتا نهیں که اُنکا خدا کهلائے کیونکه اُسنے اُنکے لیئے ایک شهر
طیار کیا * (۱۷) ایمان سے ابیرهام نے جب آزمایا گیا اِسحاق کو قرباني
کے لیئے گذرانا هاں اِکلوتے کو اُسنے چڑهایا جسنے وعدوں کو پایا تها (۱۸) اور
جس سے کها گیا تها که اِسحاق هي سے تیري نسل کهلائیگي (۱۹) کیونکه
وه سمجها که خدا مُردوں میں سے اُٹهانے پر بهي قادر هی جهاں سے
اُسنے اُسکو تمثیل کے طور پر پایا بهي (۲۰) ایمان سے اِسحاق نے آنیوالي
چیزوں کي بابت یعقوب اور عیساؤ کو برکت دي (۲۱) ایمان سے یعقوب
نے مرتے وقت یوسف کے دونوں بیٹوں کو برکت دي اور اپنے عصا کا سر
تهام کر سجده کیا (۲۲) ایمان سے یوسف نے جب مرنے پر تها بني اِسرائیل
کے خروج کا ذکر کیا اور اپني هڈیوں کي بابت حکم دیا (۲۳) ایمان سے
موسیٰ پیدا هوکے تین مهینے تک اپنے ما باپ سے چهپایا گیا اِسلیئے که
اُنهوں نے دیکها که لڑکا خوب صورت هی اور وے بادشاه کے حکم سے نڈرے

(۲۴) ایمان سے موسیٰ نے سیانا ہوکے فرعون کي بیٹي کا بیٹا کہلانے سے
انکار کیا (۲۵) کہ اُسنے خدا کے لوگوں کے ساتھہ دکھہ اُٹھانا اُس سے زیادہ
پسند کیا کہ گناہ کے سکھہ کو جو چند روزہ ہی حاصل کرے (۲۶) کہ اُسنے
مسیح کي لعن طعن کو مصر کے خزانوں سے بڑي دولت جانا کیونکہ
اُسکي نگاہ بدلے پر تھي (۲۷) ایمان سے اُسنے بادشاہ کے غصے سے خوف
نکہاکے مصر کو چھوڑ دیا کہ وہ اَن‌دیکہے کو گویا دیکہکے قائم رہا۔ (۲۸) ایمان
سے اُسنے فسح کرنے اور لہو چھڑکنے پر عمل کیا ایسا نہو کہ پہلوٹوں کا
ھلاک کرنیوالا اُنہیں چُھووے (۲۹) ایمان سے وے لال سمندر سے یوں گذرے
جیسے خشکي پر سے لیکن جب مصریوں نے اُس راہ کا قصد کیا تو ڈوب
گئے (۳۰) ایمان سے یریحا کي شہرپناہ جب اُسے سات دن تک گہیر رکہا
تہا گر پڑي (۳۱) ایمان سے راحاب کسبي بے‌ایمانوں کے ساتھہ ھلاک
نہوئي کہ اُسنے جاسوسوں کو سلامت اپنے گہر میں اُتارا * (۳۲) اب اَور
کیا کہوں فرصت نہیں کہ گدعون اور برق اور سمسون اور اِفتاح اور داؤد
اور سموئیل اور نبیوں کا احوال بیان کروں (۳۳) کہ اُنہوں نے ایمان کے
وسیلے بادشاہتوں کو جیت لیا راستي کے کام کیئے وعدوں کو پہنچے شیر
ببر کے مُنہہ بند کیئے (۳۴) آگ کي تیزي کو بُجھایا تلواروں کي دھاروں
سے بچ نکلے کمزوري میں زورآور ہوئے لڑائي میں بہادر بنے غیروں کي
فوجوں کو ھٹا دیا (۳۵) عورتوں نے اپنے مُردوں کو جي اُٹہے ہوئے پایا پر
بعضے پیٹے گئے اور چُھٹکارا قبول نکیا تاکہ افضل قیامت تک پہنچیں
(۳۶) بعضے ٹہٹھوں میں اُڑائے گئے اور کوڑے کہائے اور زنجیروں اور قید میں
بھي پہنسے (۳۷) سنگسار کیئے گئے آرے سے چیرے گئے شکنجے میں کہینچے
گئے تلوار سے مارے گئے بہیڑوں اور بکروں کي کہال اوڑہے ہوئے تنگي میں
مصیبت میں دکہہ میں مارے پہرے (۳۸) (دنیا اُنکے لائق نہ تہي) جنگلوں
اور پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں آوارہ پہرا کیئے (۳۹) اور
یے سب جن پر ایمان کے سبب گواھي دي گئي وعدے تک نہ پہنچے
(۴۰) کہ خدا نے پیش‌بیني کرکے ھمارے لیئے ایک افضل بات ٹہہرائي
تھي تاکہ وے ھمارے بغیر کامل نہوویں *

## بارهواں باب

(۱) پس جب که گواهوں کے اِتنے بڑے ابر نے همیں آ گهیرا هی تو آؤ
هم هر بوجهه اور اُلجهانیوالے گناه کو اُتارکے برداشت کے ساتهه اُس دوڑ
میں جو همارے سامهنے آ پڑي هی دوڑیں (۲) اور یسوع کو جو ایمانْ
کا شروع اور کامل کرنیوالا هی تکتے رهیں جسنے اُس خوشي کے لیئے
جو اُسکے سامهنے تهي شرمندگي کو ناچیز جانکے صلیب کو سها اور خدا
کے تخت کے دهنے جا بیٹها (۳) پس اُسپر غور کرو جسنے گنهگاروں سے
اِتني بڑي مخالفت کي برداشت کي تا نهو که تم پریشان خاطر هوکے
سُست هو جاؤ * (۴) تم نے گناه کے مقابله میں هنوز خون تک سامهنا
نهیں کیا (۵) اور تم اُس نصیحت کو جو تمهیں جیسا فرزندوں کو کي
جاتي هی بهول گئے هو که ای میرے بیٹے خداوند کی تنبیه کو ناچیز
مت جان اور جب وه تجهے ملامت کرے شکسته‌دل مت هو (۶) که
خداوند جس سے محبت رکهتا هی اُسے تنبیه کرتا هی اور هر بیٹے کو
جسے قبول کرتا هی پیٹتا هی (۷) اگر تم تنبیه میں صبر کرتے هو تو
خدا تم سے جیسا فرزندوں سے سلوک کرتا هی که کونسا بیٹا هی جسے
باپ تنبیه نهیں کرتا (۸) پر اگر وه تنبیه جس میں سب شریک هوئے
هیں تمکو نکي جاے تو تم ولدالزنا هو فرزند نهیں (۹) اور جب وے جو
همارے جسماني باپ تهے همیں تنبیه کرتے تهے اور هم نے اُنکي تعظیم کي
تو کیا هم بهت زیاده روحوں کے باپ کے محکوم نهوویں تاکه جیئیں (۱۰) که
وے تو تهوڑے دنوں کے واسطے اپني سمجهه کے موافق تنبیه کرتے تهے
پر وه هماري بهتري کے لیئے تاکه هم اُسکي پاکیزگي میں شریک هوویں
(۱۱) اور هر تنبیه بالفعل خوشي کا باعث نهیں نظر آتي بلکه افسوس کا
مگر پیچهے اُنهیں جو اُس سے تربیت پائے هیں راستبازي کا پهل چین کے
ساتهه بخشتي هی (۱۲) اِسواسطے ڈهیلے هاتهه اور سُست گهٹنوں کو درست
کرو (۱۳) اور اپنے پانوں کے لیئے سیدهے راستے بناؤ تاکه جو لنگڑاتا هی

بهٹک نجاوے بلکه چنگا هووے * (۱۴) سب سے ملے رهو پاکیزگي کي
پیروي کرو جس بغیر کوئي خداوند کو ندیکهیگا (۱۵) اور خبردار رهو
نهووے که کوئي خدا کے فضل سے باز آوے نهووے که کوئي کڑوي جڑ سبز
هوکے تصدیع دیوے اور اُس سے بهتیرے ناپاک هو جاویں (۱۶) نهووے که
کوئي زاني یا بےدین هو عیسو کي مانند جسنے ایک خوراک کے واسطے
اپنے پهلوٹهے هونے کا حق بیچا (۱۷) کیونکه تم جانتے هو که وه اُسکے
بعد بهي جب اُسنے برکت کا وارث هونا چاها رد کیا گیا اور دل
بدلنے کي جگهه نپائي اگرچه اُسے آنسو بها بهاکے ڈهونڈهتا تها (۱۸) که
تم اُس پهاڑ تک جسے چهو سکے اور جو آگ سے جلتا تها اور کالي بدلي
اور تاریکي اور طوفان (۱۹) اور نرسنگے کے شور اور اُس کلام کي آواز کے
پاس نهیں آئے هو جسے سننیوالوں نے سنکر درخواست کي که یهه کلام
پهر هم سے نه کها جاوے (۲۰) کیونکه وے اُس حکم کي برداشت نکر
سکے که اگر کوئي جانور بهي اُس پهاڑ کو چهووے تو سنگسار کیا جاوے
یا بهالے سے چهیدا جاے (۲۱) اور وه جو نظر آیا ایسا ڈراونا تها که
موسیٰ بولا میں حیران اور لرزان هوں (۲۲) بلکه تم صیهون کے پهاڑ اور
زنده خدا کے شهر جو آسماني یروشلیم هے اور اُن لاکهوں یعني فرشتوں
کي جماعت (۲۳) اور پهلوٹهوں کي کلیسیا کے پاس جنکے نام آسمان پر
لکهے هیں اور خدا کے جو سب کا حاکم هے اور کامل راستبازوں کي روحوں
(۲۴) اور یسوع کے جو نئے عهد کا درمیاني هے اور اُس چهڑکے هوئے لهو کے
پاس جو هابیل کے لهو سے اچهي باتیں بولتا هے آئے هو * (۲۵) دیکهو
تم بولنیوالے سے غافل مت هو کیونکه اگر وے نهیں بچ نکلے جو اُس
سے جو زمین پر حکم دیتا تها غافل رهے تو هم اگر اُس سے جو همیں آسمان
پر سے فرماتا هے مُنهه موڑیں کیونکر بچ نکلینگے (۲۶) اُس وقت اُسکي
آواز نے زمین کو هلا دیا پر اب اُسنے یهه کهکے وعده کیا که پهر ایک بار
میں فقط زمین کو نهیں بلکه آسمان کو بهي هلا دونگا (۲۷) پر یے لفظ یعني
پهر ایک بار ظاهر کرتے هیں که هلائي هوئي چیزیں بني هوئیوں کي مانند
ٹل جائینگي تاکه وے چیزیں جو ٹلنے کي نهیں قائم رهیں (۲۸) پس

هم ایسي بادشاهت کو جو ٹلنے کي نهیں پاکے فضل حاصل کریں جس سے
خدا کي بندگي پسندیده طور پر ادب اور دینداري کے ساتهه بجا لاویں
(۲۹) کیونکه همارا خدا بهسم کرنیوالي آگ بهي هی *

## تیرهواں باب

(۱) برادرانه محبت بني رهے (۲) مسافرپروري کومت بهولو کیونکه اُسي
سے کتنوں نے بن‌جانے فرشتوں کي مهماني کي هی (۳) قیدیوں کو یاد کرو
گویا تم آپ اُنکے ساتهه قید میں شریک هو اور ایسا هي اُنکو جو رنج میں
هیں یاد کرو که تمهارا بهي اُنهیں کا سا جسم هی (۴) بیاه سبهوں میں
معزز اور بستر بےداغ هو پر خدا حرامکاروں اور زانیوں کي عدالت کریگا
(۵) تمهارا چلن لالچ کا نهووے اور جو جو موجود هی اُسي پر قناعت
کرو کیونکه اُسنے کها هی میں تجهے هرگز نهیں چهوڑونگا اور نه تجهے ترک
کرونگا (۶) اِسواسطے هم خاطر جمعي سے کهه سکتے هیں که خداوند میرا
مددگار هی اور میں نه ڈرونگا آدمي میرا کیا کریگا * (۷) اپنے پیشواؤں
کو جنهوں نے تمهیں خدا کا کلام سنایا یاد کرو اور اُنکي چال کے انجام پر
غور کرکے اُنکے ایمان کي پیروي کرو (۸) یسوع مسیح کل اور آج اور ابد تک
وهي هی (۹) رنگا رنگ اور بیگانه تعلیموں سے اِدهر اُدهر دوڑتے نه پهرو
کیونکه یهه بهلا هی که دل فضل سے مضبوط هو نه که خوراکوں سے جن سے
اُنهوں نے جو اُنکے لیئے دوڑتے پهرتے تهے فائده نپایا (۱۰) هماري تو ایک
قربانگاه هی جس سے خیمے کي خدمت کرنیوالوں کا اختیار نهیں که
کهائیں (۱۱) کیونکه جن جانوروں کا لهو سردار کاهن قدس‌الاقداس میں گناه
کے کفاره کے واسطے لے جاتا هی اُنکے بدن خیمه‌گاه کے باهر جلائے جاتے هیں
(۱۲) اِسواسطے یسوع نے بهي که لوگوں کو اپنے لهو سے پاکیزگي بخشے پهاٹک
کے باهر دکهه اُٹهایا (۱۳) پس آؤ هم اُسکي ذلت کے شریک هوکے خیمه‌گاه
سے باهر اُس پاس نکل چلیں (۱۴) کیونکه یهاں همارے لیئے کوئي باقي
شهر نهیں هی بلکه اُس آنیوالے کو ڈهونڈهتے هیں (۱۵) سو آؤ هم اُسکے

وسیلے تعریف کی قربانی یعنی اُن هونٹھوں کا پهل جو اُسکے نام کا اقرار کرتے
هیں خدا کے لیئے هر وقت لاویں (۱۶) پر بهلائی اور سخاوت کرنا مت
بهولو اِسلیئے که خدا ایسی قربانیوں سے خوش هی (۱۷) اپنے پیشواؤں کے
فرمانبردار اور تابع رهو کیونکه وے اُنکی مانند جنهیں حساب دینا پڑیگا تمهاری
جانوں کے واسطے جاگتے رهتے هیں تاکه وے خوشی سے یهه کریں نه که غم
سے که یهه تمهارے لیئے فائدهمند نهیں هی * (۱۸) همارے واسطے دعا مانگو
کیونکه همیں یقین هی که هم نیکنیت هیں که ساری باتوں میں نیکی
کے ساتهه گذران کیا چاهتے هیں (۱۹) اور میں یهه منت که تم یهه کرو
خاص اِسلیئے کرتا هوں که جلد تم پاس پهر پهنچوں * (۲۰) اور صلح کا
خدا جو ابدی عهد کے لهو سے بهیڑوں کے بزرگ گڈریئے همارے خداوند
یسوع کو مُردوں میں سے پهر لایا تمکو هر نیک کام میں کامل کرے تاکه
اُسکی مرضی پر چلو (۲۱) اور جو کچهه اُسکے حضور میں مقبول هی تم
میں یسوع مسیح کے وسیلے پیدا کرے جسکا جلال ابدالآباد هووے آمین *
(۲۲) اب اے بهائیو میں تم سے التماس کرتا هوں که تم نصیحت کے کلام
کو مان لو که میں نے تو مختصر میں تمهیں لکها هی * (۲۳) جانو که بهائی
تمطاؤس چهٹ گیا جسکے ساتهه اگر وه جلد آوے میں تمکو دیکهونگا *
(۲۴) اپنے سب پیشواؤں اور سارے مقدسوں کو سلام کهو جو اِتالیه کے هیں
تمهیں سلام کهتے هیں (۲۵) فضل تم سب کے ساتهه هووے * آمین *

# یعقوب کا خط

## پہلا باب

یعقوب خدا اور خداوند یسوع مسیح کا خادم بارہ فرقوں کو جو پراگندہ
ہیں سلام * (۲) ای میرے بھائیو جب طرح طرح کي آزمایشوں میں پڑو تو
اُسے کمال خوشي سمجھو (۳) یہہ جانکر کہ تمھارے ایمان کا امتحان صبر
پیدا کرتا ھی (۴) پر صبر کا پورا کام ھووے تاکہ تم کامل اور پورے ھو اور
کسي بات میں ناقص نرھو (۵) اور اگر کوئي تم میں سے حکمت کا محتاج
ھو تو خدا سے مانگے جو سب کو سخاوت کے ساتھہ دیتا اور ملامت نہیں
کرتا ھی اور اُسکو عنایت ھوگي (٦) پر ایمان سے مانگے اور کچھہ شک نہ
لاوے کیونکہ شک کرنیوالا سمندر کي لہر کي مانند ھی جو ھوا سے ٹکرائي
اور اُڑائي جاتي ھی (۷) پس ایسا آدمي گمان نہ کرے کہ خداوند سے کچھہ
پاویگا (۸) دودلا مرد اپني ساري راھوں میں بےقرار ھی (۹) بھائي جو
پست مرتبہ ھی اپني بلندي پر فخر کرے (۱۰) اور دولتمند اپني پستي پر
کہ وہ گھاس کے پھول کي طرح جاتا رھیگا (۱۱) کیونکہ سورج لوہ کے ساتھہ
نکلتا اور گھاس کو سُکھا دیتا ھی اور اُسکا پھول جھڑ جاتا اور اُسکے چہرے کي
خوبصورتي جاتي رھتي ھی یونہیں دولتمند بھي اپني روشوں میں مُرجھا
جائیگا (۱۲) مبارک وہ مرد جو آزمایش کي برداشت کرتا ھی اِسواسطے
کہ جو مقبول ٹھہرا تو زندگي کا تاج پاویگا جسکا خدا نے اپنے محبوں
سے وعدہ کیا ھی * (۱۳) اگر کوئي آزمایش میں پڑے تو نہ کہے کہ خدا
سے آزمایا جاتا ھوں کیونکہ خدا بدیوں سے نہ آپ آزمایا جاتا اور نہ کسي کو
آزماتا ھی (۱۴) مگر ھر کوئي اپني ھي خواھش سے لبھاکر اور جال میں
پھنسکر آزمایا جاتا ھی (۱۵) سو خواھش حاملہ ھوکے گناہ پیدا کرتي
اور گناہ جب تمامي تک پہنچا موت کو جنتا ھی (۱٦) ای میرے پیارے

بهائيو فريب مت کهاؤ (۱۷) هر اچهي بخشش اور هر کامل اِنعام اُوپر هي
سے نوروں کے باپ سے اُترتا هی جسکے نزديک بدلنا اور پهر جانے کا سايه
بهي نهيں (۱۸) اُسنے اراده کرکے همين سچائي کے کلام سے پيدا کيا تاکه
هم اُسکے مخلوقوں ميں گويا پهلے پهل هوويں * (۱۹) اِسليئے اى ميرے
پيارے بهائيو هر آدمي سننے ميں تيز اور بولنے ميں دهيما اور غصے ميں
متحمل هووے (۲۰) کيونکه آدمي کا غصه خدا کي راستبازي کے کام نهيں کرتا
(۲۱) اِسليئے ساري گندگي اور بدي کے فُضلے پهينککر اُس کلام کو جو پيوند
هوا اور تمهاري جانيں بچا سکتا هی فروتني سے قبول کر لو * (۲۲) ليکن
کلام پر عمل کرنيوالے هو نه آپ کو فريب ديکر صرف سننيوالے (۲۳) که جو
کوئي صرف کلام کا سننيوالا هو اور اُسپر عمل کرنيوالا نهيں وه اُس مرد کي
مانند هی جو اپنا مُنهه آئينه ميں ديکهتا هی (۲۴) کيونکه اُسنے آپ کو
ديکها اور چلا گيا اور فوراً بهول گيا که ميں کيسا تها (۲۵) پر جو آزادگي
کي کامل شريعت پر تکتکي باندهتا اور اُسميں قائم رهتا هی اور سنکر بهولنيوالا
نهيں بلکه عمل کرنيوالا هوا وهي اپنے عمل ميں مبارک هوگا (۲۶) اگر
کوئي آپ کو ديندار سمجهتا هی اور اپني زبان کو لگام نهيں بلکه اپنے دل کو
فريب ديتا هی اُسکي دينداري باطل هی (۲۷) پاک اور بےعيب دينداري
خدا باپ کے آگے يهي هی يتيموں اور بيواؤں کي اُنکے دکهه ميں خبرگيري
کرنا اور آپ کو دنيا سے بےداغ بچا رکهنا *

## دوسرا باب

(۱) اى ميرے بهائيو همارے خداوند يسوع مسيح کا جو ذوالجلال هی
ايمان ظاهر پرستي کے ساتهه مت رکهو (۲) اِسليئے که اگر کوئي سونے کي
انگوٹهي اور براق کپڑے پهنے تمهاري جماعت ميں آوے اور ايک غريب
بهي ميلے کچيلے کپڑے پهنے داخل هو (۳) اور تم اُس ستهري پوشاک
والے سے متوجه هو اور اُس سے کهو آپ يهاں بخوبي بيٹهيئے اور غريب
سے کهو تو وهاں کهڑا ره يا يهاں ميرے پانوں کي چوکي تلے بيٹهه (۴) تو

کیا تم نے آپس میں طرفداري نکي اور بدگمان حاکم نہ بنے (٥) سنو اي
میرے پیارے بھائیو کیا خدا نے اِس جہان کے غریبوں کو نہیں چُنا کہ ایمان
کے دولتمند اور اُسي بادشاھت کے جسکا اُسنے اپنے محبوں سے وعدہ کیا
وارث هوویں (٦) لیکن تم نے غریب کو بےحرمت کیا پس کیا دولتمند تم پر
جبر نہیں کرتے اور عدالتوں میں تمهیں نہیں کھینچواتے (٧) کیا وے اُس عزیز
نام کا جو تمهارا رکھا گیا ٹھٹھا نہیں کرتے (٨) پر اگر تم اُس بادشاهي
شریعت کو پورا کرو جیسا لکھا هي کہ تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر جیسا
آپ کو تو اچھا کرتے هو (٩) لیکن جو صورت پر نظر کرو تو گناہ کرتے اور
شریعت کي رو سے متعدي ٹھہرتے هو (١٠) کیونکہ جو کوئي ساري شریعت
کو مانے پر ایک بات میں خطا کرے وہ سبھوں کا مجرم هوا (١١) کیونکہ
جسنے کہا زنا مت کر اُسنے یہہ بھي کہا کہ خون مت کر پس اگر تو
زنا نہ کرے پر خون کرے تو تو شریعت کا متعدي هوا (١٢) اُنکي طرح
بولو اور کرو جنکا انصاف آزادگي کي شریعت سے هوگا (١٣) کیونکہ جسنے
رحم نہیں کیا اُسکا انصاف بےرحمي سے هوگا اور رحم عدالت پر غالب هوتا
هي * (١٤) اي میرے بھائیو اگر کوئي کہے کہ میں ایماندار هوں پر عمل
نکرے تو کیا فائدہ کیا ایسا ایمان اُسے بچا سکتا هي (١٥) اگر کوئي بھائي
یا بہن ننگا اور روزینے کي روٹي کا محتاج هو (١٦) اور تم میں سے کوئي
اُنهیں کہے کہ سلامت جاؤ گرم اور سیر هو پر اُنهیں وے چیزیں ندے جو
بدن کو ضرور هیں تو کیا فائدہ (١٧) اِسي طرح ایمان بھي اگر عمل کے
ساتھہ نہو تو اکیلا هوکے مُردہ هي (١٨) لیکن ایسے کو کوئي کہیگا کہ ایمان
تجھہ میں هي اور اعمال میرے پاس هیں پس اپنا ایمان بغیر اعمال کے
مجھے دکھلا اور میں اپنا ایمان اپنے اعمال سے تجھکو دکھلاؤنگا (١٩) تو ایمان
لاتا هي کہ خدا ایک هي اچھا کرتا هي شیطان بھي یہي مانتے اور تھرتھراتے
هیں (٢٠) پر اي واهي آدمي کب تجھکو معلوم هوگا کہ ایمان بے اعمال
مُردہ هي (٢١) کیا همارا باپ ابیرهام اعمال سے راستباز نہیں ٹھہرایا گیا
جب کہ اُسنے اپنے بیٹے اِسحاق کو قربانگاہ پر چڑھایا (٢٢) پس تو دیکھتا
هي کہ ایمان نے اُسکے اعمال کے ساتھہ کام کیا اور اعمال سے ایمان کامل هوا

(۲۳) اور نوشتہ پورا ہوا جو کہتا ہی کہ ابیرہام خدا پر ایمان لایا اور یہہ اُسکے
لیئے راستبازي گنا گیا اور وہ خلیل‌الله کہلایا (۲۴) پس تم دیکھتے ہو کہ آدمي
اعمال سے راستباز ٹہہرایا جاتا ہی اور فقط ایمان سے نہیں (۲۵) اور کیا
اِسي طرح راحاب کسبي بہي جب اُسنے جاسوسوں کي مہماني کي اور
اُنہیں دوسري راہ سے باہر کر دیا اعمال سے راستباز نہ ٹہہري (۲۶) پس جیسے
بدن بے روح مُردہ ہی ویسا ہي ایمان بہي بے اعمال مُردہ ہی *

## تیسرا باب

(۱) اي میرے بہائیو بہت سے اُستاد مت بنو یہہ جانکے کہ ہم ایسے ہوکر
اَوروں سے زیادہ سزا پاوینگے (۲) کیونکہ ہم سب کے سب بار بار تقصیر کرتے
ہیں اگر کوئي باتوں میں تقصیر نکرے وہي مردِ کامل اور اپنے سارے بدن کو
تابع کرنے پر قادر ہی (۳) دیکہو کہ ہم گہوڑوں کے مُنہہ میں لگام دیتے ہیں
تاکہ وے ہمارے تابع رہیں اور اُنکے سارے بدن کو پہیرتے ہیں (۴) دیکہو
جہاز بہي باوجودیکہ کیسے بڑے بڑے ہیں اور تیز ہوا سے اُڑائے جاتے ہیں
چہوٹي چہوٹي پتوار سے جہاں کہیں مانجہي چاہتا ہی پہرائے جاتے ہیں
ویسے ہي زبان بہي چہوٹا سا عضو ہی پر بڑا ہي بول بولتي ہی (۵) دیکہو
تہوڑي سي آگ کیسے بڑے جنگل کو جلا دیتي ہی (۶) زبان بہي ایک
آگ ہی شرارت کا عالم سو ہي زبان ہمارے عضووں میں ہی کہ وہ سارے
بدن پر داغ لگاتي اور پیدایش کے دائرے کو جلاتي اور خود جہنم سے جلن
پاتي ہی (۷) کیونکہ جانوروں اور پرندوں کیڑے مکوڑوں اور مچہلیوں کي
ہر ذات آدمي کي ذات سے بس کي جاتي ہی اور بس کي گئي ہی
(۸) پر زبان کو کوئي آدمي بس میں نہیں لا سکتا کہ وہ ایک بلا ہی جو تہمتي
نہیں زہر قاتل سے بہري ہی (۹) اُسي سے ہم خدا کو جو باپ ہی مبارک
کہتے اور اُسي سے آدمیوں کو جو خدا کي صورت پر پیدا ہوئے لعنت کرتے
ہیں (۱۰) ایک ہي مُنہہ سے مبارکبادي اور بددعا نکلتي ہی اي میرے
بہائیو مناسب نہیں کہ ایسا ہو (۱۱) کیا کوئي چشمہ ایک ہي مُنہہ سے

میٹھا اور کھارا پاني اُچھال دیتا هی (۱۲) اي میرے بھائیو کیا ممکن هی ۔ که انجیر میں زیتون اور انگور میں انجیر لگیں سو هي کوئي چشمه کھارا اور میٹھا پاني نهیں دیتا هی * (۱۳) تم میں کون عاقل اور دانا هی وہ نیک چال سے دانائي کے علم کے ساتھه اپنے اعمال ظاهر کرے (۱۴) پر جو تم اپنے دل میں کڑوي ڈاہ اور جھگڑے رکھتے هو تو فخر مت کرو اور سچائي کے خلاف جھوٹهه مت بولو (۱۵) یهه وہ حکمت نهیں جو اُوپر سے اُترتي هی بلکه دنیوي نفساني شیطاني هی (۱٦) کیونکه جهاں ڈاہ اور جھگڑا هی وهاں هنگامه اور هر بُرا کام هوتا هی (۱۷) پر جو حکمت اُوپر سے هی سو پهلے پاک هی پھر مِلنسار میانهرو نرم رحم سے اور اچھے پھلوں سے لدي هوئي نه طرفدار هی نه مکار (۱۸) لیکن راستبازي کا پھل صلح کے ساتھه صلح کرنیوالوں کے لیئے بویا جاتا هی *

## چوتھا باب

(۱) لڑائیاں اور جھگڑے تم میں کهاں سے هیں کیا یهاں سے نهیں یعني تمهاري شهوتوں سے جو تمهارے عضووں میں لڑتي هیں (۲) تم خواهش کرتے هو اور نهیں پاتے قتل ڈاہ کرتے هو اور کچھه حاصل نهیں کر سکتے جھگڑتے اور لڑتے هو پر کچھه هاتھه نهیں لگتا اِسلیئے که تم نهیں مانگتے هو (۳) مانگتے هو اور نهیں پاتے کیونکه بدوضعي سے مانگتے هو تاکه اپني شهوتوں میں خرچ کرو * (۴) اي زنا کرنیوالو اور زنا کرنیوالیو کیا نهیں جانتي هو که دنیا کي دوستي خدا کي دشمني هی پس جو کوئي دنیا کا دوست هوا چاهتا هی خدا کا دشمن ٹھهرتا هی (۵) یا کیا گمان کرتے هو که نوشته عبث کهتا هی که وہ روح جو هم میں بستي هی غیرت سے همیں چاهتي هی (٦) پر زیادہ فضل بخشتي هی اِسلیئے کهتي هی که خدا مغروروں کا سامهنا کرتا پر فروتنوں کو فضل دیتا هی (۷) پس خدا کے تابع هو ابلیس کا سامهنا کرو اور وہ تم سے بھاگ نکلیگا (۸) خدا کے نزدیک جاؤ اور وہ تمهارے نزدیک آویگا اي گنهگارو اپنے هاتھه دھوؤ اور اي دودلو اپنے دلوں کو پاک

کرو (۹) افسوس اور غم کرو اور روؤ تمہارا ہنسنا کُڑھنے سے بدل جاے اور
خوشی اُداسی سے (۱۰) خداوند کے آگے فروتنی کرو کہ وہ تمکو بڑھاویگا *
(۱۱) ای بھائیو آپس میں ایک دوسرے کی بدگوئی مت کرو جو اپنے بھائی
کی بدگوئی کرتا اور اُسپر اِلزام لگاتا ہی سو شریعت کی بدگوئی کرتا اور
شریعت پر اِلزام لگاتا ہی لیکن اگر تو شریعت پر اِلزام لگاوے تو تو شریعت
پر عمل کرنیوالا نہیں بلکہ اُسکا حاکم ہی (۱۲) شریعت کا دینیوالا ایک
ہی جو بچانے اور ہلاک کرنے پر قادر ہی تو کون ہی جو دوسرے پر اِلزام
لگاتا ہی * (۱۳) ارے تم جو کہتے ہو کہ آج یا کل فلانے شہر جائینگے
اور وہاں ایک برس ٹھہرینگے اور سوداگری کرینگے اور نفع پاوینگے (۱۴) اور
نہیں جانتے کہ کل کیا ہوگا کیونکہ تمہاری زندگی کیا ہی وہ تو بخار
ہی جو تھوڑی دیر نظر آتا اور پھر غائب ہو جاتا ہی (۱۵) اِسکے برعکس
تمہیں کہنا چاہیئے کہ جو خداوند کی مرضی ہو اور ہم جیتے رہیں تو
یہہ یا وہ کام کرینگے (۱۶) پر اب اپنی ترشانئے پر فخر کرتے ہو سب ایسا
فخر بُرا ہی (۱۷) پس جو کوئی بھلا کر جانتا اور نہیں کرتا ہی اُسپر
گناہ ہوتا ہی *

## پانچواں باب

(۱) ارے ای دولتمندو اُن آفتوں کے سبب جو تم پر آنیوالی ہیں چلا چلا
روؤ (۲) کہ تمہارا مال سڑ گل گیا اور تمہارے کپڑے کیڑے کہا گئے (۳) تمہارے
سونے اور روپے کو مورچا لگا اور اُنکا زنگ تم پر گواہی دیگا اور آگ
کی طرح تمہارا گوشت کھاویگا کہ تم نے آخر دنوں میں خزانہ جمع کیا
(۴) دیکھو اُن مزدوروں کی مزدوری جنہوں نے تمہارے کھیت کاٹے جسے تم نے
ظلم کرکے نہ دیا پکارتی ہی اور کاٹنیوالوں کے نالے ربالافواج کے کانوں تک
پہنچے ہیں (۵) تم نے زمین پر عیش و عشرت کی اور سارے مزے اُڑاتے
آئے تم نے اپنے دلوں کو جیسے ذبح کے دن میں موٹا کیا (۶) تم نے
راستباز پر فتویٰ دیا اور اُسے قتل کیا وہ تم سے مقابلہ نہیں کرتا * (۷) پس

ای بھائیو خداوند کے آنے تک صبر کرو دیکھو کسان زمین کے قیمتي پھل
کا منتظر ھوکے اُسکے لیئے صبر کرتا ھی جب تک کہ پہلے اور پچھلے مینہہ
کو نپاوے (۸) سو تم بھي صبر کرو اور اپنے دل مضبوط رکھو کیونکہ خداوند
کا ظہور نزدیک ھی (۹) ای بھائیو ایک دوسرے پر مت کڑکڑاؤ تاکہ مجرم نہ
بنو دیکھو انصاف کرنیوالا دروازے پر کھڑا ھی (۱۰) ای میرے بھائیو جو نبي
خداوند کا نام لیکے فرماتے تھے اُنھیں دکھہ اُٹھانے اور صبر کرنے کا نمونہ
سمجھو (۱۱) دیکھو ھم صابروں کو نیکبخت سمجھتے ھیں ایوب کا صبر تم
نے سنا ھی اور خداوند کا انجام جانتے ھو کیونکہ خداوند بہت ھي دردمند
اور مہربان ھی * (۱۲) پر سب سے پہلے ای میرے بھائیو قسم مت کھاؤ
نہ آسمان کي نہ زمین کي نہ کوئي اَور قسم بلکہ تمھارا ھاں ھاں اور تمھارا
نہیں نہیں ھو تاکہ سزا میں نپڑو * (۱۳) جو کوئي تم میں غمگین ھو وہ دعا
مانگے کوئي خوشحال ھو تو زبور گاوے (۱۴) کوئي تم میں بیمار پڑے تو
کلیسیا کے قسیسوں کو پاس بُلاوے اور وے خداوند کے نام سے اُسپر تیل
ڈھالکے اُسکے لیئے دعا مانگیں (۱۵) اور دعا جو ایمان کے ساتھہ ھی بیمار کو
بچاویگي اور خداوند اُسکو اُٹھا کھڑا کریگا اور اگر گناہ کیئے ھوں تو اُسکو
معافي ھوگي (۱۶) تم آپس میں اپني خطاؤں کا اقرار کرو اور ایک دوسرے
کے لیئے دعا مانگو تاکہ تم شفا پاؤ راستباز کي دعا مؤثر ھوکے بڑا کام کرتي
ھی (۱۷) اِلیا آدمي تھا ھمارا ھمجنس اور اُسنے دعا مانگکے منت کي کہ
پاني نہ برسے سو تین برس چھہ مہینے تک زمین پر پاني نہ پڑا (۱۸) اور
پھر دعا کي تو آسمان نے مینہہ دیا اور زمین اپنے پھل اُگا لائي * (۱۹) ای
بھائیو جو تم میں کوئي سچائي سے گمراہ ھووے اور کوئي اُسکو پھراوے (۲۰) وہ
جانے کہ جو کوئي ایک گنہگار کو اُسکي گمراھي کي راہ سے پھراتا ھی ایک
جان کو موت سے بچاویگا اور بہت گناھوں کو ڈھانپ دیگا * آمین *

# پطرس کا پہلا خط

## پہلا باب

پطرس یسوع مسیح کا رسول اُن مسافروں کو جو پنطس گلاتیہ کپادوکیہ
اسیا اور بطونیہ میں پراگندہ (۲) اور خدا باپ کے علم قدیم کے موافق روح
کی تقدیس میں برگزیدہ ہیں تاکہ فرمانبردار ہوں اور یسوع مسیح کا خون
اُنپر چھڑکا جاوے فضل اور سلامتی تم پر زیادہ ہوتی جاے * (۳) خدا ہمارے
خداوند یسوع مسیح کا باپ مبارک ہی جسنے ہمکو اپنی بڑی رحمت سے
یسوع مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعث زندہ اُمید کے لیئے
سر نو پیدا کیا (۴) تاکہ وہ بےزوال اور ناآلودہ اور غیرفانی میراث پاویں
جو آسمان پر تمھارے لیئے محفوظ ہی (۵) جو ایمان کے وسیلے خدا کی قدرت
سے اُس نجات تک جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو طیار ہی محفوظ
رہتے ہو (۶) جسپر تم بہت خوشی کرتے ہو اگرچہ بالفعل چند روز
بضرورت طرح طرح کی آزمایش سے غم میں پڑے ہو (۷) تاکہ تمھارے
ایمان کا امتحان جو فانی سونے سے ہرچند وہ آگ میں تایا جاوے بہت
ہی بیش قیمت ہی یسوع مسیح کے ظہور میں تعریف اور عزت اور
جلال کے لائق پایا جاوے (۸) جسے تم بن دیکھے پیار کرتے ہو اور باوجودیکہ
آپ اُسکو نہیں دیکھتے تو بھی ایمان لاکے ایسی خوشی و خرمی کرتے ہو
جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہی (۹) اور اپنے ایمان کی غرض
یعنی جانوں کی نجات حاصل کرتے ہو (۱۰) کہ اِسی نجات کی بابت
نبیوں نے سعی سے تلاش اور تحقیق کی جنھوں نے اُس فضل کی جو تم
پر ظاہر ہونے کو تھا پیشینگوئی کی (۱۱) یہہ تحقیق کرکے کہ مسیح کی
روح جو اُنمیں بستی اور مسیح کے آیندہ دکھوں اور پھر جلالوں کی گواہی

دیتي تهي کس اور کون سے زمانے کا بیان کرتي تهي (۱۲) سو اُنپر یہه
ظاهر هوا که وے نه اپني بلکه هماري خدمت کے لیئے وے باتیں کہتے
تهے جنکي خبر اب تمکو اُنکي معرفت مِلي جنهوں نے روح‌القدس کے
وسیلے جو آسمان سے نازل هوئي تمهیں خوشخبري دي اور جنکا بهید لینے
کے فرشتے مشتاق هیں * (۱۳) اِسواسطے اپنے فهم کي کمر باندهکے هوشیار
رهو اور اُس فضل کي کامل اُمید رکهو جو یسوع مسیح کے ظهور سے تم پر
هوتا هی (۱۴) تم فرمانبردار فرزندوں کي مانند اُن بُري خواهشوں کے جن
میں تم اپني ناداني کے وقت گرفتار تهے همشکل مت بنو (۱۵) بلکه جس
طرح تمهارا بُلانیوالا پاک هی تم بهي ساري چال میں پاک بنو (۱۶) کیونکه
لکها هی که تم پاک بنو که میں پاک هوں (۱۷) اور اگر تم اُسکو جو هر
ایک کے کام کے موافق بے روداري انصاف کرتا هي باپ کهو تو اپني مسافرت
کے وقت کو خوف میں کاٹو (۱۸) یہه جانکے که تم نے اپنے باپ دادوں کے
بیهوده دستوروں سے جو خلاصي پائي سو فاني چیزوں یعني سونے روپے کے
سبب سے نهیں (۱۹) بلکه مسیح کے بیش قیمت لهو کے سبب سے هوئي
جو بےداغ اور بےعیب برّے کي مانند هي (۲۰) که وه تو دنیا کي پیدایش
سے پیشتر مقرر لیکن اِس آخري زمانے میں ظاهر هوا تمهاري خاطر (۲۱) جو
اُسکے سبب سے خدا پر ایمان لائے جسنے اُسکو مُردوں میں سے جِلایا اور
جلال بخشا تاکه تمهارا ایمان اور بهروسا خدا پر هووے (۲۲) اور سچ کي
تابعداري سے روح کے وسیلے اپني جانوں کو بهائیوں کي بےریا محبت کے
واسطے پاک کرکے صاف دل سے ایک دوسرے کو بهت پیار کرو (۲۳) که تم
نه تخم فاني بلکه غیرفاني سے یعني خدا کے زنده کلام کے وسیلے جو ابد تک
رهتا هی سر نو پیدا هوئے (۲۴) کیونکه هر جسم گهاس کي مانند اور آدمي
کي ساري شان گهاس کے پهول کي مانند هی گهاس سوکهه گئي اور پهول
جهڑ پڑا (۲۵) لیکن خداوند کا کلام ابد تک رهتا هی اور یہه وهي کلام هی
جسکي خوشخبري تمهیں دي گئي هی *

## دوسرا باب

(۱) پس سب بدي اور سب دغا اور ریاکاریوں اور کینوں اور ساري
بدگوئیوں کو چھوڑکے (۲) نوپیدا بچوں کي مانند کلام کے خالص دودھ کے
مشتاق ھو تاکہ تم اُس سے بڑھتے جاؤ (۳) بشرطیکہ تم نے اِسکا مزہ چکھا کہ
خداوند مہربان ھی (۴) اور اُسکے پاس گویا اُس زندہ پتھر کے پاس جسے
آدمیوں نے تو ناپسند کیا پر خدا نے اُسے چُن لیا اور قیمتي جانا آنکر (۵) تم بھي
زندہ پتھر ھوکے روحاني گھر بنتے اور کاھنوں کي مقدس جماعت ھوئے جاتے
ھو تاکہ روحاني قربانیاں جو یسوع مسیح کے وسیلے خدا کي پسند ھیں
گذرانو (۶) اِسواسطے نوشتے میں مذکور ھی کہ دیکھہ میں صیھون میں ایک
پتھر رکھہ دیتا ھوں جو کونے کا سرا اور مقبول اور قیمتي ھی اور جو اُسپر
ایمان لاوے شرمندہ نہوگا (۷) سو تمھارے واسطے جو ایمان لائے ھو قیمتي ھی
پر نافرمانوں کے لیئے وھي پتھر جسے معماروں نے رد کیا کونے کا سرا (۸) اور
ٹھوکر کا پتھر اور ٹھیس کي چٹان ھوا کہ وے سرکش ھوکے کلام سے ٹھوکر
کھاتے ھیں جسکے لیئے مقرر بھي ھوئے (۹) لیکن تم خاندان مقبول شاھي
کاھن اُمت مقدس قوم مخصوص ھو تاکہ اُسکي خوبیاں بیان کرو جسنے
تمھیں تاریکي سے اپني عجیب روشني میں بُلایا (۱۰) کہ تم آگے قوم نہ تھے
پر اب خدا کي قوم ھو آگے تم پر رحمت نہ تھي پر اب تم پر رحم ھوا **
(۱۱) اي پیارو میں تم سے یوں جیسے پردیسیوں اور مسافروں سے منت
کرتا ھوں کہ جسماني خواھشوں سے جو جان کا مقابلہ کرتي ھیں پرھیز
کرو (۱۲) اور اپنا چال غیرقوموں کے درمیان نیکي کے ساتھہ رکھو تاکہ
وے جو تمھیں بدکار جانکے تمھاري بدگوئي کرتے ھیں تمھارے نیک
کاموں پر نظر کرکے نگاہ کے دن میں خدا کا جلال ظاھر کریں * (۱۳) پس
خداوند کے سبب اِنسان کے ھر اِنتظام کے تابع رھو خواہ بادشاہ کے جو
سب سے بزرگ ھی (۱۴) خواہ حاکموں کے جو اُسکے بھیجے ھوئے ھیں
تاکہ بدکاروں کو سزا دیں اور نیکوکاروں کي تعریف کریں (۱۵) کیونکہ خدا

کي مرضي یوں هی کہ تم نیک کام کرنے سے بےوقوف آدمیوں کي ناداني کا
مُنہہ بند کر رکھو (۱۶) اور اپنے تئیں آزاد جانو پر اپني آزادي کو بدي کا
پردہ نہ کرو بلکہ آپ کو خدا کے بندے جانو (۱۷) سب کي حرمت کرو
بھائیوں سے اُلفت رکھو خدا سے ڈرو بادشاہ کي عزت کرو * (۱۸) ای چاکرو
کمال ادب سے اپنے خاوندوں کے تابع رهو نہ صرف نیکوں اور حلیموں کے بلکہ
کج مزاجوں کے بھي (۱۹) کیونکہ اگر کوئي خدا کے لحاظ کے سبب بےانصافي
کي برداشت کرکے دکھہ اُٹھاوے تو یہہ فضیلت هی (۲۰) کیونکہ جو
تم گناہ کرکے اور اِسلیئے طمانچے کھاکے صبر کرو تو کون سا فخر هی پر
اگر نیکي کرکے اور اِسواسطے دکھہ اُٹھاکے صبر کرتے هو تو یہہ خدا کے
نزدیک فضیلت هی (۲۱) کہ تم اِسي کے لیئے بُلائے گئے هو کیونکہ مسیح
بھي همارے واسطے دکھہ پاکے همیں نمونہ چھوڑ گیا هی تاکہ تم اُسکے نقش
قدم پر چلے جاؤ (۲۲) کہ اُسنے گناہ نہیں کیا اور نہ اُسکے مُنہہ میں چھل
بل پایا گیا (۲۳) گالیاں کھاکے گالي ندیتا تھا اور دکھہ پاکے دھمکاتا نہ تھا
بلکہ اپنے تئیں اُسکے جو راستي سے انصاف کرتا هی سپرد کرتا تھا (۲۴) اور
اُسنے آپ همارے گناهوں کو اپنے بدن میں لکڑے پر اُٹھا لیا تاکہ هم گناهوں
کي نسبت مرکے راستبازي میں جیئیں اور اُسکے مار کھانے سے تم چنگے هوئے
(۲۵) کیونکہ تم بھٹکي هوئي بھیڑوں کي مانند تھے پر اب اپني جانوں کے
گڈریئے اور نگہبان پاس پھر آئے هو *

## تیسرا باب

(۱) اِسي طرح ای عورتو اپنے اپنے شوهروں کي تابع رهو تاکہ وے بھي
جو کلام کو نمانتے هوں بغیر کلام اپني جوروؤں کے چلن سے نفع میں ملیں
(۲) جس وقت تمھارے پاک چلن کو جو خوف کے ساتھہ هی دیکھیں
(۳) اور تمھارا سنگار ظاهري یعنی سر گوندھنا گہنا اور طرح طرح کے زیور یا
کپڑے پہننا نہیں (۴) بلکہ دل کا پوشیدہ اِنسان هو جو غیرفاني اور حلیم اور
غریب مزاج هی کہ یہي خدا کے آگے بیش قیمت هی (۵) کیونکہ اِسي طرح

اگلے زمانے میں بھی مقدس عورتیں جو خدا پر بھروسا رکھتی تھیں آپ کو
سنوارتی اور اپنے اپنے شوہروں کی تابع رہتی تھیں (۶) چنانچہ سارہ ابیرہام کی
فرمانبرداری کرتی اور اُسے خداوند کہتی تھی جسکی تم بیٹیاں ہو گئیں اگر
نیکیاں کرو اور کسی خوف سے حیران نہو * (۷) ویسے ہی ای شوہرو جورو
کو نازک‌تر برتن جانکے دانائی سے اُسکے ساتھ رہو اور اُسے عزت دو یہہ سمجھکے
کہ نعمت حیات کی میراث میں وے تمہاری شریک ہیں تاکہ تمہاری دعائیں
رُک نجائیں * * (۸) غرض سب کے سب ایک‌دل اور ہمدرد ہو برادرانہ
محبت رکھو رحم‌دل اور خوشخو ہوؤ (۹) بدی کے عوض بدی مت کرو اور
نہ گالی کے بدلے گالی دو بلکہ اِسکے برعکس برکت چاہو یہہ جانکے کہ
تم برکت کے وارث ہونے کو بُلائے گئے ہو (۱۰) کہ جو کوئی چاہے کہ
زندگی سے خوش ہو اور اچھے دنوں کو دیکھے سو اپنی زبان کو بدی سے
اور اپنے ہونٹھوں کو دغا کی بات بولنے سے باز رکھے (۱۱) بدی سے کنارہ کرے
اور نیکی کو عمل میں لاوے صلح کو ڈھونڈھے اور اُسکا پیچھا کرے (۱۲) کیونکہ
خداوند کی آنکھیں راستبازوں پر اور اُسکے کان اُنکی منت پر ہیں پر
خداوند کا چہرہ بدکاروں کا مخالف ہی * (۱۳) اور اگر تم نیکی کی پیروی
کیا کرو کون ہی جو تم سے بدی کرے (۱۴) پر اگر راستبازی کے سبب
دکھہ بھی پاؤ تو نیکبخت ہو سو اُنکے ڈرانے سے مت ڈرو اور نہ گھبراؤ
(۱۵) بلکہ خداوند خدا کو اپنے دلوں میں مقدس جانو اور ہمیشہ مستعد
رہو کہ ہر ایک کو جو تم سے اُس اُمید کی بابت جو تم میں ہی
پوچھے فروتنی اور ادب سے جواب دو (۱۶) اور نیت نیک رکھو تاکہ وے
جو تمہیں بدکار جانکے تمکو بُرا کہتے اور تمہاری مسیحی اچھی چال پر
لعن طعن کرتے ہیں شرمندہ ہوں (۱۷) کیونکہ اگر خدا کی مرضی یوں ہی
کہ تم بھلا کرکے دکھہ اُٹھاؤ تو یہہ اُس سے بہتر ہی کہ بُرا کرکے دکھہ
پاؤ * (۱۸) کیونکہ مسیح نے بھی ایک بار گناہوں کے واسطے دکھہ اُٹھایا
یعنی راستباز نے ناراستوں کے لیئے تاکہ ہمکو خدا کے پاس پہنچائے کہ وہ
جسم کی نسبت تو مارا گیا لیکن روح کی نسبت زندہ کیا گیا (۱۹) جس
میں بھی جاکے اُن روحوں کو جو قید تھیں منادی کی (۲۰) جو آگے

نافرمان تھیں جس وقت کہ خدا کا صبر نوح کے دنوں جب کشتی طیار
ہوتی تھی انتظار کرتا رہا جس میں تھوڑے شخص یعنی آٹھہ جانیں
پانی سے بچ گئیں (۲۱) جسکی مثل یعنی بپتسما جو بدن کا میل
چھڑانا نہیں بلکہ نیک نیتی سے خدا کو کھوجنا ہی اب ہمکو بھی
بچاتا ہی یسوع مسیح کی قیامت کے وسیلے (۲۲) جو آسمان پر
جاکے خدا کے دہنے ہی اور فرشتے اور حکومتیں اور قدرتیں اُسکی تابع
ہیں *

## چوتھا باب

(۱) پس جب کہ مسیح نے ہمارے واسطے جسم میں دکھہ اُٹھایا تو تم بھی
اِسی مزاج کے ہتھیار باندھو (کیونکہ جسنے جسم میں دکھہ اُٹھایا سو گناہ سے
باز رہا) (۲) تاکہ آدمیوں کی بُری خواہشوں کے مطابق نہیں بلکہ خدا کی
مرضی کے موافق جسم میں اپنی باقی عمر کاٹو (۳) کیونکہ یہہ بس ہی
کہ ہم نے اپنی گذشتہ عمر میں غیرقوموں کی مرضی پوری کی جب کہ
ہم ہوا و ہوسوں شہوتوں شراب کی مستیوں دھوم دھام عیش و عشرت اور
مکروہ بُت‌پرستیوں میں چلتے تھے (۴) اِسپر وے تعجب کرتے ہیں کہ
تم اُس شہدہ‌پن کی فضولی میں اُنکے ساتھہ نہیں دوڑتے ہو اور لعن طعن
کرتے ہیں (۵) لیکن وے اُسکو جو زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنے پر
طیار ہی حساب دینگے (۶) کہ اِسلیئے مُردوں کو بھی خوشخبری دی گئی
تاکہ آدمیوں کے طور پر جسم کی نسبت تو اُنکا انصاف ہو لیکن خدا کے
طور پر روح کی نسبت وے جیویں * (۷) پر سب چیزوں کا آخر نزدیک ہی
پس ہوشیار رہو اور دعا مانگنے کے لیئے بیدار رہو (۸) سب سے پہلے ایک دوسرے
کو شدت سے پیار کرو کیونکہ محبت بہت گناہوں کو ڈھانپ دیتی ہی
(۹) آپس میں بے کڑکڑائے مسافردوست رہو (۱۰) جسکو جس قدر نعمت
مِلی وہ اُسے اُنکی مانند جو خدا کے طرح طرح کے فضل کے اچھے خانسامان
ہیں ایک دوسرے کی خدمت میں بانٹے (۱۱) اگر کوئی بولے تو وہ خدا کے کلام

کے مطابق بولے اگر کوئي خدمت کرے تو اِتني کرے جتنا اُسے خدا نے
مقدور دیا هی تاکه سب باتوں میں خدا کا جلال یسوع مسیح کے وسیلے
ظاهر هو جسکا جلال و قدرت ابدالآباد هی آمین * (۱۲) پیارو تم اُس تانیوالي
آگ سے جو آزمانے کے لیئے تم پر آئي تعجب مت کرو که گویا تمهارا عجب
حال هوا هی (۱۳) بلکه اِسلیئے که تم مسیح کے دکهوں میں شریک هو
خوشي کرو تاکه اُسکے ظهور جلال کے وقت بهي بے‌نهایت خوش و خرم
هو (۱۴) اگر مسیح کے نام کے سبب تم پر لعن طعن هو تو تم مبارک هو
کیونکه جلال کي اور خدا کي روح تم پر سایه کرتي هی اُنکے سبب تو اُسپر
کفر بکا جاتا پر تمهارے باعث اُسکا جلال ظاهر هوتا هی (۱۵) خبردار
ایسا نہو که تم میں سے کوئي خوني یا چور یا بدکار یا اَوروں کے کام میں
دخل کرنیوالا هوکے دکهه پاوے (۱۶) پر اگر مسیحي هونے سے دکهه پاوے تو
نه شرماوے بلکه اِس سبب سے خدا کي ستایش کرے (۱۷) کیونکه وقت
آ پهنچا هی که خدا کے گهر پر عدالت شروع هو پر اگر هم سے شروع هی
تو اُنکا جو خدا کي خوشخبري کے تابع نهیں کیا انجام هوگا (۱۸) اور اگر
راستباز دشواري سے بچ جاوے تو بے‌دین اور گنهگار کا ٹهکانا کهاں (۱۹) پس
جو خدا کي مرضي کے موافق دکهه پاتے هیں سو اُسکو خالق امین جانکر
نیکوکاري کرتے هوئے اپني جانوں کو اُسکے سپرد کریں *

## پانچواں باب

(۱) قسیسوں سے جو تمهارے درمیان هیں میں جو اُنکے ساتهه قسیس اور
مسیح کي اذیتوں کا گواه اور اُس جلال میں جو ظاهر هوگا شریک هوں
التماس کرتا هوں (۲) که تم خدا کے اُس گلے کي جو تمهاري سپرد هی
پاسباني کرو اور نگهباني لاچاري سے نهیں بلکه خوشي سے اور ناروا نفع کے لیئے
نهیں بلکه دل کي آرزو سے کرو (۳) اور خداوند کي میراث پر خداوندي مت
جتاؤ بلکه گلے کے لیئے نمونے بنو (۴) اور جب سردار گڈریا ظاهر هوگا تب
جلال کا غیرفاني تاج پاؤگے * (۵) اِسي طرح اَی جوانو بزرگوں کے تابع رهو بلکه

سب کے سب ایک دوسرے کے تابع رهکے فروتني کا لباس پہنو کیونکہ خدا
مغروروں کا سامهنا کرتا پر فروتنوں کو فضل بخشتا هی (۶) سو خدا کے زورآور
هاتهہ کے تلے دبے رهو تاکہ وہ تمهیں وقت پر سرافراز کرے (۷) اور اپني
ساري فکر اُسپر ڈال دو کیونکہ اُسکو تمهاري فکر هی * (۸) هوشیار اور بیدار
رهو کیونکہ تمهارا مدعي ابلیس گرجتے ببر کي مانند ڈهونڈهتا پهرتا هی
کہ کسکو پهاڑ کهاوے (۹) سو ایمان میں مضبوط هوکے اُسکا مقابلہ کرو یہہ
جانکے کہ اِسي نوع کي اذیتیں تمهارے بهائیوں پر جو دنیا میں هیں پڑتي
هیں * (۱۰) اور سب فضل کا خدا جسنے همکو تهوڑا سا دکهہ اُٹهانے کے بعد
اپنے جلال ابدي کے لیئے مسیح یسوع میں بُلایا هی وہ آپ هي تمکو طیار
مضبوط اُستوار پایدار کرے (۱۱) جلال اور قدرت ابدالآباد اُسي کا هی
آمین * (۱۲) میں نے سلوانس کي معرفت جو میري دانست میں
دیانتدار بهائي هی تمهیں تهوڑا سا لکها نصیحت کرکے اور گواهي دیکر
کہ خدا کا سچا فضل یہي هی جس پر تم قائم هو (۱۳) وہ جو بابل
میں ساتهہ کي برگزیدہ هی اور میرا بیٹا مرقس تمهیں سلام کہتا هی
(۱۴) محبت کا بوسہ لیکے ایک دوسرے کو سلام کرو تم سب کي جو مسیح
یسوع میں هو سلامتي هووے * آمین *

# پطرس کا دوسرا خط

## پہلا باب

شمعون پطرس یسوع مسیح کا خادم اور رسول اُنکو جنہوں نے ہمارے خدا
اور بچانیوالے یسوع مسیح کی راستبازی سے ہمارے ساتھہ وہی قیمتی ایمان
پایا ہی (۲) خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی پہچان سے فضل اور
بہت ہی سلامتی تم پر ہووے * (۳) چنانچہ اُسکی الٰہی قدرت نے ہمیں
سب چیزیں جو زندگی اور دینداری سے متعلق ہیں اُسکی پہچان سے
عنایت کیں جسنے ہمکو جلال اور نیکی سے بُلایا (۴) جنکے وسیلے نہایت
بڑے اور قیمتی وعدے ہم سے کیئے گئے تاکہ تم اُنکے وسیلے اُس گندگی سے
جو دنیا میں بُری خواہش کے سبب ہی چھوٹکر طبیعت الٰہی میں شریک
ہو جاؤ (۵) پس اِسواسطے کمال کوشش کرکے اپنے ایمان پر نیکی اور نیکی
پر عرفان (۶) اور عرفان پر پرہیزگاری اور پرہیزگاری پر صبر اور صبر پر دینداری
(۷) اور دینداری پر برادرانہ محبت اور برادرانہ محبت پر اُلفت بڑھاؤ
(۸) کہ یہ چیزیں اگر تم میں موجود ہوں اور بڑھتی جاویں تو تمکو ہمارے
خداوند یسوع مسیح کی پہچان کے لیئے غافل اور بےپھل نہونے دینگی (۹) پر
جسکے پاس یہ چیزیں نہیں ہیں وہ اندھا اور آنکھیں موندتا ہی اوراپنے
اگلے گناہوں کے دھوئے جانے کو بھول بیٹھا ہی (۱۰) اِسلیئے اے بھائیو اپنی
بُلاہٹ اور برگزیدگی ثابت کرنے کی زیادہ کوشش کرو کیونکہ اگر تم ایسا
کرو تو کبھی نہ گروگے (۱۱) کہ یونہیں تمکو ہمارے خداوند اور بچانیوالے یسوع
مسیح کی ابدی بادشاہت میں کثرت سے دخل ہوگا * (۱۲) اِسلیئے
میں یہ باتیں تمہیں یاد دلانے سے کبھی غافل نہونگا اگرچہ تم واقف اور
اِس سچائی پر جو حاضر ہوئی قائم ہو (۱۳) پھر بھی میں اِسے واجب

جانتا هوں که جب تک اِس خیمے میں هوں تمهیں یاد دلا دلاکے اُبهاروں
(۱۴) یهه جانکے که میرا خیمه جلد گرایا جائیگا جیسا که همارے خداوند
یسوع مسیح نے مجهه پر ظاهر کیا هی (۱۵) سو میں کوشش میں هوں که
تم میرے کوچ کے بعد اِن باتوں کو همیشه یاد رکهو (۱۶) کیونکه هم نے نه
فیلسوفي کي کهانیوں کا پیچها کرکے بلکه آپ اُسکي بزرگي کے دیکهنیوالے
هوکے اپنے خداوند یسوع مسیح کي قدرت اور ظهور کي خبر تمهیں دي هی
(۱۷) که اُسنے خدا باپ سے عزت و حرمت پائي جس وقت جلال عظیم
سے اُسکو ایسي آواز آئي که یهه میرا پیارا بیٹا هی جس سے میں راضي
هوں (۱۸) اور هم نے جب اُسکے ساتهه مقدس پهاڑ پر تهے یهه آواز آسمان
سے آتے سني (۱۹) اور نبیوں کا کلام جو همارے پاس هی اِس سے بهي یقین
هی اور تم اچها کرتے هو جو یهه سمجهکر اُسپر نظر رکهتے هو که وه ایک چراغ
هی جو اندهیري جگهه میں روشني بخشتا هی جب تک که پو نه پهٹے
اور صبح کا تارا تمهارے دلوں میں ظاهر نهووے (۲۰) یهه سب سے پهلے
جانکے که نوشتے کي کوئي نبوت آپ سے نهیں کُهلتي (۲۱) کیونکه نبوت کي
کوئي بات آدمي کي خواهش سے کبهي نهیں هوئي بلکه خدا کے مقدس
لوگ روح القدس کے بُلوائے بولتے تهے *

## دوسرا باب

(۱) پر جهوٹهے نبي بهي اُس قوم میں تهے جیسے که تم میں بهي جهوٹهے
معلم هونگے جو هلاک کرنیوالي بدعتیں پردے میں نکالینگے اور اُس خداوند
کا جسنے اُنهیں مول لیا اِنکار کرینگے اور آپ پر جلد هلاکت لاوینگے (۲) اور
بهتیرے اُنکے فسادوں کي پیروي کرینگے اور اُنکے سبب راه راست کي بدنامي
هوگي (۳) اور لالچ سے وے باتیں بناکر تمکو اپنے نفع کا سبب ٹههراوینگے پر
اُنکا فتوی مدت سے سُست نهیں اور نه اُنکي هلاکت اُونگهتي هی (۴) کیونکه
اگر خدا نے اُن فرشتوں کو جنهوں نے گناه کیا نچهوڑا بلکه تاریکي کي زنجیروں
سے باندهکر جهنم میں ڈالا اور سپرد کیا تاکه عدالت کے لیئے اُنکي

نگہبانی ہو (۵) اور اگلی دنیا کو بھی نچھوڑا بلکہ طوفان کو بےدینوں کے
عالم پر بھیجکر نوح سمیت جو راستبازی کا مُنادی تھا آٹھہ کو بچا لیا
(۶) اور سدوم اور عمورا کے شہروں کو بھسم کرکے نیست و نابود ہونے
کا فتویٰ دیا اور اُنہیں آیندہ بےدینوں کے لیئے مثلِ عبرت بنایا (۷) اور راستباز
لوط کو جو شریروں کی ناپاک چالوں سے اُداس تھا رہائی بخشی (۸) (کیونکہ
وہ راستباز اُنمیں رہکر اور اُنکے بےشرع عملوں کو دیکھہ سنکے روز بروز اپنے سچے
دل کو شکنجے میں کھینچتا تھا) (۹) پس خداوند دینداروں کو امتحان سے
چُھڑانا اور بےدینوں کو عدالت کے دن تک سزا کے لیئے رکھنا جانتا ہی
(۱۰) خصوصاً اُنکو جو ناپاک شہوتوں سے جسم کی پیروی کرتے اور حکومت
کو ناچیز جانتے ہیں وے ڈھیٹھہ اور خودپسند ہیں اور عزتداروں کو بدنام
کرنے سے نہیں ڈرتے ہیں (۱۱) اگرچہ فرشتے جو زور اور قدرت میں اُنسے
بڑے ہیں خداوند کے آگے اُنپر نالش کرکے طعنہ نہیں دیتے ہیں (۱۲) لیکن
یے ذاتی بےعقل جانوروں کی مانند جو شکار اور ہلاکت کے لیئے پیدا
ہوئے ہیں اُن چیزوں کی جن سے ناواقف ہیں بدنامی کرکے اپنی خرابی
میں ہلاک ہونگے (۱۳) اور اپنی ناراستی کا بدلا پاوینگے وے دن کو عیاشی
کرنا خوشی جانتے ہیں وے داغ ہیں اور عیب ہیں اور تمہارے ساتھہ کھا
پیکے اپنی دغابازیوں سے عیش و عشرت کرتے ہیں (۱۴) اُنکی آنکھیں
زنا سے بھری ہیں اور گناہ سے رُکتی نہیں وے بےقیام جانوں پر جال ڈالتے
ہیں اُنکا دل لالچوں سے مشاق ہی وے لعنت کی اولاد ہیں (۱۵) وے سیدھی
راہ چھوڑکر بھٹکے اور بسور کے بیٹے بلعام کی راہ پر ہو لیئے ہیں جسنے
ناراستی کی مزدوری کو عزیز جانا۔ (۱۶) لیکن اپنی خطاکاری پر یہہ الزام پایا
کہ بےزبان گدھے نے آدمی کی طرح بولکر اُس نبی کی دیوانگی کو روک
رکھا (۱۷) وے سوکھے کوئے ہیں اور بدلیاں جنہیں آندھی دوڑاتی ہی اُنکے
لیئے ابدی تاریکی کی سیاہی دھری ہی (۱۸) وے گھمنڈ کی بیہودہ بکواس
کرکے اُنہیں جو گمراہوں میں سے دمِ بھر نکلے تھے جسمانی شہوتوں اور
ناپاکیوں میں پھنساتے ہیں (۱۹) کہ اُنسے آزادگی کا وعدہ کرتے پر آپ
خرابی کے غلام بنتے ہیں کیونکہ جو جسکا مغلوب ہوا سو اُسی کا غلام ہی

(۲۰) که اگر وے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کي پہچان کے سبب دنیا
کي آلودگیوں سے بچ نکلے تھے پر اُنمیں پھرکے پھنسیں اور مغلوب هوویں
تو اُنکا پچھلا حال پہلے سے بُرا هو چکا (۲۱) کیونکه راستي کي راه نجاننا اُنکے
لیئے اِس سے بہتر تھا که جانکر اُس مقدس حکم سے جو اُنهیں سونپا گیا
پھر جاویں (۲۲) پر یہه سچي مثل اُنپر ٹھیک آتي هی که کُتا اپني قی کي
طرف اور دھوئي هوئي سوأرني دلدل میں لوٹنے کو پھري هی *

## تیسرا باب

(۱) ای پیارو تمهیں اب یہه دوسرا خط لکھتا هوں اور دونوں میں تمهارے
پاک دل کو یاد دلانے سے اُبھارتا هوں (۲) تاکه تم اُن باتوں کو جو مقدس
نبیوں نے پیشتر کہیں اور همارے حکم کو که هم خداوند اور بچانیوالے کے
رسول هیں یاد رکھو * (۳) اور یہه پہلے جان لو که آخري دنوں میں ٹھٹھے
کرنیوالے آوینگے جو اپني بُري خواهشوں کے موافق چلینگے (۴) اور کہینگے
که اُسکے پھر آنے کا وعدہ کہاں کیونکه جب سے باپ دادے سو گئے سب
کچھه جیسا خلقت کے شروع میں تھا اب تک ویسا هي هی (۵) کیونکه
وے جان بوجھکے اِسے بھول گئے که پہلے بھي خدا کے کلام سے آسمان تھے
اور زمین پاني سے اور پاني کے وسیلے موجود هوئي (۶) جن سے اگلي دنیا
پاني میں ڈوبکر هلاک هوئي (۷) پر آسمان و زمین جو اب هیں اُسي
کے کلام سے محفوظ هیں اور بےدینوں کي عدالت اور هلاکت تک جلانے کے
لیئے باقي رهینگے * (۸) پر یہه بات تم پر ای پیارو چھپي نرهے که
خداوند کے نزدیک ایک دن هزار برس اور هزار برس ایک دن کے برابر هی
(۹) خداوند اپنے وعدوں کي تاخیر نہیں کرتا جیسا که بعضے تاخیر کا گمان
کرتے هیں بلکه همارے ساتھه صبر کرتا هی اِسلیئے که نہیں چاهتا که کوئي
هلاک هووے بلکه یہه چاهتا هی که سب توبه کریں (۱۰) لیکن خداوند کا
دن جس طرح رات کو چور آتا هی آویگا اور اُسي میں آسمان سنناتے کے
ساتھه جاتے رهینگے اور عناصر جلکر گداز هو جائینگے اور زمین اور کاریگریاں

جو اُسمیں ھیں گل جائینگي * (۱۱) پس جب کہ یے سب چیزیں
گداز ھونیوالي ھیں تو تمکو پاک چلن اور دینداري میں کیسا بننا لازم ھی
(۱۲) کہ خدا کے دن کي آمد کے منتظر اور مشتاق ھو جس میں آسمان
جلکر گداز ھو جائینگے اور عناصر سوخت ھوکر پگہل جائینگے (۱۳) پر ھم
نئے آسمان اور نئي زمین کا جن میں راستبازي بستي ھی اُسکے وعدے کے
موافق انتظار کرتے ھیں * (۱۴) اِسواسطے اي پیارو اِن چیزوں کے منتظر رھکے
کوشش کرو کہ بےداغ اور بےعیب اُسکے حضور صلح میں پائے جاؤ
(۱۵) اور ھمارے خداوند کے صبر کو اپني نجات جانو چنانچہ ھمارے پیارے
بھائي پولوس نے بھي اُس حکمت کے موافق جو اُسے عنایت ھوئي تمہیں
لکہا (۱۶) اور اِن باتوں کا سارے خطوں میں ذکر کیا ھی جن میں کتني
باتیں سمجہنے کے لیئے مشکل ھیں جنہیں جاھل اور بےقیام لوگ اور
نوشتوں کے مضمون کي طرح اپني ھلاکت کے لیئے پھیرتے ھیں * (۱۷) پس
اي پیارو تم آگے سے یہہ جانکر خبردار رھو تا نہووے کہ شریروں کي بھول
کي طرف کہینچے جاکے اپني اُستواري سے جاتے رھو (۱۸) بلکہ ھمارے خداوند
اور بچانیوالے یسوع مسیح کے فضل اور پہچان میں بڑھتے جاؤ اُسي کا جلال
اب ھی اور ابد تک ھوگا * آمین *

# یوحنا کا پہلا خط

## پہلا باب

زندگي کے کلام کي بابت جو شروع سے تها جسے هم نے سنا اور اپني
آنکهوں سے دیکها اور تاک رکها اور همارے هاتهوں نے چُهوا (۲) (اور زندگي
ظاهر هوئي اور هم نے دیکها اور گواهي دیتے اور حیات ابدي کو جو باپ
کے پاس تهي اور هم پر ظاهر هوئي تمهیں بیان کرتے هیں) (۳) جو کچهه
هم نے دیکها اور سنا اُسکي خبر تمهیں دیتے هیں تاکه تم بهي همارے ساتهه
میل رکهو اور همارا میل باپ کے ساتهه اور اُسکے بیتے یسوع مسیح کے ساتهه
هی (۴) اور هم یے باتیں تمهیں لکهتے هیں تاکه تمهاري خوشي کامل هو *
(۵) اور وه خبر جو هم نے اُس سے سني اور تمهیں دیتے هیں سو یهي هی
که خدا نور هی اور اُسمیں کچهه تاریکي نهیں (۶) اگر هم کهیں که هم
اُس سے میل رکهتے هیں اور تاریکي میں چلتے هیں تو جهوتهه بولتے اور
سچ پر عمل نهیں کرتے هیں (۷) اگر هم نور میں چلیں جیسا که وه نور
میں هی تو هم آپس میں میل رکهتے هیں اور اُسکے بیتے یسوع مسیح کا
لهو همکو سارے گناه سے پاک کرتا هی (۸) اگر کهیں که هم بےگناه هیں تو
اپنے تئیں فریب دیتے هیں اور سچائي هم میں نهیں (۹) اگر هم اپنے
گناهوں کا اقرار کریں تو وه همارے گناهوں کے بخشنے اور همیں ساري ناراستي
سے پاک کرنے میں صادق اور عادل هی (۱۰) اگر کهیں که هم نے گناه نهیں
کیا تو اُسے جُهتهلاتے هیں اور اُسکا کلام هم میں نهیں هی *

## دوسرا باب

(۱) ای میرے بچو یے باتیں تمهیں لکهتا هوں تاکه تم گناه نکرو اور اگر
کوئي گناه کرے تو یسوع مسیح جو عادل هی باپ کے پاس همارا شفیع

هی (۲) اور وہ همارے گناهوں کے لیئے کفارہ هی نہ صرف همارے گناهوں کے
لیئے بلکہ تمام دنیا کے لیئے بهي * (۳) اور جو هم اُسکے حکموں کو حفظ
کریں تو اِس سے جانتے هیں کہ هم نے اُسکو جانا (۴) وہ جو کہتا هی کہ
میں نے اُسے جانا هی اور اُسکے حکموں کو حفظ نہیں کرتا سو جهوٹها هی
اور سچائي اُسمیں نہیں (۵) پر وہ جو اُسکے کلام پر عمل کرتا هی یقینا اُسمیں
خدا کي محبت کامل هی هم اِس سے جانتے هیں کہ اُسمیں هیں (۶) وہ
جو کہتا هی کہ میں اُسمیں بستا هوں چاهیئے کہ جیسا وہ چلتا هی
ویسا هي آپ چلے (۷) ای بهائیو میں تمهیں کوئي نیا حکم نہیں لکهتا
مگر پُرانا حکم جو تمکو شروع سے ملا پُرانا حکم وہ کلام هی جو تم نے شروع
سے سنا هی (۸) پهر نیا حکم تمهیں لکهتا هوں جو اُسمیں اور تم میں سچ
هی کیونکہ تاریکي گذر گئي اور حقیقي نور اب چمکتا هی (۹) وہ جو کہتا
هی کہ میں روشني میں هوں اور اپنے بهائي سے دشمني رکهتا هی اب
تک تاریکي میں هی (۱۰) وہ جو اپنے بهائي سے محبت رکهتا هی روشني
میں رهتا هی اور اُسمیں ٹهوکر کا باعث نہیں هی (۱۱) پر جو اپنے
بهائي سے دشمني رکهتا تاریکي میں هی اور تاریکي میں چلتا اور نہیں
جانتا هی کہ کدهر چلا جاتا هی کیونکہ تاریکي نے اُسکي آنکهیں اندهي
کي هیں * (۱۲) ای بچو میں تمهیں لکهتا هوں کیونکہ تمهارے گناہ اُسکے
نام سے تمهیں معاف هوئے (۱۳) ای بابو تمهیں لکهتا هوں کیونکہ اُسے
جو شروع سے تها تم نے جانا هی ای جوانو تمهیں لکهتا هوں کیونکہ تم شریر
پر غالب هوئے هو ای لڑکو تمهیں لکهتا هوں کیونکہ تم نے باپ کو جانا
هی (۱۴) میں نے تمهیں ای بابو لکها هی کیونکہ اُسے جو شروع سے تها
تم نے جانا هی میں نے تمهیں ای جوانو لکها هی کیونکہ تم مضبوط هو اور
خدا کا کلام تم میں بستا هی اور تم شریر پر غالب هوئے هو (۱۵) دنیا
اور دنیا کي چیزوں سے محبت مت رکهو جو کوئي دنیا کي محبت رکهتا
هی اُسمیں باپ کي محبت نہیں (۱۶) کیونکہ سب کچهہ جو دنیا میں
هی یعني جسم کي خواهش اور آنکهوں کي خواهش اور زندگي کا غرور
باپ سے نہیں بلکہ دنیا سے هی (۱۷) اور دنیا اور اُسکي خواهش گذر جاتي

هی لیکن جو خدا کي مرضي پر چلتا هی وہ ابد تک رهتا هی * (۱۸) ای
لڑکو آخري گهڑي هی اور جیسا تم نے سنا هی که مخالف مسیح آتا هی
سو ابهي بهتسے مسیح کے مخالف هوئے هیں اِس سے هم جانتے هیں که
آخري گهڑي هی (۱۹) وے هم میں سے نکلے مگر هم میں سے نه تهے کیونکه
اگر هم میں سے هوتے تو همارے ساتهه رهتے پر وے نکلے تاکه ظاهر هوویں
که وے سب هم میں سے نهیں هیں (۲۰) اور تم نے اُس قدوس سے مسح پایا
اور سب کچهه جانتے هو (۲۱) میں نے تمکو نه اِسواسطے لکها که تم سچ
کو نهیں جانتے بلکه اِسلیئے که تم اُسے جانتے هو اور یهه که کوئي جهوٹهه
سچ میں سے نهیں هی (۲۲) کون جهوٹها هی مگر وہ جو انکار کرتا هی که
یسوع وہ مسیح نهیں وهي مخالف مسیح هی جو باپ اور بیٹے کا
انکار کرتا هی (۲۳) هر کوئي جو بیٹے کا انکار کرتا هی باپ بهي اُسکا
نهیں هی * (۲۴) پس جو تم نے شروع سے سنا هی وهي تم میں بسے اگر
وہ جو تم نے شروع سے سنا هی تم میں رهے تو تم بهي بیٹے اور باپ میں
رهوگے (۲۵) اور وعدہ جو اُسنے هم سے کیا یهي هی یعني حیات ابدي
(۲۶) میں نے یے باتیں تمکو اُنکي بابت جو تمهیں فریب دیتے هیں لکهیں
(۲۷) اور وہ مسح جو تم نے اُس سے پایا تم میں رهتا هی اور تم اِسکے
محتاج نهیں که کوئي تمهیں سکهاوے بلکه جیسا وهي مسح تمهیں سب
باتوں کي بابت سکهاتا هی اور سچ هی اور جهوٹهه نهیں اور جیسا اُسنے
تمهیں سکهایا ویسا تم اُسمیں رهوگے (۲۸) اور اب ای بچو تم اُسمیں رهو
تاکه جب وہ ظاهر هووے تو هم خاطرجمع هوں اور اُسکے ظهور میں اُسکے
آگے شرمندہ نهوویں * * (۲۹) اگر جانتے هو که وہ راستباز هی تو جانتے
هو که هر کوئي جو راستبازي کرتا هی اُس سے پیدا هوا هی *

## تیسرا باب

(۱) دیکهو کیسي محبت باپ نے هم سے کي هی که هم خدا کے فرزند
کهلاویں اِسواسطے دنیا همکو نهیں جانتي که اُسنے اُسکو نهیں جانا

(۲) پیارو اب هم خدا کے فرزند هیں اور هنوز ظاهر نهیں هوا که هم
کیا هونگے پر هم جانتے هیں که جب وہ ظاهر هوگا هم اُسکي مانند
هونگیے کیونکه هم اُسے جیسا وہ هی ویسا هي دیکھینگے (۳) اور هر
کوئي جو اُس سے یهه اُمید رکھتا هی وہ اپنے تئیں پاک کرتا هی جیسا که
وہ پاک هی (۴) هر کوئي جو گناہ کرتا هی سو عدول شرع کرتا هی اور گناہ
عدول شرع هی (۵) اور تم جانتے هو که وہ ظاهر هوا تاکه همارے گناهوں
کو اُٹھا لے جاوے اور اُسمیں گناہ نهیں (۶) هر کوئي جو اُسمیں بستا
هی گناہ نهیں کرتا هرکوئي جو گناہ کیا کرتا هی اُسنے اُسے نه دیکھا اور نه
جانا هی (۷) ای بچو تمهیں کوئي فریب دینے نپاوے جو کوئي راستبازي
کیا کرتا هی سو راستباز هی جیسا وہ راستباز هی (۸) جو کوئي گناہ کیا
کرتا هی سو ابلیس سے هی که ابلیس شروع سے گناہ کرتا هی خدا کا بیٹا
اِسلیئیے ظاهر هوا که ابلیس کے کاموں کو نیست کرے (۹) هر کوئي جو
خدا سے پیدا هوا هی گناہ نهیں کرتا کیونکه اُسکا تخم اُسمیں رهتا هی
اور وہ گناہ نهیں کر سکتا کیونکه خدا سے پیدا هوا هی (۱۰) اِسي سے خدا
کے فرزند اور ابلیس کے فرزند ظاهر هوتے هیں هر کوئي جو راستبازي کیا نهیں
کرتا اور اپنے بھائي سے محبت نهیں رکھتا هی خدا سے نهیں * (۱۱) کیونکه
وہ خبر جو هم نے شروع سے سني یهي هی که هم ایک دوسرے سے محبت
رکھیں (۱۲) قائن کي مانند نهیں جو شریر کا تھا اور اپنے بھائي کو قتل
کیا اور اُسنے کیوں اُسے قتل کیا اِسواسطے که اُسکے کام بُرے پر اُسکے
بھائي کے راست تھے (۱۳) ای میرے بھائیو اگر دنیا تم سے دشمني کرے
تعجب مت کرو (۱۴) هم تو جانتے هیں که هم موت سے گذرکے زندگي
میں آئے کیونکه بھائیوں سے محبت رکھتے هیں وہ جو اپنے بھائي سے محبت
نهیں رکھتا موت میں رهتا هی (۱۵) هر کوئي جو اپنے بھائي سے دشمني
رکھتا هی خوني هی اور تم جانتے هو که کسي خوني میں حیات ابدي نهیں
بستي (۱۶) هم نے اِس سے محبت کو جانا که اُسنے همارے واسطے اپني جان
سونپ دي اور همیں بھي لازم هی که بھائیوں کے واسطے اپني جان دیویں
(۱۷) پر جس کسي پاس دنیا کا مال هو اور وہ اپنے بھائي کو محتاج دیکھے

اور اپنے تئیں رحم سے باز رکھے تو خدا کي محبت اُسمیں کیونکر بستي هی
(۱۸) ای میرے بچو چاهیئے که هم صرف بات اور زبان سے نهیں بلکه کام
اور سچائي سے محبت رکھیں * (۱۹) اور اِس سے هم جانتے هیں که هم
سچائي سے هیں اور اُسکے آگے اپني خاطر جمع کرینگے (۲۰) که اگر همارا دل
همیں اِلزام دے تو خدا همارے دل سے بڑا هی اور سب کچھه
جانتا هی (۲۱) ای پیارو اگر همارا دل همیں اِلزام ندے تو خدا کے حضور
هماري خاطرجمعي هی (۲۲) اور جو کچھه هم مانگتے اُس سے پاتے هیں
کیونکه اُسکے حکموں کو حفظ کرتے اور جو کچھه اُسے خوش آتا هی بجا لاتے
هیں (۲۳) اور اُسکا حکم یهه هی که هم اُسکے بیتے یسوع مسیح کے نام پر ایمان
لاویں اور جیسا اُسنے همکو حکم دیا آپس میں محبت رکھیں (۲۴) اور جو
کوئي اُسکے حکموں کو حفظ کرتا هی اُسمیں رهتا هی اور وہ اِسمیں اور اُس
سے یعني روح سے جو اُسنے همیں دي هی هم جانتے هیں که وہ هم میں
رهتا هی *

چوتها باب

(۱) ای پیارو تم هر ایک روح پر یقین مت کرو بلکه روحوں کو آزماو که
خدا سے هیں که نهیں کیونکه بهت سے جهوتهے پیغمبر نکلکے دنیا میں آئے
هیں (۲) اِس سے خدا کي روح کو جانو که هر روح جو اقرار کرتي هی که
یسوع مسیح جسم میں ظاهر هوا خدا سے هی (۳) اور هر روح جو اقرار
نهیں کرتي هی که یسوع مسیح جسم میں آیا خدا سے نهیں اور یهي مخالف
مسیح هی جسکي خبر تم نے سني که آتا هی اور وہ اب دنیا میں
آ چکا هی (۴) ای بچو تم خدا کے هو اور اُنپر غالب هوئے هو کیونکه
جو تم میں هی سو اُس سے جو دنیا میں هی بڑا هی (۵) وے دنیا سے
هیں اِسواسطے دنیا کي بولتے هیں اور دنیا اُنکي سنتي هی (۶) هم خدا
سے هیں جو خدا کو پهچانتا هی هماري سنتا هی جو خدا سے نهیں هماري
نهیں سنتا هی اِسي سے هم سچائي کي روح اور گمراهي کي روح کو پهچان
لیتے هیں * * (۷) ای پیارو آؤ هم ایک دوسرے سے محبت رکھیں کیونکه

محبت خدا سے هی اور هر کوئي جو محبت رکهتا هی خدا سے پیدا هوا
اور خدا کو پهچانتا هی (۸) جس میں محبت نهیں سو خدا کو نهیں جانتا
کیونکه خدا محبت هی (۹) خدا کي محبت جو هم سے هی اِس سے ظاهر
هوئي که خدا نے اپنے اِکلوتے بیٹے کو دنیا میں بهیجا تاکه هم اُسکے وسیلے
زندگي پاویں (۱۰) محبت اِسمیں نهیں که هم نے خدا سے محبت رکهي
بلکه اِسمیں هی که اُسنے هم سے محبت رکهي اور اپنا بیٹا بهیجا که همارے
گناهوں کے لیئے کفاره هووے (۱۱) ای پیارو جب که خدا نے هم سے
ایسي محبت کي تو همیں بهي لازم هی که ایک ایک سے محبت رکهیں
(۱۲) کسي نے خدا کو کبهي نهیں دیکها اگر هم ایک دوسرے سے محبت
رکهیں تو خدا هم میں رهتا اور اُسکي محبت هم میں کامل هی (۱۳) هم
اِسي سے جانتے هیں که اُسمیں رهتے هیں اور وه هم میں که اُسنے اپني
روح میں سے همیں دیا * (۱۴) اور هم نے دیکها هی اور گواهي دیتے
هیں که باپ نے بیٹے کو بهیجا هی که دنیا کا بچانیوالا هو (۱۵) جو کوئي
اقرار کرے که یسوع خدا کا بیٹا هی خدا اُسمیں اور وه خدا میں رهتا
هی (۱۶) اور هم نے خدا کي محبت کو جو هم سے هی جانا اور اُسپر
اعتقاد کیا خدا محبت هی وه جو محبت میں رهتا هی خدا میں رهتا
هی اور خدا اُسمیں (۱۷) اِس سے محبت هم میں کامل هوتي هی که
عدالت کے دن همارے خاطرجمع هی کیونکه جیسا وه هی ویسے هي هم
بهي اِس دنیا میں هیں (۱۸) محبت میں دهشت نهیں بلکه کامل محبت
دهشت کو نکال دیتي هی کیونکه دهشت میں عذاب هی وه جو ڈرتا
هی محبت میں کامل نهیں هوا (۱۹) تو هم اُس سے محبت رکهیں کیونکه
پهلے اُسنے هم سے محبت رکهي (۲۰) اگر کوئي کهے که میں خدا سے
محبت رکهتا هوں اور اپنے بهائي سے دشمني رکهے تو جهوٹها هی کیونکه اگر
اپنے بهائي سے جسکو اُسنے دیکها محبت نهیں رکهتا هی تو خدا سے جسکو
اُسنے نهیں دیکها کیونکر محبت رکهه سکتا هی (۲۱ اور هم نے اُس سے
یهه حکم پایا هی که جو کوئي خدا سے محبت رکهتا هی سو اپنے بهائي سے
بهي محبت رکهے *

## پانچواں باب

(۱) هر کوئي جو ایمان لاتا هی که یسوع وهي مسیح هی خدا سے
پیدا هوا هی اور هر کوئي جو والد سے محبت رکهتا هی وہ اُس سے بهي جو
اُس سے متولد هوا هی محبت رکهتا هی (۲) جو هم خدا سے محبت
رکهتے اور اُسکے حکموں کو حفظ کرتے هیں تو اِس سے جانتے هیں که
هم خدا کے فرزندوں سے بهي محبت رکهتے هیں (۳) کیونکه خدا کي محبت
یهه هی که هم اُسکے حکموں پر عمل کریں اور اُسکے حکم بهاري نهیں *
(۴) جو که خدا سے پیدا هوا هی دنیا پر غالب هوتا هی اور وہ غلبه
جسکي دنیا مغلوب هی همارا ایمان هی (۵) کون هی جو دنیا پر غالب
هی مگر وہ جو ایمان لاتا هی که یسوع خدا کا بیٹا هی (۶) یهه وهي هی
جو پاني اور لهو سے آیا یعني یسوع مسیح جو نه فقط پاني سے بلکه پاني
اور لهو سے آیا هی اور روح وہ هی جو گواهي دیتي هی کیونکه روح برحق هی
(۷) که تین هیں جو آسمان پر گواهي دیتے هیں باپ اور کلام اور روح القدس
اور یے تینوں ایک هیں (۸) اور تین هیں جو زمین پر گواهي دیتے هیں
روح اور پاني اور لهو اور یے تینوں ایک پر متفق هیں (۹) اگر هم آدمیوں
کي گواهي قبول کرتے هیں تو خدا کي گواهي اُس سے بڑي هی کیونکه خدا
کي گواهي یهي هی جو اُسنے اپنے بیٹے کے حق میں دي هی (۱۰) جو
که خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا هی گواهي آپ میں رکهتا هی جو خدا پر
ایمان نهیں لاتا اُسنے اُسکو جهوٹها کیا کیونکه اُسنے اُس گواهي کو جو خدا
نے اپنے بیٹے کے حق میں دي هی یقین نهیں کیا (۱۱) اور وہ گواهي
یهه هی که خدا نے همیں ابدي زندگي بخشي اور یهه که وہ زندگي اُسکے
بیٹے میں هی (۱۲) جسکے ساتهه بیٹا هی اُسکے ساتهه زندگي هی جسکے
ساتهه خدا کا بیٹا نهیں اُسکے ساتهه زندگي نهیں (۱۳) میں نے تمکو جو
خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے هو یے باتیں لکهیں تاکه جانو که حیات
ابدي تمهارے لیئے هي اور خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لاؤ * (۱۴) اور خاطر جمعي

جو اُسکے آگے همیں هی سو یهي هی کہ اگر هم اُسکي مرضي کے موافق کچهه
مانگیں وہ هماري سنتا هی (١٥) اور اگر هم جانتے هیں کہ جو کچهه هم
اُس سے مانگتے هیں وہ هماري سنتا هی تو هم جانتے هیں کہ جو کچهه هم
نے اُس سے مانگا تہا سو هم پاتے هیں * (١٦) اگر کوئي اپنے بهائي کو ایک
گناہ کرتے دیکہے جو موت کا باعث نہیں هی تو وہ مانگے اور اُسے زندگي
بخشي جائیگي یعني اُنہیں جو موت کے لائق کا گناہ نہیں کرتے هیں ایسا
گناہ هی جو موت کا باعث هی اُسکي بابت نہیں کہتا هوں کہ دعا مانگے
(١٧) هر ناراستي گناہ هی پر ایسا گناہ هی جو موت کا باعث
نہیں (١٨) هم جانتے هیں کہ هر کوئي جو خدا سے پیدا هوا هی گناہ
کیا نہیں کرتا بلکہ وہ جو خدا سے پیدا هوا هی اپني حفاظت کرتا هی اور
شریر اُسکو نہیں چہوتا هی (١٩) هم جانتے هیں کہ هم خدا سے هیں اور
ساري دنیا بُرائي میں پڑي رهتي هی (٢٠) اور هم جانتے هیں کہ خدا کا
بیٹا آیا اور همیں یہہ سمجهہ بخشي کہ اُسکو جو برحق هی جانیں سو هم
اُسمیں جو برحق هی رهتے هیں یعني اُسکے بیٹے یسوع مسیح میں خداے
برحق اور حیات ابدي یهي هی (٢١) اي میرے بچو بتوں سے آپ کو
بچائے رهو * آمین *

# یوحنا کا دوسرا خط

قسیس برگزیدہ بی‌بی اور اُسکے لڑکوں کو جنھیں میں سچائي سے پیار کرتا
ہوں (اور فقط میں ہي نہیں بلکہ سب بھي جنھوں نے سچائي کو جانا ہی)
(۲) اُس سچائي کے سبب جو ہم میں رہتي اور ہمیشہ ہمارے ساتھہ ہوگي
(۳) فضل رحم سلامتي خدا باپ سے اور خدا کے بیٹے خداوند یسوع مسیح
سے تمھارے ساتھہ سچائي اور محبت میں رہیں * (۴) میں بہت خوش
ہوا کہ میں نے تیرے لڑکوں میں سے کئي ایک کو سچائي میں چلتے پایا
جیسا کہ ہمیں باپ سے حکم مِلا (۵) اور اب اي بي‌بي تجھکو نیا حکم
نہیں بلکہ وہي جو ہم شروع سے رکھتے ہیں لکھکر تجھہ سے عرض کرتا ہوں
کہ ہم ایک دوسرے کو پیار کریں (۶) اور محبت یہي ہی کہ ہم اُسکے
حکموں پر چلیں یہہ وہي حکم ہی جیسا تم نے شروع سے سنا ہی کہ تم
اُسمیں چلو (۷) کیونکہ بہت سے دغاباز دنیا میں آئے ہیں جو اقرار
نہیں کرتے کہ یسوع مسیح جسم میں آیا دغاباز اور مخالف مسیح یہي
ہی (۸) خبردار رہو تاکہ جو کام ہم نے کیئے ہیں کھو ندیں بلکہ پورا اجر
پاویں (۹) ہر کوئي جو عدول کرتا اور مسیح کي تعلیم میں نہیں رہتا
ہی خدا اُسکا نہیں جو مسیح کي تعلیم میں رہتا ہی باپ بھي اور بیٹا بھي
اُسکے ہیں (۱۰) اگر کوئي تمھارے پاس آوے اور یہہ تعلیم نہ لاوے تو اُسے گھر
میں قبول مت کرو اور نہ اُسے سلام کہو (۱۱) کیونکہ جو اُسے سلام کرتا ہی
اُسکے بُرے کاموں میں شریک ہوتا ہی * (۱۲) مجھے بہت سي باتیں
تمھیں لکھني ہیں پر میں نے نچاہا کہ کاغذ اور سیاہي سے لکھوں لیکن اُمیدوار
ہوں کہ تم پاس آؤں اور روبرو کہوں تاکہ ہماري خوشي کامل ہو (۱۳) تیري
برگزیدہ بہن کے لڑکے تجھے سلام کہتے ہیں * آمین *

# یوحنا کا تیسرا خط

قسیس پیارے گایوس کو جسے میں سچائی میں پیار کرتا ہوں * (۲) ای
پیارے میں یہہ دعا مانگتا ہوں کہ جس طرح تیری جان خیریت کے ساتھہ
ہی تو سب باتوں میں خیریت کے ساتھہ اور تندرست رہے (۳) کیونکہ جب
بھائیوں نے آکر تیری سچائی پر گواہی دی جیسا کہ تو سچائی میں چلتا
ہی تو میں نہایت خوش ہوا (۴) میرے لیئے اِس سے بڑی کوئی خوشی
نہیں کہ میں سنوں کہ میرے لڑکے سچائی میں چلتے ہیں * (۵) ای پیارے
جو کچھہ تو بھائیوں اور مسافروں سے کرتا ہی سو دیانت سے ہی (۶) اُنہوں
نے کلیسیا کے آگے تیری محبت پر گواہی دی اور اگر تو اُنہیں اُس طرح پر جو
خدا کے بندوں کے لائق ہی آگے بھیجے تو اچھا کریگا (۷) کیونکہ وے اُسکے نام کے
واسطے نکلے اور غیرقوموں سے کچھہ نہیں لیا (۸) اِسلیئے ہمیں لازم ہی کہ
ایسوں کو قبول کریں تاکہ سچائی میں اُنکے ہمخدمت ہوویں * (۹) میں
نے کلیسیا کو لکھا ہی مگر دیاترفیس جو اُنمیں مقدم ہوا چاہتا ہی ہمیں
قبول نہیں کرتا (۱۰) سو جب میں آؤنگا تو اُسکے کاموں کو جو وہ کرتا
ہی یاد کرونگا کہ ہمارے حق میں بُری باتیں بکتا اور اِسپر بھی کفایت
نکرکے بھائیوں کو آپ قبول نہیں کرتا اور اُنکو جو قبول کیا چاہتے ہیں
روکتا اور کلیسیا سے نکال دیتا ہی (۱۱) ای پیارے بدی کا پیرو مت ہو
بلکہ نیکی کا وہ جو نیک کرتا ہی خدا سے ہی اور اُسنے جو بُرا کرتا ہی
خدا کو نہیں دیکھا * (۱۲) دیمیتریوس کے حق میں سب نے اور خود
سچائی نے گواہی دی ہی اور ہم بھی گواہی دیتے ہیں اور تم جانتے ہو کہ
ہماری گواہی سچ ہی * (۱۳) مجھے تو بہت کچھہ لکھنا تھا پر میں نے نہ
چاہا کہ سیاہی اور قلم سے تیرے لیئے لکھوں (۱۴) مگر اُمیدوار ہوں کہ
جلد تجھے دیکھوں تب ہم روبرو کہہ سن لینگے تیری سلامتی ہووے دوست
تجھے سلام کہتے ہیں تو دوستوں کو نام بنام سلام کہہ *

# یہودا کا خط

یہودا یسوع مسیح کا خادم اور یعقوب کا بھائی اُنکو جو خدا باپ سے
مقدس اور یسوع مسیح میں محفوظ اور بُلائے ہوئے ہیں (۲) رحم اور
سلامتي اور محبت تم پر بڑھتي رہے * (۳) ای پیارو میں نے اُس نجات
کي بابت جس میں ہم سب شریک ہیں تمکو لکھنے میں بہت کوشش
کرکے ضرور جانا کہ تمہیں لکھکے نصیحت کروں کہ اُس ایمان کے واسطے
جو ایک بار مقدسوں کو سونپا گیا جانفشاني کرو (۴) کیونکہ بعضے آدمي
آ گُھسے جو آگے سے اِس سزا کے واسطے مسطور ہوئے بےدین لوگ جو ہمارے
خدا کے فضل کو شہوت پرستي سے بدلتے اور اکیلے مالک خدا کا اور ہمارے
خداوند یسوع مسیح کا انکار کرتے ہیں * (۵) پس میں چاہتا ہوں کہ
تمہیں وہ بات جسے تم ایک بار جان چکے ہو یاد دلاؤں کہ خداوند نے قوم
کو زمین مصر سے بچایا پھر اُنہیں جو ایمان نہ لائے ہلاک کیا (۶) اور اُن
فرشتوں کو جنھوں نے اپنے پہلے مرتبہ کو نگاہ نرکھا بلکہ اپنے خاص مقام کو
چھوڑ دیا اُسنے ابدي زنجیروں میں تاریکي کے اندر روز عظیم کي عدالت تک
نگاہ رکھا (۷) جس طرح سدوم اور غمورہ اور اُنکے گِرداگرد کے شہر جنھوں
نے اُنکي مانند زنا کیا اور جسم حرام کا پیچھا کیا ابدي آگ کے عذاب
میں گرفتار ہوکے عبرت بنے رہتے ہیں (۸) اِسي طرح یے خواب دیکھنیوالے
بھي جسم کو ناپاک کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے اور مرتبہ والوں پر
کفر بکتے ہیں (۹) پر مقرب فرشتے میکائیل نے جب ابلیس سے تکرار
کرکے موسیٰ کي لاش کي بابت بحث کي تب اُسنے جرأت نہ کي کہ
لعن طعن کرکے اُسے اِلزام دے بلکہ کہا کہ خداوند تجھے ملامت کرے
(۱۰) لیکن وے جن چیزوں کو نہیں جانتے اُنپر طعنہ کرتے ہیں اور جنکو
بےعقل جانوروں کي طرح بذاتہ جانتے ہیں اُنمیں آپ کو خراب کرتے ہیں
(۱۱) افسوس اُنپر کیونکہ وے قائن کي راہ پر چلے اور بلعام کي گمراہي

میں مزدوری کے لیئے بہہ گئے اور قرح کی سی مخالفت میں هلاک هوئے *
(۱۲) یے تمہاری محبت کی ضیافتوں میں داغ هیں وے تمہارے ساتهہ
کہاتے هوئے بےدهڑک اپنا پیٹ بهر لیتے هیں وے خشک بادل هیں جنہیں
هوائیں هر طرف پهرا لے جاتی هیں مُرجهائے درخت هیں بےپهل دو باره
مرے اور اُکهاڑے هوئے هیں (۱۳) سمندر کی تند لہریں هیں جو اپنی
بےشرمی کا پهین پهینکتے هیں بهٹکنیوالے ستارے هیں جنکے لیئے تاریکی کی
سیاهی همیشه کو دهری هی (۱۴) پر خنوخ نے بهی جو آدم کی ساتویں
پشت تها اُنکی بابت یهہ کہکے پیشین گوئی کی که دیکهه خداوند اپنے لاکهوں
مقدسوں کے ساتهه آتا هی (۱۵) تاکه سبهوں کی عدالت کرے اور سب
بےدینوں کو جو اُنمیں هیں اُنکی بےدینی کے سب کاموں پر جو اُنہوں نے
کیئے هیں اور ساری سخت باتوں پر جو بےدین گنہگاروں نے اُسکی مخالفت
میں کہی هیں اِلزام دے (۱۶) یے کُڑکُڑانیوالے اور شاکی هیں جو اپنی بُری
خواهشوں کے موافق چلتے اور اپنے اپنے مُنہہ سے بڑا بول بولتے اور نفع کے لیئے
لوگوں کی خوشامد کرتے هیں (۱۷) لیکن تم اے پیارو ان باتوں کو یاد رکهو
جو همارے خداوند یسوع مسیح کے رسولوں نے آگے کہیں (۱۸) که اُنہوں نے
تمہیں کہا که آخری زمانے میں ٹهٹهے کرنیوالے هونگے جو اپنی بےدینی کی
بُری خواهشوں پر چلینگے (۱۹) یے وهی هیں جو اپنے تئیں الگ کرتے هیں
نفسانی لوگ جن میں روح نہیں * (۲۰) پر تم اے پیارو اپنے پاکترین
ایمان کا گهر بناکر روح قدس میں دعا مانگو (۲۱) اور اپنے تئیں خدا کی
محبت میں محفوظ رکهو اور حیات ابدی کے لیئے همارے خداوند یسوع
مسیح کی رحمت کے منتظر رهو (۲۲) اور امتیاز کرکے بعضوں پر رحم کرو
(۲۳) اور بعضوں کو ڈر کے ساتهه آگ میں سے نکالکے بچاؤ اور جسم سے
داغی هوئی پوشاک سے بهی عداوت رکهو * (۲۴) اب اُسکے لیئے جو قادر
هی که تمکو گرنے سے بچاوے اور اپنے جلال کے حضور کامل خوشی سے
بےعیب کهڑا کرے (۲۵) خدائے واحد حکیم اور همارے بچانیوالے کے لیئے
جلال اور بزرگی قدرت اور اختیار اب سے ابدالآباد هووے * آمین *

# یوحنا کي مکاشفات کي کتاب

---

## پہلا باب

یسوع مسیح کي مکاشفه جو خدا نے اُسے دي هي تاکه اپنے بندوں
کو وے باتیں جنکا جلد هونا ضرور هي دکہاوے اور اُسنے اُسے اپنے فرشتے
کي معرفت بهیجکر اپنے خادم یوحنا پر ظاهر کیا (۲) جسنے خدا کے
کلام اور یسوع مسیح کي گواهي پر جو کچهه اُسنے دیکها گواهي دي
(۳) مبارک وه جو اِس نبوت کي باتیں پڑهتا هي اور وے جو سنتے
اور جو کچهه اُسمیں لکها هي حفظ کرتے هیں کیونکه وقت نزدیک
هي * * (۴) یوحنا اُن سات کلیسیاؤں کو جو اسیا میں هیں فضل اور
سلامتي تم پر هووے اُسکي طرف سے جو هي اور جو تها اور جو آنیوالا هي
اور اُن سات روحوں سے جو اُسکے تخت کے حضور هیں (۵) اور یسوع
مسیح سے جو سچا گواه اور مُردوں میں سے پهلوتا اور دنیا کے بادشاهوں
کا سلطان هي اُسکو جسنے همکو پیار کیا اور اپنے لهو سے همیں همارے گناهوں
سے دهویا (۶) اور همکو بادشاه اور کاهن خدا اور اپنے باپ کے لیئے بنایا
اُسي کو جلال اور قدرت ابدالآباد هي آمین * (۷) دیکهو وه بادلوں کے ساتهه
آتا هي اور هر آنکهه اُسکو دیکهیگي اور وے بهي جنهوں نے اُسے چهیدا
اور زمین کے سب فرقے اُسکے لیئے چهاتي پیٹینگے هاں آمین * (۸) میں
الفا اور اُمگا ابتدا اور انتها هوں خداوند فرماتا هي جو هي اور جو تها
اور جو آنیوالا هي قادر مطلق * (۹) میں یوحنا تمهارا بهائي اور مسیح
کے دکهه اور بادشاهت اور صبر میں تمهارا شریک خدا کے کلام اور یسوع
مسیح کي گواهي کے واسطے اُس ٹاپو میں تها جو پتمس کهلاتا هي (۱۰) میں
خداوند کے دن روح میں آ گیا اور میں نے نرسنگے کي سي ایک بڑي
آواز اپنے پیچهے سني (۱۱) جو کهتي تهي که میں الفا اور اُمگا پهلا اور پچهلا

هوں اور جو کچھہ تو دیکھتا هی کتاب میں لکھہ اور اُن سات کلیسیاؤں کو جو اسیا میں هیں بھیج یعني افسس کو اور سمرنا کو اور پرگامس کو اور تیواطیرہ کو اور ساردیس کو اور فلادلفیہ کو اور لادیقیہ کو * (۱۲) اور میں اُس آواز کے دیکھنے کے لیئے جو مجھہ سے بولتي تھي پھرا اور پھرکر سونے کے سات شمعدان دیکھے (۱۳) اور اُن سات شمعدانوں کے بیچ ایک شخص اِنسان کے بیتے سا دیکھا جو جامہ پہنے اور سونے کا سینہ‌بند سینے پر باندھے تھا (۱۴) اُسکا سر اور بال سفید اُون کے موافق بلکہ برف کي مانند سفید اور اُسکي آنکھیں جیسے آگ کا شعلہ (۱۵) اور اُسکے پانو خالص پیتل کے سے جو تنور میں دھکایا هوا هو اور اُسکي آواز بڑے پاني کي سي تھي (۱۶) اور اُسکے دھنے هاتھہ میں سات تارے تھے اور اُسکے مُنہہ سے دودھاري تیز تلوار نکلتي تھي اور اُسکا چہرہ ایسا تھا جیسا سورج اپني تیزي میں چمکتا هی (۱۷) اور جب میں نے اُسے دیکھا تب اُسکے پانوں پر مُردہ سا گر پڑا اور اُسنے اپنا دھنا هاتھہ مجھہ پر رکھا اور مجھے کہا مت ڈر میں پہلا اور پچھلا اور زندہ هوں (۱۸) اور میں مُوا تھا اور دیکھہ میں ابدالآباد زندہ هوں آمین اور عالم ارواح اور موت کي کُنجیاں مجھہ پاس هیں (۱۹) جو تو نے دیکھا اور جو هی اور جو اِسکے بعد هونیوالا هی لکھہ رکھہ (۲۰) یعني اُن سات ستاروں کا بھید جنھیں تو نے میرے دھنے هاتھہ میں دیکھا اور اُن سونے کے سات شمعدانوں کو وے سات ستارے سات کلیسیاؤں کے فرشتے هیں اور وے سات شمعدان جو تو نے دیکھے سات کلیسیائیں هیں *

دوسرا باب

(۱) افسس کي کلیسیا کے فرشتے کو لکھہ کہ وہ جو اپنے دھنے هاتھہ میں سات ستارے رکھتا اور سونے کے سات شمعدانوں کے درمیان پھرتا هی یہہ کہتا هی (۲) کہ میں تیرے کام اور تیري محنت اور تیرا صبر اور یہہ کہ تو بدوں کي برداشت نہیں کر سکتا جانتا هوں اور تو نے اُنکو جو اپنے تئیں رسول کہتے اور نہیں هیں آزمایا اور اُنھیں جھوٹھا پایا (۳) اور برداشت کي

اور صبر رکهتا هی اور میرے نام کے واسطے محنت کي اور تهک نهیں گیا
(۴) مگر تجهه سے مجهے کچهه گله هی که تو نے اپني اگلي محبت چهوڑ دي
(۵) سو یاد کر که تو کہاں سے گرا هی اور توبه کر اور اگلے کام کیا کر نهیں
تو میں تجهه پر جلد آؤنگا اور اگر تو توبه نه کرے تو تیرے شمعدان کو اُسکي
جگهه سے هٹا دونگا (۶) پر تجهه میں یهه هی که تو نیقلائیوں کے کاموں
سے عداوت رکهتا هی جنسے میں بهي عداوت رکهتا هوں (۷) جسکا کان
هی سنے که روح کلیسیاؤں کو کیا کهتي هی جو غالب هوتا هی میں اُسکو
زندگي کے درخت سے جو خدا کے فردوس کے بیچو بیچ هی پهل کهانے
دونگا * (۸) اور سمرنا کي کلیسیا کے فرشتے کو لکهه که وه جو پهلا اور پچهلا
هی اور مُوا تها اور جیا هی یهه کهتا هی (۹) میں تیرے کام اور مصیبت
اور محتاجي (پر تو دولتمند هی) اور اُنکي لعن طعن جو اپنے تئیں یهودي
کهتے پر نهیں هیں بلکه شیطان کي جماعت هیں جانتا هوں (۱۰) جو دکهه
تجهے اُتهانے هوگا اُس سے مت ڈر دیکهو ابلیس تم میں سے کئي ایک کو
قید میں ڈالیگا تاکه آزمائے جاؤ اور تم دس دن تک مصیبت اُٹهاؤگے مرنے
تک ایماندار ره تو میں زندگي کا تاج تجهے دونگا (۱۱) جسکا کان هی سنے
که روح کلیسیاؤں کو کیا کهتي هی جو غالب هوتا هی دوسري موت سے ضرر
نپاویگا * (۱۲) اور پرگامس کي کلیسیا کے فرشتے کو لکهه که وه جو تیز
دودهاري تلوار رکهتا هی کهتا هی (۱۳) میں تیرے کام اور رهنے کي جگهه
جهاں شیطان کا تخت هی جانتا هوں اور تو میرے نام کو تهانبهے رهتا هی
اور جن دنوں که انتپاس میرا ایماندار گواه تمهارے بیچ وهاں جهاں شیطان
رهتا هی مارا گیا اُن دنوں میں بهي میرے ایمان کا تو نے انکار نه کیا
(۱۴) مگر مجهے تجهه سے کچهه گله هی که تیرے یهاں وے هیں جو بلعام کي
تعلیم کو تهام رکهتے هیں جسنے بلعک کو سکهایا که بني اِسرائیل کے آگے
ٹهوکر ڈالے تاکه بُتوں کي قربانیاں کهاویں اور حرامکاري کریں (۱۵) تیرے بهي
ایسے هیں جو نیقلائیوں کي تعلیم کو تهام رکهتے هیں جس سے مجهکو عداوت
هی (۱۶) توبه کر نهیں تو میں تجهه پر جلد آؤنگا اور اُنکے ساتهه اپنے مُنهه
کي تلوار سے لڑونگا (۱۷) جسکا کان هی سنے که روح کلیسیاؤں کو کیا کهتي

ہی جو غالب ہوتا ہی میں اُسے پوشیدہ من کھانے دونگا اور اُسے سفید پتھر
اور اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہوا دونگا جسے اُسکے پانیوالے کے سوا کوئی
نہیں جانتا * (۱۸) اور تھوآتیرہ کی کلیسیا کے فرشتے کو لکھ کہ خدا کا بیٹا
جسکی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند ہیں اور اُسکے پانو خالص پیتل
کے سے یہہ کہتا ہی (۱۹) میں تیرے کام اور محبت اور خدمت اور ایمان
اور تیرا صبر جانتا ہوں اور یہہ کہ تیرے پچھلے کام پہلوں سے زیادہ ہیں
(۲۰) مگر مجھے تجھہ سے کچھہ گلہ ہی کہ تو اُس رنڈی ایزبیل کو جو اپنے
تئیں نبیہ کہتی ہی میرے بندوں کو سکھانے اور گمراہ کرنے دیتا ہی کہ وے
حرامکاری کریں اور بتوں کی قربانیاں کھاویں (۲۱) اور میں نے اُسکو فرصت
دی کہ اپنی حرامکاری سے توبہ کرے پر اُسنے توبہ نکی (۲۲) دیکھہ میں اُسکو
بستر پر ڈالونگا اور اُنکو جو اُسکے ساتھہ زنا کرتے ہیں بڑی مصیبت میں
اگر وے اپنے کاموں سے توبہ نکریں (۲۳) اور اُسکے لڑکوں کو جان سے مارونگا
اور سب کلیسیائیں جانینگی کہ میں وہی ہوں جو گُردوں اور دلوں کا
جانچنیوالا ہی اور میں تم میں سے ہر ایک کو اُسکے کاموں کے موافق بدلا
دونگا (۲۴) پر تمھیں اور تھوآتیرہ کے باقی لوگوں کو جتنے اِس تعلیم کو
تھام نہیں رکھتے ہیں اور جنھوں نے شیطان کی گہرائیوں کو جیسا کہتے ہیں
نہیں جانا یہہ کہتا ہوں کہ میں اور کوئی بوجھہ تم پر نہ ڈالونگا (۲۵) مگر
جو تمھارا ہی اُسے تھامبے رہو جب تک کہ میں نہ آؤں (۲۶) اور
جو غالب ہوتا اور میرے کاموں کو آخر تک حفظ کرتا ہی میں اُسے قوموں
پر اختیار دونگا (۲۷) اور وہ لوہے کے عصا سے اُنپر حکومت کریگا وے کمہار
کے برتنوں کی مانند چکناچور ہو جاوینگے جیسے میں نے بھی اپنے باپ
سے پایا ہی (۲۸) اور اُسے صبح کا ستارہ دونگا (۲۹) جسکا کان ہی سنے کہ
روح کلیسیاؤں کو کیا کہتی ہی *

## تیسرا باب

(۱) اور سارِدِس کی کلیسیا کے فرشتے کو لکھ کہ وہ جسکے پاس خدا
کی سات روحیں اور سات ستارے ہیں یہہ کہتا ہی میں تیرے کام جانتا

ھوں کہ تو زندہ کہلاتا ھی پر مُردہ ھی (۲) جاگتا رہ اور باقي چیزوں کو
جو مرنے پر ھیں مضبوط کر کیونکہ میں نے تیرے کاموں کو خدا کے آگے پورا
نہیں پایا (۳) سو یاد کر کہ تو نے کس طرح پایا اور سنا اور تھام رکھہ اور
توبہ کر پس اگر تو جاگتا نرھے تو تجھہ پر چور کي طرح آؤنگا اور تجھکو
معلوم نہوگا کہ کس گھڑي تجھہ پر آؤنگا (۴) لیکن تیرے بھي کئي ایک نام
سارديس میں ھیں جنھوں نے اپني پوشاک آلودہ نہیں کي اور وے سفید
پوشاک پہنے میرے ساتھہ سیر کرینگے کہ وے اِس لائق ھیں (۵) جو غالب
ھوتا ھی اُسے سفید پوشاک پہنائي جائیگي اور میں اُسکا نام کتاب حیات سے
نہ کاٹونگا اور اپنے باپ کے حضور اور اُسکے فرشتوں کے آگے اُسکے نام کا اقرار
کرونگا (۶) جسکا کان ھی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي ھی * (۷) اور
فلادلفیہ کي کلیسیا کے فرشتے کو لکھہ کہ وہ جو مقدس اور برحق ھی اور
داؤد کي کُنجي رکھتا ھی جو کھولتا ھی اور کوئي بند نہیں کرتا اور جو
بند کرتا ھی اور کوئي نہیں کھولتا یہہ کہتا ھی (۸) میں تیرے کام جانتا ھوں
دیکھہ میں نے تیرے آگے ایک کُھلا دروازہ رکھا ھی اور کوئي اُسے بند نہیں
کر سکتا کیونکہ تجھکو تھوڑي قوت ھی اور تو نے میرا کلام حفظ کیا اور میرے
نام کا انکار نہیں کیا (۹) دیکھہ میں کرونگا کہ شیطان کي جماعت میں
سے بعضي جو اپنے تئیں یہودي کہتے اور نہیں ھیں بلکہ جھوٹھہ بولتے ھیں
دیکھہ میں کرونگا کہ وے آویں اور تیرے پانوں پر سجدہ کریں اور
جانیں کہ میں نے تجھہ سے محبت رکھي (۱۰) اِسلیئے کہ تو نے میرے
صبر کي بات کو حفظ کیا میں بھي اُس امتحان کي گھڑي سے جو
تمام عالم میں زمین کے رھنیوالوں کي آزمایش کے لیئے آویگي تیري
حفاظت کرونگا (۱۱) دیکھہ میں جلد آتا ھوں جو تیرا ھی اُسے تھانبھے رہ
تاکہ کوئي تیرا تاج نہ لیوے (۱۲) جو غالب ھوتا ھی میں اُسے اپنے خدا
کي ھیکل میں ستون بناؤنگا اور وہ پھر کبھي باھر نہ نکلیگا اور میں اپنے
خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر یعني نئے یروشلیم کا نام جو میرے خدا
کے حضور سے آسمان پر سے اُترتا ھی اور اپنا نیا نام اُسپر لکھونگا (۱۳) جسکا
کان ھی سنے کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتي ھی * (۱۴) اور لادیقیہ کي

کلیسیا کے فرشتے کو لکہہ کہ وہ جو آمین سچا اور برحق گواہ اور خدا
کی خلقت کا مبدا ھی یہہ کہتا ھی (۱۵) میں تیرے کام جانتا ھوں کہ تو
نہ ٹہنڈا نہ گرم ھی کاشکے تو ٹہنڈا یا گرم ھوتا (۱۶) سو اِسواسطے کہ تو
شیرگرم ھی نہ ٹہنڈا نہ گرم میں تجہے اپنے مُنہہ سے نکال پہینک دونگا
(۱۷) اِسلیئے کہ تو کہتا ھی کہ میں دولتمند ھوں اور مالدار ھوا ھوں اور
کسی چیز کا محتاج نہیں اور نہیں جانتا کہ تو عاجز اور لاچار اور غریب
اور اندہا اور ننگا ھی (۱۸) میں تجہے صلاح دیتا ھوں کہ تو سونا جو آگ
میں تایا گیا مجہہ سے مول لے تاکہ دولتمند ھو جاوے اور سفید پوشاک تاکہ
پہنے ھو اور تیرے ننگےپن کی شرم ظاھر نہووے اور اپنی آنکہوں میں انجن
لگا تاکہ تو بینا ھو جاوے (۱۹) جتنوں کو پیار کرتا ھوں اُنہیں ملامت اور تنبیہ
کرتا ھوں پس چالاک ھو اور توبہ کر (۲۰) دیکہہ میں دروازے پر کہڑا ھوں اور
کہٹکہٹاتا ھوں اگر کوئی میری آواز سنے اور دروازہ کہولے اُس پاس اندر آؤنگا
اور اُسکے ساتہہ کہاؤنگا اور وہ میرے ساتہہ کہاویگا (۲۱) جو غالب ھوتا ھی
میں اُسے اپنے تخت پر اپنے ساتہہ بیٹہنے دونگا جسطرح میں بہی غالب
ھوا اور اپنے باپ کے ساتہہ اُسکے تخت پر بیٹہا ھوں (۲۲) جسکا کان ھی سنے
کہ روح کلیسیاؤں کو کیا کہتی ھی *

## چوتہا باب

(۱) بعد اِسکے میں نے نظر کی اور دیکہو آسمان پر ایک دروازہ کہُلا
ھی اور پہلی آواز جو میں نے نرسنگے کی سی مجہہ سے بولتی سنی سو
کہتی تہی کہ اِدہر اوپر آ اور میں تجہے دکہاؤنگا کہ اِسکے بعد کیا ھونا
ضرور ھی (۲) اور ووہیں میں روح میں آ گیا اور دیکہو آسمان پر ایک
تخت دہرا تہا اور تخت پر کوئی بیٹہا تہا (۳) اور جو بیٹہا تہا دیکہنے میں
سنگ یشم اور عقیق سا تہا اور ایک دھنک دیکہنے میں زمرد سا تخت کے
گِرد تہا (۴) اور اُس تخت کے آس پاس چوبیس تخت تہے اور اُن تختوں پر
میں نے چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے بیٹہے دیکہے اور اُنکے سروں پر سونے
کے تاج تہے (۵) اور بجلیاں اور گرجیں اور آوازیں اُس تخت سے نکلتی تہیں

اور آگ کي سات مشعليں تخت کے آگے روشن تهيں يے خدا کي سات روحيں
هيں (۶) اور تخت کے آگے شيشے کا سمندر بلور کي مانند تها اور تخت
کے بيچو بيچ اور تخت کے گرداگرد چار جاندار تهے جو آگے پيچهے آنکهوں
سے بهرے تهے (۷) اور پهلا جاندار ببر کي مانند تها اور دوسرا جاندار بچهڑے
کي مانند اور تيسرے جاندار کا چهره اِنسان کا سا تها اور چوتها جاندار اُڑتے
عقاب سا تها (۸) اور اُن چار جانداروں ميں سے هر ايک کے چهه پر تهے
اور اُنکي چاروں طرف اور اندر آنکهيں هي آنکهيں تهيں اور وے يهه پکارنے
سے رات دن باز نهيں رهتے هيں که قدوس قدوس قدوس خداوند خدا قادر
مطلق جو تها اور جو هي اور جو آنيوالا هي (۹) اور جب جاندار اُسکو جو
تخت پر بيٹها اور ابدالآباد زنده هي جلال اور عزت اور شکر ديتے هيں
(۱۰) تب چوبيسوں بزرگ اُسکے سامهنے جو تخت پر بيٹها هي گر پڑتے اور
اُسکو جو ابدالآباد زنده هي سجده کرتے اور اپنے تاج يهه کهتے هوئے
تخت کے آگے ڈال ديتے هيں (۱۱) که اي خداوند تو هي جلال اور عزت اور
قدرت کے لائق هي کيونکه تو هي نے ساري چيزيں پيدا کيں اور وے تيري
هي مرضي سے هيں اور پيدا هوئي هيں *

## پانچواں باب

(۱) اور ميں نے اُسکے دهنے هاتهه ميں جو تخت پر بيٹها تها ايک کتاب
ديکهي جو اندر باهر لکهي هوئي اور سات مُهروں سے مُهر کي گئي تهي
(۲) اور ميں نے ايک زورآور فرشتے کو بڑي آواز سے يهه منادي کرتے ديکها
که کون اِس لائق هي که کتاب کو کهولے اور اُسکي مُهريں توڑے (۳) اور
کسي کو مقدور نه تها نه آسمان پر نه زمين پر نه زمين کے نيچے که کتاب
کو کهولے اور اُسے ديکهے (۴) اور ميں بهت رويا که کوئي اِس لائق نه ٹههرا
که کتاب کو کهولے اور پڑهے اور اُسے ديکهے (۵) اور بزرگوں ميں سے ايک نے
مجهے کها مت رو ديکهه وه ببر جو فرقے يهودا سے هي داؤد کي اصل
غالب هوئي هي که کتاب کو کهولے اور اُسکي ساتوں مُهروں کو توڑے *
(۶) اور ميں نے نگاه کي اور ديکهو تخت اور چاروں جانداروں کے درميان

اور بزرگوں کے بیچ ایک برّہ یوں کہڑا تہا کہ گویا ذبح کیا گیا تہا اُسکے
سات سینگ اور سات آنکہیں تہیں جو خدا کی ساتوں روحیں ہیں جو
تمام روے زمین پر بہیجی گئی ہیں (٧) اور وہ آیا اور اُسکے دہنے ہاتہہ سے
جو تخت پر بیٹہا تہا اُس کتاب کو لیا (٨) اور جب اُسنے کتاب لی تہی
تب چاروں جاندار اور چوبیسوں بزرگ برّے کے آگے گر پڑے اور ہر ایک کی
بربط اور بخور سے بہرے ہوئے سونے کے پیالے تہے جو مقدسوں کی دعائیں ہیں
(٩) اور ایک نیا گیت گاتے اور بولے کہ تو ہی کتاب لینے اور اُسکی مُہریں
توڑنے کے لائق ہی کیونکہ تو ذبح ہوا اور اپنے لہو سے ہمکو خدا کے واسطے ہر
فرقے اور زبان اور اُمت اور قوم میں سے مول لیا (١٠) اور ہمکو ہمارے
خدا کے لیئے بادشاہ اور کاہن بنایا اور ہم زمین پر بادشاہت کرینگے (١١) اور
میں نے نگاہ کی اور تخت اور جانداروں اور بزرگوں کے گرد اگرد بہت سے
فرشتوں کی آواز سنی اور اُنکا شمار لاکہوں لاکہہ اور ہزاروں ہزار تہا (١٢) اور
وے بڑی آواز سے کہتے تہے کہ برّہ جو ذبح ہوا قدرت اور دولت اور
حکمت اور قوت اور عزت اور جلال اور برکت پانے کے لائق ہی (١٣) اور
ہر مخلوق کو جو آسمان پر اور زمین پر اور زمین کے نیچے ہی اور اُنکو
جو سمندر میں ہیں اور سبہوں کو جو اُنمیں ہیں میں نے یہہ
کہتے سنا کہ اُسکے لیئے جو تخت پر بیٹہا ہی اور برّہ کے واسطے برکت
اور عزت اور جلال اور قوت ابدالآباد ہی (١٤) اور چاروں جانداروں نے کہا
آمین اور چوبیسوں بزرگوں نے گرکے اُسے جو ابدالآباد زندہ ہی سجدہ کیا *

## چھٹواں باب

(١) اور جب برّے نے اُن مُہروں میں سے ایک کو توڑا تب میں نے
دیکہا اور اُن چار جانداروں میں سے ایک کو گرج کی سی آواز سے یہہ
کہتے سنا کہ آ اور دیکہہ (٢) اور میں نے نظر کی اور دیکہو ایک نقرہ
گہوڑا اور جو اُسپر سوار تہا کمان لیئے تہا اور اُسے تاج دیا گیا اور وہ فتح

کرتا اور فتحمند ہونے کو نکلا * (۳) اور جب اُسنے دوسري مُہر توڑي تب
میں نے دوسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ (۴) اور ایک
دوسرا گہوڑا سرنگ نکلا اور جو اُسپر سوار تہا اُسکو یہہ دیا گیا کہ صلح
کو زمین سے چھین لے اور یہہ کہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں اور ایک
بڑي تلوار اُسکو دي گئي * (۵) اور جب اُسنے تیسري مُہر توڑي تب
میں نے تیسرے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ اور میں نے نظر
کي اور دیکھو ایک مشکي گہوڑا اور جو اُسپر سوار تہا اُسکے ہاتھہ میں ترازو
تہي (۶) اور میں نے چاروں جانداروں کے بیچ میں سے آواز یہہ کہتے
سني کہ گیہوں دینار کا سیر بہر اور جَو دینار کے تین سیر پر تیل اور انگوري
شراب کو ضرر مت پہنچا * (۷) اور جب اُسنے چوتہي مُہر توڑي تب
میں نے چوتہے جاندار کو یہہ کہتے سنا کہ آ اور دیکھہ (۸) اور میں نے
نظر کي اور دیکھو ایک گہوڑا پہیکے رنگ اور جو اُسپر سوار تہا اُسکا نام موت
تہا اور عالم ارواح اُسکے ساتہہ ہو لیا اور اُنہیں چوتہائي زمین پر یہہ اختیار
دیا گیا کہ تلوار اور بہوکہہ اور موت اور زمین کے درندوں سے ہلاک کریں *
(۹) اور جب اُسنے پانچویں مُہر توڑي تو میں نے قربانگاہ کے نیچے اُنکي
جانیں دیکہیں جو خدا کے کلام اور اُس گواہي کے لیئے جو اُنہوں نے تہام
رکہي تہي مارے گئے (۱۰) اور وے یہہ کہکے بڑي آواز سے چلائیں کہ اي مالک
قدس اور برحق تو کب تک عدالت نکریگا اور زمین کے رہنیوالوں سے
ہمارے خون کا بدلا نلیگا (۱۱) اور اُنکو سفید لباس دیئے گئے اور اُنہیں کہا
گیا کہ اَوْر تہوڑي مدت صبر کریں جب تک کہ اُنکے ہمخدمت اور اُنکے
بہائي بہي جو اُنکي طرح مارے جائینگے پورے نہوویں * (۱۲) اور میں نے نظر
کي جب اُسنے چہٹي مُہر توڑي اور دیکھو بڑا زلزلہ ہوا اور سورج بالوں کے
کمل کي مانند کالا اور چاند لہو سا ہو گیا (۱۳) اور آسمان کے ستارے اِس
طرح زمین پر گر پڑے جس طرح انجیر کے درخت سے اُسکے کچے پہل گر
جاتے ہیں جب بڑي آندہي اُسے ہلاتي ہے (۱۴) اور آسمان طومار کي
طرح جو لپیٹا ہو جاتا رہا اور سب پہاڑ اور ٹاپو اپني اپني جگہہ سے ٹل گئے
(۱۵) اور دنیا کے بادشاہوں اور بزرگوں اور مالداروں اور سپہ سالاروں اور زوروالوں

اور ہر غلام اور ہر آزاد نے اپنے تئیں غاروں اور پہاڑوں کی چٹانوں میں
چھپایا (۱۶) اور پہاڑوں اور چٹانوں سے کہا کہ ہم پر گرو اور ہمکو اُسکے
چہرے سے جو تخت پر بیٹھا ہی اور برّہ کے غضب سے چھپاؤ (۱۷) کیونکہ
اُسکے قہر کا بڑا دن آیا اور کون ٹھہر سکتا ہی *

ساتواں باب

(۱) اور بعد اِسکے میں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے کھڑے
دیکھے جو زمین پر چاروں ہواؤں کو تھامتے تھے تاکہ ہوا زمین پر یا
سمندر پر یا کسی درخت پر نہ چلے (۲) اور میں نے ایک اَور فرشتے
کو پورب سے اُترتے دیکھا جسکے پاس زندہ خدا کی مُہر تھی اور اُسنے
اُن چار فرشتوں کو جنھیں یہہ دیا گیا تھا کہ زمین اور سمندر کو ضرر
پہنچائیں بڑی آواز سے پکارا اور کہا (۳) کہ نہ زمین نہ سمندر نہ درختوں کو
ضرر پہنچاؤ جب تک کہ ہم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر مُہر نہ
کر لیں * (۴) اور میں نے اُنکا شمار جن پر مُہریں کی گئی تھیں سنا کہ
بنی اسرائیل کے سب فرقوں میں سے ایک سو چوالیس ہزار مُہر کیئے گئے
(۵) یہوداہ کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے روبن کے فرقے سے بارہ ہزار
مُہر کیئے گئے گاد کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے (۶) آسر کے
فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے نفتالی کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے
گئے منسّی کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے (۷) شمعون کے فرقے سے
بارہ ہزار مُہر کیئے گئے لاوی کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے اشکار
کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے (۸) زبلون کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر
کیئے گئے یوسف کے فرقے سے بارہ ہزار مُہر کیئے گئے بنیمین کے فرقے سے
بارہ ہزار مُہر کیئے گئے * (۹) بعد اُسکے میں نے نظر کی اور دیکھو ہر
قوم اور سب فرقوں اور لوگوں اور زبانوں میں سے ایک ایسی بڑی بھیڑ جسے
کوئی شمار نہیں کر سکتا سفید جامے پہنے اور کھجور کی ڈالیاں ہاتھوں میں
لیئے تخت کے آگے اور برّہ کے حضور کھڑی تھی (۱۰) اور بڑی آواز سے چلاتی اور
کہتی تھی کہ نجات ہمارے خدا کو جو تخت پر بیٹھا ہی اور برّہ کو (۱۱) اور

سب فرشتے تخت اور بزرگوں اور چاروں جانداروں کے گرد کھڑے تھے اور تخت کے آگے اوندھے مُنہہ گر پڑے اور خدا کو سجدہ کیا (۱۲) اور کہا آمین برکت اور جلال اور حکمت اور شکرگذاري اور عزت اور قدرت اور طاقت ابدالآباد همارے خدا کے لیئے آمین (۱۳) اور بزرگوں میں سے ایک مجھہ سے کہنے لگا کہ وے جو سفید جامے پہنے هیں کون هیں اور کہاں سے آئے هیں (۱۴) اور میں نے اُسے کہا اي خداوند تو جانتا هی اور اُسنے مجھے کہا یے وهي هیں جو بڑي مصیبت میں سے آئے هیں اور اُنھوں نے اپنے جاموں کو برّے کے لہو سے دهویا اور اُنھیں سفید کیا هی (۱۵) اِسي واسطے خدا کے تخت کے آگے هیں اور اُسکي هیکل میں رات دن اُسکي بندگي کرتے هیں اور جو تخت پر بیٹھا هی اُنکے درمیان سکونت کریگا (۱۶) وے پھر بھوکھے نہونگے اور نہ پیاسے اور پھر دهوپ اُنپر نہ پڑیگي نہ کوئي گرمي (۱۷) کیونکہ برّہ جو تخت کے بیچو بیچ هی اُنکي گلہباني کریگا اور اُنھیں پانیوں کے زندے سوتوں پاس پہنچاویگا اور خدا اُنکي آنکھوں سے هر ایک آنسو پونچھیگا *

## آٹھواں باب

(۱) اور جب اُسنے ساتویں مُہر توڑي تب آسمان میں قریب آدهي گھڑي کي خاموشي هوئي (۲) اور میں نے اُن سات فرشتوں کو جو خدا کے حضور کھڑے تھے دیکھا کہ اُنھیں سات نرسنگے دیئے گئے (۳) اور ایک دوسرا فرشتہ آیا اور سونے کا دهوپدان لیئے هوئے قربانگاہ کے آگے کھڑا هوا اور بہت بخور اُسکو دیئے گئے تاکہ سب مقدسوں کي دعاؤں کے ساتھہ سنہري قربانگاہ پر جو تخت کے آگے هی گذرانے (۴) اور بخوروں کا دهنواں مقدسوں کي دعاؤں کے ساتھہ فرشتے کے هاتھہ سے خدا کے حضور چڑھہ گیا (۵) اور فرشتے نے دهوپدان کو لیا اور اُسمیں قربانگاہ سے آگ بھري اور زمین پر پھینکي تب آوازیں اور گرجیں اور بجلیاں اور زلزلے هوئے * (۶) اور اُن سات فرشتوں نے جن پاس سات نرسنگے تھے آپ کو پھونکنے پر طیار کیا (۷) اور پہلے فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور اولے اور خون‌آمیز آگ موجود هوئي اور زمین پر پھینکي گئی اور تہائي درخت جل گئے اور تمام هري گھاس جل گئي * (۸) اور دوسرے

فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور جیسا بڑا پہاڑ آگ سے جلتا ہوا سمندر میں پھینکا گیا
اور سمندر کا تیسرا حصہ لہو ہو گیا (۹) اور اُن مخلوقوں کی تہائی جو سمندر
میں زندہ ہیں مر گئی اور کشتیوں کی تہائی تباہ ہوئی * (۱۰) اور تیسرے فرشتے
نے نرسنگا پھونکا اور بڑا ستارہ مشعل کی طرح جلتا ہوا آسمان سے ٹوٹا اور ندیوں
اور پانی کے سوتوں کی تہائی پر گر پڑا (۱۱) اور ستارے کا نام ناگدونا ہے اور
پانیوں کی تہائی ناگدونا ہو گئی اور بہت سے آدمی اُن پانیوں سے مر گئے
کہ وے کڑوے ہو گئے تھے * (۱۲) اور چوتھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور تہائی سورج
اور تہائی چاند اور تہائی ستارے مارے گئے یہاں تک کہ اُنکی تہائی تاریک ہو
گئی اور دن کی تہائی اور ویسے ہی رات کی روشن نہ تھی (۱۳) اور میں
نے نظر کی اور ایک فرشتے کو آسمان کے بیچوں بیچ اُڑتے اور بڑی آواز سے
کہتے سنا کہ افسوس افسوس افسوس زمین کے رہنے والوں پر اُن تین فرشتوں
کے نرسنگے کی باقی آوازوں کے سبب جو پھونکنے پر ہیں *

## نواں باب

(۱) اور پانچویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور میں نے ایک ستارہ جو آسمان سے
زمین پر گرا تھا دیکھا اور اُسکو اتھاہ کوئے کی کنجی دی گئی (۲) اور اُسنے اتھاہ
کوئے کو کھولا اور کوئے میں سے بڑے تنور کا سا دھواں اُٹھا اور کوئے کے دھوئیں سے
سورج اور ہوا تاریک ہو گئی (۳) اور دھوئیں سے زمین پر ٹڈیاں نکلیں اور اُنہیں
قدرت دی گئی جیسی کہ زمین کے بچھوؤں کی قدرت ہے (۴) اور اُنہیں
کہا گیا کہ زمین کی گھاس یا کسی سبزی یا کسی درخت کو ضرر نہ پہنچائیں
مگر صرف اُن آدمیوں کو جنکے ماتھوں پر خدا کی مہر نہیں (۵) اور اُنہیں
یہ دیا گیا کہ اُنکو جان سے نہ ماریں بلکہ یہ کہ وے پانچ مہینے تک اذیت
اُٹھاویں اور اُنکی اذیت بچھو کے ڈنک کی سی اذیت تھی جب وہ آدمی
کو مارتا ہے (۶) اور اُن دنوں آدمی موت ڈھونڈھینگے اور اُسے نہ پاوینگے اور
مرنے کے مشتاق ہونگے اور موت اُنسے بھاگیگی (۷) اور اُن ٹڈیوں کی صورتیں
اُن گھوڑوں کی سی تھیں جو لڑائی کے لئے طیار ہیں اور اُنکے سروں پر گویا

سونے کے تاج اور اُنکے چہرے آدمیوں کے سے چہرے تھے (۸) اور اُنکے بال عورتوں کے بالوں کی مانند اور اُنکے دانت ببر کے سے تھے (۹) اور اُنکے بکتر لوہے کے بکتروں کی مانند تھے اور اُنکے پروں کی آواز رتھوں اور بہت گھوڑوں کی سی آواز تھی جو لڑائی میں دوڑتے ہیں (۱۰) اور اُنکی دُمیں بچھوؤں کی سی تھیں اور ڈنک اُنکی دُموں میں تھے اور اُنکا یہہ اختیار تھا کہ پانچ مہینے تک آدمیوں کو ضرر پہنچائیں (۱۱) اور اتھاہ کوئے کا فرشتہ اُنپر بادشاہ تھا اُسکا نام عبرانی میں ابدّون اور یونانی میں اپلّیون ہی (۱۲) ایک افسوس گذر گیا دیکھو دو افسوس اَور اُسکے بعد آتے ہیں * (۱۳) اور چھٹھے فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور میں نے سونے کی قربان‌گاہ کے چاروں سینگوں میں سے جو خدا کے حضور ہی ایک آواز سنی (۱۴) جو اُس چھٹھے فرشتے سے جس پاس نرسنگا تھا کہتی تھی کہ اُن چار فرشتوں کو جو فرات کی بڑی ندی پر بند ہیں کھول دے (۱۵) اور وے چار فرشتے چھوٹے جو ایک گھڑی اور ایک دن اور ایک مہینے اور ایک برس تک طیار تھے کہ آدمیوں کی تہائی کو مار ڈالیں (۱۶) اور فوجوں کے سوار شمار میں بیس کرور تھے اور میں نے اُنکا شمار ویسا سنا (۱۷) اور گھوڑے اور اُنکے سوار دیکھنے میں مجھے یوں نظر آئے کہ اُنکے بکتر آگ اور سنبل اور گندھک کے سے تھے اور گھوڑوں کے سر ببروں کے سروں کی مانند اور اُنکے مُنہہ سے آگ اور دھنواں اور گندھک نکلتی تھی (۱۸) اِن تینوں آفتوں یعنی آگ اور دھنوئیں اور گندھک سے جو اُنکے مُنہہ سے نکلتی تھیں تہائی آدمی مارے گئے (۱۹) کہ اُنکی قدرتیں اُنکے مُنہہ میں اور اُنکی دُموں میں تھیں کیونکہ اُنکی دُمیں سانپوں کی سی تھیں اور اُنکے سر تھے اور وے اُنسے ضرر پہنچاتے ہیں (۲۰) اور باقی آدمیوں نے جو اُن آفتوں سے مارے نہ گئے تھے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نکی کہ دیوؤں اور سونے اور روپے اور پیتل اور پتھر اور لکڑی کی مورتوں کی جو نہ دیکھہ اور نہ سن اور نہ چل سکتیں پوجا نہ کریں (۲۱) اور اُنہوں نے اپنے خونوں اور اپنی جادوگریوں اور اپنے زنا اور اپنی چوریوں سے جو کرتے تھے توبہ نکی *

## دسواں باب

(۱) اور میں نے ایک اَور زورآور فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا بدلی کو
اوڑھے اور اُسکے سر پر دھنک تھا اور اُسکا چہرہ آفتاب سا اور اُسکے پانو
آگ کے ستونوں کی مانند تھے (۲) اور اُسکے ہاتھہ میں ایک چھوٹی
کتاب کُھلی ہوئی تھی اور اُسنے اپنا دھنا پانو سمندر پر اور بایاں خشکی
پر دھرا (۳) اور بڑی آواز سے جیسے ببر گرجتا ہی پکارا اور جب وہ
پکار چکا تب سات گرجوں نے اپنی آوازیں دیں (۴) اور جب وے سات
گرجیں اپنی آوازیں دے چکیں تو میں لکھنے پر تھا پر میں نے آسمان سے
آواز سنی جو مجھے کہتی تھی کہ جو کچھہ وے سات گرجیں بولیں
اُسپر مُہر کر اور اُسے مت لکھہ (۵) اور اُس فرشتے نے جسے میں نے سمندر اور
خشکی پر کھڑا دیکھا اپنا ہاتھہ آسمان کی طرف اُٹھایا (۶) اور اُسکی جو
ابدالآباد زندہ ہی جسنے آسمان کو اور جو کچھہ اُسمیں ہی اور زمین کو
اور جو کچھہ اُسمیں ہی اور سمندر کو اور جو کچھہ اُسمیں ہی پیدا کیا
قسم کھائی کہ اَور ایک زمان نہوگا (۷) بلکہ ساتویں فرشتے کی آواز کے دنوں
میں جب وہ پھونکیگا خدا کا بھید جیسا کہ اُسنے اپنے بندوں نبیوں کو
خبر دی ہی پورا ہوگا * (۸) اور وہ آواز جو میں نے آسمان سے سنی تھی
پھر مجھہ سے مخاطب ہوئی اور بولی جا وہ چھوٹی کُھلی ہوئی کتاب جو
سمندر اور خشکی پر کھڑے ہوئے فرشتے کے ہاتھہ میں ہی لے (۹) اور میں اُس فرشتے
کے پاس گیا اور اُسے کہا کہ چھوٹی کتاب مجھکو دے اور اُسنے مجھے کہا لے
اور اُسے کھا جا اور وہ تیرا پیٹ کڑوا کر دیگی پر تیرے مُنہہ میں شہد سی
میٹھی لگیگی (۱۰) اور میں نے چھوٹی کتاب اُس فرشتے کے ہاتھہ سے لی
اور اُسے کھایا اور وہ میرے مُنہہ میں شہد کی طرح میٹھی تھی پر جب
میں اُسے کھا چکا میرا پیٹ کڑوا ہو گیا (۱۱) اور اُسنے مجھسے کہا ضرور ہی
کہ تو بہت سے لوگوں اور قوموں اور زبانوں اور بادشاہوں کی بابت پھر
نبوت کرے *

## گیارھواں باب

(۱) اور ایک سرکنڈا جریب کی مانند مجھے دیا گیا اور فرشتہ کھڑا
کہتا تھا کہ اُٹھہ اور خدا کی ھیکل اور قربانگاہ اور اُنکو جو اُسمیں عبادت
کرتے ھیں ناپ (۲) مگر اُس دالان کو جو ھیکل کے باھر ھی چھوڑ دے
اور اُسے مت ناپ کیونکہ وہ غیر قوموں کو دیا گیا ھی اور وے مقدس
شہر کو بیالیس مہینے تک پایمال کرینگے (۳) اور میں اپنے دو گواھوں کو
قدرت بخشونگا اور وے ٹاٹ اوڑھے ایک ھزار دو سو ساٹھہ دن نبوت
کرینگے (۴) یہی وے دو درخت زیتون اور دو شمعدان ھیں جو زمین کے
خداوند کے حضور کھڑے ھیں (۵) اور اگر کوئی اُنہیں ضرر پہنچایا چاھے تو
اُنکے مُنہہ سے آگ نکلتی اور اُنکے دشمنوں کو کھا جاتی ھی سو اگر کوئی
اُنہیں ضرر پہنچایا چاھے تو ضرور ھی کہ اِسی طرح مارا جاوے (۶) اُنکو
اختیار ھی کہ آسمان کو بند کریں کہ اُنکی نبوت کے دنوں میں پانی نہ
برسے اور پانیوں پر بھی اختیار رکھتے ھیں کہ اُنہیں لہو بنا ڈالیں اور جب
جب چاھیں زمین کو ھر طرح کی آفت سے ماریں (۷) اور جب وے
اپنی گواھی دے چکے تو وہ حیوان جو اتھاہ کوئے سے نکلتا ھی اُنسے لڑیگا
اور اُنپر غالب ھوگا اور اُنہیں مار ڈالیگا (۸) اور اُنکی لاشیں اُس بڑے
شہر کے بازار میں جو روحانی جہت سے سدوم اور مصر کہلاتا ھی جہاں ھمارا
خداوند بھی مصلوب ھوا پڑی رھینگی (۹) اور لوگوں اور فرقوں اور زبانوں
اور قوموں میں سے بہتیرے اُنکی لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھا کرینگے
اور اُنکی لاشوں کو قبروں میں رکھنے نہ دینگے (۱۰) اور زمین کے رھنیوالے
اُنپر خوشی و خورمی کرینگے اور ایک دوسرے کو سوغاتیں بھیجینگے کیونکہ
اِن دو نبیوں نے زمین کے رھنیوالوں کو ستایا تھا (۱۱) اور ساڑھے تین دن کے
بعد زندگی کی روح خدا کی طرف سے اُنمیں در آئی اور وے اپنے پانوں پر
کھڑے ھوئے اور جنھوں نے اُنہیں دیکھا اُنپر بڑا خوف پڑا (۱۲) اور اُنھوں نے
آسمان سے بڑی آواز سنی جو اُنہیں کہتی تھی کہ اِدھر اُوپر آؤ اور وے بادل

میں آسمان پر چڑھ گئے اور اُنکے دشمنوں نے اُنکو دیکھا (۱۳) اور اُسی گھڑی بڑا زلزلہ ہوا اور اُس شہر کا دسواں حصہ گر گیا اور زلزلے میں سات ہزار آدمی جان سے مارے گئے اور باقی جو تھے سو کانپ گئے اور آسمان کے خدا کو عزت دی (۱۴) دوسرا افسوس گذر گیا دیکھو تیسرا افسوس جلد آتا ہی * (۱۵) اور ساتویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا اور آسمان پر بڑی آوازیں یہہ کہتی ہوئی آئیں کہ دنیا کی بادشاہتیں ہمارے خداوند اور اُسکے مسیح کی ہو گئیں اور وہ ابدالآباد بادشاہت کریگا (۱۶) اور چوبیسوں بزرگ جو اپنے اپنے تخت پر خدا کے حضور بیٹھے تھے مُنہہ کے بل گرے اور یہہ کہتے ہوئے خدا کو سجدہ کیا (۱۷) کہ اے خداوند خدا قادر مطلق جو ہی اور جو تھا اور جو آنیوالا ہی ہم تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے اپنی بڑی قدرت لی اور بادشاہت کی ہی (۱۸) اور قومیں غصے ہوئیں سو تیرا قہر آیا اور مُردوں کا وقت پہنچا کہ اُنکی عدالت کی جائے اور تو اپنے بندوں نبیوں اور مقدس لوگوں اور اُنکو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں کیا چھوٹے کیا بڑے اجر بخشے اور اُنکو جو زمین کو خراب کرتے ہیں خراب کرے * (۱۹) اور خدا کی ہیکل آسمان میں کھل گئی اور اُسکی ہیکل میں اُسکے عہد کا صندوق نظر آیا اور بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں آئیں اور زلزلہ ہوا اور بڑے اولے پڑے *

## بارھواں باب

(۱) اور ایک بڑا نشان آسمان پر نظر آیا ایک عورت سورج کو اوڑھے ہوئے اور چاند اُسکے پاؤں تلے اور اُسکے سر پر بارہ ستاروں کا تاج (۲) اور وہ حاملہ تھی اور جننے کے درد اور پیڑ میں چلاتی تھی (۳) پھر ایک اور نشان آسمان پر دکھائی دیا اور دیکھو ایک بڑا سرخ اژدہا جسکے سات سر اور دس سینگ اور اُسکے سروں پر سات تاج تھے (۴) اور اُسکی دُم نے آسمان کے تہائی ستارے کھینچے اور اُنہیں زمین پر ڈالا اور اژدہا اُس عورت کے آگے جو جننے پر تھی جا کھڑا ہوا تاکہ جب وہ جنے تو اُسکے بچے کو

نکل جاوے (۵) اور وہ فرزند نرینہ جنی جو لوھے کے عصا سے سب قوموں
پر حکومت کریگا اور اُسکا لڑکا خدا اور اُسکے تخت کے آگے اُٹھا لیا گیا
(۶) اور عورت بیابان میں جہاں خدا نے اُسکے لیئے جگہہ طیار کی تھی
بھاگ گئی تاکہ وہاں ایک ہزار دو سو ساٹھہ دن تک اُسکی پرورش
کریں * (۷) اور آسمان میں لڑائی ہوئی میکائیل اور اُسکے فرشتے اژدھے سے
لڑے اور اژدھا اور اُسکے فرشتے لڑے (۸) اور غالب نہوئے اور نہ آسمان پر
اُنکی پھر جگہہ ملی (۹) اور بڑا اژدھا نکالا گیا وھی پُرانا سانپ جو
ابلیس اور شیطان کہلاتا اور سارے جہان کو دغا دیتا ھی وہ زمین پر گرایا
گیا اور اُسکے فرشتے بھی اُسکے ساتھ گرائے گئے (۱۰) اور میں نے آسمان
پر بڑی آواز یہہ کہتے سنی کہ اب نجات اور قدرت اور سلطنت
ھمارے خدا کی اور اختیار اُسکے مسیح کا ہوا کہ ھمارے بھائیوں کا
مدعی جو رات دن ھمارے خدا کے آگے اُنپر تہمت لگاتا تھا گرایا گیا
(۱۱) اور اُنہوں نے برّے کے لہو سے اور اپنی گواھی کی بات سے اُسکو جیت
لیا اور اپنی جانوں کو مرنے تک عزیز نہیں جانا (۱۲) اِسواسطے ای آسمانو
اور اُنپر کے رھنیوالو خوشی کرو افسوس خشکی اور تری کے رھنیوالوں پر
اِسلیئے کہ ابلیس تم پاس اُترا اور اُسکا بڑا غصہ ھی کہ وہ جانتا ھی
کہ میرا وقت تھوڑا باقی ھی * (۱۳) اور جب اژدھے نے دیکھا کہ زمین
پر گرایا گیا تو اُسنے اُس عورت کو جو فرزند نرینہ جنی تھی ستایا
(۱۴) اور عورت کو بڑے عقاب کے دو پر دیئے گئے تاکہ اُس سانپ کے
سامہنے سے بیابان میں اپنے مقام کو اُڑ جائے جہاں ایک زمان اور دو زمانوں
اور آدھے زمان تک اُسکی پرورش ہوتی ھی (۱۵) اور سانپ نے اپنے
مُنہہ سے پانی ندی کی مانند عورت کے پیچھے بہایا تاکہ اُسکو ندی سے
بہاوے (۱۶) پر زمین نے عورت کی مدد کی اور زمین نے اپنا مُنہہ کھولا
اور اُس ندی کو جو اژدھے نے اپنے مُنہہ سے بہائی تھی پی لیا (۱۷) اور
اژدھا عورت پر غصے ہوا اور اُسکی باقی اولاد سے جو خدا کے حکم مانتے اور
یسوع مسیح کی گواھی رکھتے ھیں لڑنے گیا *

## تیرھواں باب

(۱) اور میں سمندر کی ریتی پر کھڑا تھا اور ایک حیوان کو سمندر سے اُٹھتے دیکھا جسکے سات سر اور دس سینگ تھے اور اُسکے سینگوں پر دس تاج اور اُسکے سروں پر کفر کے نام تھے (۲) اور وہ حیوان جو میں نے دیکھا چیتے کی شکل تھا اور اُسکے پانو بھالو کے سے اور اُسکا مُنہہ ببر کے مُنہہ کا سا تھا اور اژدھے نے اپنی قدرت اور اپنا تخت اور بڑا اختیار اُسے دیا (۳) اور میں نے اُسکے سروں میں سے ایک کو گویا موت تک زخمی دیکھا پر اُسکا زخم کاری چنگا ہو گیا تھا اور ساری زمین اُس حیوان کے پیچھے تعجب کرتی چلی (۴) اور اُنہوں نے اژدھے کو جسنے حیوان کے تئیں اختیار دیا پوجا کیئے اور حیوان کو پوجا کیئے اور کہا کون اُس حیوان کی مانند ہی کون اُس سے لڑ سکتا ہی (۵) اور ایک مُنہہ جو بڑا بول بولتا اور کفر بکتا تھا اُسے دیا گیا اور بیالیس مہینے تک لڑائی کرنے کو اُسے اختیار دیا گیا (۶) اور اُسنے خدا کے حق میں کفر بکنے پر اپنا مُنہہ کھول دیا تاکہ اُسکے نام اور اُسکے مقدس اور اُنپر جو آسمان میں رہتے ہیں کفر بکے (۷) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ مقدسوں سے لڑائی کرے اور اُنپر غالب ہووے اور سب فرقوں اور زبانوں اور قوموں پر اُسے اختیار دیا گیا (۸) اور زمین کے وے سب رہنیوالے اُسکی پوجا کرینگے جنکے نام برّے کی کتاب حیات میں جو بناے عالم سے مقتول ہوا نہیں لکھے گئے (۹) جو کسی کا کان ہو تو سنے (۱۰) اگر کوئی قید کرنے کو لیئے جاتا ہی سو قید میں پڑتا ہی اور جو تلوار سے قتل کرتا ہی سو ضرور ہی کہ تلوار ہی سے قتل کیا جاوے مقدسوں کا صبر اور ایمان یہاں ہی * (۱۱) اور میں نے ایک اَور حیوان کو زمین سے اُٹھتے دیکھا اور برّے کی مانند اُسکے دو سینگ تھے اور اژدھے کے موافق بولتا تھا (۱۲) اور وہ پہلے حیوان کے سارے اختیار پر اُسکے آگے عمل کرتا اور زمین اور اُسکے رہنیوالوں سے پہلے حیوان کو جسکا زخم کاری چنگا ہوا پُجواتا ہی (۱۳) اور وہ بڑے اچنبھے ظاہر کرتا ہی

یہاں تک کہ آدمیوں کے سامہنے آسمان سے زمین پر آگ گراتا ھی (۱۴) اور
اُن اچنبھوں کے وسیلے جنکے دکہانے کی قدرت حیوان کے سامہنے اُسے دی
گئی زمین کے رھنیوالوں کو دغا دیتا ھی کہ زمین کے رھنیوالوں سے کہتا ھی
کہ اُس حیوان کی جس میں تلوار کا زخم تہا اور پھرجیا ھی مورت بناؤ
(۱۵) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ حیوان کی مورت کو جان بخشے تاکہ حیوان
کی وہ مورت باتیں بھی کرے اور اُن سب کو جو حیوان کی مورت کو نہ
پوجیں قتل کروائے (۱۶) اور وہ سب چھوٹوں اور بڑوں دولتمندوں اور
غریبوں آزادوں اور غلاموں کے دھنے ھاتھہ یا ماتھے پر ایک نشان کرواتا ھی
(۱۷) اور یہہ کہ کوئی خرید و فروخت نکر سکے جب تک کہ وہ نشان یا
حیوان کا نام یا اُسکے نام کا شمار اُسپر نہووے (۱۸) حکمت یہاں ھی
جو عقل رکہتا ھی حیوان کا عدد گن جائے کیونکہ وہ اِنسان کا عدد ھی
اور اُسکا عدد ۶۶۶ ھی *

## چودھواں باب

(۱) اور میں نے نگاہ کی اور دیکہو وہ برّہ سیہون پہاڑ پر کہڑا تہا اور اُسکے
ساتھہ ایک لاکہہ چوالیس ھزار جنکے ماتھوں پر اُسکے باپ کا نام لکہا تہا
(۲) اور میں نے آسمان سے آواز سنی جو بہت پانیوں کے شور اور بڑی گرج
کی آواز کی مانند تہی اور وہ آواز جو میں نے سنی بربط نوازوں کی سی
تہی جو اپنی بربطیں بجاتے ھیں (۳) اور وے تخت کے سامہنے اور چاروں
جانداروں اور اُن بزرگوں کے آگے گویا نیا گیت گا رھے تہے اور اُن ایک
لاکہہ چوالیس ھزاروں کے سوا جو زمین سے خریدے گئے تہے کوئی اُس
گیت کو نہیں سیکہہ سکا (۴) یے وے ھیں جو عورتوں کے ساتھہ گندگی
میں نہ پڑے کیونکہ کنوارے ھیں اور یے برّے کے پیچھے جہاں کہیں وہ جاتا
ھی ھو لیتے ھیں یے خدا اور برّے کے لیئے پہلے پہل ھوکے آدمیوں میں سے
مول لیئے گئے ھیں (۵) اور اُنکے مُنہہ میں مکر نہ پایا گیا کیونکہ وے خدا
کے تخت کے آگے بےعیب ھیں * * (۶) اور میں نے ایک اَور فرشتے کو

انجیل ابدی لیئے ہوئے آسمان کے بیچوبیچ اُڑتے دیکھا تاکہ زمین کے رہنیوالوں
اور سب قوموں اور فرقوں اور زبانوں اور لوگوں کو خوشخبری سناوے (۷) اور
اُسنے بڑی آواز سے کہا خدا سے ڈرو اور اُسکو عزت دو کیونکہ اُسکی عدالت
کی گھڑی آئی اور اُسی کو سجدہ کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر
اور پانی کے سوتے پیدا کیئے ٭ (۸) اور اُسکے پیچھے ایک دوسرا فرشتہ آیا
اور بولا گر پڑا گر پڑا بابلون وہ بڑا شہر کیونکہ اُسنے اپنی حرامکاری کی شراب
غضب ساری قوموں کو پلائی ٭ (۹) اور ایک تیسرا فرشتہ اُنکے پیچھے آیا
اور بڑی آواز سے بولا کہ جو کوئی اُس حیوان اور اُسکی مورت کی پوجا
کرتا اور اُسکا نشان اپنے ماتھے یا اپنے ہاتھہ پر ہونے دیتا ہی (۱۰) وہ
خدا کے قہر کی شراب سے جو اُسکے قہر کے پیالے میں بے میل ڈالی گئی
پئیگا اور مقدس فرشتوں کے آگے اور برے کے سامہنے آگ اور گندھک میں
عذاب اُٹھاویگا (۱۱) اور اُنکے عذاب کا دھنواں ابدالآباد اُٹھتا رہتا ہی اور
اُنکو جو حیوان اور اُسکی مورت کو پوجا کرتے ہیں اور اُسکو جو اُسکے نام
کا نشان لیتے ہی رات دن آرام نہیں ہی (۱۲) یہاں مقدسوں کا صبر ہی یہاں
وے ہیں جو خدا کے حکموں اور یسوع کے ایمان کو لیئے رہتے ہیں ٭ (۱۳) اور
میں نے آسمان سے آواز سنی جو مجھہ سے کہتی تھی کہ لکھہ مبارک وے
مُردے جو اب سے خداوند میں مرتے ہیں روح کہتی ہی کہ ہاں وے
اپنی محنتوں سے آرام پاتے ہیں پر اُنکے کام اُنکے پیچھے چلے آتے ہیں ٭
(۱۴) اور میں نے نظر کی اور دیکھو ایک سفید بدلی اور اُس بدلی پر کوئی
انسان کے بیٹے سا بیٹھا تھا جسکے سر پر سونے کا تاج اور اُسکے ہاتھہ میں
ایک تیز ہنسوا تھا (۱۵) اور ایک اَور فرشتہ ہیکل سے نکلا اور اُسے جو بدلی
پر بیٹھا تھا بڑی آواز سے پکارنے لگا کہ اپنا ہنسوا لگا اور کاٹ کیونکہ کاٹنے
کی گھڑی تیرے واسطے آپہنچی ہی کہ زمین کی فصل پک گئی ہی (۱۶) اور
اُسنے جو بدلی پر بیٹھا تھا اپنا ہنسوا زمین پر لگایا اور زمین لُنو کی گئی ٭
(۱۷) اور ایک اَور فرشتہ ہیکل سے جو آسمان میں ہی نکلا جسکے پاس بھی
ایک تیز ہنسوا تھا (۱۸) اور ایک اَور فرشتہ جسکا آگ پر اختیار تھا قربانگاہ
سے نکلا اور اُسکو جس کنے تیز ہنسوا تھا بڑے شور سے یہہ کہکے پکارنے لگا

که اپنا تیز هنسوا لگا اور تاک زمین کے گچھے کات کیونکه اُسکے انگور پک
چکے (۱۹) اور اُس فرشتے نے اپنا هنسوا زمین پر لگایا اور زمین کي تاک کو کاتا
اور خدا کے غضب کے بڑے کولهو میں ڈال دیا (۲۰) اور کولهو شهر کے باهر
پیڑا گیا اور کولهو سے لهو سو کوس تک ایسا بها که گهوڑوں کي باگوں تک
پهنچا *

## پندرهواں باب

(۱) اور میں نے ایک اَوْر نشان آسمان میں دیکها جو بڑا اور عجیب
تها یعني سات فرشتے جو پچهلي سات آفتیں لیئے هوئے تهے کیونکه اُن
سے خدا کا غضب پورا هوا هی (۲) اور میں نے شیشے کا سمندر سا آگ مِلي
هوئي کچهه دیکها اور وے جو حیوان اور اُسکي مورت اور اُسکے نشان اور
اُسکے نام کے عدد پر غالب آئے تهے شیشے کے سمندر پاس خدا کي بربطیں
لیئے کهڑے (۳) اور خدا کے خادم موسیٰ کا گیت اور برّے کا گیت یهه
کهکے گاتے تهے که ای خداوند خدا قادر مطلق تیرے کام بڑے اور عجیب
هیں ای مقدسوں کے بادشاه تیري راهیں راست اور درست هیں (۴) ای
خداوند کون تجهه سے نه ڈریگا اور تیرے نام کا جلال ظاهر نه کریگا کیونکه
تو هي صرف قدوس هی که سب قومیں آوینگي اور تیرے حضور سجده
کرینگي که تیري عدالتیں ظاهر هوئي هیں * (۵) اور بعد اُسکے میں نے نظر
کي اور دیکهو گواهي کے خیمے کي هیکل آسمان پر کهولي گئي (۶) اور وے
سات فرشتے سات آفتیں لیئے اور صاف براق پوشاک پهنے هوئے اور سونے
کے سینابند سینوں پر لپیتے هوئے هیکل سے نکل آئے (۷) اور اُن چار
جانداروں میں سے ایک نے سونے کے سات پیالے خدا کے جو ابدالآباد زنده هی
قهر سے بهرے هوئے اُن سات فرشتوں کو دیئے (۸) اور هیکل خدا کے
جلال اور اُسکي قدرت کے سبب دهوئیں سے بهر گئي اور جب تک اُن
سات فرشتوں کي سات آفتیں تمام نه هوئیں کوئي هیکل میں داخل
نهیں هو سکا *

## سولہواں باب

(١) اور میں نے ہیکل سے ایک بڑی آواز سنی جو اُن سات فرشتوں کو
کہتی تھی کہ چلو اور خدا کے قہر کے پیالوں کو زمین پر اُنڈیلو (٢) اور
پہلا چلا گیا اور اپنا پیالہ زمین پر اُنڈیلا تب اُن آدمیوں میں جن پر
حیوان کا نشان تھا اور اُن میں جو اُسکی مورت کو پوجا کرتے تھے بُرا اور
زبون پھوڑا پیدا ہوا * (٣) اور دوسرے فرشتے نے اپنا پیالہ سمندر میں اُنڈیلا
اور وہ مُردے کا سا لہو بن گیا اور ہر جیتی جان سمندر میں مر گئی *
(٤) اور تیسرے فرشتے نے اپنا پیالہ ندیوں اور پانی کے سوتوں میں اُنڈیلا اور
وے لہو ہو گئے (٥) اور میں نے پانیوں کے فرشتے کو یہہ کہتے سنا کہ ای
خداوند جو ہی اور جو تھا تو ہی عادل اور قدوس ہی کہ تو نے یوں عدالت
کی ہی (٦) کیونکہ اُنہوں نے مقدسوں اور نبیوں کا خون بہایا ہی سو تو نے پینے
کو اُنہیں لہو دیا ہی کہ وے اِسی لائق ہیں (٧) اور میں نے دوسرے کو قربانگاہ
میں سے یہہ کہتے سنا کہ ہاں ای خداوند خدا قادر مطلق تیری عدالتیں
سچی اور راست ہیں * (٨) اور چوتھے فرشتے نے اپنا پیالہ سورج پر اُنڈیلا
اور اُسے قدرت دی گئی کہ آدمیوں کو آگ سے جھلسائے (٩) اور آدمی
سخت گرمی سے جھلس گئے اور خدا کے نام پر جو آفتوں پر اختیار رکھتا ہی
کفر بکتے تھے اور اُنہوں نے توبہ نہ کی کہ اُسکا جلال ظاہر کریں * (١٠) اور
پانچویں فرشتے نے حیوان کے تخت پر اپنا پیالہ اُنڈیلا اور اُسکی بادشاہت
میں تاریکی چھا گئی اور وے مارے درد کے اپنی زبانیں چباتے تھے (١١) اور
اپنے دردوں اور اپنے پھوڑوں کے باعث آسمان کے خدا پر کفر بکتے تھے اور
اپنے کاموں سے توبہ نہ کی * (١٢) اور چھٹویں فرشتے نے اپنا پیالہ بڑے
دریاے فرات میں اُنڈیلا اور اُسکا پانی سوکھ گیا تاکہ پورب کے بادشاہوں کی
راہ طیار ہووے (١٣) اور میں نے اژدہے کے مُنہہ سے اور حیوان کے مُنہہ سے
اور جھوٹھے نبی کے مُنہہ سے تین ناپاک روحوں کو مینڈکوں کی شکل نکلتے
دیکھا (١٤) کہ وے اچنبھے دکھلانے والے دیووں کی روحیں ہیں جو ساری

دنیا کے بادشاھوں پاس جاتي ھیں کہ اُنھیں قادر مطلق خدا کے روز عظیم
کي لڑائي کے واسطے جمع کریں (۱۵) دیکھہ میں چور کي مانند آتا ھوں
مبارک ھی وہ جو جاگتا اور اپني پوشاک کي خبرداري کرتا ھی ایسا نہ ھووے
کہ وہ ننگا پھرے اور لوگ اُسکي شرم کو دیکھیں (۱۶) اور اُسنے اُنکو ایک
مکان میں جو عبراني میں ارمَگدّون کہلاتا ھی جمع کیا * (۱۷) اور ساتویں
فرشتے نے اپنا پیالہ ھوا میں اُنڈیلا اور آسمان کي ھیکل میں سے تخت کي
طرف سے بڑي آواز یہہ کہتي ھوئي نکلي کہ ھو چکا (۱۸) تب آوازیں اور گرجیں
اور بجلیاں ھوئیں اور بڑا زلزلہ آیا جسکے موافق جب سے آدمي زمین پر
ھیں نہوا تھا ایسا بڑا اور سخت زلزلہ ھوا (۱۹) اور وہ بڑا شہر تین ٹکڑے
ھو گیا اور قوموں کے شہر گر گئے اور بڑا بابلون خدا کے حضور یاد آیا تاکہ اُسے
اپنے کمال قہر کي شراب کا پیالہ دیوے (۲۰) اور ھر ٹاپو بھاگا اور پہاڑ نہیں
پائے گئے (۲۱) اور آسمان سے آدمیوں پر من من بھر کے بڑے اولے گرے اور
اولوں کي آفت سے آدمي خدا پر کفر بکتے تھے کیونکہ اُنکي آفت بہت
ھي سخت تھي *

## سترھواں باب

(۱) اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے جنکے پاس سات پیالے تھے آیا
اور مجھہ سے باتیں کیں اور کہا اِدھر آ میں تجھہ کو اُس بڑي کسبي کي
سزا جو بہت پانیوں پر بیٹھي ھی دکھلاؤنگا (۲) جسکے ساتھہ زمین کے
باشندوں نے حرامکاري کي اور جسکي حرامکاري کي شراب سے زمین کے
رھنیوالے متوالے ھوئے (۳) اور وہ مجھے روح میں جنگل میں لے گیا اور
میں نے ایک عورت کو قرمزي رنگ حیوان پر جو کفر کے ناموں سے بھرا تھا
اور جسکے سات سر اور دس سینگ تھے بیٹھے دیکھا (۴) اور عورت
ارغواني اور قرمزي جوڑا پہنے اور سونے اور جواھر اور موتیوں سے آراستہ تھي
اور سونے کا پیالہ مکروھات سے اور اپني حرامکاري کي گندگي سے بھرا ھوا
اپنے ھاتھہ میں لیئے تھي (۵) اور اُسکے ماتھے پر یہہ نام لکھا تھا کہ راز بابلون

بزرگ کسبیوں اور زمین کی مکروہات کی ما (۶) اور میں نے دیکھا کہ
وہ عورت مقدسوں کے خون سے اور یسوع کے شہیدوں کے لہو سے متوالی ہو
رہی تھی اور میں اُسکو دیکھکر نہایت حیرانی سے دنگ ہوگیا * (۷) اور اُس
فرشتے نے مجھے کہا تو کیوں دنگ ہی میں اُس عورت اور حیوان کا راز
جسپر وہ سوار ہی اور جسکے سات سر اور دس سینگ ہیں تجھہ سے
کہونگا (۸) وہ حیوان جو تو نے دیکھا سو تھا اور نہیں ہی اور اتھاہ کوئے
سے نکل آویگا اور ہلاکت میں جائیگا اور زمین کے رہنیوالے جنکے نام زندگی
کی کتاب میں بناء عالم سے لکھے نہ گئے حیوان کو دیکھکے کہ وہ تھا اور نہیں
ہی ہرچند ہی تعجب کرینگے (۹) یہاں وہ عقل ہی جسمیں حکمت ہی وے
سات سر سات پہاڑ ہیں جن پر عورت بیٹھی ہی (۱۰) اور سات بادشاہ
بھی ہیں پانچ گر گئے اور ایک ہی دوسرا اب تک نہیں آیا اور جب آویگا
اُسکا رہنا تھوڑی مدت تک ہوگا (۱۱) اور حیوان جو تھا اور نہیں ہی
آٹھواں وہی ہی اور اُن سات میں سے ہی اور ہلاکت میں جاتا ہی
(۱۲) اور دس سینگ جو تو نے دیکھے دس بادشاہ ہیں جنہوں نے اب تک
بادشاہت نہیں پائی لیکن حیوان کے ساتھہ ایک گھڑی تک بادشاہوں کا
سا اختیار پاوینگے (۱۳) اُن سب کی ایک ہی رای ہی اور وے اپنی
قدرت اور اختیار حیوان کو دینگے (۱۴) وے برّے سے لڑائی کرینگے اور
برّہ اُنپر غالب ہوگا کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ
ہی اور وے جو اُسکے ساتھہ ہیں سو بلائے ہوئے اور برگزیدہ اور دیانتدار
ہیں (۱۵) اور اُسنے مجھے کہا وے پانی جو تو نے دیکھے جہاں کسبی بیٹھی
ہی سو لوگ اور گروہیں اور قومیں اور زبانیں ہیں (۱۶) اور وے دس سینگ
جو تو نے دیکھے اور حیوان کسبی سے عداوت کرینگے اور اُسے بیکس اور
ننگا کرینگے اور اُسکا گوشت کھائینگے اور اُسکو آگ سے جلاوینگے (۱۷) کیونکہ
خدا نے اُنکے دلوں میں یہہ ڈالا کہ اُسکی مراد برلاویں اور ایک ہی دل
ہوویں اور اپنی بادشاہت حیوان کو دے دیں جب تک کہ خدا کی باتیں
پوری نہ ہوں (۱۸) اور عورت جسے تو نے دیکھا وہ بڑا شہر ہی جو زمین
کے بادشاہوں پر بادشاہت رکھتا ہی *

## اتھارھواں باب

(۱) اور اُن چیزوں کے بعد میں نے ایک فرشتے کو آسمان پر سے اُترتے
دیکھا جسکا بڑا اختیار تھا اور زمین اُسکے جلال سے روشن ہو گئی (۲) اور
اُسنے بڑی آواز سے یوں کہکے زور سے پکارا کہ گر پڑا گر پڑا بڑا بابلون اور دیووں
کا گھر اور ہر گندی روح کی چوکی اور ہر ایک ناپاک اور مکروہ پرندے کا
بسیرا ہو گیا (۳) کیونکہ ساری قوموں نے اُسکی حرامکاری کی شراب
غضب پی لی اور زمین کے بادشاہوں نے اُسکے ساتھہ حرامکاری کی اور زمین
کے سوداگر اُسکے عیش کی زیادتی سے دولتمند ہوئے * (۴) اور میں نے
آسمان سے ایک اَور آواز یہہ کہتے سنی کہ ای میرے لوگو اُس میں سے
نکل آؤ تاکہ تم اُسکے گناہوں میں شریک نہو اور اُسکی آفتوں میں سے
کچھہ تم پر نہ پڑے (۵) کیونکہ اُسکے گناہ آسمان تک پہنچے اور خدا نے
اُسکی بدکاریاں یاد کیں (۶) جیسا اُسنے تم سے سلوک کیا ویسا ہی تم
بھی اُس سے سلوک کرو اور اُسے اُسکے کاموں کے موافق دو گُنا دو اُس
پیالے میں جسے اُسنے بھرا اُسکے لیئے دونا بھر دو (۷) جتنا اُسنے آپ کو شاندار
بنایا اور عیاشی کی اِتنا ہی اُسکو عذاب اور غم دو کیونکہ وہ اپنے
دل میں کہتی ہی کہ میں ملکہ بن بیٹھی اور رانڈ نہیں ہوں اور غم
نہ دیکھونگی (۸) اِسلیئے ایک ہی دن میں اُسکی آفتیں آوینگی
یعنی موت اور غم اور کال اور وہ آگ سے جلائی جائیگی کیونکہ خداوند
خدا جو اُسکی عدالت کرتا ہی زورآور ہی * (۹) اور زمین کے بادشاہ
جنھوں نے اُسکے ساتھہ حرامکاری اور عیاشی کی ہی جب اُسکے جل
جانے کا دھنواں دیکھینگے اُسپر روئیں پیٹینگے (۱۰) اور اُسکے عذاب کے ڈر
سے دور کھڑے ہوئے کہینگے ہاے ہاے بابلون بڑے شہر مضبوط شہر کہ ایک ہی
گھڑی میں تیری عدالت آ پہنچی (۱۱) اور زمین کے سوداگر اُسپر
روئینگے اور غم کرینگے کہ اب کوئی اُنکی اجناس پھر مول نہیں لیتا
(۱۲) یعنی جنسیں سونے اور روپے اور جواہرات اور موتی اور مہین کتان

اور ارغوانی اور ریشمی اور قرمزی کپڑے اور ہر خوشبودار لکڑی اور طرح
طرح کے ہاتھی دانت کے برتن اور ہر طرح کے بیش قیمت چوبی اور
تانبے اور لوہے اور سنگ مرمر کے باسن (۱۳) اور دارچینی اور خوشبوئیاں
اور عطر اور لوبان اور شراب اور تیل اور صاف میدہ اور گیہوں اور چارپائے
اور بھیڑیں اور گھوڑے اور گاڑیاں اور غلام اور آدمیوں کی جانیں ہیں
(۱۴) اب تیرے دلپسند میوے تجھہ سے الگ ہو گئے اور ساری چکنی
اور خاصی چیزیں تجھسے چھوٹ گئیں اور تو اُنکو پھر کبھی نہ
پائیگی (۱۵) اُن چیزوں کے سوداگر جو اُسکے سبب دولتمند ہوئے
اُسکے عذاب کے خوف سے روتے اور غم کرتے ہوئے دور کھڑے رہینگے
(۱۶) اور کہینگے ہائے ہائے بڑے شہر جو مہین کپڑے اور ارغوانی اور قرمزی
پوشاک پہنے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھا کیونکہ ایک
ہی گھڑی میں اِتنی بڑی دولت برباد ہو گئی (۱۷) اور ہر ناخدا اور
جہاز کے سب لوگ اور ڈانڈی اور جتنے کہ سمندر سے کام رکھتے ہیں
دور کھڑے رہے (۱۸) اور اُسکے جلنے کا دھوئیں دیکھکر پکارتے اور کہتے تھے
کون اِس بڑے شہر کی مانند تھا (۱۹) اور اُنھوں نے اپنے سروں پر خاک
اُڑائی اور رو رو اور غم کرتے کرتے یوں پکار اُٹھے ہائے ہائے بڑے شہر جس
میں وے سب جو سمندر میں جہاز چلاتے ہیں اُسکے بڑے خرچ سے دولت
مند ہو گئے کہ وہ ایک ہی گھڑی میں اُجڑ گیا ٭ (۲۰) اے آسمان اور
مقدس رسولو اور پیغمبرو اُسپر خوشی کرو کیونکہ خدا نے اُس سے
تمہارا بدلا لیا ٭ (۲۱) اور ایک زورآور فرشتے نے ایک پتھر بھاری چکی کے
پاٹ کی مانند اُٹھایا اور یہہ کہتے ہوئے سمندر میں پھینکا کہ بابلون وہ بڑا
شہر یوں زور سے پھینکا جائیگا اور پھر کبھی پایا نہ جائیگا (۲۲) اور بربط
نوازوں اور گانیوالوں اور بانسلی بجانیوالوں اور نرسنگا پھونکنیوالوں کی آواز
تجھہ میں پھر نہ سنی جائیگی اور کسی طرح کا پیشہور کوئی پیشہ
کیوں نہو تجھہ میں پھر پایا نہ جائیگا اور چکی کی آواز تجھہ میں پھر
نہ سنی جائیگی (۲۳) اور پھر تجھہ میں کبھی چراغ روشن نہوگا اور نہ
تجھہ میں دولہا اور دولہن کی آواز سنی جائیگی کیونکہ تیرے سوداگر زمین

کے اشراف تھے اور تیری جادوگری سے زمین کی سب قومیں دغا کھا
گئیں (۲۴) اور نبیوں اور مقدسوں اور اُن سب کا لہو جو زمین پر قتل
کیئے گئے اُس میں پایا گیا *

## اُنیسواں باب

(۱) بعد اِسکے میں نے آسمان پر بہت بھیڑ کی سی بڑی آواز یہہ
کہتے سنی کہ ھللویاہ نجات اور جلال اور عزت اور قدرت خداوند
ھمارے خدا کی ھی (۲) کیونکہ اُسکی عدالتیں راست اور برحق ھیں
اِسلیئے کہ اُسنے اُس بڑی کسبی کی جسنے اپنی حرامکاری سے زمین
کو خراب کیا عدالت کی اور اپنے بندوں کے لہو کا اِنتقام اُسکے ھاتھہ سے
لیا ھی (۳) اور دوسری بار اُنہوں نے کہا ھللویاہ اور اُسکا دھنواں ابدالآباد
اُتھتا رھتا ھی (۴) اور چوبیسوں بزرگ اور چاروں جاندار اوندھے مُنہہ گرے
اور خدا کو جو تخت پر بیتھا ھی سجدہ کیا اور کہا آمین ھللویاہ (۵) اور
تخت سے آواز یہہ کہتی ھوئی نکلی کہ تم سب جو اُسکے بندے ھو اور
جو اُس سے ڈرتے ھو کیا چھوٹے کیا بڑے ھمارے خدا کی ستایش کرو
(۶) اور میں نے بڑی بھیڑ کی سی آواز اور بہت پانیوں کی سی آواز اور بڑی
گرج کی سی آواز یہہ کہتے سنی کہ ھللویاہ کیونکہ خداوند خدا قادر
مطلق بادشاھت کرتا ھی (۷) آؤ ھم خوشی و خورمی کریں اور اُسکو عزت
دیویں اِسلیئے کہ برّے کا بیاہ آ پہنچا اور اُسکی دولہن نے آپ کو سنوارا
ھی (۸) اور اُسے یہہ دیا گیا کہ صاف اور شفاف مہین سوت کا کپڑا پہنے
کہ مہین سوت کا کپڑا مقدسوں کی راستبازی ھی * (۹) اور اُسنے مجھے
کہا لکھہ کہ مبارک وے ھیں جو برّے کی شادی کی ضیافت میں بُلائے
گئے ھیں اور وہ مجھے کہتا ھی کہ یے خدا کی سچی باتیں ھیں (۱۰) اور
میں اُسکے پانوں پر اُسے سجدہ کرنے گرا اور اُسنے مجھے کہا خبردار ایسا
مت کر کہ میں تیرا اور تیرے بھائیوں کا جن پاس یسوع کی گواھی ھی
ھمخدمت ھوں خدا کو سجدہ کر کیونکہ گواھی جو یسوع پر ھی نبوت کی

روح ھی * (۱۱) اور میں نے آسمان کو کھلا دیکھا اور دیکھو ایک نقرہ گھوڑا
اور جو اُسپر سوار تھا امانتدار اور سچا کہلاتا ھی اور راستی سے عدالت
کرتا اور لڑتا ھی (۱۲) اور اُسکی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند اور اُسکے سر
پر بہت سے تاج تھے اور اُسکا ایک نام لکھا ھوا تھا جسے اُسکے سوا کسی نے نہ
جانا (۱۳) اور وہ خون میں ڈوبا ھوا لباس پہنے تھا اور اُسکا نام کلام خدا ھی
(۱۴) اور آسمانی فوجیں صاف اور سفید مہین لباس پہنے ھوئے نقرے
گھوڑوں پر اُسکے پیچھے ھو لیں (۱۵) اور اُسکے مُنہہ سے ایک تیز تلوار نکلتی
ھی کہ وہ اُس سے قوموں کو مارے اور وہ لوھے کے عصا سے اُنپر حکومت کریگا
اور وہ قادر مطلق خدا کے قہر و غضب کی شراب کے کولھو میں روندتا
ھی (۱۶) اور اُسکے لباس پر اور اُسکی ران پر یہہ نام لکھا ھی بادشاھوں کا
بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند * (۱۷) اور میں نے ایک فرشتہ کو سورج
میں کھڑے دیکھا اور اُسنے بڑی آواز سے پکارا اور سب پرندوں کو جو آسمان
کے بیچو بیچ اُڑتے ھیں کہا آؤ اور بڑے خدا کی ضیافت میں جمع ھوؤ
(۱۸) تاکہ تم بادشاھوں کا گوشت اور سپہسالاروں کا گوشت اور زورآوروں
کا گوشت اور گھوڑوں اور اُنکے سواروں کا گوشت اور سب آزادوں اور
غلاموں اور چھوٹوں اور بڑوں کا گوشت کھاؤ (۱۹) اور میں نے حیوان اور زمین
کے بادشاھوں اور اُنکی فوجوں کو اکٹھے ھوئے دیکھا تاکہ اُس سے جو گھوڑے پر
سوار تھا اور اُسکے لشکر سے لڑیں (۲۰) اور حیوان پکڑا گیا اور اُسکے ساتھہ
جھوٹھا نبی جسنے اُسکے آگے وے معجزے دکھلائے جن سے اُسنے اُنکو جنھوں
نے حیوان کا نشان اپنے پر قبول کیا اور اُنکو جو اُسکی مورت کو پوجتے
تھے گمراہ کیا یے دونوں اُس آگ کی جھیل میں جو گندھک سے جل
رھی ھی جیتے جی ڈالے گئے (۲۱) اور جو باقی تھے سو اُس گھوڑے کے
سوار کی تلوار سے جو اُسکے مُنہہ سے نکلتی تھی قتل کئے گئے اور سب
پرندے اُنکے گوشت سے سیر ھو گئے *

## بیسواں باب

(۱) اور میں نے ایک فرشتے کو آسمان سے اُترتے دیکھا جسکے ہاتھہ میں اتھاہ کوئے کی کُنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی (۲) اور اُسنے اژدھے یعنی پُرانے سانپ کو جو ابلیس اور شیطان ہی پکڑا اور اُسے ہزار برس تک جکڑ رکھا (۳) اور اُسکو اتھاہ کوئے میں ڈالا اور اُسے بند کیا اور اُسپر مُہر کی تاکہ قوموں کو اَور بھی دغا نہ دے جب تک ہزار برس تمام نہوں بعد اِسکے چاہیئے کہ وہ تھوڑے دن کے لیئے چھوٹے * (۴) اور میں نے تخت دیکھے اور وے اُنپر بیٹھے اور عدالت اُنہیں دی گئی اور اُنکی جانوں کو دیکھا جنھوں نے یسوع کی گواہی اور خدا کے کلام کے واسطے اپنا سر دیا اور جنھوں نے نہ حیوان نہ اُسکی مورت کو پوجا اور نہ اُسکا نشان اپنے ماتھوں اور اپنے ہاتھوں پر قبول کیا تھا وے زندہ ہوئے اور مسیح کے ساتھہ ہزار برس تک بادشاہت کرتے رہے (۵) پر باقی مُردے جب تک ہزار برس پورے نہوئے نہ جیئے یہہ پہلی قیامت ہی (۶) مبارک اور مقدس وہ جو پہلی قیامت میں شریک ہی اُنپر دوسری موت کا کچھہ اختیار نہیں بلکہ وے خدا اور مسیح کے کاہن ہونگے اور اُسکے ساتھہ ہزار برس تک بادشاہت کرینگے * (۷) اور جب ہزار برس ہو چکینگے شیطان اپنی قید سے چھوٹیگا (۸) اور نکلیگا تاکہ اُن قوموں کو جو زمین کے چاروں کونوں میں ہیں یعنی جُوج اور ماجُوج کو دغا دے اور اُنہیں لڑائی کے لیئے جمع کرے اور اُنکا شمار سمندر کی ریت کی مانند ہی (۹) اور وے زمین کی چوڑان پر چڑھہ گئے اور مقدسوں کی چھاونی اور عزیز شہر کو گھیر لیا اور آسمان سے خدا کے پاس سے آگ اُتری اور اُنکو کھا گئی (۱۰) اور ابلیس جسنے اُنہیں دغا دی تھی آگ اور گندھک کی جھیل میں ڈالا گیا جہاں حیوان اور جھوٹھا نبی ہی اور وے رات دن ابدالآباد عذاب میں رہینگے * (۱۱) اور میں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُسکو جو اُسپر بیٹھا

تھا دیکھا جسکے حضور سے زمین اور آسمان بھاگے اور اُنہیں جگہہ نہ
ملی (۱۲) اور میں نے مُردے کیا چھوٹے کیا بڑے خدا کے حضور کھڑے دیکھے
اور کتابیں کھولی گئیں اور ایک دوسری کتاب جو زندگی کی ہی کھولی گئی
اور مُردوں کی عدالت جیسا اُن کتابوں میں لکھا تھا اُنکے کاموں کے مطابق
کی گئی (۱۳) اور سمندر نے اُن مُردوں کو جو اُس میں تھے اُچھال پھینکا
اور موت اور عالم ارواح نے اُن مُردوں کو جو اُن میں تھے حاضر کیا اور
اُن میں سے ہر ایک کی عدالت اُسکے کاموں کے مطابق کی گئی (۱۴) اور
موت اور عالم ارواح آگ کی جھیل میں ڈالی گئی یہہ دوسری موت ہی
(۱۵) اور جسکا ذکر زندگی کی کتاب میں نہ ملا وہ آگ کی جھیل میں
ڈالا گیا ۔

## اکیسواں باب

(۱) اور میں نے نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور
پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر آگے بھی نہ تھا (۲) اور مجھہ یوحنا نے
شہر مقدس نئے یروشلیم کو آسمان سے دلہن کی مانند جسنے اپنے شوہر
کے لیئے سنگار کیا آراستہ خدا کے پاس سے اُترتے دیکھا (۳) اور میں نے
بڑی آواز یہہ کہتے آسمان سے سنی کہ دیکھہ خدا کا خیمہ آدمیوں
کے ساتھہ ہی اور وہ اُنکے ساتھہ سکونت کریگا اور وے اُسکے لوگ ہونگے اور
خدا آپ اُنکے ساتھہ اُنکا خدا ہوگا (۴) اور خدا اُنکی آنکھوں سے ہر آنسو
پونچھیگا اور پھر موت نہوگی اور نہ غم اور نہ نالہ اور نہ پھر دکھہ ہوگا کیونکہ
اگلی چیزیں گذر گئیں (۵) اور اُسنے جو تخت پر بیٹھا تھا کہا دیکھہ میں
سب کچھہ نیا کرتا ہوں اور اُسنے مجھسے کہا لکھہ کیونکہ یہے باتیں سچ
اور برحق ہیں (۶) اور اُسنے مجھسے کہا کہ ہو چکا میں الفا اور اومیگا ابتدا
اور انتہا ہوں میں اُسکو جو پیاسا ہی آب حیات کے چشمے سے مفت
پلاونگا (۷) جو غالب ہوتا ہی سو سب کا وارث ہوگا اور میں اُسکا
خدا ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا (۸) پر ڈرپوکوں اور بے ایمانوں اور نفرتیوں

اور خونیوں اور حرامکاروں اور جادوگروں اور بُت‌پرستوں اور سب جھوٹھوں
کا حصہ اُسي جھیل میں ھوگا جو آگ اور گندھک سے جلتي ھی یہہ
دوسري موت ھی * (۹) اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے جن پاس
وے سات پیالے پچھلي سات آفتوں سے بھرے تھے مجھہ پاس آیا اور مجھہ
سے یوں کہکے بولا کہ اِدھر آ میں تجھے دولھن یعني برّے کي جورو دکھاؤں
(۱۰) اور مجھے روح میں بڑے اور اونچے پہاڑ پر لے گیا اور بزرگ شہر
مقدس یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اُترتے دکھایا (۱۱) اُس
میں خدا کا جلال تھا اور اُسکي روشني سب سے بیش‌قیمت پتھر کي مانند
اُس یشم کي سي تھي جو بلور کي طرح شفاف ھو (۱۲) اور اُسکي بڑي
اور اونچي دیوار تھي اور اُسکے بارہ دروازے اور دروازوں پر بارہ فرشتے اور لکھے
ھوئے نام تھے جو بني اِسرائیل کے بارہ فرقوں کے ھیں (۱۳) پورب کو تین
دروازے اُتّر کو تین دروازے دکھن کو تین دروازے اور پچھم کو تین دروازے
(۱۴) اور شہر کي دیوار کي بارہ نیویں تھیں اور اُنپر برّے کے بارہ رسولوں کے
نام تھے (۱۵) اور جو مجھہ سے بول رہا تھا اُسکے ھاتھہ میں سونے کي ایک
جریب تھي تاکہ شہر اور اُسکے دروازوں اور اُسکي دیوار کو ناپے (۱۶) اور
شہر چوکونا بنا ھی اور اُسکي لمبان اِتني ھی جتني اُسکي چوڑان اور اُس
نے شہر کو جریب سے ناپکر ساڑھے سات سو کوس پایا اُسکي لمبائي اور
چوڑائي اور اونچائي ایکساں تھي (۱۷) اور اُسنے دیوار کو ناپا اور ایک سو
چوالیس ھاتھہ پایا آدمي کے ناپ کے موافق جو فرشتے کا تھا (۱۸) اور دیوار
یشم کي بني تھي اور شہر خالص سونے کا شفاف شیشے کي مانند تھا (۱۹) اور
شہر کي دیوار کي نیویں ھر طرح کے جواھر سے آراستہ تھیں پہلي نیو یشم
کي دوسري نیلم کي تیسري شب‌چراغ کي چوتھي زمرّد کي (۲۰) پانچویں
عقیق کي چھٹھویں لعل کي ساتویں سنہرے پتھر کي آٹھویں فیروزے کي
نویں زبرجد کي دسویں یماني کي گیارھویں سنگ سنبلي کي اور بارھویں
یاقوت کي تھي (۲۱) اور بارہ دروازے بارہ موتي تھے ھر دروازہ ایک ایک موتي
کا اور شہر کي سڑک خالص سونے کي تھي شفاف شیشے کي مانند (۲۲) اور
میں نے اُس میں کوئي ھیکل نہ دیکھي کیونکہ خداوند خدا قادر مطلق

اور برّہ اُسکي هيکل هيں (٢٣) اور شہر سورج اور چاند کا محتاج نہيں
کہ اُس ميں روشني ديويں کيونکہ خدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکہا هي
اور برّہ اُسکي روشني هي (٢٤) اور وے قوميں جنہوں نے نجات پائي اُسکي
روشني ميں پہرينگي اور زمين کے بادشاہ اپنا جلال اور عزت اُس ميں لاتے
هيں (٢٥) اور اُسکے دروازے دن کو بند نہ هونگے کہ رات وہاں نہوگي (٢٦) اور
وے قوموں کے جلال اور عزت کو اُس ميں لاوينگے (٢٧) اور کوئي چيز جو
ناپاک يا نفرتي اور جہوٹہ هي اُس ميں درنہ آويگي مگر صرف وے
هيں جو برّے کي کتاب حيات ميں لکہے هوئے هيں *

## بائيسواں باب

(١) اور اُسنے آب حيات کي ايک صاف ندي بلور کي طرح شفاف
جو خدا اور برّے کے تخت سے نکلتي تہي مجہے دکہلائي (٢) اور اُس شہر
کي سڑک کے بيچ اور ندي کے وار پار زندگي کا درخت تہا جو بارہ دفعہ
پہلتا اور هر مہينے ميں اپنا پہل ديتا هي اور درخت کے پتے قوموں کي
شفا کے واسطے هيں (٣) اور پہر کوئي لعنت نہوگي اور خدا اور برّے کا تخت
اُس ميں هوگا اور اُسکے بندے اُسکي بندگي کرينگے (٤) اور اُسکا مُنہہ ديکہينگے
اور اُسکا نام اُنکے ماتہوں پر هوگا (٥) اور وہاں رات نہوگي اور وے چراغ اور
سورج کي روشني کے محتاج نہيں کيونکہ خداوند خدا اُنکو روشن کرتا هي
اور وے ابدالاباد بادشاهت کرينگے * (٦) اور اُسنے مجہے کہا کہ يے
باتيں سچ اور برحق هيں اور مقدس نبيوں کے خداوند خدا نے اپنا فرشتہ
بہيجا تاکہ اپنے بندوں کو وے باتيں جنکا جلد هونا ضرور هي دکہلاوے
(٧) ديکہہ ميں جلد آتا هوں مبارک وہ جو اِس کتاب کي نبوت کي
باتوں کو حفظ کرتا هي * (٨) اور مجہہ يوحنا نے اِن چيزوں کو ديکہا اور
سنا اور جب ميں نے سنا اور ديکہا تہا تب اُس فرشتے کے پاؤں پر جس
نے مجہے يے چيزيں دکہلائيں سجدہ کرنے کو گرا (٩) اور اُسنے مجہے
کہا خبردار ايسا مت کر کيونکہ ميں تيرا اور نبيوں کا جو تيرے بہائي هيں

اور اُنکا جو اِس کتاب کي باتيں حفظ کرتے هيں همخدمت هوں خدا کو
سجده کر (١٠) اور اُسنے مجهے کہا اِس کتاب کي نبوت کي باتوں پر
مُهر مت کر کيونکه وقت نزديک هی (١١) جو ناراست هی ناراست
هي رهے اور جو نجس هی نجس هي رهے اور جو راستباز هی راستباز
هي رهے اور جو مقدس هی مقدس هي رهے (١٢) اور ديکهه ميں جلد
آتا هوں اور ميرا اجر ميرے ساتهه هی تاکه هر ايک کو اُسکے کام کے موافق
بدلا دوں (١٣) ميں الفا اور اُمگا ابتدا اور انتها پہلا اور پچهلا هوں *
(١٤) مبارک وے هيں جو اُسکے حکموں پر عمل کرتے هيں تاکه زندگي کے
درخت پر اُنکا اختيار هو اور وے اُن دروازوں سے شهر ميں داخل هوويں
(١٥) که کُتے اور جادوگر اور حرامکار اور خوني اور بُتپرست اور هر کوئي
جو جهوٹهه کو چاهتا اور بولتا هی باهر هی * (١٦) مجهه يسوع نے اپنے فرشتے
کو بهيجا که کليسياؤں ميں اِن باتوں کي گواهي تمکو دے ميں داؤد کي اصل
و نسل اور صبح کا نوراني ستاره هوں (١٧) اور روح اور دولهن کهتي هيں آ
اور جو سنتا هی کہے آ اور جو پياسا هی آوے اور جو چاهتا هی سو آب
حيات مفت لے * (١٨) کيونکه ميں هر ايک کو جو اِس کتاب کي
نبوت کي باتيں سنتا هی يہه گواهي ديتا هوں که اگر کوئي اُن ميں
کچهه بڑهاوے تو خدا اُن آفتوں کو جو اِس کتاب ميں لکهي هيں اُسپر
بڑهاويگا (١٩) اور اگر کوئي اِس نبوت کي کتاب کي باتوں ميں سے کچهه
نکال ڈالے تو خدا اُسکا حصه کتاب حيات اور شهر مقدس اور اِن باتوں
سے جو اِس کتاب ميں لکهي هيں نکال ڈاليگا (٢٠) وه جو اِن چيزوں کي
گواهي ديتا هی يہه کهتا هی که ميں يقيناً جلد آتا هوں * آمين هاں ای
خداوند يسوع آ (٢١) همارے خداوند يسوع مسيح کا فضل تم سب کے
ساتهه هووے * آمين *

تمام شد